کچھ محبتیں انجان سی

عمیمہ مکرم

" I am talking to you Azlaan"

" میں تم سے بات کر رہا ہوں "

خرم جل کر کوئی تیسری بار اپنی طرف متوجہ کر رہا تھا۔

"When did I say Miss World is talking?"

" میں نے کب کہا مس ورلڈ بات کر رہی ہے "

جلے پر تیل ڈالا گیا۔

"I'm not in the mood for jokes. If you don't talk, tell me I'll go."

" میں مزاق کے موڈ میں نہیں ہوں اگر بات نہیں کرنی تو بتا دو میں چلا جاتا ہوں "

""Okay Say it ... I know you'll talk the same thing."

" اچھا کہو۔۔ ویسے مجھے پتا ہے تم وہی گھسی پٹی بات کرو گے "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اب کے وہ سنجیدہ ہوا۔

"Do you know where Jennifer is right now ?? And with ?"

"تمہیں پتا ہے جینیفر کہاں ہے ابھی؟؟ اور اور کس کے ساتھ؟"

آئبرو اچکا کر جانچا۔

"Yeah, she's with Harmon. She's gone to lunch."

" ہاں پتا ہے ہارمن کے ساتھ ہے۔ لنچ پر گئی ہے۔ "

اطمینان قابل دید تھا

"seriously .. she's your girlfriend and you plan to marry her and you don't care if she hangs out with anyone.

She went to lunch alone with Harmon and you really have no problem? "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

سریسلی۔۔وہ تمہاری گرلفرینڈ ہے اور تم اس سے شادی کرنے کا ارادہ رکھتے ہو اور تمہیں کوئی فرق" نہیں پڑھتا کے وہ کسی کے ساتھ بھی گھومے پھرے۔واؤ۔۔

" وہ ہارمن کے ساتھ اکیلی لنچ پر گئی ہے اور تمہیں واقعی کوئی مسئلہ نہیں ہے؟

وہ بھڑک گیا تھا۔ایک یہی تو اختلاف رہتا تھا اسے ازلان سے اور جب وہ نہیں سمجھتا تھا تو پھر غصے سے خرم کو ساری شکایتیں ایوب انکل اور مہرین آنٹی کو لگانی پڑتی تھیں اور پھر ہفتہ بھر کے لیے دوستی ٹوٹ جاتی تھی۔پر بڑی ہی کوئی ڈھیٹ دوستی تھی کہ ہفتے بعد یا اس سے پہلے ہی جڑ بھی جاتی تھی۔

"Come on Khurram. Don't pretend to be Pakistani. You look . And I'm definitely Pakistani, but like you, Stereotype doesn't have gaunty and rural thinking."

کم آن خرم۔یہ ظاہر مت کرو کے پاکستانی ہو۔شکل سے بھی لگتے ہو۔اور میں پاکستانی ضرور ہوں پر" تمہاری طرح دقیانوس گاؤنٹی اور دیہاتی سوچ نہیں رکھتا"

وہ جی بھر کر بے زار ہوا ہر بار ایک ہی بات پر بحث وہ بھی پک گیا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"You don't love her at all. Otherwise, you know where she goes and who she goes with, and you have problems."

تمہیں اس سے محبت ہے ہی نہیں۔ ورنہ وہ کہاں جاتی ہے اور کس کے ساتھ جاتی ہے تمہیں فرق بھی" پڑتا اور مسئلے بھی ہوتے "

"Yeah, when did I say I love her?"

"ہاں تو میں نے کب کہا کے مجھے اس سے محبت ہے ؟ "

ازلان نے کندھے اچکائے

Then why are you getting married and why is she riding on your head all the time? "

"تو پھر شادی کیوں کر رہے ہو اور ہر وقت کیوں وہ تمہارے سر پر سوار رہتی ہے ؟

وہ جی جان سے جھنجھلایا

"When did I even say I was marrying her?"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"میں نے یہ بھی کب کہا کے میں اس سے شادی کر رہا ہوں ؟ "

بیزار گی حد سے سوا ہوئی تھی۔

"I mean, without married you ...!"

"!یعنی تم بنا شادی کہ۔۔۔"

"Stop the nonsense ... I'm Canadian but also Muslim."

" بکواس بند کرو۔۔ کینیڈین ہوں پر مسلمان بھی۔ "

اسنے غصے سے بیچ میں ہی خرم کی بات کاٹی۔

"Then why be with her ..."

" تو پھر کیوں اسکے ساتھ ہو۔۔"

ازلان کو غصے میں دیکھ وہ نرم پڑا

"Because I think she's my level. She's not insulted when she walks in. She's capable of introducing her to me ... and I don't want any

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

more arguments and now I'm going to marry her I have no intention, but if someone doesn't get my level, I'll do it. "

کیونکہ وہ مجھے میرے لیول کی لگتی ہے۔ کہ جب ساتھ چلے تو انسلٹ نا ہو وہ اس قابل ہے کہ اسے " اپنے ساتھ تعارف کروا کے بے عزتی محسوس نا ہو۔۔اور اب میں مزید کوئی بحث نہیں چاہتا اور ابھی میرا اس سے شادی کا کوئی ارادہ نہیں ہے لیکن اگر کوئی مجھے میرے لیول کی نہیں ملی تو اسی سے کر لونگا "

اسنے جیسے بات ختم کر دی اور وہاں سے اٹھ گیا۔

"So you will only marry the one that suits your level. Whatever it is, whether it is Muslim or not."

تو تم صرف اس سے شادی کرو گے جو تمہیں تمہاری لیول کی لگے گی۔ پھر چاہے وہ جیسی بھی ہو۔ " "مسلمان ہو یا نا ہو

"Yes, and even if she doesn't become a Muslim, my personality is such that she will become a Muslim to marry me."

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ہاں اور اگر مسلمان نہیں بھی ہوئی تو میری شخصیت ایسی ہے کہ وہ مجھ سے شادی کے لیے مسلمان "
"ہو جائے گی

اپنی شاندار شخصیت پر فخریہ بولا۔

"You don't even care about Auntie. You're so selfish."

"تمہیں آنٹی کا بھی خیال نہیں تم بہت بے حس اور خود غرض ہو "

وہ ناگواری سے بولا

"yes I 'am"

"ہاں میں ہوں"

وہ سفاکیت سے بولتا وہاں سے نکل گیا جب کے خرم اسکی مخالف سمت بڑھ گیا اب اتنی بحث کے بعد کم سے کم ایک دن تو دونوں میں کوئی بات نہیں ہونے والی تھی۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com

ازلان اپنے ڈیڈ کے آفس میں ہی جاب کر رہا تھا اور خرم بھی اسی کے ساتھ جاب کر رہا تھا۔ البتہ ازلان نے اب تک زمہ داری نہیں اٹھائی تھی کیونکہ اسکے مطابق اسکے ڈیڈ سے بہتر وہ بزنس نہیں سنبھال سکتا تھا۔

خرم اور ازلان یونی لائف سے دوست تھے اور اب تو دل و جان سے عزیز تھے لیکن لڑائی بھی بہت ہوتی تھی اور بات بات پر ہوتی تھی کیونکہ دونوں کی سوچ ایک دوسرے کے بلکل برعکس تھی۔

جینی (جینیفر) نامی بلا بھی یونی لیول سے ساتھ تھی جس سے خرم بے حد خار کھاتا تھا اس کی بھی وجہ تھی۔

اور وجہ یہی تھی کہ وہ بھی ازلان کی طرح صرف لیول دیکھتی تھی۔ اسکی اپنی شخصیت اور خوبصورتی بھی کسی کو بھی اپنی طرف مرعوب کرتی تھی اور لڑکے اسکے آگے پیچھے اس سے دوستی کرنے کے لیے پھرتے تھے لیکن وہ صرف انہیں کو گھاس ڈالتی تھی جو اسکے ساتھ جچے اور اسے ازلان بلکل اپنے لیول کا لگا تھا یقیناً ازلان کی طرح وہ بھی کوئی اس سے بہتر مل جانے کے بعد ازلان کو چھوڑ دیتی پر بات یہ تھی کہ دونوں کو ہی کوئی ایسا نہیں ملا تھا۔

خرم کو وہ زیادہ اسلیے بھی زہر لگتی تھی کیونکہ خرم نے ازلان سے پہلے یونی جائن کی تھی اور وہ بھی بہت عمدہ شخصیت کا مالک تھا اور جینی نے خود اسکی طرف ہاتھ بڑھایا تھا اور پھر ازلان کو دیکھ کر اسے دودھ میں سے مکھی کی طرح نکال پھینکا تھا تو اس میں کوئی شک کی گنجائش نا تھی کہ وہ ازلان کے ساتھ بھی کچھ یونہی کرتی اور یہ بھی غلط نا تھا کہ ازلان کو فرق نہیں پڑتا پر ابھی بھی وہ کیوں لوگوں کے سامنے اسے اتنا اڑنے کا موقع دے رہا تھا۔

یہ واحد اختلاف تھا ازلان اور خرم میں جو اکثر ان دونوں کی لڑائی کی وجہ بنتا تھا پر آج بات زیادہ آگے بڑھ گئی تھی۔۔

****

"!اسلام وعلیکم۔۔۔"

" وعلیکم اسلام "

زور وشور سے جواب آیا تھا۔

علم کی طرف اٹھا پہلا قدم" "میں آیت محتاب سیکنڈ ایئر کی طالب علم ہوں۔ میری تقریر کا عنوان " تھا جس کی تیاری پر میں نے ایک ہفتہ محنت کی لیکن کل شام میں نے اپنا موضوع تقریر بدل دیا ہے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

میرا موضوع اب "بے حیائی" ہے۔

ایک ہفتے اور ایک دن کی تیاری میں بہت فرق ہوتا ہے لیکن میری کوشش رہی ہے اپنی ایک دن کی تیاری بھی میں آپ لوگوں کے سامنے بہت خوبصورتی سے پیش کروں۔ میں اپنے قابل احترام اساتذہ سے اجازت چاہونگی۔

وہ شروع سے ہی بہت بہ اعتماد تھی اور اسکا یہ اعتماد اس کے انداز گفتگو سے ظاہر ہوتا تھا۔

یہ اسکی یونیورسٹی میں تیسری تقریر تھی۔ اور آج بھی اس سے پہلے والی تقریر کی طرح پوراہال بھرا تھا۔ اور اسکی طرف متوجہ تھا۔

پہلی صف میں بیٹھے ٹیچرز نے اثبات میں سر ہلاتے اجازت دی۔

میں اپنی تقریر کا آغاز کل شام میرے ساتھ پیش آنے والے چھوٹے سے قصے سے کرونگی جس کی " وجہ سے میں نے اپنا موضوع گفتگو تبدیل کیا ہے۔

میں کل شام تازہ ھواء اور دل بہلانے کے لیے اپنے گھر کے قریبی پارک میں گئی تھی۔

میں وہاں قدرے خاموش کونے میں ایک بینچ پر بیٹھ گئی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

پانچ سیکنڈ ہی گزرے تھے جب ایک نسوانی آواز نے مجھے اپنی جانب متوجہ کیا یا یہ کہنا زیادہ بہتر ہے کہ اس کے کہے گئے جملے نے مجھے اپنی جانب متوجہ کیا۔

یار میں نہیں پہن سکتی۔ تمہیں تو پتا ہے جانے کی اجازت ہی اتنی مشکل سے دی ہے۔ تمہیں تو پتا ہے " " میرے گھر والے کتنے سخت ہیں اور کتنی محدود سوچ کے مالک ہیں

اس لڑکی کی آواز میں دکھ واضح جھلک رہا تھا کہ میں بھی دکھی ہوئی کیونکہ یہ اکثر سننے میں آتا ہے کہ باپ بھائی اتنے سخت اور اکھڑ مزاج ہیں کہ لڑکی کی تعلیم پر بھی پابندی لگا دی لیکن میرا یہ افسوس زیادہ دیر نہیں رہا جب دوسری نسوانی آواز میری سماعت سے ٹکرائی۔

یار میں نے تمہاری اور اپنی بلکل ایک جیسی ڈریس لی ہے۔ اور اس میں ایسی کیا برائی ہے آج کل " سلیولیس کپڑے عام سی بات ہے۔ میرے سمجھ نہیں آتا کہ تمہارے گھر والے بابا آدم کے زمانے میں " کیوں جی رہے ہیں۔

تجسس سے مجبور میں نے گردن موڑ کر انکی جانب دیکھا میں حیرت کے سمندر میں ڈوب گئی۔

کیونکہ جو لڑکی اپنی فیملی کی سختیوں کا رونا رو رہی تھی اسنے گھٹنوں سے کافی اوپر اور ڈھیلاٹی شرٹ اور اسکے نیچے چست جینز پہنی تھی ڈوپٹے کے نام پر گلے میں چندی نما ڈوپٹہ لٹک رہا تھا۔ اور اسکے ساتھ

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

کھڑی دوسری لڑکی نے پڑلیوں سے اوپر تک ٹائٹ جینز اور کمر تک ٹی شرٹ وہ بھی بلکل چست پہنا تھا۔

میں نے بولا اے کی اے؟

ہال میں سب کا قہقہ چھوٹا تھا ٹیچرز بھی منہ پر ہاتھ رکھے مسکرا رہے تھے۔

مطلب اور کیا چاہیے کے ماں باپ کہہ دیں کے بیٹا کپڑے ہی نا پہنو؟ جب انکی سوچ آزاد اور کھلی ہو گی۔۔؟؟

" انکی باتیں ہضم کرنا مشکل تھا پر کر گئی۔۔ پوچھیں کیوں؟

"کیوں؟ "

سب کی ایک ساتھ آواز آئی۔۔

" کیونکہ اور کچھ کر نہیں سکتی تھی "

ایک بار پھر سب ہنسے تھے۔

میں اپنا ذہن جھٹک کر واپس رخ موڑ گئی لیکن کچھ لمحے ہی گزرے تھے جب پھر انکی گفتگو کا آغاز ہوا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" یار میں کیا کروں۔۔۔ "

پہلے والی کا دکھ اور بڑھا تھا۔

یار مجھے یقین نہیں آتا کہ تمہارے گھر والے ایسی دقیانوسی سوچ رکھتے ہیں اور یہ تو بلکل سمجھ نہیں آیا " کہ تم برداشت کیوں کرتی ہو۔۔ اپنے لیے اسٹینڈ کیوں نہیں لیتی ؟۔

تمہاری لائف ہے تمہاری مرضی تمہارا بھائی کون ہوتا ہے بولنے والا اپنے ابو کو مناؤ اور انکو کہو کے زندگی ایک ہی ملتی ہے اور تمہاری اپنی زندگی ہے کسی کو کوئی حق نہیں بولنے کا جیسے تمہارا دل چاہے گا " ویسے جیو۔ میں تو کبھی یہ سب برداشت نا کروں۔

" دل کیا اٹھ کر اسکے منہ پر ایک زوردار تھپڑ لگاؤں پر نہیں لگا سکی۔۔۔ پوچھیں کیوں؟

"کیوں؟ "

سب نے ایک ساتھ پوچھا۔

" کیونکہ لگا ہی نہیں سکتی تھی ورنہ ان دونوں نے مل کے مجھے لگانے تھے "

وہ بولتے بولتے ہنسی ساتھ ہی ایک بار پھر سب کے قہقہے گونجے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

خیر چھوڑیں لازم نہیں ہر ارمان پورا ہو۔

بھئی یہ کیا بات ہوئی کہ ایک زندگی ملی ہے اسے اپنی مرضی سے جیو یہ تو بلکل غلط ہے مسئلہ سارا یہی تو ہے کہ ایک زندگی ملی ہے دوبارہ نہیں ملے گی۔۔انسان مرنے کے بعد تڑپے گا کے اسے ایک زندگی اور مل جائے تو وہ ویسی زندگی گزارے گا جیسے اللہ کا حکم ہے جیسے اسکے محبوب ہمارے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائی ہے پر بعد میں تڑپنے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا تو جو زندگی ملی ہے اور ہم سب جانتے ہیں کہ اس کے بعد نہیں ملے گی تو کیوں اسے زائع کر رہے ہیں۔۔

اور یہ بات آپ کیسے کہہ سکتی ہیں کے آپکی زندگی آپکی مرضی باپ بھائی کون ہوتے ہیں بولنے والے۔۔؟ کیوں نہیں ہوتے بولنے والے۔۔؟

ایک بدکردار عورت چار مردوں کو اپنے ساتھ جہنم میں لے کر جائے گی۔

باپ,بھائی,شوہر اور بیٹا۔

جب اسے جہنم میں ڈالا جائے گا تو وہ اللہ سے کہے گی کہ اسکے باپ کو بھی اسکے ساتھ ڈالا جائے بیٹی باپ کے تابع ہوتی ہے وہ چاہتا تو روک سکتا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

پھر جب باپ کو ڈالا جائے گا تو وہ کہے گی بھائی کو بھی ڈالو میں دنیا میں اسکے تابع بھی تھی یہ مجھے روک سکتا تھا پر اسنے نہیں روکا۔ پھر اسی طرح شوہر اور بیٹے کو بھی ڈالا جائے گا۔۔ کیوں ڈالا جائے گا؟ اگر عورت کو ان کے تابع رکھا ہی نہیں جاتا جب اللہ نے انکو بولنے کا یا روکنے کا اختیار دیا ہی نا ہوتا تو سزا کے حقدار بھی وہ کیوں ہوتے۔۔؟

یہ کہنا کے ہماری زندگی ہماری مرضی سراسر غلط ہے اللہ نے اس معاملے میں مرد کو عورت کا محافظ رکھا ہے اور محافظ کا مطلب صرف یہ نہیں ہوتا کہ کسی نے آپ کو چھیڑا تو اسنے جا کر اسکی پٹائی کر دی محافظ کے بہت سارے مطلب ہوتے ہیں۔

پھر آج یہ کیوں سب کے زہنوں میں ہے انکو کوئی حق نہیں بولنے کا۔

سورۃ نساء آیت #34 میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے :

ترجمہ:

مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اس لیۓ کہ خدا نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور انکے پیٹھ پیچھے خدا کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبر داری کرتی ہیں اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

(بدخوئی) کرنے لگی ہیں تو (پہلے) انکو (زبانی) سمجھائو اور اگر نا سمجھیں تو ان کے ساتھ سونا ترک کر دو اگر اس پر بھی باز نا آئیں تو زدوکوب کر و اور اگر فرمانبرادر ہو جائیں تو پھر انکو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو بے شک خدا سب سے اعلی اور جلیل قدر ہے"

اس آیت سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ مرد عورتوں پر حاکم ہیں تو پھر وہ عورتیں جو لبرلزم کو فالو کرتے ہوئے میری ذات میری مرضی۔ میری زندگی میری مرضی کے نعرے لگاتی ہیں وہ اپنے لیے گھاٹے کا سودا کر رہی ہیں۔ جس قوم میں بے حیائی عام ہو جائے وہ قوم زوال کی طرف چلی جاتی ہے۔ میری بہنوں میں کسی پر تنقید نہیں کر رہی نا میں خود اتنی نیک صفت ہوں کے کسی پر کچھ کہوں لیکن جس کو آج کل آزادی سمجھا جارہا ہے وہ آزادی نہیں بلکہ اپنے خود کے لیے زندگی تنگ کرنا ہے۔ آج کل یہ کہہ کر جان چھڑوالی جاتی ہے کہ نظروں میں حیاء ہونی چاہیے۔ تو مان لیتے ہیں آپکی ہماری نظروں میں حیاء ہے لیکن کیا ہر اس نظر میں حیاء کی گواہی ہم دے سکتے ہیں جو ہم پر اٹھتی ہے؟

نظر کی حیاء بہت ضروری پھر چاہے وہ مرد کی ہو یا عورت کی لیکن اسکا مطلب یہ نہیں کہ آپ بے حیائی کی طرف جاتے یہ کہہ دیں کہ صرف نظروں کی حیاء لازم ہے۔۔

اپنی بات کا اختتام کرتے ساعر اکبر اللہ آبادی کا ایک شعر پڑھنا چاہونگی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

بے پردہ نظر جو آئیں کل چند بیبیاں۔ "

اکبر زمیں میں غیرت قومی سے گڑھ گیا۔

پوچھا جو ان سے آپ کا پردہ وہ کیا ہوا؟

"کہنے لگیں کے عقل پر مردوں کی پڑ گیا۔

۔امید کرتی ہوں آپ لوگ بور نہیں ہوئے ہونگے ناہی کسی کو میری تقریر اپنے اوپر تنقیدی لگی ہو گی۔

" شکریہ

کہتے ساتھ وہ اسٹیج سے اتر گئی۔ تالیوں کی آواز سے ہال گونج اٹھا۔ اساتذہ نے کھڑے ہو کر اسکی حاصلہ افزائی کی تھی تالیوں کی گونج بتا رہی تھی کہ وہاں کوئی بھی بور نہیں ہوا تھا۔

****

" Hey mom ..!"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ ابھی گھر میں گھسا تھا کوٹ اچھال کر صوفے پر پھینکا اور اوپن کچن میں آیا جہاں وہ چولہے پر کچھ پکا رہی تھیں اور ساتھ ساتھ موبائل پر ترقیب بھی دیکھ رہی تھیں اور ازلان کو جواب دینا بلکل ضروری نہیں سمجھا تھا۔

انکے جواب نا دینے کی وجہ وہ جلد ہی سمجھ گیا تھا۔

" اسلام و علیکم امی جان "

اب کہ وہ بلکل مسلمان لڑکے کی طرح بولا تھا۔ نورین نے موبائل سے نظریں ہٹا کر اسے دیکھا۔

" و علیکم اسلام "

جواب دے کر انہوں نے ایپرن اتاری موبائل آف کر کے کچن سے باہر نکل گئیں انہیں ازلان کے گھر میں انگریزی بولنے اور خاص کر سلام دعا اور مسلمانوں کے طور طریقے چھوڑ کر یہ دجالی طریقے سے سخت چڑ تھی۔ کہ گھر میں گھستے ہی ہائے ہائے ڈال دو۔

دو تین بار تو وہ غصے میں ازلان کو خواجہ سر اسے بھی ملا چکی تھیں لیکن جس ماحول میں اسنے پرورش پائی تھی اور ابھی بھی اسی ماحول میں رہ رہا تھا وہاں یہ سب یاد رکھنا تھوڑا مشکل تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

انہیں اپنے سسر اقبال صاحب کی نصیحت بہت شدت سے یاد آتی تھی جب وہ پاکستان چھوڑ کر باہر جارہے تھے جب انہوں نے روکا نہیں تھا بس اتنا کہا تھا کہ نسلیں بدل جاتی ہے اور اولاد باعث عذاب ہو جاتی ہے۔

وہ بات اب سمجھ آرہی تھی۔ انکی اولاد اس ماحول میں رہ کر صرف نام کی مسلمان رہ گئی تھی طور طریقے تو غیر مسلم کے اختیار کر رہے تھے۔ اور اب جو آگے انکی اولاد کی اولاد آتی وہ اور آگے ہوتی اور پھر ایک دن وہ نام کے مسلمان کا ٹیگ بھی ہٹ جاتا اور نسل بڑھنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی بھول جاتی کہ وہ کس نسل سے تھے اور کس مذہب سے تھے۔

" خیریت آج آپ مسکرائی نہیں مجھے دیکھ کر "

ازلان نے پیچھے سے انکو بانہوں میں لیا۔

ازلان ہمیں اگلے مہینے پاکستان جانا ہے اور تمہارے ابو چاہتے ہیں کہ اس بار جائیں تو واپس نا آئیں۔۔ "
"

ارسلان یک دم سنجیدہ ہوتے انکے سامنے بیٹھ گیا۔

" Mom not Again "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ بے زار ہوا۔

"! ازلان۔۔۔ "

" مام میں پاکستان نہیں جانا چاہتا کچھ دنوں کے لیے بھی نہیں اور آپ لوگ مستقل سیٹ ہونے کا سوچ رہے ہیں؟ یہاں اچھا خاصہ سیٹ ہیں ہم۔"

وہ جھنجھلایا۔۔

" تم خوش ہو پر ہم نہیں۔ پاکستان چھوڑنا ہماری سب سے بڑی غلطی تھی اسکا اندازہ اب ہو رہا ہے ہمیں۔ اپنوں سے دور ہوئے کامیابی کے حصول کے لیے پر اب دولت کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آیا ہے ہمارے۔ نا رشتے نا انکا خلوص نا انکی محبت ہم خالی ہاتھ رہ گئے ہیں ازلان کچھ حاصل نہیں ہے ہمیں دولت سے امیری نہیں ہوتی ہم رشتوں کے معاملے میں خالی ہیں اب اپنی نسل برباد ہوتے نہیں دیکھ سکتے۔ "

وہ آبدیدہ ہوئی تھیں یہاں آکر انکا بس نہیں چلتا تھا وہ ازلان کی ضد اور محبت میں ہار جاتی تھیں جو بھی تھا اکلوتا بیٹا تھا اور وہ بے حس ہمیشہ انکے آنسوؤں سے نرم تو ضرور پڑتا تھا پر اپنے فیصلے سے پیچھے نہیں ہٹتا تھا۔

" مام آپ لوگ خالی ہاتھ کہاں ہیں میں ہوں نا آپ لوگوں کے ساتھ۔۔ اور نسل کیوں برباد ہو گی "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ گھٹنوں کے بل انکے سامنے بیٹھا انکے ہاتھ اپنے لبوں سے لگائے تھے۔

" ازلان آج تم میں ڈھونڈنے سے بھی مشکل سے مسلمان ہونے کے گن ملتے ہیں۔۔ کل تم کسی غیر مسلم لڑکی سے شادی کروگے اور پھر تمہاری اولاد دو مذہبوں میں بٹ جائے گی اور پھر جو انکی اولاد ہو گی وہ سرے سے مسلمان ہی نہیں ہو گی۔ کیا منہ دکھائینگے ہم اللہ کو؟ نسل بڑھانا تو ثواب ہے اور ہم اپنے لیے عذاب بنالینگے۔۔ "

انہوں نے سمجھاتے اسکے گالوں پر ہاتھ رکھا۔۔

" ایسا کچھ نہیں ہو گا مام۔۔ میں کسی غیر مسلم لڑکی سے شادی نہیں کرونگا اور اپنی اولاد کو بھی دینی تعلیم کے لے مدرسے میں ڈال دونگا۔۔ نسل برباد نہیں ہونے دونگا آپ فکر نہ کریں"

اسنے سمجھایا۔۔

" ٹھیک ہے اسکی کیا گیرنٹی ہے کہ تمہاری اولاد بھی ایسا ہی کرے گی پھر اسکی اولاد بھی یہی کرے گی؟ "

"مام آپ اتنا مت سوچیں۔۔ ہم پاکستان مستقل طور پر شفٹ نہیں ہو سکتے "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ایک بار پھر بے حسی کا مظاہرہ کرتے وہ کمرے کی طرف بڑھ گیا جب کے ایک بار پھر آنکھوں میں نمی لیے وہ اللہ سے دعا کر رہی تھیں کہ وہ اسکا دل بدل دے۔۔

****

" میں سوچ رہا ہوں کل ہی امی سے بول کے نکاح پڑھوا لوں "

وقار اس سے دو قدم کے فاصلے پر چل رہا تھا۔۔

فنکشن ابھی ختم ہوا تھا اور اسکی توقع کے عین مطابق وہ اسکی تقریر سے پہلے پہنچ چکا تھا۔

" کیوں ؟ "

آیت نے ایک نظر اسے دیکھا اور واپس بیگ میں کچھ ٹٹولنے لگی۔

کیونکہ پہلے تم نے اسکارف لیا پھر عبایا اور اب کچھ دنوں میں تم پردہ شروع کرو گی پھر شرعی پردہ " اسلیے میں پہلے سے ہی تیاری پکڑ لوں تاکہ میں تو تمہاری صورت دیکھ سکوں۔۔

" صرف دو اور درس لینے کی دیر ہے تمہاری اس سے پہلے پہلے مجھے یہ کام کرنا ہے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ اسکے درس میں جانے پر چوٹ کر رہا تھا۔پہلے وہ صرف سر پر ڈوپٹہ لیا کرتی تھی۔پھر خالہ کے ساتھ محلے میں ماہ وار درس میں جانا شروع کر دیا اسکے بعد تھوڑا تھوڑا کرتے وہ حجاب پھر عبائے تک آ گئی تھی

۔۔۔

" اسکا ایک اور حل بھی ہے وقار بھائی میرے پاس۔ "

اسنے بیگ سے موبائل نکالا اور کچھ ٹائپ کرتے مسکراتے ہوئے وقار کو دیکھا۔

افففف ظالم لڑکی کہا ہے نا یوں مسکرایا نا کرو دل پر بجلی گرتی ہے جو مجھے بہت مزہ دیتی ہے لیکن جب تم " بھائی بول کر ایک ساتھ ایک کے بعد ایک بجلی میرے دل پر گراتی ہو نا تو بس۔۔۔کسی دن انہیں

" بجلیوں کی وجہ سے مر جانا ہے میں نے۔

اسنے مصنوعی دکھ سے کہا۔

" تو اور کیا کہوں؟ "

وہ بھی شرارت پر اتری۔

" تمہارا ہونے والا شوہر ہوں۔۔بھائی بول کے رشتے اور فیلنگز دونوں کی ایسی کی تیسی کر دیتی ہو۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com

منہ چڑا کر آیت کو دیکھا۔

"ہونے والے شوہر ہیں ابھی ہوئے نہیں۔جب ہونگے تب نہیں بولونگی "

اسنے کندھے اچکائے۔

" چھوڑو لڑکی اس بحث کو۔۔میں جانتا ہوں میں تم سے نہیں جیت سکتا۔ "

اسنے ہاتھ اٹھا کر سرینڈر کیا وہ اور باقی سب اچھے سے جانتے تھے کہ آیت کتنی ضدی اور ہٹ دھرم ہے اور باتوں میں اس سے جیتنا تو ناممکن تھا۔۔ہر بات کا جواب اسکے پاس پہلے سے موجود تھا۔وہ الگ بات تھی کہ وہ لہجہ نرم رکھتی تھی کہ کوئی اسے بدتمیز نہیں بول پاتا تھا۔

" خیر کیا مشورہ دے رہی تھی تم۔ "

وقار گاڑی کا دروازہ کھول کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا۔آیت بھی فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی۔

" یہی کے آپ بھی جماعتوں میں جانا شروع کردیں بلکہ چلہ لگالیں "

وہ پرجوش ہوئی۔

"آیت تمہاری لیب کی پڑھائی کیسی جارہی ہے۔کوئی مشکل تو نہیں؟ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

بڑی آسانی سے اسنے بات ہی بدل دی تھی۔

آیت نے اسے گھورا اور کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی۔

" رہنے دیں نہیں کر رہی اس ٹاپک پر بات ویسے بھی شیاطین کو کہاں اچھی لگتی ہیں ایسی باتیں "

" آیت تمہیں کیمسٹری میں کوئی پرابلم تو نہیں؟ "

مسکراہٹ دباتے اب وہ اسے زچ کرنے پر اترا تھا آخر خود بھی تو آیت کا ہی کزن تھا آیت جتنا تیز نہیں پر تھوڑا تو تھا۔

" وقاااررر بھاائی مجھے کسسسی۔۔۔ چیز میں۔ کوووئی پریشانی نہیں ہےےےے۔۔۔ "

اچھا اچھا لڑکی سمجھ گیا اور اگر خالی وقار نہیں بول سکتیں تو یہ بھائی بھائی کرنے کی بھی ضرورت نہیں " ہے۔۔۔ "

سنجیدگی سے کہا۔

کیوں وقار بھاائی۔۔۔؟ وقار بھائی آپکو میرا بھائی بولنا اچھا نہیں لگتا؟ سوری وقار بھاائی اب " کوشش کرونگی کے بھائی نا بولوں۔۔ اوکے بھاائی؟ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وقار نے اسے گھورا آنکھوں میں شرارت ناچ رہی تھی۔۔

وہ صرف سر ہلا کے رہ گیا۔ وہ کیوں بھول گیا تھا سامنے آیت مختاب ہے۔۔

"!کیا ہوا۔ وقار بھاااا۔۔۔"

" میں سوچ رہا تھا گھر جانے سے پہلے پزا کھالیں کافی ٹائم ہو گیا ہے۔۔ "

آیت گہرا مسکرائی۔۔ پزا آیت کو بہت پسند تھا اور ابھی پرسو ہی انہوں نے پزا کھایا تھا۔

ناٹ بیڈ۔۔ کافی سمجھدار ہو گئے ہیں آپ۔۔ ویسے دل تو نہیں کر رہ تھا پر کوئی نہیں اگر آپ کا اتنا دل "

"چاہ رہا ہے تو کھالیتے ہیں۔۔

اسنے احسان جتایا۔ وقار بس دیکھ کہ رہ گیا جو بھی تھا اب ساری زندگی ایسا ہی ہونا تھا

****

"Hello Aunty ... how are you?"

"ہیلو آنٹی۔۔ کیسی ہیں آپ؟"

مہرین نے سنجیدگی سے اسے دیکھا۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" Fine "

" ٹھیک "

مختصر جواب دے کر نظریں پھیر لیں۔

"Where is Azlan?"

"ازلان کدھر ہے؟ "

وہ ادھر ادھر نظریں گھماتے گھر کا جائزہ لینے لگی۔

مہرین نے افسوس سے اسے دیکھا کیا اسکے تاثرات دیکھ کر اسے صاف سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اسے یہاں دیکھ کر انہیں بلکل بھی اچھا نہیں لگا تھا یا پھر جان بوجھ کر ڈھیٹ بن رہی تھی یا صاف بات تھی اسے بلکل فرق نہیں پڑتا تھا۔

"He's in his room."

" وہ اپنے کمرے میں ہے"

"Sit here, I'll call."

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"یہیں بیٹھ جاؤ میں بلاتی ہوں۔"

بلا جھجھک اسے ازلان کے کمرے کا رخ کرتے دیکھ انکا پارا چڑھا تھا۔۔۔

"Okay "

"ٹھیک "

زبردستی کی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے وہ بیٹھ گئی۔ انکا اس طرح ٹوکنا اسے بلکل اچھا نہیں لگا تھا پر ازلان کی ماں تھی بدتمیزی کرنے کا یا جواب دینے کا سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔

مہرین وہاں سے اٹھ کر اندر چلی گئیں۔ انکے جاتے ہی جینی کے ہونٹوں سے مسکراہٹ غائب ہوئی۔ اسنے کڑوے میں بناتے سر جھٹکا اور بیگ سے موبائل نکالا۔۔

"Honey, I'm here.come fast Hurry up."

" ہنی میں آچکی ہوں۔۔ جلدی آجاؤ"

میسج بھیج کے وہ ازلان کا انتظار کرنے لگی۔۔

"Hey ...!"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ازلان موبائل ہاتھ میں لیے باہر آیا اور ہاتھ ملا کے اس کے ساتھ والے صوفے پر بیٹھ گیا۔

""Come on, we're going to late. And you remember, dinner and a long drive after shopping ..."

"چلو ہم لیٹ ہو رہے ہیں۔اور تمیں یاد ہے نہ شاپنگ کے بعد ڈنر اور لانگ ڈرائیو بھی۔۔۔"

وہ چہکی تھی اور مہرین کی موجودگی کو یکجا فراموش کر چکی تھی۔

ازلان جواب دیتا پر نظر مہرین پر پڑی جو خشمگین نگاہوں سے اسے گھور رہی تھی۔۔

ازلان تم کہیں نہیں جا رہے ہو۔۔ "

" مجھے کہیں جانا ہے تمہارے ساتھ اسے منع کر دیا کسی اور کے ساتھ بھیجو۔۔

وہ ناگواری سے جینی کو دیکھ کر کہنے لگی۔جونا سمجھی سے دونوں کو دیکھ رہی تھی کیونکہ اردو تو آتی نہیں تھی۔

"مام۔۔۔"

" میں نے کہا تم نہیں جاؤ گے۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ دوٹوک انداز میں بولیں۔

" اوکے خاتون جان نہیں جارہا۔۔ "

وہ مسکراکر کھڑا ہوگیا۔

" پانچ منٹ میں آتا ہوں۔۔اور واقعی کہیں جانے کا پروگرام نہیں بنائیے گا میں واپس آرہا ہوں۔۔ "

یقیناًمہرین کو کہیں نہیں جانا تھا لیکن اب بولا تھا تو وہ کہیں نا کہیں جاتیں اسلیے ازلان نے انکی مشکل آسان کردی۔

"I can't go right now. You go with Harmon."

"میں فلحال نہیں جاسکتا جینی تم ہارمن کے ساتھ چلی جاؤ "

وہ جینی کو لیے باہر آیا۔

" okay Go to Hell"

"ٹھیک ہے جہنم میں جاؤ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ غصے سے واک آؤٹ کر گئی لیکن اسکا یہ جملا ازلان کو آگ لگا گیا۔ بدتمیزی کی اجازت تو اس نے خرم کے علاوہ کسی کو نہیں دی تھی۔ جینیفر کو بھی نہیں۔

ایک لمبی سانس لے کر اسنے خود کو نارمل کیا وہ مہرین کے سامنے نارمل رہنا چاہتا تھا پر غصہ بہت زیادہ آتا تھا۔ اگر جینیفر ابھی اسکے سامنے ہوتی تو وہ اسے ایک تھپڑ مار دیتا یا ایک کی جگہ دس سناتا۔۔

بے حس ہونے کے ساتھ ساتھ وہ خاصہ بدتمیز بھی تھا۔

****

" ازلان ہم اس مہینے پاکستان جا رہے ہیں اور تمہیں بھی جانا ہے۔۔ "

ازلان لیپ ٹاپ پر کوئی کام کر رہا تھا۔ مہرین اسکے کپڑے وارڈروب میں رکھ رہی تھیں۔ ازلان نے نا سمجھی سے انہیں دیکھا۔

"آپ لوگ کیوں جا رہے ہیں اور میں کیوں جاؤنگا؟؟ "

مجھے کوئی شوق نہیں ازلان کے تمہاری منتیں کروں۔ ایک بار تم میرا مان بہت بری طرح توڑ چکے ہو " اس کے بعد میرا منہ نہیں پڑتا کے میں تمہیں کوئی حکم دوں۔۔ وقار کی شادی ہے اور اسی نے کہا تھا کہ " تمہیں لے کر آؤں۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ اسے پھر 8 سال پرانی بات کا طعنہ دے رہی تھیں۔ ازلان نے لب بھینچے وہ اب تک وہ ایک بات اپنی ماں کے دل سے نہیں دھو پایا تھا۔

" مام میں نہیں جانتا میں ایسا کیا کروں کے وہ بات آپ بھول جائیں۔ میری لائف تھی مام میں ایسے اسپوئل نہیں کر سکتا تھا۔ "

وہ اٹھ کر انکے روبرو آیا۔

" تم پہلے بھی بے حسی کی انتہا پر تھے ازلان اور اب بھی تمہیں اپنے کیے پر افسوس نہیں اس سے ثابت ہوتا ہے تم آج بھی بے حس ہی ہو۔۔۔۔ سترہ سال کی عمر چھوٹی نہیں ہوتی۔ بالغ تھے تم۔۔ تمہاری وجہ سے میں اپنی بہن کی آخری خواہش پوری نہیں کر سکی۔ "

آنسو آنکھوں کی حدود سے باہر نکلے تھے۔ ازلان کو تکلیف ہوئی تھی ان آنسوؤں سے پر اپنے کیے پر پچھتاوا نہیں تھا۔

" مام آپکی بہن اب اس دنیا میں نہیں ہیں اور جو مر جائیں انہیں دنیا کے فیصلوں سے فرق نہیں پڑتا میں اپنی لائف تو یوں برباد نہیں کر سکتا تھا۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ جھنجھلایا تھا۔ ہر بار کی طرح ایک بار پھر اس آیت نامی بلا سے سخت نفرت محسوس ہوئی تھی جو جب سے پیدا ہوئی تھی اسکی خوشیوں کو کھا گئی تھی۔۔ سہی تو چڑھتا تھا وہ۔۔۔ کاش بچپن میں ہی چھت سے پھینک دیتا۔

" تم پہلے تو نہیں پر اب ضرور برباد کر رہے ہو۔۔ اسکو اگر ایک بار دیکھ لیتے تو جینی کو دیکھنا گوارہ نہیں کرتے۔۔ تم اپنی زندگی برباد کر چکے ہو ازلان۔۔ اور اس میں تمہاری کیا غلطی بھلا لوہار کو کہاں سونے کی پہچان ہوتی ہے۔ "

انہوں نے بھی رکھ کر طنز کیا تھا۔

" میری زندگی برباد ہی سہی ہے مام۔ اس بے بی ایلیفینٹ سوری اب تو وہ بگ ایلیفینٹ ہے تو اس بگ ایلیفینٹ کو مل جائے گا اسکی طرح کا کوئی ایلیفینٹ قدر کرنے والا۔ "

مہرین نے دانت پیسے۔

میں پہلے نہیں چاہتی تھی پر اب چاہتی ہوں کہ تم ایک بار اسے ضرور دیکھو۔۔ "

انہوں نے بہت جتا کر کہا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اور الحمد اللہ اسکو قدر کرنے والا اور محبت کرنے والا ہمسفر مل چکا ہے۔۔وقار کی شادی اسی سے ہی ہو رہی ہے۔"

اب کے ازلان کے سر پر بم پھوٹا تھا۔

واٹٹٹٹٹٹ۔۔۔اووومائے گاڈڈڈمام وہ تو اتنا ہنڈسم ہے۔۔اسے تو کوئی بھی مل جاتی اسے کیا ضرورت تھی اس فسادی ہانڈی سے شادی کرنے کی۔"

وہ صدمے سے تقریبا چیخا تھا جب کے مہرین کا رنگ غصے کی شدت سے سرخ ہوا تھا۔۔

مام ایسے مت دیکھیں۔۔بھانجی کی محبت سائیڈ پر رکھیں گی تو بھانجے کے ساتھ ہوتی زیادتی نظر آئے گی۔۔۔اس بیچارے کا کیا قصور ہے۔"

وہ الجھتا نا سمجھی سے خود کو یقین دلا رہا تھا۔

وقار نے اسکے لیے خود پسندیدگی ظاہر کی ہے۔۔ہر کوئی تمہاری طرح نہیں ہوتا ازلان شاہ جو ہیرا چھوڑ کر جھولی میں پتھر بھرے۔۔"

وہ غم وغصے سے کہتے کمرے سے نکل گئیں جبکہ ازلان سر پکڑ کر بیڈ پر بیٹھ گیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ایک ہی تو کزن تھا اسکا جس کے وہ قریب تھا اور وہی اتنی بڑی بے وقوفی کر رہا تھا۔

اپنی زندگی عذاب میں جھونک رہا تھا۔

تم سے اس قدر احمقانہ حرکت کی امید نہیں تھی وقار۔۔۔ "

" خیر جلد اپنی غلطی پر افسوس ہو گا تمہیں۔

وہ نفی میں سر ہلا تا بیڈ پر لیٹ گیا۔

****

" اوئے کھڑا ہو جلدی چل ویسے ہی لیٹ ہو چکے ہیں۔ "

وہ آفت کی طرح خرم کے آفس میں گھسا تھا جو ماتھے پر بل ڈالے لیپ ٹاپ پر ٹائپنگ کر رہا تھا۔ ازلان کو بے زارگی سے دیکھتے وہ واپس لیپ ٹاپ پر جھک گیا۔

"پہلے سے ہی سڑے ہوئے ہو۔۔ اور ایسی شکل بناتے ہو نا تو یقین کرو جی خراب ہوتا ہے "

اسنے ایسی شکل بنائی جیسے ابکائی آرہی ہو۔

" میرے پاس بہت کام ہے نکل یہاں سے۔۔ میں نہیں جارہا پارٹی میں۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ازلان نے اسے سنجیدگی سے دیکھا۔

" بعد میں کام کرلینا ابھی چلو۔ "

وہ جلدی سے گھڑی میں ٹائم دیکھتے بولا۔

بہت اہم میٹنگ کی پریزنٹیشن "

" ہے ازلان اور میں اپنے کام کے ساتھ بہت لویل ہوں۔

ازلان نے آئبرو اچکا کر تیکھی نظروں سے گھورا۔

" میں آفس کا باس ہوں اور آرڈر دے رہا ہوں ساتھ چلو میرے۔۔ "

اب کے بہت اکڑ کر کہا تھا۔

خرم نے لیپ ٹاپ سے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا منہ پر مٹھی رکھے ازلان کا اوپر سے نیچے تک جائزہ لیا۔

مسٹر ازلان کباریا آپ بھی یہاں کے ایمپلائے ہی ہیں۔ "

اسنے ہمیشہ کی طرح ازلان کے اچھے خاصے نام کے ساتھ کباڑیا جوڑا تھا جس سے ہر بار کی طرح ازلان نے اسے ایسے دیکھا تھا جیسے ایسے ہی سالم نگل جائے گا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

آپ بھی میری طرح یہاں نوکری ہی کرتے ہیں۔۔وہ الگ بات ہے کہ آپکا باس میں نہیں ہوں ورنہ " جس طرح آپ کام کرتے ہیں نا انتہا کے لاپرواہ میں آپکو ایک منٹ میں کک آؤٹ کر دیتا۔

ازلان نے حیرت سے اسے دیکھا تھا وہ اسی کے باپ کے آفس میں بیٹھا اسکو اپنے سہانے خواب سنا رہا تھا۔

پر افسوس خرم سبزی والے کہ بلی کے خواب میں ہمیشہ چھیچھڑے ہی آتے ہیں۔ "

" اور اب دماغ کی ایسی کی تیسی مت کرو اور چلو۔۔۔

" میں نہیں جا سکتا ازلان بہت امپورٹنٹ ہے یہ۔ "

ابے یار خرم میں تمہارے اس روز روز کے پنگوں سے تنگ آگیا ہوں۔ اتنا تو بیویاں بھی زچ نہیب " کرتی جتنا تم نے کر رہا رکھا ہے۔۔

وہ اچھا خاصہ بدمزہ ہوا۔

" تو تم بلاوجہ کی ضد کرتے ہی کیوں ہو؟"

"یار میں آفس کا باس ہونگا تم تب بھی ایسے ہی کرو گے ؟ "

اہم سوال تھا۔

" ہاں تب بھی یہی کرونگا۔ لیکن میں اس وقت تمہارے پاس جاب نہیں کرونگا۔ "

"کیوں ؟ "

اسنے اچھنبے سے پوچھا۔

مطلب صاف ہے کہ میں تمہارے انڈر کام نہیں کرونگا۔ مانتا ہوں کہ یہاں میں آئیڈیل سیلیری پر "

" کام کررہاہوں پر جس سے دوستی میں فرق آئے وہ کام نہیں کرونگا۔

اسنے بہت سنجیدگی سے کہا تھا۔

"مطلب اس بات کا؟ "

اسے خرم کی بات پسند نہیں آئی تھی اور یہ بات تو طے تھی ایک ناایک دن یہ بزنس اسے ہی سنبھالنا تھا

اور وہ کیسے برداشت کرتا اسکا اکلوتا بیسٹ فرینڈ تھا خرم۔

اس بکواس کا کیا مطلب سمجھوں میں خرم؟ ان سب سے دوستی کا کیا تعلق۔۔ اب کے وہ بھی سنجیدہ "

ہوا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

تعلق ہے ازلان۔۔ یہ فیکٹ ہے۔ جب تم باس بنو گے تو تم مجھے ایک ورکر کی طرح ہی ٹریٹ کرو گے " اور یہ ضروری بھی ہے جس سے کہیں نا کہیں مجھے اچھا نہیں لگے گا۔ اور میں چاہ کر بھی تمہیں باس کی طرح ٹریٹ نہیں کر پاؤنگا جو کہیں نا کہیں تمہیں بھی اچھا نہیں لگے گا اور یہ باس اور ورکر کے بیچ ہماری دوستی گم ہو جائے گی۔ اور جہاں محبت بہت ہو میرا ماننا یہی ہے کہ وہاں بدگمانی نہیں ہوتی پر اگر ہو جائے تو جلدی نہیں جاتی۔ اور میرے پاس دادی جان۔ پھپھو, انکل, آنٹی اور تمہارے علاوہ کوئی قریبی رشتہ "نہیں ہے جسے کھو سکوں۔۔

خرم کینیڈا میں ہی پیدا ہوا تھا اور نیشنلیٹی بھی کینیڈا کی ہی تھی۔ لیکن اسکے ماں باپ پاکستان سے تعلق رکھتے تھے وہ کبھی پاکستان نہیں گیا تھا۔ پاکستان میں صرف پھپھو پھپھا اور دادی تھیں۔ پھپھا کے انتقال کے بعد ڈیڈ نے انہیں بھی کینیڈا بلوا لیا تھا اور پھر جب وہ نو سال کا تھا تو مام ڈیڈ ایکسیڈینٹ میں گزر گئے۔

پھپھو کی کوئی اولاد نہیں تھی انکی ساری محبت خرم کے لیے تھی۔ لیکن وہ دونوں گھریلو عورتیں تھیں بزنس کی الف ب کا بھی علم نہیں تھا۔ ڈیڈ کے مینجر نے بزنس سنبھالنا تو دور کی بات کچھ ہی سالوں میں اسکی باپ کی محنت کو مٹی میں ملا دیا جب تک وہ بڑا ہوا جب تک بزنس کا نام و نشان ختم ہو چکا تھا۔ پھر اسنے ازلان کے ڈیڈ کے آفس میں اچھی پوسٹ پر جاب شروع کر دی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اسکے گھر میں اردو ہی بولی جاتی تھی کیونکہ دادی اور پھپھو کو انگریزی میں مہارت حاصل نہیں تھی۔ اسلیے اسکو اردو میں مہارت حاصل ہوگئی تھی۔وہ کینیڈا میں پیدا ہوا تھا پر محبت اسکے دل میں پاکستان کے لیے تھی وہ اسکے ماں باپ کا ملک تھا یعنی اسکا ملک تھا وہ مسلمانوں کا ملک تھا یعنی اسکا ملک تھا۔اسے پاکستان جانے کی بہت خواہش تھی پر وہاں کوئی تھا نہیں۔وہ اکثر ازلان کے ماں باپ سے پاکستان شفٹ ہونے کا سن چکا تھا اسنے بھی یہی سوچا تھا کہ جو بھی ہے سب بیچ بچا کر وہ بھی پاکستان شفٹ ہو جائے گا لیکن افسوس ازلان کے ارادے دیکھ اسے ناامیدی ہونے لگی تھی۔

ارے اس بات سے تو بے فکر رہو تم خرم کیونکہ تمہارے اس آوارہ دوست نے زمہ داری کبھی "
" نہیں اٹھانی اور اگر اٹھا بھی لی تو میرا اتنی محنت سے کیا گیا بزنس مٹی میں مل جانا ہے۔

خرم اور ازلان کی سنجیدہ گفتگو کو ایوب شاہ نے توڑا تھا۔

"!ڈیڈ آپ۔۔۔۔ "

"یہ آفس ہے مسٹر ازلان کال می سر "

خرم مسکرایا تھا جب کہ ازلان کا منہ کھل گیا تھا۔

"ڈیڈ یہ آ۔۔۔۔ "

مسٹر ازلان ہمارے آفس کا فرسٹ رول ہی ہے کہ ہر ورکر پروفیشنل رہے گا۔ اور آپ ہمارے " " آفس کے اونچے عہدے پر ہیں آپ ہی ایسے رولز کو بریک کرینگے تو باقی سب کیا سیکھینگے۔۔۔

بظاہر وہ سنجیدگی سے بول رہے تھے پر اپنے بیٹے کا چہرہ دیکھ کر وہ دل ہی دل میں لطف اندوز ہو رہے تھے۔

" اوکے سر۔ "

برا سا منہ بناتے گھڑی میں وقت دیکھا۔ پہلے آدھا گھنٹہ لیٹ تھے اب پورا ایک گھنٹہ لیٹ ہو چکے تھے۔

ازلان نے خرم کو گھورا۔۔

"!سر بس لاسٹ لاسٹ کام۔۔۔ "

وہ لیپ ٹاپ کی طرف اشارہ کرتے پریزنٹیشن کا بتا رہا تھا لیکن ایوب نے بیچ میں ہی بات کاٹ دی۔

"اوکم آن خرم بیٹا۔۔ یہ سر ورمت بولا کرو۔ مرے بیٹے جیسے ہو تم۔۔۔ کال می انکل۔۔ "

اب کہ ازلان جو بیزارگی سے بار بار کبھی گھڑی کو دیکھ رہا تھا تو کبھی خرم کو اسنے تیکھی نظروں سے اپنے ڈیڈ کو دیکھا۔

" ہاہاہا خیریت ہے ویسے بحث شروع کس بات پر ہوئی تھی تم دونوں کی "

وہ ازلان کی تیڑھی شکل دیکھ کر ہنس دیے۔

" ڈیڈ ہماری پارٹی تھی اور اس گدھے کی وجہ سے لیٹ ہو گئے۔ "

اسنے خرم گھورا۔

"!میرا کام کمپ۔۔۔ "

" چھوڑو کام کو خرم۔ ابھی وہ اتنا ضروری نہیں ہے ابھی چلے جاؤرات کو کر لینا۔۔ "

انہوں نے اسکے کندھے پر تھپکی دی اور آفس سے باہر نکل گئے۔۔

ازلان کے مسلسل گھورنے کو نظر انداز کرتے وہ کام سمیٹنے لگا۔

* * * * * * * * * * * * *

" یار آیت کچھ تو کرو۔۔۔ تم ہی دعا کر لو پلیز میری دعا تو قبول ہوتی نہیں۔ "

یہ فلزا تھی آیت کی واحد دوست۔ اس سے ایک سال بڑی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

جو پچھلے آدھے گھنٹے سے آیت کا دماغ کھا رہی تھی پر مجال تھی جو آیت کے اتنا زلیل کرنے کے بعد بھی اسنے سنا ہو۔

" ایسے نہیں بولتے فلزہ اللہ ناراض ہوتا ہے۔۔وہ سب کی سنتا ہے۔ "

آیت نے ایک اور ناکام کوشش کی۔۔

" یار پھر میری کیوں نہیں سن رہے۔چار سال سے ایک ہی دعا مانگ رہی ہوں۔۔ "

اسنے رونی صورت بنائی ہے۔۔

قسم خدا کی اپنی زندگی میں پہلی لڑکی دیکھ رہی ہوں جو اپنی ہی شادی کے لیے اتنی پاگل ہوئے جا رہی " ہے۔ "

آیت اس لمحے کو کوس رہی تھی جب اسنے فلزہ کے ساتھ کلاس بنک کی تھی۔

"ہاں اب دیکھ لی نا تو اب دعا بھی کر دو کے میری شادی ہو جائے "

وہ پھر بیچارگی سے بولی۔

" توبہ کرو لڑکی ہو جائے گی تمہاری شادی بھی ایسی بھی کیا جلدی ہو رہی ہے "

All rights are reserved to NovelsLounge.com

تمیں نہیں پتا آیت نہیں ہو گی میری شادی۔ سویرا تائی کبھی نہیں ہونے دینگی۔ تمہیں پتا ہے چار " رشتے آچکے ہیں میرے وہ بھی اچھے اچھے اور انہوں نے یہ کہہ کر صاف منع کر دیا کے میرا نکاح ہوا وا ہے اور پھپھو کو کہتی ہیں کہ جیسے ہی کوئی رشتہ ملا تو میں اسکے ہاتھ پیلے کر دونگی۔۔ وہ تو میرا یونی میں ایڈمیشن نہیں کروا رہی تھیں شادی کیا خاک کروائینگی۔

ویسے ہی ایک سال پیچھے ہو گیا ورنہ ابھی تم سے سنیئر ہوتی میں۔ لیکن یہ بھی شکر ہے کہ پھپھو پاکستان آگئیں ورنہ تائی نے کبھی ایڈمیشن نہیں کروانا تھا اور جانتی ہو اس پرائیویٹ یونی میں ایڈمیشن بھی پھپھو نے ہی کروایا ہے ورنہ مارکس اس قابل نہیں تھے کہ گورنمنٹ یونی میں بھی ایڈمیشن ملتا اور اگر مل بھی جاتا تو تائی اسکی فیس بھی نا بھرتیں۔ "

وہ سانس لینے کو رکی تھی آیت کا دل کر رہا تھا اپنے کام بند کر لے یہ تائی کا برائی نامہ آئے روز سننے کو ملتا تھا اور اب تو شادی نامہ بھی شروع ہو گیا تھا۔

وہ بنا بریک کی گاڑی کی طرح بولتے ہی چلی جاتی تھی۔

" ہاں تو شادی کا بھی پھپھو کو بول دو وہ کروا دینگی۔ "

مشورہ دیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" ارے لڑکی ایسے کیسے بول دوں۔۔؟اچھی خاصی پھپھو کے سامنے امیج خراب ہو جائے گی۔۔ "

اسنے آیت کو گھورا۔

یار آیت میں سترہ سال کی تھی مجھے تو شادی کا مطلب بھی نہیں معلوم تھا سوائے اسکے کہ لڑکی" رخصت ہو کر دوسرے گھر چلی جاتی ہے اور میں جب سے ہی اس گھر سے آزادی کے لیے یہ دعا مانگتی " آرہی ہوں۔

اب کے وہ دکھ سے بولی تھی آیت بھی سنجیدہ ہوئی تھی۔

فلزہ کے ماں باپ نہیں تھے۔

اسکے چھوٹے رہتے ہی گزر چکے تھے۔ایک تایا تھے جنکی تین بیٹیاں تھیں اور ایک پھپھو تھیں جنکا صرف ایک بیٹا تھا جو باہر ملک میں رہتا تھا۔

وہ تایا کہ ساتھ رہتی اور بہت بدتر زندگی گزارتی آئی جس میں تھوڑا چین پھپھو کے واپس آنے کے بعد آیا تھا۔اور خوش کن بات یہ تھی پھپھو نے گھر بھی انہیں کے دو گھر چھوڑ کر لیا تھا۔۔

" تو تم اپنی پھپھو کے گھر ہی شفٹ ہو جاؤنا "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

آیت نے ایک اور مشورہ دیا۔

نہیں ہو سکتی پھپھو نے ایک دو بار بات کی تھی پر تایا نے منع کر دیا۔ وہ تو پھپھو کی سن بھی اسی لیے لیتے ہیں کہ انہیں کہ بیٹے سے انکی بیٹی کی شادی ہونے والی ہے۔ اور یہ جو تم دیکھتی ہو نہ ؟ یہ کپڑے موبائل جوتے وغیرہ یہ سب پھپھو کے ہی بدولت ہے۔ "

" تم فکر نا کرو فلزہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔ "

آیت نے اسے حوصلہ دیا۔۔۔

"آیت ایک بات پوچھوں ؟ "

وہ مکمل آیت کی طرف مڑ گئی۔

" ہاں پوچھو۔۔ "

"کیا میں اچھی نہیں ہوں ؟ مطلب دکھنے میں خوبصورت نہیں ہوں ؟ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ اس وقت نیوی بلو کرتی ریڈ ٹراؤزر میں گردن میں ڈوپٹہ مفلر کی طرح لپیٹے۔ہائے پونی ٹیل بنائے چبھی چبھی چکس اور شفاف ماتھے پر پر سوچ لکیریں نمودار تھیں۔ہلکی براؤن آنکھیں اداس تھیں اور نچلہ ہونٹ دانتوں میں دبائے وہ بہت پراسرار لگ رہی تھی۔

"اچھی خاصی ہو۔۔۔ "

آیت نے ناسمجھی سے کہا۔

یہ کیسا جواب ہے آیت؟ صحیح سے ڈسکرائب کرو۔ سمجھو جیسے مس لائبہ کا سوال ہو تفصیلی بتاؤ کیسی "

" ہوں میں جیسے ناولز میں بتاتے ہیں۔۔۔

آیت کا دل کیا ایک رکھ کر لگائے کہ دن میں تارے نظر آجائیں۔یہ صحیح تھا آدھے گھنٹے سے دماغ کی اینٹ سے اینٹ بجادی تھی۔

" تم اتنی خوبصورت ہو فلزہ کے آئی ایم اسپیچ لیس۔ "

وہ تاسف سے بولی تھی۔۔

ہیں نہ؟ مجھے بھی یہی لگتا ہے۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اسکے کانفڈینٹ پر وہ عش عش کر اٹھی۔

لیکن پھر مجھ پر کوئی کیوں نہیں مرتا آیت۔۔؟میں نے تو اتنی دعائیں کی ہیں آیت کہ کوئی میرے عشق میں عشق کی معراجوں کو چھوتا امیر کبیر وڈیرا امیر ارشتہ لائے اور پھر حسب عادت تائی منع کردیں اور پھر وہ مجھے اغواء کرکے لے جائے مجھ سے زبردستی شادی کرلے اور پھر۔ہاں پھر پہلے تو میں اس سے نفرت کروں اور وہ میری معصومیت پر فدا ہوتے رہے اور پھر بنا ہجر کے دن کاٹے ہم ایک ہوجائیں۔۔"

وہ جتنے جذب سے کہہ رہی تھی آیت اسکے خیالات بیزارگی سے سن رہی تھی لیکن اسکے آخری جملے پر اسکی ہنسی نکلی۔۔

معصومیت؟وہ فدا تو ہو جائے گا پر فدا ہونے کے لیے معصومیت بھی تو چاہیے جو تمارے پاس بلکل نہیں ہے۔"

وہ منہ پر ہاتھ رکھے دھیمے انداز میں ہنس رہی تھیں ہنستے ہوئے انکھیں بھی چمک رہی تھیں۔

ہاں نہیں ہے تو کیا ہوا۔۔تھوڑی معصوم بن جاؤنگی اب ڈرامے اور ناولز پڑھ پڑھ کر اتنا تو سیکھ ہی چکی ہو۔اور اسکو کیا علم کے میں جان بوجھ کے معصوم بن رہی ہوں یا قدرتی معصوم ہوں۔"

اسنے آیت کو سمجھایا

" ہاں یہ تو پوائنٹ کی بات ہے پر اس لحاظ سے دیکھا جائے تو معصوم تو وہ بیچارہ ہو گا۔ "

وہ پھر ہنسی۔

ہاں ہونے دو پر کوئی آئے تو صحیح۔۔ یہاں اتنی بڑی یونی میں اتنے سارے لڑکے ہیں پر مجال ہے جو " کسی نے آج تک پلٹ کر دیکھا ہو۔۔۔ میں نے تو اب شریف انسان اور کسی بزنس ٹائیکون کی امید بھی " چھوڑ دی ہے۔۔ کوئی غنڈہ ہی اٹھالے جائے یار۔۔ بعد میں اسے اپنی محبت سے سدھار لو نگی۔

افسردگی دیدنی تھی نیچے سے پتھر اٹھا کر سامنے درخت پر مارا تھا۔

ہاں کتنا مزا آئے گا نہ ایک غنڈہ جس کا منہ گٹکے سے بھرا ہو گا۔ گندے دو ہفتے پرانے کپڑے پانچ چھ " "! دن پرانے تیل لگے بدبو دار بال۔۔۔ جب وہ تم سے بات کریگا تو منہ سے۔۔۔

"! خدا کا واسطہ آیت اپنی زبان کو لگام ڈالو۔۔ میں نے ایسا غنڈہ نہیں مانگا۔۔۔ "

اسنے غصے سے آیت کی بات کاٹی۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

تو فلزہ میڈم جیسے غنڈے کی آپکو خواہش ہے نہ وہ صرف کہانیوں اور فلموں میں ہی ملتے ہیں اصل "
" زندگی میں لال دانتوں والے غنڈے ہی ہوتے ہیں۔

آیت نے اسے عقل دلائی۔

ہاں تو تم کو بھی تو سکون نہیں تھا نا اتنی مشکل سے ایک لڑکا اپنے لیے ڈھونڈا تھا پر تم نے سارا کام "
" خراب کر دیا۔

آیت نے اسے چونک کر دیکھا۔

" ایک منٹ بھئی تم نے کسے پسند کر لیا تھا اور میں نے کیا کام خراب کر دیا؟ "

وقار کو پسند کیا تھا۔۔سوچا تھا کہ تم سب جانتی ہو اسے میرے بارے میں بتاؤ گی اس سے میری "
" شادی کروا دو گی پر تم تو خود اس سے شادی کر رہی ہو۔۔

آیت کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔وہ کتنا دیدہ دلیری سے اسکے ہونے والے شوہر کے لیے اپنی پسندیدگی ظاہر کر رہی تھی اور ساتھ ساتھ گلہ بھی کر رہی تھی۔

" اب ایسے مت دیکھو وہ وقتی سوچ تھی لیکن اب بہنوئی کی نظر سے دیکھتی ہوں۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

آیت کا کھلا منہ دیکھ کر وہ خائف ہوئی۔۔

" یار مجھے خود نہیں پتا تھا سچ بتاؤں تو میں نے خود بھی یہی سوچا تھا کے وقار بھائی ہیں میرے اور میں تمہیں اپنی بھابھی بنالو نگی پر مجھ پر تو خود کچھ مہینے پہلے یہ انکشاف ہوا ہے اور بابا کی بھی یہی خواہش تھی اسلیے انکار بھی نہیں کر سکی ورنہ میں نے تو خود کبھی انکو اس نظر سے نہیں دیکھا۔ "

آیت نے منہ بسورا

" خیر چھوڑو اب تمہیں وہی ملنا ہے آیت بی بی۔۔ بس میرے لیے دعا کرو کے میری زندگی تو بور ہے ہی پر شادی بور نا ہو۔۔۔ کوئی اٹھالے جا۔۔۔"!

" بس بس فلزا معلوم ہے میں ضرور دعا کرونگی اور ساتھ ساتھ اس لڑکے کی دماغی طاقت کے لیے بھی دعا کرونگی۔ کے اللہ اسکی دماغی قوت سلامت رکھے "

آیت نے بیچ میں ہی بات کاٹی تھی ورنہ پھر سے شادی نامہ شروع ہوتا جس میں کبھی دلہا غنڈہ ہوتا تو کبھی بزنس ٹائیکون کبھی وڈیرا تو کبھی گینگسٹر۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * *

" Hey honey "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"ہائے ہنی"

جینی مسکراتے ہوئے انکے پاس آئی تھی۔ یہ پارٹی اسٹیفن کی دی ہوئی تھی اور تقریبا انکے سارے یونی فیلو موجود تھے۔

خرم, ازلان اور کیئیری ایک ساتھ کھڑے تھے۔

" I am sorry honey ... I was just anger "

" سوری ہنی۔ میں بس غصے میں تھی۔ "

وہ ازلان کی بے رخی پر افسردہ ہوئی تھی۔

" just go from here right now .. I am relex now so don't create mess "

" ابھی کے ابھی جاؤ یہاں سے میں ریلیکس ہوں ابھی کوئی مسئلہ کھڑا کرنے کے ضرورت نہیں ہے۔ "

"

خرم اور کیئیری خاموشی سے دیکھ رہے تھے۔ جینی نے دکھ سے ازلان کو دیکھا جو بے رخی کی انتہا پر تھا اور وہاں سے چلی گئی۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" یار تونے یہ گھنٹی کیوں اپنے گلے پر باندھ رکھی ہے میرے سمجھ میں نہیں آتا۔ "

جینی کی شکل دیکھ کر خرم کا اچھا خاصہ موڈ خراب ہو گیا تھا۔۔

جبکہ کیئری انکو اردو میں بات کرتے دیکھ کر جا چکی تھی۔

" Not again Khurram "

" پھر نہیں خرم "

وہ بیزارگی سے بولا تھا

* * * * * * * * * * * * *

" Not Again Khurram "

" پھر نہیں خرم "

وہ بیزارگی سے بولا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

میرا پورا موڈ خراب ہو چکا ہے ازلان۔۔میں ہیلتھی چیزیں کھا کھا کر اپنا خون بناتا ہوں اور اس سفید " بھوتنی کو دیکھ کر جتنا خون بنتا نہیں اتنا جل جاتا ہے۔ "

ازلان اسکے سفید بھوتنی بولنے پر ہنسا۔۔

" کہاں سے سفید بھوتنی خرم۔۔یونی کی سب سے خوبصورت لڑکی تھی اور اب بھی ہے۔ "

جب لڑکیاں منی سکرٹ اور بنا بازو کے کپڑے پہنے خود کو شو پیس بنائے گھومتی ہیں نہ تو لنگور جیسی بھی" انگور لگتی ہیں۔ جتنا وقت اور پیسا یہ لوگ پالر میں خرچ کرتی ہیں اگر اتنا میں کرلوں ناتو ان سے زیادہ حسین لگونگا۔ "

اسنے کڑوا سا منہ بنایا۔

ازلان باآواز ہنسا تھا کہ پاس کھڑے لوگوں نے مڑ کر دیکھا تھا۔

اوہ مائے گاڈ۔۔۔خرم تو اسکی خوبصورتی سے جل رہا ہے یار۔ ہاہاہا۔۔وہ لڑکی ہے اور تو لڑکا تم دونوں کا " کیا مقابلہ۔۔ "

خرم خاموش رہا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" خرم تمہیں پتا ہے مجھے کبھی کبھی تم سے ڈر لگتا ہے۔ "

وہ سنجیدہ ہوا۔ خرم نے بھی اسے دیکھا۔

"کیوں!"

تو میرے معاملے میں اتنا ٹچی ہے کہیں جینی سے جیلیسی میں "

آکر تم میرے گھر آؤ اور میرے مام ڈیڈ کے پاس آؤ اور انکے گلے لگ کر رو۔۔

وہ بلکل سنجیدگی سے اپنے خیالات سنا رہا تھا جسے خرم بھی بہت سنجیدگی سے سن رہا تھا۔

اور پھر کچھ پیپرز نکال کر انکو دو۔ اور پھر وہ حیرت سے تمہیں دیکھیں اور پھر تم روتے ہوئے ہاں میں

سر ہلاؤ اور کہو یہ سچ ہے۔۔ میں۔۔۔۔"!

وہ رکا۔۔۔

" آگے "

خرم نے دلچسپی سے پوچھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

میں پریگنینٹ ہوں۔۔۔ میں ازلان کے بچے کی ماں بننے والا ہوں۔۔ اور وہ ابھی تک جینی کو نہیں " چھوڑ رہا۔۔۔ "

آخر تک بڑی مشکل سے اسنے اپنی سنجیدگی برقرار رکھی تھی جبکہ خرم کا چہرہ غصے سے لال ٹماٹر ہوا تھا۔

اسنے خرم کے چہرے کا بدلتا رنگ دیکھا اور بہت زور سے قہقہ لگایا کے ایک بار پھر سب انہیں دیکھنے لگے اور پھر اسنے بنار کے باہر دوڑ لگائی اور پیچھے ہی خرم بھی بھاگا تھا۔

* * * * * * * * * * * * *

" ویسے یہ مہربانی کی کوئی خاص وجہ۔۔ "

وقار نے مہروز سے پوچھا۔

مہروز نے اسے لنچ پر ہوٹل بلایا تھا۔

" ہاں وجہ تو بڑی ہے۔۔ "

اسنے ہاں میں سر ہلاتے کولڈرنک اٹھائی۔۔

" کیا وجہ ہے "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وقار نے ٹشو سے ہاتھ صاف کیے۔۔

" ثناء تم سے ملنا چاہتی ہے۔۔ "

سنجیدگی سے کہا۔

ابے یار کیا ہے یہ لڑکی تم نے اسے بتایا نہیں کے میری شادی ہو رہی ہے اب کیوں اپنا وقت برباد " کر رہی ہے۔ "

وہ بیزار ہوا۔

یار تجھے اس سے قسمیں اور وعدے کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا نہ۔۔ میں نے پہلے بھی کہا تھا وہ " تیرے معاملے میں سنجیدہ ہے۔ "

یار ساری ہی سنجیدہ ہوتی ہیں۔ مجھے بھی تو مہر اور فیروزہ نے چھوڑا تھا نا کیا میں ایسے جی کا جنجال بن گیا " انکے لیے۔ یہ تو عام سی بات ہے یار پہلے انٹرسٹ تھا اب نہیں ہے ختم بات "

وقار نے قطعی کہا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وقار وہ تکلیف میں ہے۔۔ محبت کرتی ہے تم سے یار۔۔ تین مہینے ہو گئے تمہارے چھوڑے ہوئے اور وہ تین مہینے سے تمہارے لیے خوار ہو رہی ہے۔ کبھی کسی کو بولتی ہے کہ تم سے ایک بار بات کروادو تو کبھی کسی کو۔۔ "

مہروز کے تاثرات سے صاف لگ رہا تھا کہ اسے وقار کی باتیں بلکل ناگوار گزر رہی ہیں۔۔

" تو میں کیا کروں۔۔ مجھے پتا ہوتا کہ وہ اس طرح پیچھے پڑ جائے گی تو میں کبھی اسکو پرپوز نہیں کرتا۔

" اور میں کتنی بار بتاؤں میں صرف آیت سے محبت کرتا ہوں وہ بھی پانچ سال سے۔

" تو پھر ثناء سے تم نے ایک سال پہلے اظہار محبت کرا تھا۔ جب تم آیت سے پہلے ہی محبت کرتے تھے تو ثناء کے ساتھ ایسا کیوں کیا۔"

اب مہروز کو غصہ آنے لگا تھا۔

" ٹائم پاس کے لیے اور یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے سب کرتے ہیں۔۔ "

اسنے زہن جھٹکا۔

" تو پھر آیت سے ہی ٹائم پاس کر لیتے۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"محبت کرتا ہوں میں اس سے ٹائم پاس کیوں کرتا اور وہ چھوٹی تھی۔۔ "

وقار کو بھی غصہ چڑھا وہ آیت کو کیوں بیچ میں لا رہا تھا۔

ہاں تو ٹائم پاس نا کرتے محبت کرتے تھے نا تو دل بھی اسی سے بہلاتے۔۔رات رات بھر اسی سے "

"چیٹنگ کرتے اور اگر بچی تھی تو وقار صاحب بچیوں سے محبت کرتے ہیں سن کے حیرت ہوئی۔

وقار نے اسے سنجیدگی سے دیکھا۔

" تو تم کیا چاہتے ہو۔۔ "

وہ آگے جھکا تھا ٹیبل پر ہاتھ ٹکائے تھے۔

"تم ایک بار اس سے مل لو۔۔وہ تم سے بہت محبت کرتی ہے۔۔ "

میں مل لونگا اور اس سے معافی بھی مانگ لونگا بس لیکن اس سے زیادہ کچھ نہیں کر سکتا کیونکہ میں "

"آیت سے محبت کرتا ہوں اسکے علاوہ کوئی نہیں۔۔میں اس سے پانچ سال سے محبت کرتا ہوں۔

ٹھیک ہے جیسی تمہاری مرضی میں صرف تمہاری غلطی کا احساس دلوا سکتا ہوں احساس کرنا نا کرنا تم "

" پر ہے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

مہروز کے لہجے میں افسوس تھا۔

" میں جانتا ہوں میں نے غلط کیا مجھے ثناء کو پہلے ہی بتا دینا چاہیے تھا۔ لیکن اب میں کچھ نہیں کر سکتا

مہروز۔۔ میرے چہرے پر ہنسی اور مسکراہٹ بھی آتی ہے تو صرف آیت کی وجہ سے۔ "

" آیت میں ایسا کیا ہے جو ثناء میں نہیں؟ جہاں تک میں نے دیکھا ہے ثناء آیت سے زیادہ حسین ہے۔

"

اب کے لہجہ عام سا تھا۔

" ہاں معلوم ہے۔۔۔ لیکن مجھے آیت زیادہ حسین لگتی ہے اور بات یہاں خوبصورتی کی ہے ہی نہیں۔

مجھے ہمیشہ سے ایسی لڑکی کی خواہش تھی جو اپنا آپ منوا سکے مجھے اپنی موجودگی کا احساس دلائے۔

میرے آگے پیچھے گھومنے یا میری آؤ بھگت کرنے کے بجائے مجھ سے اپنے نخرے اٹھوائے مجھ سے اپنی آؤ بھگت کروائے۔۔

اور آیت ایسی ہی ہے۔ وہ بچپن سے ہی ایسی ہے ضدی اتنی ہے کہ میں اپنی ضد ہار جاتا ہوں ایک بات کے اسکے پاس دس جواب ہوتے ہیں۔ وہ جب ساتھ ہوتی ہے تو اپنی موجودگی کا احساس دلاتی ہے مجھے مجبور کر دیتی ہے میں اسکے آگے پیچھے گھوموں۔ اور جانتے ہو جب اسکا اور میرا رشتہ طے ہوا اور اب

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

شادی بھی ہونے والی ہے تب بھی اسکے انداز میں کوئی فرق نہیں آیا جیسے ہونے والے شوہر ہیں خدمت گزاری اس ٹائپ کی باتیں۔۔ اور مجھے ایسی ہی بیوی چاہیے جس کے ساتھ زندگی بورنا ہو۔۔

" اور پہلے بھی کبھی نہیں ہوئی اور مجھے یقین ہے آگے بھی نہیں ہوگی۔

آیت کا ذکر آتے ہی وہ مسکرانے لگا تھا۔

"اور اگر اس سے بھی بور ہو گئے تو۔۔؟ "

مہروز نے اسکے تاثرات جانچے جو آیت کے نام سے کھلے تھے۔

" سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ میں اس سے کبھی بور ہو ہی نہیں سکتا میں ہونے ہی نہیں دونگا۔ "

" ثناء سے بھی پہلے بور نہیں تھے۔۔ "

"!کم آن مہروز آیت میری محبت ہے اور ثناء بس۔۔۔۔ "

اسنے بات ادھوری چھوڑ دی۔

برا نہ ماننا پر کتے کی دم سیدھی نہیں ہوتی میں جب سے تمہارے ساتھ ہوں تب سے دیکھ رہا ہوں کچھ "

" وقت بعد تمہارا دل بھر جاتا ہے اور پھر تم دوسری لڑکی کے ساتھ نظر آتے ہو۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

لیکن اب ایسا نہیں ہو گا۔پہلے میری زندگی میں آیت نہیں تھی پر اب ہو گی۔اور ویسے بھی میں "

آیت کے ساتھ بے وفائی کا سوچ بھی نہیں سکتا دیکھنا وہ مجھ سے شادی کے بعد خود کو دنیا کی خوش

" نصیب لڑکی سمجھے گی۔۔

اب کے مہروز مسکرایا تھا چلو یہ اچھا تھا کہ وہ آیت کے لیے بلکل سنجیدہ تھا۔

" میں تو فیملی پلاننگ بھی کر چکا ہوں۔۔میں آیت اور ہمارے چار بچے دو بیٹے دو بیٹیاں۔ "

"ہاں اور بیٹے تمہارے جیسے اور بیٹیاں اسکی جیسی۔۔ "

مہروز اسکی پلاننگ پر ہنسا تھا۔

نہیں بیٹے اور بیٹیاں دونوں آیت جیسے۔۔پیارے اور ضدی۔اور پھر مجھے یقین ہے وہ ہمارے بچوں "

" کے ساتھ بھی ضد لگایا کریگی۔۔۔اور میں اسکو سمجھاؤنگا۔بچے ہیں آیت انکی بات مان لو۔۔

تصور کرتے وہ ہنسا تھا۔ساتھ مہروز بھی ہنسا تھا۔

" اچھا بس یار اب پوری زندگی کی پلاننگ ابھی لے کر بیٹھنا ہے۔۔ "

* * * * * * * * * * * * *

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" ہائے۔۔۔اگر مائنڈ نہ کریں تو میں آپکو ڈراپ کر دوں مجھے کچھ ضروری بات بھی کرنی تھی۔ "

فلزہ اور آیت یونیورسٹی سے قریب پزاہٹ کے باہر کھڑی تھیں جب ایک بلیک کلر کی چمکتی گاڑی سامنے رکی تھی اندر ایک خوش شکل نوجوان بیٹھا تھا۔ فلزہ اور آیت دونوں نے چونک کے دیکھا پر اسکی مسکراتی نظریں فلزہ پر تھیں۔

تمیز نام کی چیز نہیں ہے بے غیرت انسان۔۔اکیلی لڑکی دیکھی نہیں اور اس طرح کی حرکتیں شروع " "۔۔ماں بہن نہیں ہے کیا۔یا خدمت خلق کھول رکھا ہے۔۔

وہ غصے سے اسکی گاڑی کی کھڑکی پر ہاتھ مارتے کھڑی ہوئی تھی کہ دومنٹ کے لیے تو اندر بیٹھا نوجوان بھی گڑبڑا گیا تھا

جتنی وہ شکل سے معصوم لگتی تھی زبان سے اتنی ہی ترار تھی۔

"! آیت بی ہیو۔۔۔ "

آیت نے دانت کچکچاتے اسے پیچھے کھینچا تھا پر یہاں وقار یا کوئی اور نہیں تھا جو سن لیتا یہاں فلزہ تھی اس سے دس قدم آگے۔۔

"! آپ غلط سمجھ۔۔۔ "

چپ کرو۔۔۔ آئے بڑے آپ جناب تم جیسے لوگوں کی وجہ سے لڑکیاں بدنام ہے اب دیکھو اتنی " حسین لڑکی کے سامنے گاڑی روک کر کھڑے ہو گئے لوگ تو یہی سمجھینگے نا کہ لڑکی کا کردار خراب ہے

" اور ویسے بھی تم لوگوں نے شادی تو کرنی نہیں ہوتی گھما پھرا کر چھوڑ دیتے ہو۔۔

" میڈم آپ بلکل غلط سمجھ رہی ہیں۔ علاج کروائیں اپنا۔ "

غصے سے گاڑی سٹارٹ کر کے اسنے گاڑی آگے بڑھالی۔

" فلزہ میڈم آپ جانتی ہیں جسے ابھی آپ نے جھڑکا وہ لڑکا کون تھا۔ "

فلزہ فخریہ پیچھے ہوئی تھی جب آیت نے سینے پر ہاتھ باندھے سنجیدگی سے پوچھا۔

" ہوگا کوئی۔۔ "

لاپرواہی سے جواب دیا۔

" ظہیر بختیار تھا وہ۔۔ مشہور بزنس ٹائیکون بختیار حسین کا بیٹا اور فیوچر کا کامیاب بزنس مین۔۔ "

واٹٹٹٹ۔۔۔ بے حس عورت پہلے کیوں نہیں بتایا میں نے اسے اتنا ذلیل کر دیا۔ "

" گئی میری بھینس پانی میں شکل صورت اتنی خاص نہیں تھی پر میں گزارہ کر لیتی۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ رونے جیسی ہوئی تھی۔

" چلو چھوڑو اب کیا فائدہ جب چڑیا چگ گئی کھیت "

آیت نے ناک سے مکھی اڑائی۔

نہیں نہیں نہیں۔۔فائدہ ہے نا میری جان۔۔یہ سب اللہ تعالی نے کروایا ہے۔۔اب دیکھو وہ اتنے "

"! امیر باپ کا بیٹا ہے تو اس میں انا بھی اتنی ہی ہو گی۔اور اب وہ مجھے۔۔۔

وہ خوشی سے بولتی جا رہی تھی لیکن اسکی خام خیالی آیت نے بیچ میں ہی روک دی۔

ایسا کچھ نہیں ہو گا فلزہ جان کیونکہ وہ انتہائی شریف قسم کا لڑکا ہے۔وہ انا پرست یا اس ٹائپ کا نہیں "

" ہے بلکہ وہ تو اب خود کو کوس رہا ہو گا کہ اسنے تم سے بات ہی کیوں کی۔۔

آیت نے ہاتھ جھلا جھلا کر بتایا

"ایسا نا بولو آیت پلیززز۔۔۔"

چھوڑو فلزہ ٹرسٹ میں۔۔کل میں نے تمہارا اسٹار پڑھا تھا اس میں صاف صاف لکھا تھا کہ تمہاری "

" شادی نہیں ہو گی اور ساری عمر تم تائی کے گھر کے برتن مانجتے گزارو گی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اسنے افسوس سے فلزہ کی شکل دیکھی۔۔

یہ آپکی سوچ ہے آیت بی بی۔ تائی کو زہر دے کر مار دونگی اور تایا کی پراپرٹی اپنے نام کروالونگی اور " ساری ماسیوں کو گھر سے نکال کر جن کے ہوتے ہوئے بھی ساری صفائی مجھ سے کرواتے ہیں وہ نوشین, " حناء اور مہر (تائی کی بیٹیاں) سے کرواؤنگی۔۔

فلزہ نے اپنے حسین ارادے بتائے۔

"استغفار۔۔۔۔ "

آیت نے ہنستے ہوئے کان کو ہاتھ لگایا۔۔۔

****

وہ کچھ دیر پہلے ہی سونے لیٹا تھا ابھی کچی نیند میں ہی گیا تھا جب فون نے بجنا شروع کیا۔

وہ رات کے چار بجے سونے لیٹا تھا اس وقت کس کا فون ہو سکتا تھا۔ اسنے فون اٹھایا تو وقار کا نام جگمگا رہا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

یہ وہ واحد رشتہ تھا پاکستان کا جس سے وہ رابطے میں تھا۔ ورنہ آٹھ سال پہلے جو ہوا تھا اسکے بعد نا کسی نے اس سے رابطہ کرنے کی کوشش کی تھی اور نا اسکو خود کو کسی سے بات کرنے نا کرنے سے فرق پڑتا تھا اور اسکی نظر میں یہاں بھی زمہ دار آیت ہی تھی۔

اسنے پہلے سوچا فون کاٹ دے کیونکہ وقار جانتا تھا اسے آیت بلکل نہیں پسند اور وہ پھر بھی آیت سے شادی کر رہا تھا۔ خیر اسکی زندگی اسکی مرضی اسنے فون اٹھالیا۔

"! ہیلو۔۔ "

نیند سے بوجھل آواز۔۔

بہت خود غرض نہیں ہو گئے تم ازلان؟؟ اپنی خوشی کے علاوہ تمہیں کسی کی خوشی سے فرق نہیں " پڑتا۔ "

اسکے ہیلو کہتے ہی وقار شروع ہوا۔۔

ہاں بچپن سے میں ہی تو خود غرض اور بے حس رہا ہوں۔ سب میری وجہ سے ہی تو تکلیف میں ہوتے " ہیں۔۔ اور وہ موٹی گیند ہر جگہ مظلوم ہو جاتی ہے۔۔ میری بات کان کھول کر سنو وقار میں تمہاری

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

شادی میں ایک مہینہ پہلے سے آجاتا اگر تم کسی اور سے کرتے تو لیکن جس سے تم شادی کر رہے ہو مجھے وہ کزن کے طور پر گوارہ نہیں اور تم اس سے میرا ایک اور رشتہ جوڑ رہے ہو۔ "

ازلان نے بھی جو منہ میں آیا بول دیا۔

تم اسکو کزن مت سمجھو۔۔ سمجھو تم اسکو جانتے ہی نہیں۔ صرف بھابھی کی نظر سے دیکھنا پھر وہ تمہیں بری نہیں لگے گی۔ "

وہ مجھے ویسے بھی بری نہیں لگتی بلکے زہر لگتی ہے زہر۔۔ جب سے پیدا ہوئی ہے میری زندگی عذاب کر دی ہے کہ اسکی وجہ سے میرے سگے ماں باپ بھی مجھے طعنے دیتے ہیں۔ "

ازلان کہ منہ میں بھی زہر گھلا تھا۔

" ہاہاہا ایسا کچھ نہیں یار وہ تو معصوم ہے تم خود ہی بچپن سے خبط پالتے آئے ہو۔ اسنے تو کچھ نہیں کیا۔۔ "

" وقار کچھ اور بات کرنی ہے تو کرو؟ "

وہ قطعیت سے بولا۔

" اچھا چھوڑو تمہیں جو بھی اختلاف ہے اسے ایک طرف رکھو اور میری شادی میں آؤ۔۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وقار نے جیسے بات ختم کی۔

"ویسے ایک بات بتاؤ؟ "

ازلان نے پرسوچ انداز میں پوچھا۔

" ہاں پوچھو۔ "

اچھے خاصے ہینڈسم ہو۔اچھی جاب ہے سب سیٹ ہے پھر کیوں اس فسادی موٹی گیند سے شادی "

"کر رہے ہو۔۔کوئی اور حسین نہیں ملی؟اگر وہاں نہیں ملی تھی تو بتا دیتے میں یہاں ڈھونڈ دیتا۔

وقار ہنستا چلا گیا یقیناً اسنے اب تک آیت کو نہیں دیکھا تھا۔

" ہاں ملی تھیں نہ بہت پر آیت جتنی پیاری کوئی نہیں۔۔ "

" ہاں ہاں تمہاری آیت تو پری ہے نا دبلی پتلی نازک سی۔۔ "

اسنے اپنے طور طنز کیا تھا جس پر ایک بار پھر وقار ہنسا تھا۔

" پہلے تم پاکستان آؤ اپنی ہونے والی بھابھی سے ملو پھر کھل کے تعریف کرنا "

وقار نے بھی جواباً طنز کیا تھا جو ازلان کو سمجھ نہیں آیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" اچھا کنفرم نہیں بتا سکتا لیکن کوشش کرونگا۔۔ "

اسنے جان چھڑوائی تھی ورنہ جانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔

میں کچھ نہیں جانتا ازلان پرسو خالہ خالو آرہے ہیں تمہیں بھی لازمی آنا ہے میں انتظار کرونگا۔ ابھی "
"تم سو جاؤ

" شکر تمہیں خیال آیا میری نیند کا۔۔ کل بات ہو گی اللہ حافظ۔۔۔ "

تیڑے منہ بنا کر اسنے فون بیڈ پر ہی اپنے برابر میں پھینکا اور اوندھے منہ لیٹ گیا۔

دس منٹ میں ہی وہ گہری نیند میں تھا۔

****

" فلزہ میرے اور پھپھو کے لیے ایک کپ کافی بنا دو میں خود بنا لیتی پر بہت تھکن ہو رہی ہے۔۔ "

مہرا بھی کچھ دیر پہلے ہی پھپھو کے گھر آئی تھی اور پھپھو کے کہنے پر فلزہ کو بھی ساتھ لانا پڑا تھا۔۔

فلزہ نے ایک نظر اسے دیکھا حلق تک کڑوا ہو گیا۔ گھر کا سارہ کام وہ کر کے آئی تھی اور تھکن مہرو بی بی کو۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" کیوں نہیں آپی۔ "

وہ بظاہر مسکرا کر کھڑی ہوئی تھی لیکن اندر سے ایک سے ایک القابات سے نوازہ تھا۔

کافی بنا کے اسکا ہاتھ چینی کے جار کی طرف گیا لیکن پھر رک گیا دو منٹ سوچنے کے بعد ہونٹوں پر شیطانی مسکراہٹ آئی۔۔

"کافی پینی ہے میری آپی کو۔۔ "

وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑائی۔

" ایسی کافی پلاؤنگی کہ لائف ٹائم یاد رہے گی۔

کافی میں نمک ڈالتے ڈالتے اسکا ہاتھ رکا تھا۔

"! پھپھو۔۔۔ "

منہ بسورا تھا کافی تو پھپھو نے بھی پینی تھی اب وہ یہ نہیں کر سکتی تھی کہ مہر کی کافی میں ڈالے اور پھپھو کی کافی میں نا ڈالے ورنہ پکڑی جاتی۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

کوئی بات نہیں پھپھو جان آئی لو یو۔۔میں آپکے لیے جان بھی دے سکتی ہوں تو پھر آپ ایک کافی کی "
" قربانی تو دے دینگی۔۔

اسنے ایک ایک کپ میں دو چمچ نمک ڈالا تھا۔

ہلکہ سا چکھا تھا کہ منہ میں ایسی کڑواہٹ گھلی کے اپنے ڈوپٹے سے اسنے فورا اپنی زبان رگڑی۔

ٹرے میں تینوں کپ رکھ کر وہ باہر آئی۔بڑی مشکل سے ہنسی ضبط کی۔

پانچ منٹ گزرے تھے جب مہر نے کافی کا گھونٹ لیا اور پھر بری طرح کھانسنے لگی۔

کیاہوا مہر۔۔۔تم ٹھیک ہو۔۔پھپھو پریشان ہوئی تھیں۔۔۔ "

" پھپھو اسنے میری کافی میں نمک ڈالا ہے۔ "

مہر نے اسے غصے سے گھورا تھا۔

" نہیں پھپھو آپ قسم لے لیں۔۔شاید غلطی سے ڈل گیا ہو میں نے جان بوجھ کے نہیں کیا۔ "

بہت معصومیت سے بولا تھا آنکھوں میں مصنوعی آنسو جمع ہوئے تھے۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ارے میرا بچہ میں نے کب بولا کہ تم نے جان بوجھ کے کیا ہے۔۔ غلطی ہو جاتی ہے۔۔ کوئی بات "

" نہیں۔۔ یہ کپ اندر لے جاؤ

پھپھو نے مہر کو چھوڑ کر اسے پچکارا تھا وہ بھی مظلومیت کے ریکارڈ توڑتے اپنے آنسو اندر ڈھکیلتے ٹرے اٹھا کے پلٹ گئی تھی۔۔ پلٹتے ہی ہونٹ اور آنکھیں ایک ساتھ مسکرائی تھیں۔

****

تھپڑ اتنا شدید تھا کہ ہاتھ میں پکڑی پلیٹ نیچے گری تھی اور پونی ڈھیلی ہوئی تھی۔

کھال پر جلن محسوس کر کے اسنے چہرہ سامنے کیا تو تائی خون خوار نظروں سے گھور رہی تھیں۔

" چین کہاں ہے میری؟ "

غصے سے پوچھا۔

" مجھے نہیں پتا "

چاہنے کے باوجود لہجہ تیز ہوا تھا۔ تکلیف سے زیادہ غصے کی شدت سے آنکھوں سے آنسو گرنا شروع ہوئے تھے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ایک اور تھپڑ پڑا تھا پر اس بار گال پر نہیں بلکہ گال پر رکھے ہاتھ پر لگا تھا۔

دانت آپس میں بھینچے وہ بے بس تھی۔

کومل (پھپھو) کے آنے کے بعد تمہارے پر پرزے نہیں نکل رہے۔۔زبان چلنے لگی ہے بہت۔۔۔ "

انکا بس نہیں چل رہا تھا فلزہ کو گھر سے باہر کر دیں پر ایسا کر نہیں سکتی تھیں کیونکہ پھر وہ پھپھو کے پاس جاتی انکو کوئی فرق نا پڑتا اگر وہ مہر کا سسرال نا ہوتا۔

" نظریں نیچے کرو۔۔ "

انگلی دکھا کر وارن کیا۔۔

فلزہ نے نظریں نیچے کر لیں پر ہاتھ ہنوذ گال پر تھا۔

کیا سمجھتی ہو تم۔۔تمہارا وہ حشر کرونگی نا کہ کومل بھی تمہاری صورت نہیں پہچان پائے گی۔۔میرے " کمرے کی صفائی تم کرتی ہو چین کہاں ہے میری۔؟ "

وہ پھر چیخی تھیں۔ اتنا اندازہ تو انہیں بھی تھا کہ فلزہ چوری نہیں کر سکتی کیونکہ اب تک ایسا نہیں ہوا تھا پر انکے کمرے میں اسکے علاوہ کوئی نہیں آتا تھا سوائے انکی بیٹیوں کے اور ان پر تو شک کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔

ابھی کے ابھی جاؤ اور میری چین ڈھونڈو اور اگر نہیں ملی تو اسکا مطلب تم نے چرائی ہے اور اس کی سزا میں تمہیں ایسی دونگی کے ساری زندگی یاد رکھو گی اور جب تک ڈھونڈ نا لو کھانے کو ہاتھ بھی مت لگانا "

ہاتھ سے دبوچ کر اسے کچن سے نکالا ساتھ ہی ساجدہ (ماسی) کو آواز لگائی تا کہ وہ آکر کچن صاف کرے۔

ہاتھ کی پشت سے آنکھیں رگڑتے اسکا رخ اب تائی کے کمرے کی طرف تھا کہ چین ڈھونڈ سکے۔ "

* * * * * * * * * * * * * *

"Ezlan .....!"

" ازلان۔۔!"

وہ کیفے کے گیٹ کے اندر داخل بھی نہیں ہوا تھا کہ جینی نے پیچھے سے اسکا ہاتھ پکڑا۔یہ انکا مخصوص کیفے تھا۔جہاں وہ اکثر کافی پیا کرتے تھے۔

ازلان اسکا ہاتھ جھٹکتے آگے بڑھنے لگا جب واپس جینی نے ہاتھ پکڑا۔۔

" I Am sorry Ezlan ..."

" مجھے معاف کردو ازلان "

اس بار آنکھوں میں نمی تھی۔۔

" Ok but not Again Jennifer ..next time be care full"

" ٹھیک ہے پر دوبارہ نہیں جینیفر۔۔اگلی بار احتیاط کرنا "

اسکے آنسوؤں کے آگے نرم پڑتے اسنے جینی کا ہاتھ پکڑا تھا اور اسے ساتھ لیے کیفے میں داخل ہوا۔

سامنے اسکا انتظار کرتے خرم نے اسے ایسے دیکھا تھا جیسے ازلان نے اس سے اسکا گردہ مانگ لیا ہو۔پر پر سو جو ازلان نے اسکا مزاق بنایا تھا اسکی وجہ سے وہ خاموش رہا۔۔

****

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ اپنے کمرے میں گھٹنوں میں سر دیے نیچے بیٹھی تھی تائی نے کھانا نہیں کھانے دیا تھا کیونکہ چین نہیں ملی تھی۔

وہ ہر وقت ہنستے رہنے والی تھی لیکن در حقیقت اپنی زندگی سے مکمل بیزار تھی۔ماں باپ کے بعد ہر رشتہ بے کار تھا۔

پھپھو ہمدرد تھیں پر انہوں نے بھی بھائی کو ناراض کرنے کے ڈر سے کبھی اسکے لیے قدم نہیں اٹھایا تھا۔ وہ جانتی تھی حقیقت پہچانتی تھی۔اگر اس جگہ اسکی سگی ماں زندہ ہوتی تو وہ بھی ایسا ہی کرتی؟ نہیں کبھی نہیں۔۔ماں باپ کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا زندگی کے ہر موڑ پر انکی ضرورت پڑتی ہے انکی تو دعائیں ہی زندگی پر سکون کر دیتی ہیں۔پر وہ تو ان دعاؤں سے بھی محروم تھی۔

آنسو بے آواز گرتے اسکے گھٹنے گیلے کر رہے تھے۔سفید گال پر سرخ نشان تھے۔انگلیاں واضح ہو رہی تھیں۔

کمرے کا دروازہ کھول کر کوئی اندر آیا تھا وہ اور سمٹ گئ تھی۔جانتی تھی پھپھو ہی ہونگی کوئی اور ہوتا تو باہر سے ہی کسی ملازمہ کی طرح اسے آواز لگاتا۔

"فلزہ میری جان ایسے کیوں بیٹھی ہو۔۔؟ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ پریشانی سے اسکے پاس بیٹھی تھیں۔ اسنے گھٹنے سے چہرہ نہیں اٹھایا تھا۔

" فلزہ "

انہوں نے بازو پکڑ کر اسکا چہرہ اٹھایا تھا۔ اور دیکھ کر حیران تھیں کہ اسکے گال پر انگلیوں کے نشان تھے آنکھیں سوجھی اور چہرہ بھیگا ہوا تھا۔

وہ تڑپ کر آگے بڑھی تھیں۔ فلزہ ہو بہو اپنی ماں کے جیسی تھی وہ انکی بھتیجی کے ساتھ ساتھ انکی بیسٹ فرینڈ کی بیٹی بھی تھی۔۔ اسے خود میں بھینچا۔ گلے لگنے کی دیر تھی وہ جو اب تک بے آواز آنسو بہا رہی تھی ہچکیوں سے رو دی۔۔

"بس میری جان بس۔۔۔ "

پھپھو اس سے الگ ہوئیں اور اسکے آنسو پونچھے۔۔

" اٹھو بیگ میں اپنے کپڑے اور ضرورت کا سامان پیک کرو۔۔ جلدی۔ "

اسنے رونا بھول کر پھپھو کو دیکھا۔

" دیکھنا بند کرو۔۔ اٹھو اور پیکنگ کرو جلدی۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اسکے گال تھپتھپا کر وہ اٹھ کر کمرے سے نکل گئیں۔

فلزہ کچھ لمحے ایسے ہی بیٹھی رہی پھر آنسو صاف کر کے اپنا سامان پیک کرنے لگی۔

سامان پیک کر کے وہ بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔ناخن کترتے پھپھو کا انتظار کرنے لگی شاید نہیں یقیناتایا تائی نے آج بھی منع ہی کرنا تھا۔ابھی وہ سوچ ہی رہی تھی جب پھپھو واپس کمرے میں آئیں وہ دیکھنے میں غصے میں لگ رہی تھیں شاید تائی سے بحث ہوئی تھی۔فلزہ کو دیکھ کر مسکرائیں۔

" چلو۔۔۔ "

اسکے ماتھے پر پیار کرتے انہوں نے بیگ خود پکڑ لیا۔

فلزہ نے آگے بڑھ کر انکے ہاتھ سے بیگ لیا۔

****

بھولی سی صورت آنکھوں میں مستی۔۔دور کھڑی شرمائے۔۔ "

آئے ہائے۔۔۔

"ایک نظر دکھلائے کبھی۔۔ کبھی آنچل میں چھپ جائے۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"آئے ہائے

پتیلے میں چمچ چلاتے وہ گنگنا رہی تھی یہ جانے بغیر کے وقار دروازے پر کھڑا محبت سے اسکی گنگناہٹ سن رہا ہے۔

" میری نظر سے تم دیکھو تو یار نظر وہ آئے۔ "

اسکے گانے کا مصرہ وقار نے مکمل کیا۔ آیت کے پلٹ کے دیکھنے پر وہ مسکرایا۔

" آپ کب آئے۔۔۔ "

" بس ابھی جب تم گانا گا رہی تھی۔ "

اسنے آیت کے ہاتھ سے چمچ لیا۔ اور خود پتیلے میں ہلانے لگا۔

آیت سبزی کاٹنے لگی۔

" ازلان بھی آئے گا شادی میں۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

آیت کے سبزی کاٹتے ہاتھ رکے تھے۔وقار نے اسکے تاثرات دیکھے جو ہمیشہ کی طرح پہلے تلخ ہوئے پھر سرد۔وقار نے ٹھنڈی آہ بھری نجانے ایسی کونسی اتنی بڑی بات تھی کہ دونوں ایک دوسرے کے نام سے بھی نفرت کرتے تھے۔

"!آیت میں جانتا ہوں تمہیں اسکا آنا اچھا نہیں۔۔۔ "

مجھے فرق نہیں پڑتا کہ کون آتا ہے کون نہیں۔شادی ہے بہت لوگ آئینگے اب میں سب کا تو نہیں " سوچ سکتی نا۔ "

وہ واپس چولہے کے پاس آئی تھی اور وقار کے ہاتھ سے چمچ لیا۔

" ٹھیک۔ "

وہ بس اتنا ہی بول سکا یہ تو جانتا تھا کہ اسے بلکل اچھا نہیں لگا۔

ایک دو ادھر ادھر کی باتیں اور کر کے وہ کچن سے نکل گیا۔

آیت نے ایک بار دروازے کو دیکھا جہاں سے وہ گزرا تھا۔

اور پھر سر جھٹک کر اپنا کام کرنے لگی۔ازلان شاہ اسکی نظر میں اتنی اہمیت کا حامل بھی نہیں تھا کہ اسکے بارے میں برا سوچ کر بھی وقت ضائع کیا جائے۔وہ اس قابل بلکل نہیں تھا۔

****

" انکل آنٹی کہاں ہیں؟"

خرم صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھا۔

" صبح انکی فلائٹ تھی پاکستان کی۔۔ "

فرج سے پانی کی بوتل نکال کر وہ بھی صوفے پر بیٹھ گیا۔

جبکہ خرم فوراسیدھا ہوا۔

" انکل آنٹی پاکستان گئے ہیں۔ "

خوشی سے پوچھا۔

" ہاں "

عام سے لہجے میں جواب آیا۔

"کیوں گئے ہیں۔؟ "

ایک اور سوال۔۔۔

" شادی تھی میرے خالہ کے بیٹے کی۔۔ "

اسنے خالہ کی بیٹی بولنا پسند نہیں کیا۔۔

"تم نہیں جا رہے؟ "

ایک اور سوال۔۔۔

" نہیں "

مختصر جواب۔۔

"کیوں؟ "

ایک اور سوال۔۔۔

" میرا موڈ نہیں ہے۔۔ "

دوٹوک جواب۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

پلیز پھر میرے خاطر موڈ بنالے۔۔۔ میں پاکستان دیکھنا چاہتا ہوں۔۔ چھبیس سال کا ہو گیا پر آج تک "

" نہیں گیا۔۔۔۔ پلیز یار۔۔

وہ فوراً اسکے پاس آیا تھا۔۔ یہ بہترین موقع تھا اسکا پاکستان جانے کا۔

" بلکل بھی نہیں خرم۔۔ "

فوراً سے انکار کیا۔ وہ پاکستان بلکل نہیں جانا چاہتا تھا۔

ازلان اٹھارہ سال ہو گئے۔۔ دادی اور پھپھو دوبارہ پاکستان نہیں گئیں۔ وہ تڑپتی ہیں یار ایک بار "

پاکستان جانے کو۔۔ پلیز انکے خاطر ہی۔۔ دادی کی طبیعت بھی خراب رہتی ہے اور وہ روتی ہیں پاکستان

" جانے کے لیے پر وہاں کوئی ہے نہیں۔۔ میرے خاطر نہ سہی دادی اور پھپھو کے خاطر۔

اسنے سنجیدگی سے جذباتی وار کیا تھا جو بلکل نشانے پر لگا تھا۔ ازلان اس بار کچھ بول نہیں پایا۔ صرف

لب کچل رہا تھا۔

یقین کرو وہ اتنا خوش ہو جائینگی جتنا کبھی اٹھارہ سالوں میں نہیں ہوئیں۔۔ "

" دادا اور پھپھا کی قبر بھی پاکستان میں ہی ہے۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اب کے ازلان کے پاس انکار بچا ہی نہیں تھا۔۔وہ اپنی دو تین باتوں سے ہی مجبور کر چکا تھا۔

" اوکے۔۔۔دادی اور پھپھو کے خاطر چلتے ہیں پر انکے پاسپورٹ وغیرہ۔۔۔ "

اسکی فکر مت کرو۔۔میں ہوں نا۔۔تم آرام کرو میں انکو خوش کر دوں اور تیاری کر لوں۔۔ "

" تھینکیو سوچ ازلان آئی لو یو۔

وہ اسکے گال پر پیار کر کے جا چکا تھا۔ جبکہ ازلان نے سختی سے آنکھیں بند کیں۔۔

اسے کسی کے کچھ بھی بولنے سے فرق نہیں پڑتا تھا پر اسے افسوس تھا کہ وہ آخری بار جب گیا تھا تو جلد بازی اور غصے میں نورین خالہ کا جنازہ نہیں دیکھ پایا تھا اسے کیا معلوم تھا اچانک وہ چلی جائینگی۔

****

"فلزہ تم کیسے برداشت کر لیتی ہو۔۔؟ "

آیت نے اسکے گال پر انگلیاں پھیرتے کہا۔

"عادت ہو جاتی ہے آیت۔۔ "

آج وہ ضرورت سے زیادہ سنجیدہ تھی اور ہوتی بھی کیوں نا تھی تو انسان کوئی چابی سے چلنے والی گڑیا تو نہیں جو ہر وقت ہنستی رہتی۔

"فلزہ۔۔۔ "

محبت سے پکارا۔۔

" ہمم "

"اب تو تم خوش ہو نا؟ پھپھو تمہیں اپنے ساتھ لے گئیں۔۔ "

لیکن میں اب بھی محتاج ہوں آیت۔۔۔ یہ سب انکا احسان ہی ہے۔۔ لیکن اگر میرے ماں باپ " ہوتے تو زندگی میں رنگ اور مزہ ہوتا۔۔ میری دنیا بھی خوبصورت ہوتی۔۔۔ کتنا خوبصورت ہوتا ہے نا ماں باپ کا رشتہ ہر کھوٹ سے پاک۔۔۔ بے غرض اور مخلص۔۔۔ بے لوث محبت سے بھرا۔۔

پر میں ان خوش نصیبون میں نہیں ہوں جو یہ سب محسوس کر سکیں۔۔ مجھے تو بس یہ یاد ہے۔۔ مما ایک بڑی پلیٹ میں خربوز کاٹ کر لائیں تھیں۔ مما بابا اور میں ایک ہی پلیٹ سے کھا رہے تھے۔ آخری پیس بچا تھا جسے میں اٹھا کر کھانے والی تھی لیکن بابا نے اپنے منہ میں ڈال لیا تھا۔ اور میں انکو دیکھنے لگی۔۔ تو انہوں نے وہ پیس اپنے منہ سے نکال کر میری طرف بڑھا دیا جسے میں نے خوشی سے منہ میں لے لیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"میرا اتنا خیال کرنے والے مجھے بے آسرا چھوڑ کر کیوں چلے گئے آیت۔؟

وہ بہت سادگی سے عام سے لہجے میں بول رہی تھی لیکن خاموشی سے آنسو نکلتے تھوڑی سے ٹپک رہے تھے۔اسکو دیکھتے آیت نے اپنی آنکھوں میں آتی نمی صاف کی اور اسکے آنسو صاف کرنے لگی۔

وہ سمجھ سکتی تھی اسکا درد۔اسکے گھر والے بہت اچھے تھے۔۔اس سے محبت کرنے والے اسکا خیال رکھنے والے وہ پھر بھی اپنی ماں کے لیے تڑپتی تھی تو پھر فلزہ تو تکلیف میں رہتی تھی۔۔۔

" آیت مجھے جیولرز کے پاس جانا ہے۔۔ "

اسنے آنسو صاف کرتے کہا۔

" کیوں؟ "

آیت چونکی۔

" یہ چین بیچنی ہے۔ "

اسنے بیگ سے چین نکال کر آیت کے آگے کی۔۔آیت کا حیرت سے منہ کھل گیا۔

"یہ کس کی چین ہے فلزہ۔؟ "

"تائی کی۔؟ "

" اسکا مطلب چین تم نے چرائی تھی؟ "

اسنے مشکوک نظروں سے دیکھا۔

"نہیں "

مختصر جواب۔۔

" پھر یہ تمہارے پاس کیسے آئی۔؟ "

" جب انہوں نے چین ڈھونڈنے بھیجا تو دروازے کے پیچھے سے ملی۔ "

اسنے سادے انداز میں کہتے چین واپس رکھی۔

" تو تم نے واپس کیوں نہیں دی۔؟ "

اب کے واپس اسے حیرت ہوئی۔۔

"یہ انکے تھپڑ کی قیمت ہے جو انہوں نے مجھے مارا۔۔۔ "

" لیکن فلزہ یہ بھی تو چوری ہی ہوئی نا؟ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اسنے سمجھانا چاہا۔

نہیں آیت چوری نہیں ہوئی۔ ویسے بھی تایا کے بزنس میں میرے بابا کا بھی برابر کا حصہ تھا جو وہ "

" ہڑپ گئے میں سمجھ لونگی اس میں سے میں نے لے لیے۔۔

فلزہ نے بھی کندھے اچکا دیے

" اسکو بیچ دو گی ؟ "

ایک اور سوال۔۔

"ہاں۔۔ "

"پیسوں کا کیا کرو گی ؟ "

"اپنے ماں باپ کے نام پر صدقہ کر دونگی۔ "

آیت مسکرائی۔۔

" چلو چلتے ہیں۔۔ وقار بھائی کے آنے سے پہلے واپس بھی آنا ہے۔ "

آیت بولتے ہوئے کھڑی ہو گئی ساتھ ہی فلزہ بھی کھڑی ہو گئی۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

****

فلزہ واشروم سے نکل کر ڈریسنگ ٹیبل کے آگے کھڑی ہی ہوئی تھی جب کسی نے بازو سے دبوچ کر اسکا رخ اپنی جانب کیا۔ اچانک اسکے پلٹانے پر فلزہ ہڑبڑا گئی پر جلد ہی سنبھل بھی گئی۔ مہر کا ہاتھ اس پر اٹھا تھا پر چہرے پر لگنے سے پہلے فلزہ نے بری طرح جھٹکا تھا۔

" برداشت کی ایک لمٹ ہوتی ہے۔ اور اب میری وہ لمٹ کراس ہو چکی ہے۔۔ ایوری ایکشن ہیز ری ایکشن اسلیے اب جو بھی کاروائی کریں یہ سوچ کر کریے گا جوابی کروائی آپکی کی گئی کاروائی سے زیادہ ہو گی۔ "

مہر کے کچھ بھی بولنے سے پہلے اسنے انگلی اٹھا کے وارن کیا تھا۔

" امی سہی کہہ رہی ہیں۔ پھپھو جب سے آئی ہیں تمہارے رنگ بدل گئے ہیں۔"۔

مہر نے غصے سے جبڑے بھینچے۔

" بلکل بدل گئے ہیں۔ لیکن ابھی اصلی رنگ آپ لوگوں نے دیکھا نہیں ہے۔ "

سینے پر ہاتھ باندھے فلزہ کا اعتماد قابل دید تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" مت بھولو فلزہ میڈم جس گھر میں آپ آئیں ہیں نا یہاں بھی میری ہی چلنے والی ہے۔۔ "

اسنے ہنس کے گویا فلزہ کا مزاق اڑایا تھا۔

جی چلے گی تو لیکن۔۔۔۔ "

فلزہ اسکی طرف جھکی۔

اگر میں آپکو اس گھر میں آنے دوں تو۔۔ اگر میں آپکے قدم یہاں آنے سے پہلے ہی باہر نکلوا دوں تو؟
"

اسنے آئبرو اچکا کر معصومیت سے پوچھا۔ جبکہ مہر کی آنکھیں غصے سے سرخ ہو گئیں۔

" جانتی ہو جتنی بڑی باتیں کر رہی ہو نا بہت پچھتاؤ گی ابھی کہ ابھی تمہارا حال برا کر سکتی ہوں۔ "

مہر نے انگلی دکھائی۔

" کیسے ؟؟ وقار بھائی کو بلا کر "

فلزہ نچلہ ہونٹ دانتوں تلے دبا کے مسکرائی۔ جبکہ مہر کا رنگ سرخ سے پیلا ہوا انگلی خود با خود نیچے ہوئی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

میرے سے اتنی نفرت اور میری دوست آیت سے اتنی محبت کے اسے بار بار گھر آنے کی "

" دعوت۔۔؟ بات کچھ عجیب ہے نا؟

معصومیت سے پوچھا۔ دوسری طرف مہر کے آواز منہ میں ہی دم توڑ گئی۔

وقار بھائی برے نہیں تھے پر اچھا کیا آپ نے انہیں خود ہی چھوڑ دیا ورنہ وہ آپکو چھوڑ دیتے۔ آیت سے

" محبت کرتے ہیں وہ بہت۔

مہر کا رنگ اب سفید پڑنے لگا تھا۔

" آپ انکے ساتھ دو دریا بھی گئیں تھی نا؟ اممم وہ ہاں وہ میرا ہی بلیک ڈریس پہن کے "

" بب۔۔بکواس مت کرو۔۔ "

وہ اپنی گھبراہٹ چھپاتے غصے سے پھنکاری۔۔

ارے آپی مجھے کہاں شوق ہے بکواس کرنے کا۔۔ آج تک کی ہے کبھی؟ جبکہ یہ بات تو تین سال "

پرانی ہے جب تو میری آیت سے بھی کوئی خاص دوستی نہیں تھی۔۔ اسکے بعد تو ایشان بھائی وہ جو سامنے

والے گھر میں رہتے تھے ان سے بھی آپکی بہت اچھی انڈرسٹینڈنگ تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

خیر مطلب صرف یہ ہے کہ اپنے کام سے کام رکھیں میں آپکے معاملات میں نہیں بولتی تو زبردستی میرے گلے پڑنے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ ورنہ آپکے آنے سے پہلے آپکو اس گھر سے باہر کرنا میرے لیے مشکل نہیں ہے۔۔ مجھے دبو سی لڑکی بلکل مت سمجھیے گا۔۔ دبو میں پہلے بھی نہیں تھی بس عمر کم تھی۔۔ "

مہر چاہ کے بھی کچھ نا بول سکی اسے پہلی بار فلزہ کے منہ لگنے پر افسوس ہوا تھا۔

"اور آپکو ایک اور راز کی بات بتاؤں۔۔۔؟ "

مہر خاموش رہی۔

" تایا جان نے تو بہت محبت سے میرا میڈیکل میں ایڈمیشن کروایا تھا۔ لیکن کیا ہے نا میڈیکل پڑھنے والوں کو بزنس کی کیا سمجھ اور اب تو میں بڑی ہو گئی ہوں اپنے بابا کے حصے کا بزنس بھی سنبھالنا ہے اسلیے میں نے بزنس کلاسس بھی جائن کر لی ہیں۔"

اسنے جان کر کے یہ خبر مہر کو سنائی تھی تا کہ یہ سب کو پتا چل جائے یہ سب بھی اسنے پھپھو کے مشورے سے کیا تھا۔ پر انکے سامنے ایسی کوئی بات نہیں کی تھی جس سے یہ ثابت ہو کہ وہ اتنی ہوشیار

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ہے کہ ساری سمجھ رکھتی ہے۔۔ تایا نے تائی کے بولنے پر ہی اسکا میڈیکل میں ایڈمیشن کروایا تھا جبکہ اسکا انٹرسٹ نہیں تھا۔

وجہ یہی تھی کہ اگر وہ سائنس پڑھتی تو آگے بزنس پڑھ کے اپنے بابا کے شیئرز سنبھال لیتی۔

"!تم سانپ ہو آستین کا۔۔ میرے ماں باپ نے تمہیں پالا اور۔۔۔ "

افففف۔ مہر آپی آپکے ماں باپ کا نہیں بلکہ میرا احسان ہے آپکے ماں باپ پر۔۔۔۔ میرے حصے کے " بزنس سے ہوئے فائدے کا حساب اگر میں لینے بیٹھوں نا تو آپ کے ابو میرے سامنے سر نا اٹھا سکیں جتنے پیسے آپ لوگ میرے حصے کے کھا چکے ہیں نا اگر اس میں سے ایک حصہ خرچ کرتی نا تو عیش سے اپنی زندگی گزارتی اور پھر آپکی ماں کو مفت میں جو ملازمہ ملی اگر اس ملازمت کا پیسہ لوں تو آپکی ماں بھی میری قرض دار ہیں۔۔ خیر میں نے وہ سب کی اپنے ماں باپ کے صدقے کی نیت کرلی۔ لیکن آپ سن لیں میں عقل رکھنے والی بلکہ آپ سے زیادہ عقل رکھتی ہوں اسلیے آئندہ سوچ سمجھ کر مجھ سے الجھیے گا " ورنہ منہ کے بل گرینگی۔

زندگی میں پہلی بار اسنے اپنی ساری بھڑاس نکالی تھی اور سامنے والی کی ایک سنے بغیر اسے ایک سے اکھتر سنائی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

مہر بس غصے سے گھور کے رہ گئی جو دھمکی فلزہ شروع میں دے چکی تھی اسکے بعد وہ چاہ کر بھی کچھ نہیں بول سکتی تھی فلزہ نے اسکی زبان پر تالا ڈال دیا تھا جسکی چابی فلزہ کے پاس تھی۔

مہر کچھ بھی بولے بنا اسکے کمرے سے نکل گئی اور زور سے دروازہ بند کیا۔ فلزہ کان پر ہاتھ رکھے مسکرا دی۔ وہ مظلوم بن کے اللہ سے شکوے کرنے والی نہیں تھی۔ جب اللہ نے اسے عقل اور زبان دی تھی جسکا وہ استعمال کر کے اپنا دفاع کر سکتی تھی تو وہ کیوں نا کرتی۔

وہ بیڈ پر گر گئی۔

چمارن اچھی شکل ہونے سے خود کو پتا نہیں کیا سمجھ لیتے ہیں۔ میں تو پھر خوبصورت ہو مجھے تو پھر پتا "نہیں کیا سمجھ لینا چاہیے خود کو۔ "

کڑوی شکل بناتے وہ بڑبڑائی۔

اسکو اپنی عقل کے ساتھ ساتھ شکل پر بھی یقین تھا کہ وہ بھی اللہ نے اسے بہت پیاری دی ہے۔

اللہ اب اس پیاری شکل کو کوئی پیار سے دیکھنے والا بھی دے دیں۔۔ اور میں پہلے ہی بتا رہی ہوں اللہ " شادی مجھے کسی غنڈے ٹائپ وڈیرے سے ہی کرنی ہے۔۔ بس وہ آیت کے بتائے جیسا گندا نا ہو۔۔ اور "ہاں بس عیاش نا ہو شراب نا پیتا ہو اور میں اسکی زندگی میں آنے والی پہلی لڑکی ہوؤں۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ اپنی ڈیمانڈز اللہ کو بتا رہی تھی جو وہ ہر دعا میں بتاتی آئی تھی پر دعا تھی کہ قبول ہو کے نہیں دے رہی تھی۔

* * * * * * * * * * * * * *

"کہاں جا رہے ہیں سارے؟ "

سب کو تیار ہوتے دیکھ آیت پوچھنے لگی۔۔

" کہیں نہیں منی تم بس بریانی, نہاری اور ہانڈی تکے تیار رکھنا آج کچھ خاص مہمان آ رہے ہیں۔ "

وقار نے جوتوں کے لیس باندھتے کہا۔

" میں نے کتنی بار کہا ہے کہ مجھے یہ منی شنی نہیں بولا کریں۔ورنہ میں بھائی بولو نگی۔ "

اسنے چڑھ کے دھمکی تھی۔

فرمان اور نازنین ہنس پڑے (وقار کے ماں باپ اور آیت کے خالہ خالو۔)

ارے منی کا کوئی غلط مطلب تھوڑی ہے۔۔میں نے تمہیں بھی کہا تھا تو تمنے بولا یہ چیپ ورڈ نا بولا کریں۔اب منی میں کیا چیپ ہے؟ "

وقار بظاہر معصوم بنا۔

" ٹھیک کہا بھائی کچھ چیپ نہیں ہے "

آیت مسکرائی۔۔وقار اسکی چالاکی پر بس دیکھ کہ رہ گیا۔کیونکہ بھائی بولنے کے بعد جو اسکے ہونٹوں پر شرارتی مسکراہٹ آتی تھی وہ اسے سب سے زیادہ پسند تھی۔

" صحیح ہے صحیح ہے کرلو اپنی منمانی۔۔بس ایک مہینے کی بات ہے اسکے بعد پوچھونگا میری مینییییی "

وقار نے اسے اور چڑھا کر اسکی چوٹی کھینچی۔۔۔

" دیکھ لینگے بھاااا ئییییی۔۔ "

وہ بھی اسی کے انداز میں بولی۔

اچھا بس اب تم دونوں کی بحث کا وقت نہیں ہے۔اور آیت ہمیں آنے میں گھنٹہ لگ جائے گا جب " تک کچھ بھی اچھا بنا لینا "

نازنین کہتے ساتھ کھڑی ہو گئیں۔وقار بھی اسکو آنکھ مارتے باہر نکل گیا۔

"لیکن خالہ کون آرہا ہے۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اسنے بے چینی سے پوچھا۔

" سرپرائز ہے میری جان۔۔اور جو بھی آرہا ہے تم اسکو دیکھ کر بہت خوش ہو گی۔۔ " "

اب کے وہ مسکرا کر اثبات میں سر ہلا گئی۔جبکہ بے چینی اب بھی تھی۔۔

سب پتا نہیں کسے لینے کہاں گئے تھے۔وہ سر جھٹکتی وہاں سے اٹھ کر کچن میں چلی گئی۔

صابرہ کو بلوایا۔صابرہ اسکی مدد کرنے لگی اور وہ جلدی جلدی کھانا بنانے لگی کیونکہ ایک گھنٹے کا ٹائم تھا۔

****

"کیا بات ہے بہت خوش نظر آرہے ہو۔؟ "

خرم کو برگر کا پیکٹ اپنی طرف بڑھاتے دیکھ اسنے آئبرو اچکا کر پوچھا۔

" ہاں خوش تو بہت ہوں۔۔ "

خرم نے اپنے پیکٹ میں سے برگر نکال کر کھانا شروع کیا۔

ازلان نے بھی برگر نکال کر کندھے اچکا دیے۔اب بھلا انسان کے پاس کتنے بھی پیسے ہوں پر مفت کے کھانے کا لطف الگ ہی ہوتا ہے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"ویسے خوشی کی کوئی خاص وجہ ؟ "

ہاں آج پہلی بار میں نے پھپھو اور دادی کو اتنا خوش دیکھا تھا اور انکی وہ خوشی میری وجہ سے ہے۔۔ "

تمہیں پتا ہے پاکستان کے نام سے انکی آنکھیں چمک گئیں تھیں واقعی اپنے ملک سے محبت ہوتی ہے۔

" میں خود بھی بہت خوش ہوں ازلان میری بھی سب سے بڑی خواہش تھی کہ میں پاکستان جاؤں۔

وہ مزے سے برگر کھاتے اپنے خیالات کا اظہار کررہا تھا جبکہ ازلان کا برگر کھاتا منہ کڑوا ہو گیا تھا۔

خرم نے اسکے چہرے کا بگڑا زاویہ دیکھا تو اسے افسوس ہوا۔ واقعی جسکو جو چیز میسر ہو اسے قدر نہیں ہوتی۔

"ازلان کیا تمہیں پاکستان سے کوئی محبت نہیں؟ تمہیں خوشی محسوس نہیں ہوتی۔؟ "

"نہیں "

یک حرفی جواب

"وجہ؟ "

ایک اور سوال۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" وجہ نہیں پتا شاید مجھے وہاں کے کچھ لوگ (آیت) نہیں پسند "

اسنے منہ بگاڑ کے کہا۔۔۔

"نہیں وجہ کچھ اور ہے۔ میں بتاؤں وجہ ؟ "

ازلان نے اسے بیزارگی سے دیکھا یہ اسکے لیے سب سے بور ٹاپک تھا۔

"میں نہیں بولو نگا تم تب بھی بتاؤ گے تو بتاؤ "

جسکو جو چیز مل جائے اسکو قدر نہیں ہوتی۔ "

تمہارے پاس پاکستان جانے کا موقع ہے اسلیے تم اس طرح ہو اگر تم بھی میری طرح ہوتے تو تم بھی

" ایسے ہی خوش ہوتے۔

"ہمارے ساتھ جینی بھی جائے گی۔ "

خرم کی باتوں کو یکسر نظرانداز کیے اسنے خرم کے سر پر بم پھوڑا۔

وہ جو مزے سے برگر کھا رہا تھا۔ بری طرح پھندا لگا۔

ازلان نے فورا پانی کی بوتل اسکے آگے کی۔

"کیا بکواس ہے یہ؟ "

خرم نے غصے سے گھورا۔

"کیا؟ "

وہ انجان بنا

"وہ کیوں جائے گی ہمارے ساتھ؟ اسکا کیا کام۔؟ "

" گھومنے۔۔ میں نے اس سے ذکر کیا تو وہ ضد کرنے لگی۔ میں نے بھی کہا ٹھیک ہے۔ "

ازلان کے اطمینان میں اب بھی کوئی فرق نہیں آیا تھا۔

واوٗ اپنی عزت کا نہیں تو اپنے ماں باپ کی عزت کا خیال کر لو ازلان۔ "

" وہ وہاں منی اسکرٹ پہن کے تمہاری عزت بھی منی کر دے گی۔

وہ جی جان سے جلا۔ وہ بھلا ایسا کیسے کر سکتا تھا کو من سینس بھی کوئی چیز تھی۔

ایسا کچھ نہیں ہو گا۔ میں اسے پہلے ہی سمجھا چکا ہوں کہ وہاں ایسی ڈریسنگ نہیں کر سکتی اور اسے کوئی " اعتراض نہیں ہے۔۔ وہ تو شلوار قمیض پہننے پر بھی راضی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ تو ہے ہی میسنی۔۔ تمہاری نظر میں اچھا بننے کا موقع چاہیے اسے۔ ازلان تم اس سے پیچھا چھڑوالو "

" تمہاری جان کا وبال بن جائے گی وہ۔

خرم نے ایک بار پھر اسے سمجھانا چاہا۔

تمہیں پتا ہے تمہارا مسئلہ یہ ہے کہ تم نے اسے اپنے سر پر سوار کرر کھا ہے۔ لیکن مجھے اسکی موجودگی "

"سے زیادہ فرق نہیں پڑتا۔۔

ازلان نے ٹشو سے ہاتھ صاف کیے اور ڈسٹبن میں اچھال دیا۔

"اچھا یعنی تم اسے اپنے گھر لے کر جاؤ گے۔؟

" نہیں ہم سب ہوٹل میں اسٹے کرینگے۔ البتہ پھپھو اور دادی کو گھر چھوڑ دینگے۔۔ "

ازلان نے مسئلے کا حل بتایا۔

"!ازلا۔۔۔ "

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

میرا وہاں جانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا اور نا ہی کوئی شوق ہے۔میں صرف تمہاری وجہ سے جا رہا ہوں "

خرم اور یقین کرو میں بہت بور رہونگا اب اگر جینی مجھ سے کہہ رہی ہے کہ وہ بھی پاکستان جانا چاہتی

" ہے تو اس میں کوئی برائی نہیں۔

اس بار خرم نے کچھ نہیں کہا۔وجہ یہ نہیں کے اسے سب ہضم ہو گیا۔وجہ یہ تھی کہ بولنا فضول تھا

سامنے والا بہت ڈھیٹ تھا۔

****

گاڑی کی آواز پر وہ کچن سے باہر آئی۔۔اور گاڑی سے نکلنے والے نفوس کو دیکھ کر اسکی آنکھیں لمحوں

میں پانی سے لبریز ہوئی تھیں۔

مہرین کی آنکھیں بھی اشک بار ہوئیں وہ تصاویر سے زیادہ حقیقت میں خوبصورت تھی۔

"!خالہ۔۔ "

آیت کے منہ سے صرف اتنا ہی نکلا تھا جب مہرین نے اسے خود میں بھینچ لیا۔

" میری جان۔۔کیسی ہو میری بچی۔۔ "

وہ اسکے چہرے کے ایک ایک نقوش کو چوم رہی تھیں۔

"! آپ بتائیں کیسی لگ رہی ہوں۔۔ "

آیت نم آنکھوں سے مسکرائی۔

" بہت خوبصورت بلکل میری نورین کی طرح اور تمہاری یہ آنکھیں۔۔۔ بلکل دادی پر گئیں ہیں۔۔ "

" ارے مجھے بھی تو ملنے دو میری بھتیجی سے۔ "

ایوب صاحب آگے بڑھے وہ ان کے گلے لگی۔

" کیسے ہیں تایا ابو آپ؟۔۔ "

"بہت ہینڈ سم ڈیشنگ اور جوان۔۔ "

انکے اس طرح کہنے پر سب ہنسے۔

" ویسے یہ تعریف تو تمہیں کرنی چاہیے تھی آیت۔۔۔ "

ان کے اس طرح کہنے پر آیت ہنس دی۔

" بلکل آپ تو بابا سے بھی زیادہ جوان ہیں۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" دیکھ لو محتاب۔۔ "

انہوں نے فرضی کالر جھاڑے۔

" ہاں دیکھ رہا ہوں بھائی جان۔۔ میری بیٹی نے فورا پارٹی بدل لی۔۔۔ "

'تمہارا کیوں منہ بنا ہے وقار ہمارے آنے کی خوشی نہیں ہوئی؟ "

صوفے پر بیٹھتے ایوب صاحب نے وقار کو چھیڑا۔۔

ایسی بات نہیں خالو۔۔ میں بہت خوش آپ کے آنے سے لیکن ازلان نہیں آیا مجھے بہت دکھ ہوا "

" میں نے پرسنلی اسے کہا تھا بلکہ ریکویسٹ کی تھی۔

سب کی مسکراہٹ سمٹی تھی جبکہ خود کو مکمل لاتعلق رکھتی آیت کے ہونٹ ضرور مسکرائے تھے۔

چھوڑو۔۔ اسنے اپنا نقصان کیا ہے۔ رشتے داروں کا پیار اور خلوص کیا ہے وہ نہیں جانتا خود اپنی مرضی " سے محروم ہے"

مہرین نے بات ختم کی۔۔ سب خاموش رہے سارے جانتے تھے وہ شروع سے ہی خود سر ہے۔۔

۔

ادھر ادھر کی باتیں ہوئی پھر کھانے کے بعد سب آرام کی غرض سے اپنے کمروں میں چلے گئے

****

پھپھو اور فلزہ باتیں کرتے بیٹھے تھے جب کسی نے پیچھے سے پھپھو کی آنکھوں پر ہاتھ رکھا۔

فلزہ کی چیخ نکلتے نکلتے بچی لیکن سامنے والے نے چپ رہنے کا اشارہ کیا تو اسنے منہ پر انگلی رکھ لی۔۔۔

"! سس۔۔ سمیع۔۔ "

" اوشٹ مام آپ کیسے پہچان لیتی ہیں ؟ "

سمیع انکی آنکھوں سے ہاتھ ہٹاتے انکے برابر میں ٹک گیا۔

" تمہاری خوشبو سے پہچان لیتی ہوں۔ "

وہ اسکی صورت نہارتے اسکا ماتھا اور گال چومنے لگیں۔

" پتایا کیوں نہیں آنے سے پہلے ؟ "

محبت سے شکوہ کیا۔

" سرپرائز دینا چاہتا تھا پر افسوس ہمیشہ کی طرح آپ نہیں ہوئیں۔ "

سمیع نے منہ بنایا۔

"سرپرائز نہیں ہوئی پر خوش تو ہوں نا۔۔ کیا میرے چہرے سے میری خوشی معلوم نہیں ہو رہی؟ "

اب کے سمیع انکے گلے لگ گیا۔

" یہ چپکلی وہی ہے نا جس کی تصویر کل آپ نے ڈی پی پر لگائی تھی۔ "

سمیع نے خاموشی سے ان دونوں کو دیکھتی فلزہ کا پوچھا اپنے حسن کے لیے چپکلی کا لقب سن کے اسکی مسکراہٹ سمٹی تھی۔ کل ہی پھپھو نے اسکی تصویر اپنی ڈی پی پر لگائی تھی۔

اسنے فلزہ کا بنتا منہ دیکھ اسکی طرف مسکراہٹ اچھالی اور ایک آنکھ دبائی۔ فلزہ بھی مسکرا دی۔

سمیع اس سے عمر میں چھ سال بڑا تھا۔۔ مہر سے اسکی منگنی اسکی پسند سے ہی ہوئی تھی پر پچھلے سات سالوں سے وہ باہر تھا گریجویشن بھی باہر سے ہی کی تھی۔ اور پھر جاب بھی وہیں۔ پھر پھپھو تو واپس آگئی پر وہ وہیں پر جاب پر سیٹ رہا۔

اسنے جب فلزہ کو پہلے دیکھا تھا تب وہ پندرہ سال کی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اور چھوٹی تھی پھر تصاویر میں بہت بار دیکھا۔ اور آج دل نے اعتراف کیا کہ وہ جتنی پیاری تھی تصاویر میں اسکی ایک فیصد بھی نہیں لگتی تھی۔ اور اسکی مسکراہٹ بھی بہت پیاری تھی ہونٹوں کے ساتھ ساتھ آنکھیں بھی مسکراتی تھیں کہہ سکتے تھے کہ بولتی آنکھیں تھیں۔

" کہاں سے چپکلی لگتی ہے میری بچی تمہیں سمیع؟ اتنی پیاری ہے ماشاءاللہ سے۔۔ "

پھپھو نے محبت سے فلزہ کی تھوڑی پکڑی تو اسنے شرم سے نظریں جھکالیں۔۔ اور اسکی یہ ادا سمیع کو بہت پیاری لگی تھی سیدھا دل پہ۔

کہاں سے پیاری ہے۔ الو جیسی موٹی موٹی آنکھیں۔ بھالو جیسے موٹے موٹے گال۔۔ اور مچھلی جیسے " ہونٹ اور چپکلی جیسی دبلی پتلی۔۔ "

فلزہ کی جھکی پلکیں فوراً اٹھی تھیں اسنے پہلے سمیع جو دیکھا پھر شکایتی نظروں سے پھپھو کو۔۔ اسکی نظروں کا یہ تبادلہ بھی سمیع نے بہت غور سے دیکھا تھا۔

" بدتمیز۔ "

پھپھو نے سمیع کے سر پر چپت لگائی۔

" اچھا بھئی نہیں بولتا کچھ بلکل موم کی گڑیا جیسی ہے یہ۔۔۔۔ چپکلی۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ پھر ہنسا۔۔

"ویسے یہ مومی چپکلی کچھ بولتی نہیں کیا؟ "

اسنے پھر فلزہ کو چھیڑا۔

"بہت بولتی ہوں میں اگر بولنا شروع کیا تو آپ پھپھو سے یہ پوچھینگے کہ یہ چپ نہیں ہوتی؟ "

" ہاہاہانہیں۔۔ میں ایسا نہیں بولونگا۔۔ کیونکہ میں سنوگا ہی نہیں "

وہ پھر ہنسا اس بار فلزہ بھی ہنسی اور پھپھو بھی۔

"اچھا ماما میں تھک گیا ہوں۔۔ فریش ہوکر سوؤنگا۔۔ کھانا میں کھا چکا ہوں۔ "

اسنے کھڑے ہوکر پھپھو کے گال پر بوسہ دیا اور فلزہ کی پونی کھینچ کر اپنے کمرے کی طرف چلا گیا۔

****

دو دن گزر گئے تھے مہرین اور ایوب کو پاکستان آئے۔

یہاں آکر انکا افسوس مزید بڑھ جاتا تھا کہ پاکستان چھوڑ کر وہ خوشیوں سے کتنے دور ہو چکے ہیں۔ آیت کو دیکھ کر انکی تکلیف اور بڑھ جاتی تھی۔ اپنی بہن سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اسے اپنی بیٹی بنائینگی پر وہ بھول

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

گئی تھیں کہ جس پر حق جماتے وہ وعدہ کر رہی ہیں وہ کتنا خود سر ہے۔ اور وہ لڑکی آیت کے علاوہ کوئی اور ہوتی تو ممکن تھا کہ وہ انکا مان رکھ لیتا۔۔

" آیت بیٹا یہ کس کے لیے۔۔۔ "

نازنین نے اسے بے وقت چائے لے جاتے دیکھ پوچھا۔

"! وہ خالہ۔۔"

اسے سمجھ نہیں آیا وہ کیا بولے۔ اگر بھائی بولتی تو خالہ ڈانٹتیں اب رشتہ بدل گیا تھا اور خالی نام لینا اسے مناسب نہیں لگ رہا تھا۔

"وقار کے لیے لے کر جا رہی ہو؟ "

انہوں نے خود ہی مشکل آسان کر دی۔

"! جی۔۔ "

خالہ کے اثبات میں سر ہلانے پر وہ آگے بڑھ گئی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

دوبار دروازہ نوک کیا پر کوئی جواب نا ملا۔ وہ دروازہ کھو کر اندر داخل ہوئی۔ کمرہ خالی تھا۔ واشروم سے آواز آرہی تھی۔ وہ چائے کا کپ سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر مڑنے لگی کے ڈریسنگ ٹیبل پر رکھا وقار کا موبائل بجنے لگا۔

اسنے فون اٹھا کر دیکھا تو ان نون نمبر تھا۔ کچھ سوچ کر اسنے موبائل واپس رکھ دیا۔

"کسکا فون ہے؟ "

وقار کی آواز پر وہ پیچھے مڑی وہ بیڈ پر بیٹھ رہا تھا۔ اسنے اتنی بے فکری سے اسلیے پوچھا تھا کیونکہ وہ سم بدل چکا تھا اور یہ نمبر کسی کے پاس نہیں تھا صرف اہم دوستوں کے پاس تھا۔

" پتہ نہیں نام نہیں ہے۔۔ نمبر ہے۔ "

فون بجنا بند ہو چکا تھا۔

" اچھا مجھے دکھاؤ۔ "

آیت نے اسکے ہاتھ میں موبائل دیا۔ وقار کے موبائل پکڑتے ہی فون پھر بجنے لگا۔

" آپ بات کریں۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

آیت کہتی کمرے سے نکل گئی جب آیت کے جانے کا یقین ہو گیا تو اسنے فون اٹھایا۔

"ہیلو۔۔!"

"وقار؟"

فون سے ابھرنے والی آواز پر وہ چونکا تھا۔یہ آواز بہت اچھے سے پہچانتا تھا آخر ایک سال سے زیادہ بات کی تھی۔

اسنے ایک گہری سانس لے کر دو انگلیوں سے پیشانی مسلی۔۔وہ نمبر بدل چکا تھا۔یہ نمبر یقینا مہروز نے ثناء کو دیا تھا۔

"ثناء۔۔"

وقار نے اسکا نام پکارا۔

"شکر تمھیں نام تو یاد ہے۔"

اسکی آواز بھیگی ہوئی تھی۔وہ لب بھینچ گیا۔وہ رو رہی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وقار تم ایسے نہیں تھے۔۔ تم ایسے ہو ہی نہیں سکتے۔ تم سے تو ایک منٹ مجھ سے بات کرے بغیر نہیں" گزارا جاتا تھا پھر تین مہینے سے ایسی بے رخی کیوں برت رہے ہو۔؟ میری غلطی تو بتاؤ وقار۔۔ میں نے "اپنی فیملی میں بھی سب کو بتادیا تھا۔ میں انکو کیا جواب دوں؟

اب کے وہ باقاعدہ رونے لگی تھی۔

" آئی ایم سوری ثناء "

آئی ڈونٹ۔۔ نیڈ یور اپولوجی۔۔ آئی نیڈ۔۔۔۔۔ یو وقار۔۔ آئی رئیلی نیڈ یو۔۔۔۔۔۔ آئی لو یو۔۔ "

" آئی کانٹ۔۔۔۔ لیو وداؤٹ یو۔۔ آئی کانٹ۔۔

اسکے رونے کی آواز اتنی تھی کہ وہ مشکل سے بول پا رہی تھی۔

تین مہینے سے خوار ہونے کے بعد اب اس سے بات ہو رہی تھی۔

" اب ناممکن ہے ثناء میری شادی ہے ایک مہینے میں۔۔ "

وہ سفاکی سے بولا اور کوئی راستہ نہیں تھا کہ اسے نرمی سے سمجھاتا۔

" تو توڑ دو شادی۔ تم تو لڑکے ہو تمہارے لیے تو مشکل بھی نہیں ہوگا۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"دماغ خراب ہے تمہارا؟؟میری ایک مہینے میں منگنی نہیں شادی ہے۔۔ "

وہ جتا کر بولا۔۔

" اگر تم چاہو تو ہو سکتا ہے۔شادی ہو یا منگنی اس سے فرق نہیں پڑتا۔ "

وہ بھی ضدی ہوئی۔

ہاں صحیح کہا پر میں ایسا خود نہیں چاہتا۔بلکہ چاہنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔۔محبت کرتا ہوں میں آیت سے۔ "

اگر اس سے محبت کرتے ہو تو پھر مجھ سے کیا کرتے تھے۔؟ "

وہ روز جو محبت بھرے دس بیس میسج آتے تھے وہ کیا تھے۔

میرے ساتھ فیوچر پلاننگ کر کے مجھے خواب دیکھاتے تھے وہ کیا تھا۔کوئی ٹین ایجرز نہیں تھے ہم وقار میچور تھے۔وہ سب کیا تھا پھر۔ "

وہ چیخی تھی وقار نے بے ساختہ کانوں پر ہاتھ رکھا۔

" چیخو مت۔۔۔اور کیا پیار پیار؟۔اور کتنے لوگوں سے یہ محبت بھری باتیں کی ہیں۔؟ "

وقار بھی غصے سے دبی دبی آواز میں چیخا۔

اسنے بہت گری ہوئی اور گھٹیا بات کی تھی۔

" جتنوں سے تم نے کی ہیں۔ "

اسنے وقار کو احساس دلانے کے لیے یہ جملہ بولا تھا تاکہ اسے احساس ہو کہ کردار پر بولا جائے تو کیسا لگتا ہے۔ پر وقار کا اگلا جملہ اسکی ذات کو گہری کھائیوں میں گرا گیا۔

" مجھے تو یاد بھی نہیں کہ کتنی تھیں۔ "

تم میرے کردار پر کیسے بول سکتے ہو وقار۔۔ تم جانتے ہو میں نے تم سے پہلے کبھی کسی سے دوستی "
" نہیں کی۔

دل بری طرح ٹوٹا تھا۔ عزت نفس رندھ گئی تھی۔ محبت بھی کیا شہہ ہے کہاں کہاں ذلیل کرواتی ہے۔ علم رکھتے ہوئے کے سوائے ذلت کے کچھ ہاتھ نا آئے گا پھر بھی محبت کے ہاتھوں مجبور ہونا پڑتا ہے۔

یار یہ ڈرامے اب بند کرو تمہارے یہ ڈرامے سے معلوم ہو رہا ہے کہ کتنی ہی ایکسپرٹ ہو۔ اور مجھے کیا " علم کے تمہارا کس کس سے تعلق تھا اور کس نوعیت کا؟ اب میں تمہاری جاسوسی کرتے ہوئے تو پھرا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

نہیں۔ مجھ سے ایک سال پہلے بات ہوئی تو اس سے پہلے بھی یقیناً ہونگے۔۔ اور اس طرح تو میں بھی

"کہہ دوں آیت سے کہ میرا کسی سے کوئی تعلق نہیں رہا تو کیا حقیقت بدل جائے گی؟

وقار کے لفظ کسی زہریلے تیر کی طرح روح میں پیوست ہوئے تھے وہ کیسے اس پر اتنے گھٹیا الزام لگا سکتا تھا اسنے تو آج تک وقار کو باتوں میں بھی حدود میں رکھا تھا۔

" تم بہت ظالم ہو وقار۔۔ "

اسنے تکلیف سے کہا تھا۔

" ہاں ہوں۔۔ اور اب معافی مانگ تو لی ہے اب تم اس ظالم کا پیچھا چھوڑ دو۔۔ "

کہتے ساتھ کھٹاک سے فون بند کر دیا۔

****

وہ لوگ پلین میں بیٹھے تھے۔۔

پھپھو اور دادی آگے تھیں اور خرم ازلان کے ساتھ بیٹھا تھا۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

بیٹھا کم تھا اپنا خون زیادہ جلا رہا تھا۔ جینی ازلان کا بازو پکڑے بیٹھی تھی جس سے ازلان تو بے نیاز بنا آنکھیں موندے لیٹا تھا جبکہ خرم بار بار دیکھتے کوفت میں مبتلہ تھا۔

سفر ختم ہوا سب نے پاکستان کی سرزمین پر قدم رکھا۔

دادی اور پھپھو کی آنکھیں نم تھیں جبکہ خرم کو لگ رہا تھا اسنے سانس ہی پہلی بار لی ہے۔ جینی ایکسائیٹڈ ہوتی آگے پیچھے دیکھ رہی تھی۔ ازلان سب سے بے نیاز بنا بیزارگی سے کھڑا تھا لیکن حقیقت یہی تھی ازلان کو خود کو بھی مزہ آرہا تھا۔

پھپھو اور دادی نے تو اتنا ایڈوانس کام کیا تھا کہ پاکستان آنے سے پہلے ہی اپنے رشتہ داروں سے بات کر کے رکھی تھی اور انہیں ڈائیریکٹ وہیں چھوڑنا تھا۔

پھپھو اور دادی کو چھوڑ کر وہ خرم اور جینی کسی اچھے ہوٹل میں چلے گئے۔

****

صبح فریش ہوئے ارادہ شاپنگ پر جانے کا تھا تاکہ جینی کو پاکستانی کپڑے دلا سکے۔ ابھی وہ جینز ٹی شرٹ پہن کے آئی تھی اور اب تو پاکستان میں بھی یہ کپڑے عام تھے لیکن یہ جینی کی ضد ہی تھی کہ اسے پاکستانی ڈریسز چاہیے تھے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"تم ساتھ نہیں چلو گے خرم۔۔۔؟ "

ازلان نے جیکٹ پہنتے پوچھا۔

جھوٹ نہیں بولونگا۔ قسم سے بہت دل تھا جانے کا لیکن اس پر کٹی کو دیکھ دیکھ کر میں اپنا خون نہیں " جلا سکتا۔ "

اسکی بات پر ازلان ہنس پڑا۔

اچھا چلو پھر آج کے دن تم آرام کرو آج اسکو پاکستانی کپڑے دلا کر مام ڈیڈ کے ساتھ چھوڑ دونگا پھر ہم " ساتھ میں پورا پاکستان گھومینگے۔ "

" پرس اور موبائل اٹھا کے روم سے نکل گیا۔

****

" تم بات مت کرو مجھ سے فلزہ۔۔ آج ہی چھٹی کرنی تھی تم نے۔؟ "

وہ حسب عادت کندھے اور کان کے درمیان فون دبائے چلتے ہوئے بات کر رہی تھی اور ساتھ ساتھ بیگ میں چھوٹا بٹوا ٹٹول رہی تھی۔ جس میں وہ پیسے رکھتی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

یار تو تم مجھے بتاتی نا کہ تم نے آج ہی مال جانا تھا۔ اچھا خیر اب گئی ہو تو میرے لیے بلیک کلر کا کوئی اچھا "

" سا شرٹ لے لینا۔

ابھی وہ کچھ بولتی لیکن اس سے پہلے کسی سے کندھا ٹکرایا اور کان پر لگا فون سکرین کے بل زمین پر گرا۔

ٹکرانے والا بھی رکا تھا جبکہ آیت کا ہاتھ بیگ میں ہی رہ گیا اور منہ صدمے سے کھل گیا۔

سیاہ کاجل لگی آنکھیں صدمے کی شدت سے پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

اور سامنے کھڑا شخص اسکو دیکھنے میں اتنا کھو چکا تھا کہ اسکے تاثرات بھی نوٹ نہیں کیے۔ سیاہ بڑی آنکھیں مزید پھٹی تھیں پیچ گال پر باریک سا تل پوری شان سے جگمگا رہا تھا۔ جبکہ منہ اب بند ہو گیا تھا۔ گھنی لمبی پلکیں اب بھی نیچے جھکے اپنے جان عزیز موبائل کو آخری سانسیں لیتی دیکھ رہی تھیں۔

" Ezlan.. !"

"ایزلان (ازلان) "

جینی نے اسکا بازو ہلایا ازلان تو اب بھی ہوش میں نا آیا تھا پر آیت نے ضرور نظریں اٹھائی تھیں اور یہ اسکے سر پر دوسرا بڑا دھماکہ تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ ازلان کو تصویر میں دیکھ چکی تھی باقی جینی نے نام لے کر شک کی گنجائش نہیں چھوڑی تھی۔ وہ تو پاکستان نہیں آرہا تھا پھر؟

" Ezlan !"

" ایزلان "

جینی نے اسے پھر ہلایا۔ وہ چونکتا ہوش میں لوٹا پر نظر اب بھی آیت پر ہی تھی۔ پہلے آیت کی نظروں اور چہرے پر سخت ناگواری کے تاثرات آئے پھر سارے تاثرات ایک دم غائب ہوتے چہرہ بے تاثر کر گئے۔

اسنے نیچے جھک کر اپنا فون اٹھایا اور جس راستے سے اندر آرہی تھی واپس اسی سے نکل گئی۔ ازلان اسے نہیں پہچانا تھا۔ اور پہچانتا بھی کیسے؟ آٹھ سال پہلے والی آیت اور اس آیت میں مغرب و مشرق جیسا بدلاؤ آچکا تھا۔ وہ تو اسکے چہرے کو بے تاثر ہوتے دیکھ الجھا تھا۔ ناگواری تو سمجھ میں آتی تھی کہ ازلان کی وجہ سے اسکا موبائل گرا پر پھر اسے تو بہت باتیں سنانی چاہیے تھی وہ ایسے کیوں نظر انداز کر گئی۔۔

* * * * * * * * * * * * * *

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ارے میرے دوست اسے محبت تھوڑی کہتے ہیں پاگل۔۔ محبت ایسے تھوڑی ہو جاتی ہے ناجان نا " " پہچان۔۔ وہ تو میں ایسے ہی تجھے چھیڑ رہا تھا۔ محبت تو تجھے جینی سے ہے یار۔۔

خرم جلد ہی سنبھلا اور ساتھ ہی اپنی کل کی لگائی آگ پر اب پانی ڈال رہا تھا اور ساتھ ساتھ خود کو کوس رہا تھا کیونکہ وہ ازلان کی ضد اور خودسری سے بھی واقف تھا۔

" ہاں ہو جاتی ہے نا۔۔ پہلی نظر کی محبت۔۔ اسے ہی تو کہتے ہیں پہلی نظر کا عشق۔۔ "

ازلان نے کل رات خرم کی کہی بات لوٹائی۔۔

" یہ صرف افسانوی باتیں ہیں ازلان ایسا کچھ نہیں۔ "

خرم نے بہت نرمی سے سمجھایا۔

" لیکن مجھے چاند بڑا ابڑا الگ رہا تھا۔۔ ٹھنڈی ھواء بھی محسوس ہو رہی تھی اور۔۔ "

ازلان اور بولتا پر اس سے پہلے خرم نے اسکی بات کاٹ دی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ارے یار۔۔۔ تھری ایڈیٹ میں سنا تھا نا سب تو وہ کہانی ہی تھری ایڈیٹس کی تھی۔ اب ایڈیٹس تو کچھ بھی بول سکتے ہیں یار۔۔ میں بول رہا ہوں نا ایسا کچھ نہیں ہوتا تو بس نہیں ہوتا کیا تجھے میری باتوں پر یقین نہیں؟ "

خرم نے پرانا حربہ آزمایا۔

" پہلے کب یقین کیا ہے میں نے تمہاری باتوں پر۔؟ "

سینے پر ہاتھ باندھے بھنویں اچکائی۔

" کل تو کر لیا تھا۔ "

خرم نے بھی گھورا۔

" کیونکہ وہ بات پر میں پہلے ہی یقین کر چکا تھا۔ "

ازلان نے پھر ما تھا مسئلہ۔۔

خبردار ازلان اگر اپنا یہ خرافاتی دماغ چلایا تو۔ "

" جس تھالی میں کھایا اسی میں چھید

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

خرم نے اسے غیرت دلائی۔

" ازلان:"کیا مطلب اس بات کا۔

"مطلب صاف ہے۔۔جس کی شادی میں آئے ہو اسی کی ہونے والی بیوی پر نظریں جمائے بیٹھے ہو۔ "

شرم دلانے کی ناکام کوشش کی گئی۔

میں نے اس بھابھی کی نظر سے پہلے بھی ایکسیپٹ نہیں کیا تھا۔اور اب تو بلکل نہیں کر سکتا نا کرونگا۔ "
"

وہ حتمی بولا۔

کیا؟چاہتے کیا ہو۔؟ "

خرم اسکے روبرو آیا۔۔

پہلی بار پاکستان آیا ہوں اور پہلی بار ہی بے عزت کر کے نکالا جاؤں۔؟اپنے ساتھ ساتھ مجھے بھی جوتے
" پڑواؤ گے۔۔

خرم بھڑک اٹھا۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" آیت چاہتا ہوں۔۔"

سکون سے کہتے وہ خرم کا سکون غارت کر گیا۔

اور دوسری بات عزت کی فکر اسکو ہوتی ہے جسکی اپنی کوئی عزت ہو۔۔اسلیے اسکی فکر مجھے کرنی چاہیے ناکے تمھیں۔ "

خرم کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر وہ فریش ہونے چلا گیا۔پیچھے خرم دانت کچکچا کہ رہ گیا۔۔

****

" فلزہ کیا کر رہی ہو۔۔؟ "

فلزہ لان میں بیٹھی میگزین پڑھ رہی تھی سمیع بھی وہیں پاس بیٹھ گیا۔

" کچھ نہیں بس یہ پڑھ رہی تھی۔ "

فلزہ نے مسکرا کر میگزین بند کرکے ٹیبل پر رکھ دیا۔

" ہمم میں پوچھ رہا تھا آج فری ہو؟ "

سمیع نے اسے نظروں کے حصار میں لیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" آں۔۔ہاں آج فری ہوں؟ "

بولتے بولتے وہ رکی پھر کچھ سوچا اور کہہ دیا۔

" چلو پھر ریڈی ہو جاؤ شاپنگ پر چلینگے۔ "

" اوکے میں پھپھو کو بول دوں۔ "

فلزہ جلدی سے اٹھنے لگی۔

" میں پوچھ چکا ہوں وہ نہیں جا رہی۔۔ صرف تم اور میں جائینگے۔۔ انکو بتا چکا میں۔ "

اب کے فلزہ نے صرف سر ہلانے پر اکتفا کیا۔

پھر اٹھ کر اندر چلی گئی۔ سمیع بالوں میں ہاتھ پھیرتے وہیں بیٹھ گیا۔

دروازے سے اندر آتی مہر نے یہ سب جلتی آنکھوں سے دیکھا تھا پھر بھی خود پر ضبط کیے وہ آگے بڑھی

۔۔

آج پھر وہ گھیر دار فراک پر میک اپ کیے تیار تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اسکو آتا دیکھ سمیع صرف مسکرا سکا۔اسکی سمجھ نہیں آرہا تھا جب مہر پہلے آئی تھی تب بھی اتنا تیار تھی اور اب آئی جب بھی اتنا تیار ہے۔۔اس کے علاوہ جب وہ پہلے آئی تھی تو اسی کے برابر بیٹھی تھی اور آج آئی جب بھی اسکے برابر بیٹھی اندر جانے کے بجائے۔

" تم کہیں جارہی ہو؟ "

سمیع نے اسے سجے سنورے روپ کو کوفت سے دیکھا۔

کچھ لمحوں کے لیے تو مہر گڑبڑا گئی۔

" ہ۔۔۔ہاں۔وہ میں اپنی دوست کی منگنی میں جارہی تھی سوچا پھپھو سے مل لوں۔"

اسنے جھوٹ بولا کیونکہ سمیع کے اس طرح پوچھنے کا مطلب تھا کہ میک اپ زیادہ تھا۔

"ہمم"

اب کے وہ ہلکا سا مسکرایا۔مہر کو لگا کہ اب اسے اٹھ جانا چاہیے۔وہ بے دلی سی اٹھنے لگی جب فلزہ کی آواز آئی۔

" میں ریڈی ہوگئی۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com

لال گھٹنوں تک کاٹن کا فراک اور سفید ٹراوزر میں کندھے پر ڈوپٹہ پھیلائے ہائے پونی ٹیل باندھے وہ اپنے مخصوص ہلیے میں کھڑی تھی۔ مہر کو دیکھ کر اسکی زبان کو بریک لگا پھر اگلے لمحے ہی مسکرائی۔۔

"مہر ہم بھی باہر جا رہے اگر تم کہو تو ڈراپ کر دیں۔؟ "

سمیع کے پوچھنے پر وہ ہوش میں آئی۔

" نہیں۔میں ابھی پھپھو کے پاس جا رہی ہوں۔۔کچھ دیر باتیں کر کے جاؤنگی۔ "

اسنے سہولت سے منع کیا پر کوئی مہر سے پوچھتا کہ یہ سہولت اسکے لیے کتنی تکلیف دہ ہے۔

" ٹھیک۔ "

کہتے ساتھ سمیع نے اپنے سن گلاسس لگائے اور باہر کی طرف بڑھ گیا۔ فلزہ بھی مہر کو دیکھے بنا باہر کی طرف چل دی۔

ہر بڑی مشکل آنسو پیتی کھڑی رہی اور پھر انکے جاتے ہی اپنے گھر چلی گئی۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * *

سب دوپہر کے کھانے پر بیٹھے تھے۔ وقار اور ازلان آپنے سامنے بیٹھے تھے۔ بظاہر تو وہ سب سے باتوں پر مگن تھا پر نظریں ادھر ادھر بھٹکتی آیت کو ڈھونڈ رہی تھیں۔ کل تک نفرت کا دعویدار آج محبت بھری نظروں سے اسے تلاش کر رہا تھا۔ انتظار زیادہ طویل نا ہوا۔ وہ کچن سے کھانے کی ڈشز اٹھائے باہر آئی۔

اسکے پیچھے ملازمہ بھی آئی۔

ملازمہ نے ڈشز رکھیں آیت نے بھی ایک ڈش رکھی اور دوسری جس میں نہاری تھی وہ الگ سے وقار کے سامنے رکھ دی۔

تھینک یو آیت۔۔۔۔ "

وقار نے نہاری کو دیکھتے مسکرا کر کہا۔

"ازلان یہ آیت کے ہاتھ کی نہاری ہے اور قسم سے پورے پاکستان میں ایسی نہاری نہیں ملتی ہو گی۔

" اسی لیے آئے دن بیچاری بچی سے بنواتے رہتا ہے۔ "

نازنین کا جملا ازلان کو اچھا نہیں لگا۔ وہ بھلا کس حق سے بنواتا تھا۔۔ لیکن وہ بھول گیا تھا اب تو سارے حق اسی کے ہونے والے تھے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" اچھا میں چکھنا چاہ رہا تھا پر لگتا ہے یہ اسپیشلی تمہارے لیے بنائی گئی ہے۔۔ "

ازلان کہتے ساتھ دوسری ڈش اٹھانے لگا جب وقار نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔

" ارے یہ کیا بات کر رہے ہو ازلان۔ تم بھی کھاؤ۔ اور ویسے بھی میں یہ پوری تو نہیں کھاؤنگا۔ "

وقار نے ڈش ازلان کے آگے بڑھائی جسے دیکھ کر آیت جو مکمل نظر انداز کیے بیٹھی تھی پہلو بدل کے رہ گئی۔

وہ وقار کے برابر بیٹھی تھی۔ ازلان کو یہ بھی اچھا نا لگا پر وہ اچھا یا برا لگانے والا ہوتا کون تھا۔ خیر نہیں تھا تو بہت جلد ہونے کا ارادہ رکھتا تھا۔

اسنے اپنی پلیٹ میں نہاری نکالی۔ اور جب وقار کو دوسری ڈش اٹھاتے مصروف دیکھا ڈش آیت کی" جانب بڑھائی۔۔

ناچاہتے ہوئے بھی اسے ہاتھ بڑھانا پڑا۔ لیکن اسکا ہاتھ ڈش سے ہلکا سا چھو ہی ہوا تھا کہ ازلان نے باؤل چھوڑ دیا۔ اور ساری نہاری ٹیبل پر پھیل گئی۔ آیت اور وقار فورا کھڑے ہو گئے۔

" اففف لڑکی مجھ سے اتنا کیوں ڈر رہی ہو کہ ڈش ہی چھوڑ دی۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

آیت جو ہکا بکا کھڑی تھی اور اسے کوئی بھی رسپونس نا دینے کا تہیہ کر کے بیٹھی تھی لاکھ کوشش کے باوجود چہرے کا رنگ بدل گیا۔۔۔ سب ٹیبل کو دیکھ رہے تھے۔ جبکہ مہرین کی نظر ازلان پر تھی۔ ملازمہ ٹیبل صاف کر رہی تھی۔ آیت نے نظریں ازلان کی جانب اٹھائی تو وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا آیت کے دیکھنے پر ایک آنکھ دباتے مسکرایا۔۔۔ اسکی یہ حرکت مہریں دیکھ رہی تھیں۔ اور انہیں یہی سمجھ آیا کہ ازلان نے یہ جان بوجھ کے کیا۔ اور بلکل صیحح سمجھ آیا پر اسکے پیچھے کی وجہ وہ ازلان کی آیت سے چڑھ سمجھی پر اب تو احساسات مکمل بدل چکے تھے۔

آیت کے جبڑے بھینچ گئے۔ بڑی مشکل سے ازلان پر سے نظریں ہٹائیں ورنہ دل تو کر رہا تھا نظروں سے ہی قتل کر دے۔

ملازمہ صاف کر کے چلی گئی۔ سب نے یہی بولا کوئی بات نہیں۔

" وقار تم یہ میری پلیٹ کی نہاری لے لو۔۔ آیت نے خصوصی تمہارے لیے بنائی تھی۔ "

ازلان نے معصومیت سے پلیٹ وقار کے آگے بڑھائی۔

" ارے نہیں یار۔۔ میں پھر کھا لونگا۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وقار نے واپس پلیٹ اسکے آگے کی۔اس بار ازلان نے بنا بحث کیے کھانا شروع کر دیا۔مہرین صرف اسے دیکھ کر رہ گئیں مجبور تھیں ابھی کچھ بول نہیں سکتی تھیں۔جبکہ کوئی اور بھی تھا جو سب نوٹ کر رہا تھا اور وہ خرم تھا۔خرم زبردستی اپنے حلق سے نوالے اتار رہا تھا۔اسے وہ وقت قریب نظر آرہا تھا جب ازلان کے ساتھ اسکو بھی گھر سے لات مار کے نکالا جا رہا تھا۔

ازلان مزے سے کھاتے بار بار آیت پر نظر ڈال رہا تھا۔پر اب وہ خود کو نارمل کر چکی تھی اور ایسے بے نیاز بنی تھی جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔اور ساتھ ساتھ وقار کی پلیٹ میں کچھ نا کچھ ڈال رہی تھی۔

ازلان کو آیت کی خود سے یہی بے نیازی کھٹک رہی تھی۔۔۔

****

سمیع نے فلزہ کے نا نا کرنے پر بھی اسے شاپنگ کروائی تھی۔فلزہ کو سمجھ نہیں آیا آخر وہ کس کی شاپنگ پر آیا تھا۔اپنی یا اسکی۔شاپنگ کے بعد وہ لوگ فوڈ کوڈ میں بیٹھے ویٹر نے آرڈر لا کر رکھا۔اچانک فلزہ کے فراخاتی دماغ میں بجلی چمکی پھر ایک اور بیوقوفی کرنے کے لیے فون نکالا۔

" بھائی سیلفی۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

فلزہ کی بات پر اسنے مسکراہٹ پاس کی اور سیدھا ہوا۔ فلزہ نے ایک دو سیلفی لی۔ پھر کھانا کھا کر وہ لوگ گھر آ گئے۔۔۔ یہ سیلفی اسنے خصوصی مہر کے لیے لی تھی آخر بہت حساب کتاب نکلتے تھے۔۔

فارغ ہو کر اسنے موبائل اٹھایا اور سمیع کے ساتھ لی سیلفی کو واٹس ایپ سٹیٹس پر ڈالا اور نیچے کیپشن میں ۔"بیسٹ کزن" لکھ دیا۔

اسنے جان بوجھ کر بھائی نہیں لکھا تھا تا کہ مہر غلط سمجھے۔۔۔

ایک گھنٹے بعد دیکھا تو مہر سٹیٹس دیکھ چکی تھی اور بھی بہت لوگ جن میں سمیع بھی شامل تھا۔ جس طرح اس سٹیٹس نے مہر کو غلط فہمی کا شکار کروایا تھا اسی طرح سمیع کو خوش فہمی کا۔۔

" دونوں طرف آگ برابر لگی ہے سمیع۔۔ "

وہ گہرا مسکرایا۔۔۔

فلزہ کا بھائی نا لکھنا اسے اچھا لگا تھا۔

****

" نہاری بہت مزے کی تھی "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

آیت کچن میں سب کے لیے چائے بنا رہی تھی ازلان کچن میں آیا تھا۔بظاہر وہ فریج کھول کہ کھڑا تھا پر اسکی مکمل توجہ آیت پر تھی۔۔ آیت بنا کوئی جواب دیے نظر انداز کرے کھڑی رہی۔ازلان کو لمحے میں غصہ چڑھا۔

" مس آیت میں آپ سے بات کر رہا ہوں۔ "

اب کے ازلان اسکے روبرو آیا۔۔

جب کوئی بات کا جواب نا دے رہا ہو تو اسکا سیدھا سیدھا مطلب ہوتا کہ اسے آپ سے بات کرنے " میں کوئی دلچسپی نہیں۔ "

آیت سکون سے بولتی رخ موڑ گئی۔

" پر میں تو بات کرنا چاہتا ہوں۔ "

وہ پھر گھوم کر اسکے سامنے آیا۔

" مطلب آپ عزت نفس سے محروم ہیں۔۔۔گڈ ویسے شکل سے بھی بے غیرت لگتے ہیں آپ۔۔ "

آیت کا آخری جملہ ازلان کے دماغ پر لگا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"مس آیت اگر میں نرمی سے پیش آرہاہوں تو اسکو میری کمزوری نہیں احسان سمجھو۔ "

ازلان کا ازلی اکھڑ انداز عود آیا۔ پر سامنے جینی یا کوئی دوسری نہیں تھی۔ آیت محتاب تھی۔

" کیامیں نے آپ سے کہاہے کہ مجھ پر احسان کریں۔؟۔ "

آیت نے بھنویں اچکاتے گویا اسکا مزاق اڑایا۔

وہ صرف آیت کو گھورنے لگا۔ اسکے گھورنے کو مکمل نظر انداز کیے وہ واپس پلٹ گئی۔ ازلان کو اتنی توہین کی امید نہیں تھی۔ جب وہ خود محبت سے نرمی اور عزت سے پیش آرہا تھا تو اب آیت کو کیا مسئلہ ہو رہا تھا۔

مزید کچھ بولے وہ کچن سے نکل گیا آیت ویسے ہی کام میں لگی رہی۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * *

" وہ مجھے ایسے کیوں اگنور کررہی ہے۔ کیا اسکو وہ ریجیکشن ابھی تک یاد ہے؟ "

وہ اپنی سوچوں کے گھوڑے دوڑا رہا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

نہیں جب تو وہ خود بارہ سال کی تھی اسے کیا عقل اور میں بھی تو چھوٹا تھا ایسی کونسی بڑی بات ہو گئی "

" بچہ تھا میں بھی۔

" سترہ سال کا؟ "

خود ہی سوال اٹھا

"!آہاں اگر اتنا ہرٹ ہوا تھا تو نفرت ہی دکھائے پر اسطرح۔۔۔ "

ابھی وہ سوچ ہی رہا تھا تب جینیفر نے اسکے بازو پکڑے اور اسکے قریب ہوئی۔۔

اسنے جھٹکے سے اسے دور کیا۔

جینیفر الجھتے ہوئے اسکی کی ہوئی حرکت کو سمجھنے لگی۔

"This is Pakistan, Jennifer, and it's not considered good here, so please avoid holding hands and sitting together while you're in Pakistan."

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

یہ پاکستان ہے جینیفر اور یہاں یہ سب اچھا نہیں سمجھا جاتا سو پلیز جب تک پاکستان میں ہو یہ ہاتھ "
" پکڑنا ساتھ بیٹھنا ان سب سے گریز کرو۔

اسے یہ حرکت ویسے بھی پسند نہیں تھی پر اچانک جھڑکنا ٹھیک نہیں تھا اسلیے نرمی سے سمجھایا۔

"Oooo ok ..."

" اوووواوکے۔۔۔ "

وہ سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلانے لگی پھر مسکرا دی۔

" سفید بھوتنی "

اسنے ایک نظر اسکے مسکراتے چہرے پر ڈال کر کہا لیکن اسکی آہستگی سے کی بات جینیفر کے تیز سماعتوں سے چھپ نا سکی تھی۔۔

"Sefed Bhoteni "

"سیفید بھوتنی ؟ "

اسنے اپنے انگریزی لہجے میں اردو کا ورڈ دہرایا جو کافی کیوٹ لگا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"Yeah that Safed Bhutni means beautiful doll"

" ہاں وہ سفید بھوتنی کا مطلب بیوٹیفل ڈول "

اسنے مسکراتے ہوئے کہا اور بس جینیفر تو خوش سے دمک اٹھی اب تک صرف وہ اس طرح کے کمنٹ سنتی آئی تھی۔

(نائس, گڈ, فیب وغیرہ وغیرہ)

جب کے ازلان کا دماغ کہیں اور گھوما تھا ہونٹوں پر شیطانی مسکراہٹ آئی۔

"Jenny, you want everyone in the house to love you."

" جینی تم چاہتی ہو کہ سب گھر میں تمہیں پیار کریں "

وہ جینیفر کی طرف مڑا

"yes"

" یس "

"Everybody loves the bride inside. You go and tell her that she is a Safed bhutni Then she will be happy with you. Then everyone will be happy."

تو اندر جو برائیڈ ہے نا سب اسے بہت پیار کرتے ہیں۔ تم اسکو جا کر بولو کے وہ سفید بھوتنی ہے پھر وہ "
" خوش ہو جائے گی تم سے.. تو سب خوش ہو جائینگے

جینیفر نے آبرو اچکا کر فورا سمجھتے اثبات میں سر ہلایا۔

"And yes, to say that you were a "Hathni ka bacha" even as a child."

" اور ہاں اسکو کہنا بچپن میں بھی تم ہتھنی کا بچہ تھی "

ایک اور بار دماغ نے کام کیا۔

"Hethni (Hathni)

k becha (bacha) means "

ہیتیھنی (ہتھنی) کے (کا) "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" بیچہ (بچہ) مطلب

"That means cute baby doll"

"اسکا مطلب ہے کیوٹ بیبی ڈول "

جینیفر گہرا مسکرائی۔۔اور پھر اسکو اندر آنے کا اشارہ کیا۔

وہ بھی مزے سے اسکے پیچھے چل پڑا اب جو ہونا تھا وہ کافی مزیدار تھا۔اسنے ازلان حمدانی کو اگنور کرنے کی غلطی کی تھی پھر سزا تو بنتی تھی۔

جینیفر اندر آئی سارے لاؤنج میں بیٹھے خوش گپیوں میں مصروف تھے۔

ایک تھری سٹر صوفے پر مہرین اور ایوب بیٹھے تھے اور انکے ساتھ ہی انس بیٹھا تھا۔

دوسرے صوفے پر محتاب صاحب بیٹھے تھے اور دوسرے ٹو سٹر صوفے پر بابر اور نورین بیٹھی تھیں۔

اور آیت نیچے ٹیبل کے پاس بیٹھی سب کو سرف کر رہی تھی۔سرف کر کے اٹھی تو نظر دروازے سے اندر آتی جینیفر پر پڑی وہ مسکرائی اور پھر اسکے پیچھے آتے ازلان پر نظر پوری طرح پڑنے سے پہلے ہی وہ پھیر چکی تھی جبکہ اسکی یہ حرکت اسے سخت زہر لگی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

لیکن ابھی جو ہونے والا تھا اس سے دل سکون میں تھا۔

وہ محتاب صاحب کے برابر میں بیٹھ گیا۔ اور جینیفر مسکراتے ہوئے آیت کے روبرو آئی۔

" I want to say you something "

" میں تم سے کچھ کہنا چاہتی ہوں "

سب انکی طرف متوجہ ہوئے۔ آیت نے اثبات میں سر ہلاتے اسے بولنے کی اجازت دی۔

"You are a Sefed botini."

" تم سیفید (سفید) بوتیھنی (بھوتنی) ہو "

سب کے منہ کھلے رہ گئے جب کے آیت ہق دق اسے دیکھے گئی۔

حیرت ختم ہوئی تو سب کی ہنسی نکلی۔ آیت کا رنگ سرخ ہوا پر وہ مسکرائی۔

"Of course you too."

" بلکل آپ بھی۔ "

وہ اطمینان سے مسکرائی جب کے چہرے کا رنگ بدلا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ شروع سے ہی غصے کی تیز تھی اسے کہاں برداشت ہوتا تھا یہ سب۔

"And yes you were when you were a child.

what ?? Azlen. What do you call it? Heath...."

اور ہاں تم بچپن میں وہ تھی۔۔ "

وہ۔ایزلان (ازلان) کیا کہتے ہیں اسے۔ ہیتھ۔۔وہ ازلان کی طرف مڑی ازلان گڑبڑایا

"yes hetheni ka becha"

" وہ ہاں ہیتھینی کے بیچہ "

اب کے وہ غصے سے آگ بگولہ ہوئی تھی جب کے جینیفر اسکی تعریف کرنے پر مسکرا رہی تھی۔

سب نے ازلان کو دیکھا یعنی یہ سب اسکی پڑائی ہوئی پٹی تھی جب کہ وہ تھینکیو بول کے نکل گئی اسنے غصے میں بھی ایک نظر ازلان کو دیکھنا گوارہ نہیں کیا تھا جبکہ ازلان سب کی نظروں کو نظر انداز کیے آیت کے نظر انداز کرنے پر غصے سے سرخ ہوا تھا۔

****

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ازلان بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا جب خرم اندر آیا۔ خاموشی سے دروازہ بند کیا۔ بیڈ کے نیچے سے بیگ نکالا پھر الماری کھول کر اس میں اپنے کپڑے رکھنے لگا۔

" کیا کر رہے ہو۔؟ "

ازلان نے کھڑے ہوتے پوچھا۔

" واپس جا رہا ہوں۔ "

سنجیدگی سے جواب آیا۔

"کیوں؟ "

"کچھ دنوں میں ذلیل ہو کر نکلنے سے بہتر ہے میں ابھی عزت سے رخصت ہو جاؤں۔۔ "

اب بھی وہ سپاٹ لہجے میں بولا۔

" مطلب کیا ہے اس فضول بکواس کا؟ "

ازلان غصے سے اسکے پاس آیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

مطلب صاف ہے ازلان صاحب آپکی حرکتیں سدھرنے والی نہیں ہیں۔پہلے کھانے پر تماشا پھر جینی کو الٹی سیدھی باتیں سیکھا کر بھیج دیا۔"

خرم اسکے روبرو کھڑا ہوا۔

"یار تو اسکا رویہ نظر نہیں آرہا وہ مجھے کیسے اگنور کر رہی ہے۔"

ہاں تو کرنے دو یار۔۔تم بھی کرو۔۔اور تم تو ایسے بی ہیو کر رہے ہو جیسے بہت اچھے تعلقات تھے تم دونوں کے۔ایک دوسرے کی شکل دیکھنا پسند نہیں تھی اب اچانک تمہارے سر پر عاشقی کا بھوت چڑھ گیا تو چاہتے ہو وہ بھی باقی لڑکیوں کی طرح تمہارے آگے پیچھے گھومے۔"

خرم نے ایک ہی سانس میں بھڑاس نکال دی۔

"ہاں تو اب بیہیو ٹھیک کر تو لیا ہے۔تو وہ پھر ایسے کیوں کر رہی ہے؟"

"تو مسٹر ازلان آپ اس پر احسان کر رہے ہیں؟ یا اسنے آپ کے پاؤں پڑے ہیں۔۔"

خرم کے طنز پر ازلان کا خون کھول گیا۔آیت نے بھی تو یہی کہا تھا۔

"احسان نہیں کر رہا پر اسکو بھی تو چاہیے کہ وہ ٹھیک رہے۔"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" ازلان تم نے کچھ تو کیا ہو گا جو وہ ایسے۔۔ "

خرم نرم پڑا تھا۔ اسے سمجھانے لگا لیکن ازلان نے بیچ میں ہی بات کاٹ دی۔

ہاں بہتتتتت بڑا گناہ کیا تھا جو اس سے نکاح کرنے کے لیے انکار کر دیا تھا۔۔ "

میری نفرت کی وجہ سمجھ میں آتی تھی یار کہ جب سے یہ آئی تھی میری زندگی خراب ہو گئی تھی۔ اسکی

"وجہ سے میں اپنے دادا کا آخری دیدار بھی نہیں کر پایا۔۔ اور صرف سترہ سال کا بچہ تھا میں۔۔

خرم خاموشی سے اسے سنا گیا۔

" اچھا سب چھوڑ میں ابھی تجھے قسمیں اور واسطے دوں کے پلیز جینی سے شادی کر لو۔۔ تو کر لو گے ؟ "

ازلان کی بات پر بے ساختہ خرم کا منہ بن گیا۔

" مر کے بھی نا کروں "

اسنے بنا سوچے جواب دیا۔

تو بس پھر میرے ساتھ بھی تو یہی ہوا تھا۔۔ گھر میں سب کو پتا تھا کہ مجھے آیت نہیں پسند۔ چڑھتا "

ہوں میں اس سے۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

پھر بھی مام آکر مجھے فورس کر رہی تھیں کہ میں شادی کر لوں تو میں نے منع کر دیا۔ اور یہ بات آیت نے سن لی کہ میں اس سے شادی نہیں کرنا چاہتا۔ بس صرف یہ ہوا ہے قسم لے لو۔۔

اور اگر بات میرے رویے کی تھی کہ میں اس سے روڈ رہتا تھا بات نہیں کرتا تھا تو وہ محترمہ کونسا کم تھیں اینٹ کا جواب پتھر سے دیتی تھی۔ اسنے کب کوشش کی تھی مجھ سے بنانے کی۔۔ "

ازلان سر جھٹکتا بیڈ پر بیٹھ گیا۔

خرم کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد اس سے تھوڑا فاصلے پر بیٹھا۔

" تو یار ریجیکشن کوئی معمولی بات تھوڑی ہے۔۔ ہو سکتا ہے اسے برا لگا ہو۔۔ "

آر یو سیریس خرم ؟۔۔ بارہ سال کی بچی تھی وہ۔۔ بارہ سال کی بچی۔۔۔ اتنی سی عمر میں اسکو کیا پتا کہ ریجیکشن کیا ہوتی ہے۔۔ "

خرم کو بھی اسکی یہ بات صحیح لگی بارہ سال کی بچی کو کہاں اس چیز کی عقل۔

ہاں صحیح کہہ رہے ہو پر اب زمانہ بہت آگے جا چکا ہے۔۔ بارہ سال کی بچی کی بات کر رہے ہو آج کل دس سال کے بچے کو بھی عقل ہے۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

سمجھداری سے کہا۔

اگر ایسا ہے تو اس میں بھی میرا کوئی قصور نہیں وہ خود کونسا مجھ سے شادی کرنا چاہتی تھی۔ بچپن میں " بھی اتنی ہوشیار تھی کہ وقار کو اپنی چاکلیٹس اور چیزیں لالا کر دیتی تھی پر مجال تھی جو مجھ سے کبھی جھوٹے منہ پوچھا ہو۔"

ازلان نے پیشانی مسلی۔

" اگر ایسا ہے تو تم نے بلکل ٹھیک کیا۔۔ اسلیے میری بات مان وہ تیرے قابل نہیں چھوڑ اسے۔ "

خرم نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

ازلان نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔

" اٹھ۔۔۔ "

سپاٹ لہجے میں کہا۔۔

"کیا ہوا۔۔ "

خرم نے ناسمجھی سے آنکھیں گھمائی۔

واپس جا رہا تھا نا۔۔؟ ابھی نکل۔۔ ایسا دوست میں نے نہیں دیکھا۔ دوست تو جان بھی دے دیتے " " ہیں اور تم مدد کرنے کی بجائے صرف فضول بکواس کر رہے ہو۔

" یار ایسی بات نہیں ہے۔ "

خرم گڑبڑایا۔

" پھر کیسی بات ہے ؟ "

خرم نے کڑے تیوریوں سے پوچھا۔

یار دیکھ۔۔ میں زبردستی کے حق میں نہیں ہوں۔۔ اگر تم اسے منا لیتے ہو تو میں تمہارے ساتھ " " ہوں۔

خرم نے سنجیدگی سے کہا۔

" کیسے مناؤں۔۔ وہ تو رسپونس ہی نہیں دیتی۔ کسی بات کا۔ "

اب کے بے بسی سے پوچھا۔

" محبت تم نے کی ہے یا میں نے ؟ یہ تمہارا مسئلہ ہے میرا نہیں۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

خرم کندھے اچکاتے بیگ سے کپڑے نکال کر واپس الماری میں رکھنے لگا۔

****

فلزہ اپنے کمرے میں لیٹی ڈرامہ دیکھ رہی تھی۔ دروازہ لاک کیا ہوا تھا۔

موبائل پر ہی وقت دیکھا رات گیارہ بج رہے تھے۔ اس وقت پھپھو تو آ ہی نہیں سکتی تھیں۔ وہ تو ساڑھے دس بجے ہی کمرہ نشین ہو جاتی تھیں ضرور یہ سمیع بھائی تھے۔

اسنے واپس کان میں ہینڈ فری لگائی اور ڈرامہ پلے کر دیا۔

بھائی اپنی جگہ پر لیکن اسے ایسے چپکو لوگ بلکل پسند نہیں تھے۔ اب تو کرنے کے لیے باتیں بھی ختم ہو گئی تھیں۔

دو تین بار دروازہ اور نوک ہوا پھر جو باہر تھا وہ سوتا سمجھتے واپس مڑ گیا۔

****

وہ آج یونیورسٹی سے تین بجے ہی آ گئی تھی۔ گھر میں نا محسوس خاموشی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ملازمہ سے پوچھنے پر پتا چلا کے سارے بڑے وقار کی پھپھو کے گھر گئے ہیں۔۔وقار کا پوچھا تو بتایا کہ وہ اپنے کمرے میں ہیں اور باقی دونوں لڑکے اور وہ انگریز لڑکی بھی اپنے کمرے میں ہیں۔وہ وہاں سے وقار کے کمرے میں گئی۔

" مجھے بھی پھپھو کے گھر چھوڑ آئیں میں خالہ لوگوں کے ساتھ واپس آجاؤنگی۔۔ "

اسنے بنا نوک کیے کمرے کا دروازہ کھولا اور بیڈ پر بیٹھے موبائل میں مصروف وقار سے بولا۔وہ وقار کے کمرے میں ایسے ہی حق سے گھستی تھی اور وجہ اسکا اور وقار کا رشتہ نہیں تھا وہ بچپن سے ہی ایسی تھی۔۔

"کب تک جانا ہے۔؟ "

وقار نے موبائل سے نظریں ہٹا کے اسے دیکھا۔

"بس آدھے گھنٹے میں۔فریش ہو جاؤں پھر چھوڑ آیئے گا۔ "

وہ کہتی مڑنے لگی۔

آیت۔۔وہ میں ابھی نہیں لے جا سکتا۔میں چار بجے ازلان,خرم اور جینی کے ساتھ باہر جا رہا ہوں۔ "

"اور ابھی ایک ڈیڑھ گھنٹے میں سب واپس آجائینگے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ سمجھا تھا کہ آیت غصہ کرے گی ضد کرے گی بگڑے گی پر اسکی سوچ کے برعکس وہ خاموشی سے اوکے کہہ کر نکل گئی۔ لیکن وقار کو اس بات کا اندازہ بھی نہیں تھا کہ اسکے دماغ میں کیا چل رہا ہے

****

حساب تو برابری کا ہونا چاہیے ازلان شاہ۔۔ کل میرے ہاتھ سے نہاری کا باؤل گرا تھا نا آج بھی بہت "کچھ گرے گا۔ جسٹ ویٹ اینڈ واچ۔"

نیچے سے جو چھپا کر برف لے کر آئی تھی اب اسے پودوں میں پانی ڈالنے کے بکیٹ میں ڈال کے ہلا رہی رہی۔۔

پھر بھالو مٹی "گملوں میں ڈالنے والی مٹی۔۔" ایک ٹاٹ کی بوری پر رکھی۔

" تمہارا ابھی حق بنتا ہے ازلان شاہ کے تم جانو کہ آیت شاہ ہے کیا چیز۔ "

ناگواری سے کہتے اسنے وہ بکیٹ اور وہ بوری احتیاط سے منڈیر پر رکھی۔

" ہاتھی کا بچہ کہا تھا نا۔۔ لیٹس سی کے اب یہ ہاتھی کی بچی کرتی کیا ہے۔ "

مسکراتے ہوئے اسنے ہاتھ پر بندھی گھڑی میں وقت دیکھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وقار نے اسے یہی بتایا تھا کہ وہ شام چار بجے نکلینگے۔

پندرہ منٹ سے چھت پر کھڑی اب وہ کوفت میں مبتلہ ہو رہی تھی جب سب سے پہلے خرم باہر نکلا۔ اسکے دو منٹ بعد وقار دونوں دروازے سے اندر ہی دیکھ رہے تھے یعنی ازلان شاہ کی آمد ہو رہی تھی۔۔اسنے بوری کا وہ حصہ جو مٹی سے بھرا تھا وہ منڈیر کے کنارے سے باہر کیا کہ ساری مٹی پھسلتی چلی گئی۔اور اسکی ٹائمنگ اتنی بہترین تھی کہ اسی لمحے ازلان باہر نکلا اور پھر وہ مٹی سر پر گرتے کپڑوں کے اندر بھی چلی گئی۔وہ بت بنے وہیں کھڑا رہ گیا۔وقار اور خرم کا منہ بھی کھل گیا۔سب اتنی اچانک ہوا کہ کسی کو سمجھ نہیں آیا۔ازلان نے نظریں اوپر اٹھانی چاہیں پر اس سے پہلے ہی آیت نے ہاتھ میں پکڑا بکیٹ تیڑھا کیا اور ٹھنڈا برفیلا پانی ازلان کے سر سے ہوتا پورا جسم بھیگو گیا۔۔پہلے مٹی اور پھر پانی۔اثر کچھ یوں ہوا کہ ساری مٹی اسکی سفید ٹی شرٹ اور بلیو جینز پر چپک گئی بالوں کا تو حشر بگڑ گیا۔وقار اور خرم کے کھلے منہ اور کھل گئے۔سب کو ہوش جینی کی ہنسی پر آیا جو شاید ازلان کے پیچھے کھڑی ہنس رہی تھی اور پھر خرم اور وقار ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو گئے۔وقار اور خرم نے اوپر دیکھا جہاں منڈیر سے جھانکتی آیت ہاتھوں میں بکیٹ تھامے کھڑی تھی۔وقار کے منہ سے ہنستے ہوئے آیت کا نام نکلا۔۔ ازلان اوپر دیکھے بنا واپس مڑ گیا اور بھاگتے ہوئے چھت کی جانب جاتی سیڑھیاں چڑھنے لگا۔غصے سے اسکی رگیں تن گئی تھیں سب سے پہلے خرم ہوش میں آتا اسکے پیچھے اور اسکے پیچھے وقار۔

آیت نے دونوں چیزیں نیچے رکھی اور ہاتھ جھاڑتے سکون سے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

چھت کے دروازے کے سائیڈ پر رکھے کپ کو اٹھایا۔اور دو قدم پیچھے ہٹ کے سارا پگھلا گھی [

دروازے سے پیچھے پھیلا کے گرا دیا۔۔

اور کپ پیچھے رکھ دیا۔

ازلان جو غصے سے تیز تیز چڑھ کے اوپر جا رہا تھا پیچھے سے خرم کی آواز آرہی تھی۔ تیز تیز چلتے وہ غصے سے اوپر آیا لیکن ماربل لگی چھت پر گرے گھی کی وجہ سے بری طرح پھسل کے کمر کے بل گرا کہنی فرش سے ٹکارئی۔

" آہhhh۔۔۔ "

ہلکی سی چیخ بر آمد ہوئی۔

پیچھے وقار اور خرم کا ایک بار پھر منہ کھل گیا۔

وقار نے آگے بڑھ کے ازلان کو اٹھایا۔ازلان کو اپنے ہاتھ پر تیل جیسا چکنا چکنا محسوس ہوا۔

ازلان کو اٹھاتے وقار اور خرم کے پیر بھی پھسلے تھے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ازلان نے خونخوار نظروں سے آیت کو دیکھا تو آیت نے کل اسی کی طرح ایک آنکھ دبائی۔

" آیت یہ کیا بد تمیزی ہے۔ "

وقار نے تھوڑا غصے سے گھورا۔

لیکن جواب میں آیت کو گھورتے پھر منہ کھولتے دیکھ فورا نرمی سے مخاطب ہوا۔ ورنہ وہ فورا بھائی بول کر عزت کا فالودہ کر دیتی۔

" اچھی بات نہیں ہیں نا آیت۔۔۔ مہمان ہیں ہمارے۔ "

وقار نے نرمی سے کہا۔ وقار کے اس طرح رنگ بدلنے پر خرم نے حیرت سے اسے دیکھا۔

کیا بد تمیزی ہے یہ؟ "

ازلان غصے سے آگے بڑھا پر خرم نے اسے پکڑ لیا۔

" پہلے مٹی پھر پانی اور اب تیل۔۔

ازلان نے غصے سے دانت کچکچائے

" آیت یہ سب کیا ہے؟ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اب کے وقار نے سنجیدگی سے کہا۔

وہ میں پودوں میں نئی مٹی اور پانی ڈال رہی تھی۔ وہاں منڈیر پر رکھی تھی کہ اچانک مٹی نیچے گر گی۔ "

" اس بوری کو پکڑنے کی چکر میں پانی بھی گر گیا۔

جتنے صفائی سے وہ جھوٹ بول رہی تھی خرم صرف دیکھ کر رہ گیا۔

پہلی بار دیکھ رہا ہوں کہ پودوں کو اتنا برفیلا پانی ڈالا جاتا ہے۔۔ پودوں نے کہا تھا کیا کہ آیت باجی "

"گرمی بہت ہے ٹھنڈا پانی ڈالیے گا۔۔

" اور یہ تیل۔۔۔؟ یہ یہاں کیسے آیا۔ "

ازلان کے پوچھنے پر اسنے اپنی نظروں کا رخ ازلان پر کیا۔ کیچڑ میں لدا ازلان اسکے دل پر برف رکھ گیا تھا۔

" وہ میں اسٹور کے دروازے پر تیل ڈالنے لائی تھی چر چر کی آواز آ رہی تھی۔ لیکن گر گیا۔ "

ازلان کی پہلی بات کو نظر انداز کیے اسنے چھت پر بنے اسٹور کی طرف اشارہ کیا۔

" وہ پتا نہیں کل سے ساری چیزیں گرتی جا رہی ہیں۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اسنے نہاری کے باؤل پر طنز کیا۔

خرم تو لاجواب ہو گیا۔ جب کہ ازلان کو غصہ کنٹرول کرنا مشکل ہو رہا تھا۔ وقار آیت کا طنز سمجھتے خاموش رہا۔

وقار کے سائیڈ سے ہوتے آیت نیچے چلی گئی۔

" یہ کیا تھا "

خرم نے وقار سے پوچھا۔

" اینٹ کا جواب پتھر سے۔۔ "

وقار نے کندھے اچکاتے کہا۔

" مطلب ؟ "

مطلب یہ کے کل ازلان کی وجہ سے اسکی نہاری گری تھی۔ تو یہ اسکا بدلہ تھا۔۔ اور اسے تو وہ معاف " بھی کر دیتی پر اس نے جو دوسری حرکت کی یہ اسکا بدلہ تھا۔

وقار نے ازلان کے کندھے سے گیلی مٹی جھاڑی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" یہ اینٹ کا جواب پتھر نہیں بلکہ ایک اینٹ کے بدلے پوری دیوار گرانے والی بات ہے۔۔ "

خرم نے صدمے سے کہا۔

" ہاں شاید پر وہ ایسی ہی ہے ایک کے بدلے دس۔۔ سود سمیت واپس۔ "

وقار نے ہنستے ہوئے کندھے اچکائے۔

اور ازلان انکی بکواس کو نظر انداز کرتے واپس مڑ کر نیچے چلا گیا۔ البتہ اس بار قدم آرام آرام سے جما کے رکھے تھے۔

****

ازلان نہا کر باہر نکلا اب غصہ پہلے سے تھوڑا کم تھا پر غصہ تھا۔

"! ازلان۔۔ "

خرم نے اسے مخاطب کیا۔۔

" کیا۔ "

لٹھ مار انداز۔

یار قسم سے کسی اور وجہ سے نہیں اب صرف تیرے بھلے کے لیے بول رہاہوں۔۔اس لڑکی کو چھوڑ "

دے۔۔بہت گندی درگت بنائے گی تیری۔۔

سائیکو لگتی ہے اب تو مجھے۔۔

میری بات مان لے۔ورنہ شادی کے ایک ہفتے میں ہی وہ تجھے خودکشی کرنے پر مجبور کر دے گی اور

" تیرے مرنے کے بعد ہر الزام سے بری ہو جائے گی۔۔

ازلان نے اسے گھورا اور پھر بازو پکڑ کر اسے کمرے سے نکالنے لگا۔

" ایک ہی بکواس بار بار سننے کا موڈ نہیں ہے نکل۔۔ "

ارے تیرے بھلے کے لیے کہہ رہاہوں یار۔۔تو خود سوچ ایک چھوٹے سے ایکشن کا اتنابڑا ری "

" ایکشن اگر کچھ اور کر دیتا تو قتل کر دیتی۔

ازلان رکا اور خرم کو دیکھ کر مسکرایا۔

"کک کیا ہوا۔؟ "

۔خرم کو اسکی عقل پر شبہ ہوا۔۔ابھی تو غصے سے پاگل ہو رہا تھا اب ہنس رہا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اسنے ری ایکشن دیا خرم۔۔ مطلب سمجھتے ہو۔؟ اسنے اگنور نہیں کیا۔ میرے عمل سے اسے تھوڑا "
"نہیں بہت فرق پڑا ہے جب ہی تو اتنا شدید ری ایکشن دیا ہے۔

ازلان نے اسکا بازو چھوڑ دیا۔

خرم اسے دکھ دے دیکھتا باہر نکل گیا۔ پہلے پسند آئی تو سفیدی کی دکان اب محبت ہوئی تو نفسیاتی مریض سے۔۔

****

"کدھر کی سواری ہے۔ "

ازلان نے اسے نک سک سے تیار دیکھتے پوچھا۔

" میں شاپنگ پر جا رہا ہوں۔ "

خرم نے اطمینان سے جواب دیا۔

" واہ۔۔ راستے پتا ہیں؟ "

ازلان نے اسکا مزاق اڑایا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" نہیں۔۔پر گوگل میپ ہے۔۔ "

اطمینان قابل دید تھا

" شاپنگ کا اندازہ ہے۔۔پتا چلا لٹ کے آجاؤ۔۔ "

ازلان نے پھر مزاق اڑایا۔

" مدد لے لونگا کسی سے "

وہ مسکراتے ہوئے شیشے میں اپنا جائزہ لینے لگا۔اسکا ازلان کے ساتھ جانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا کیونکہ ساتھ جینی تھی جسے وہ برداشت نہیں کر سکتا تھا۔

" تمہاری مدد کرے گا کون؟۔ "

ازلان نے اسے تکیہ مارا۔

" الحمداللہ تم سے زیادہ حسین ہوں۔۔لڑکے نا سہی پر لڑکیاں تو مدد کر ہی دینگی۔"

آنکھ مارتے وہ کمرے سے نکل گیا۔

* * * * * * * * * * * * *

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ یونی سے سیدھا مال آگئی تھی۔ اسکو روز یونی سمیع چھوڑ رہا تھا جس سے اب اسے جھنجھلاہٹ ہونے لگی تھی۔ ابھی اگر وہ مال آنے کا بتاتی تو وہ بھی ساتھ آجاتا اسلیے وہ یونی گئی پھر یونی سے مال آگئی۔ آیت پہنچی نہیں تھی اسنے آیت کو سیدھا مال آنے کا ہی بول دیا۔۔

"پانچ منٹ کا بولا تھا دس منٹ ہو گئے کہاں ہو یار ؟ "

فلزہ فون کان سے لگائے ادھر ادھر دیکھتے کافی بیزار معلوم ہو رہی تھی۔ نجانے آگے سے کیا بولا گیا کے اسنے اوکے کہہ کر فون رکھ دیا۔۔

"Listen, can you help me a little?"

"محترمہ سنیے کیا آپ میری تھوڑی مدد کر سکتی ہیں؟"

فلزہ نے اپنے برابر کھڑے گورے رنگ ڈارک براؤں بال اور ڈارک براؤں ہی آنکھوں والے ہلکی بیئرڈ والے لڑکے کو دیکھا۔

بلیو جینز سفید ٹی شرٹ پر بلیو ہی جینز کی جیکٹ پہنے وہ بہت خوبرو لگ رہا تھا۔ اسکا لہجہ انگریزوں جیسا تھا۔

" اووووو انگریزی جراثیم۔۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

فلزہ مسکراہٹ دباتے بڑبڑائی اور اسکی یہ بڑبڑاہٹ خرم نے واضح سنی۔ پھر سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھا جسکی مسکراہٹ شریر تھی۔

" what ?"

"واٹ ؟ "

وہ جان بوجھ کے انجان بنا۔۔

"No, nothing. Can you tell me what I can do to help you?"

"نہیں کچھ نہیں آپ بتائیں میں آپکی کیا مدد کر سکتی ہوں ؟"

پیاری مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے وہ دیکھنے والے کو بہت معصوم معلوم ہوتی تھی پر سامنے بھی خرم تھا۔

"I have no idea how much money. Can you help me with the shopping?"

"مجھے پیسوں کا اندازہ نہیں ہے۔ کیا آپ میری مدد کر سکتی ہیں شاپنگ میں ؟ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اسنے بھی بیچارگی سے اپنا مسئلہ بتایا۔۔فلزہ نے بات سمجھتے اثبات میں سر ہلایا۔اتنا تو وہ سمجھ ہی گئی تھی کہ وہ کوئی انگریز ہے۔۔پر بلکل غلط سمجھی تھی۔

" my pleasure "

"میری خوش قسمتی ہے"

وہ آگے بڑھتی جب پھر فون بجا۔

آئی ایم ریئلی سوری فلزہ میں رکشے میں آرہی تھی پر رکشہ خراب ہو گیا ہے مجھے صرف دس منٹ اور لگینگے۔۔"

" اوکے اوکے۔میری زندگی کوئی مسئلہ نہیں۔ویسے بھی مجھے تفریح مل چکی ہے۔ "

خرم اسے بڑے غور سے دیکھ رہا تھا جو اسے تفریح بول رہی تھی۔

"کیا مطلب ہے فلزہ تم کیا کرنے لگی ہو؟پھر کسے بیوقوف بنانے والی ہو۔۔؟ "

فون سے آیت کی آواز ابھری جو خرم کو بھی سنائی دی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

تم چپ کرو لڑکی۔۔جب بکرا خود چل کے آیا ہے کہ مجھے حلال کردو تو میرا کیا قصور۔۔۔اب فون " رکھو سارے دس منٹ یہی ضائع کروادو گی۔

خرم نے دونوں آئبرو اٹھا کر سامنے کھڑی اس چھوٹی مگر تیز لڑکی کو دیکھا جو اسے بکرا بول رہی تھی۔

پھر کچھ سوچ کر مسکرایا۔۔۔فلزہ نے فون کاٹا اور موبائل بیگ میں رکھ کر مسکرائی۔۔۔۔

"چلو محترم بکرا تمہاری یہ شاپنگ زندگی بھر کے لیے یادگار بنائی جائے "

وہ مسکرا کر کہتے اسے اپنے ساتھ چلنے کا اشارہ کرتے آگے بڑھی۔۔ظاہر ہے سامنے والا یہی سمجھا ہو گا کہ اسنے کچھ اچھا کہا ہے۔اردو جو نہیں آتی تھی۔

" ہم یہ شاپنگ تو واقعی یادگار ہونے والی ہے محترمہ بکری "

وہ بھی سوچ کر مسکرایا۔

تھوڑا ہی آگے بڑھے تھے کہ پھر فون بجا۔۔

" اففف آیت کیا چاہتی ہو یار سکون نہیں ہے۔۔ "

فلزہ کوفت میں مبتلہ ہوئی۔

"میں بس پہنچ گئی ہوں تم بھی انٹرینس پر میرا ویٹ کرو کچھ الٹا سیدھا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ "

" اوکے۔ "

کہتے ساتھ فون کاٹ دیا۔

اور جلدی جلدی چلنے لگی۔

اب اسے اپنا پلان چینج کرنا تھا ٹائم کم تھا۔

وہ خرم کو لیے جینٹس گارمنٹس کی دکان میں داخل ہوئی۔ وہاں جلدی جلدی اس کے لیے کرتا پسند کیا۔ اور پھر فلزہ نے بڑی ہوشیاری سے اس کرتے پر سے پرائز ٹیگ اتار دیا۔

It doesn't even have a prize tag. "

" اس پر تو پرائز ٹیگ ہی نہیں ہے

خرم نے فلزہ کو بتایا۔

Does not matter.. There is a sales girl standing in front. Go and tell her that ...Jan is ki qeemat bata den.. "

کوئی بات نہیں۔۔وہاں سامنے سیلز گرل کھڑی ہے۔۔اسکو جا کر بولیں کہ۔۔۔جان اسکی قیمت "بتادیں "

دکان کے باہر ہی بورڈ لگا تھا کہ زرا سی بد تمیزی پر بھی سخت کاروائی کی جائے گی۔شاید پہلے بھی کوئی بد تمیزی ہو چکی تھی۔

خرم صرف اسے دیکھ کر رہ گیا جو اسے اس بڑی سی دکان میں رسوا کروانے کا مکمل ارادہ کر کے بیٹھی تھی اور اگر واقعی کوئی انگریز نکلتا تو کیا ہوتا بیچارے کا۔۔

"what ?"

"واٹ؟ "

"Jan is ki qeemat kya hai ?"

" جان اسی قیمت کیا ہے؟ "

فلزہ نے آرام سے بولتے اسے سمجھایا۔۔فون پھر سے بجنے لگا یقینا آیت پہنچ چکی تھی۔

" jan Eski qemat keya hai. ?"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" جان ایس کی قیمیت کیا ہے۔۔ "

خرم نے بھنویں اچکا کر دہرایا۔

" "Yes, that's it."

"ہاں یہی پوچھو؟""

"جان اسکی قیمت کیا ہے ؟ "

خرم نے پھر دہرایا۔

"Yes, that's it."

"ہاں یہی پوچھو؟""

فلزہ نے پھر تصدیق کی۔۔

تو جان وہی تو پوچھ رہا ہوں اسکی قیمت کیا ہے۔۔ ٹیگ آپ نے نکالا ہے تو اسی پر سے قیمت دیکھ کر "

" بتائیں۔

اور بس فلزہ کا منہ کھل گیا جبکہ خرم اب بھی سنجیدگی سے کھڑا تھا بڑی مشکل سے اپنی ہنسی روکی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"تم انگریز نہیں ہو؟ "

اسنے دانت پیستے پوچھا۔

" نہیں "

خرم نے اطمینان سے جواب دیا۔۔

" تم نے مجھے بیوقوف بنایا۔۔ "

فلزہ کا غصہ سوا نیزے پر پہنچا۔

نہیں جو بنے بنائے ہوں انہیں بنانے کی ضرورت نہیں۔اور ویسے بھی ابھی کچھ دیر پہلے آپ نے خود " کہا تھا کہ جب بکرا خود چل کر آئے کہ مجھے حلال کر دو تو اس میں قصائی کا کیا قصور۔۔ "

" مسٹر یہ تم نے اچھا نہیں کیا۔ "

فلزہ کا بس نہیں چل رہا تھا سامنے کھڑے شخص کو ابھی جوتی اٹھا کہ مارے۔

" تم کرو تو صحیح ہم کریں تو۔۔کیوں غلط بات ہے؟ "

خرم اسکے نزدیک جھکے گنگنایا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com

تم نے سوچا اور میں نے کر دیا۔۔

" بکری حلال۔۔

دل جلانے والی مسکاہٹ ہونٹوں پر سجائے اسنے آنکھ ماری۔

دعا کرنا مسٹر کے دوبارہ یہ تمہاری انگریزی جراثیموں والی شکل مجھے نا دکھے۔ورنہ سوچنے کا موقع "

" نہیں دونگی۔

اپنی بے عزتی پر جلتی وہ تن فن کرتی وہاں سے نکل گئی۔

****

"کیوں فون کیا ہے؟ "

فون اٹھاتے ہی وقار نے سرد لہجے میں کہا۔۔

جو تم کر چکے ہو قسم سے اسکے بعد میں کبھی تمہیں فون نا کرتا۔لیکن میں مجبور ہو گیا ہوں۔۔ثناء "

" ہسپتال میں ہے اور اسکی حالت نازک ہے۔۔

وہ جو مہروز کو ذلیل کرنے کا ارادہ کیے بیٹھا تھا فوراسیدھا ہوا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com

"کیا ہوا اسے ؟۔ "

وقار کو کچھ بہت غلط ہونے کا احساس ہوا۔

" خودکشی کی ہے اسنے۔۔ "

وقار کا رنگ زرد پڑا اسے بلکل اندازہ نہیں تھا وہ لڑکی یہاں تک پہنچ جائے گی۔۔

اسکے ماں باپ ہاتھ اٹھا اٹھا کہ تمہیں بد دعائیں دے رہے ہیں وقار۔۔ دعا کرو وہ بچ جائے شاید معافی " مل جائے۔

کہتے ساتھ مہروز نے فورا فون رکھ دیا۔ مہروز کی آواز بھیگی ہوئی تھی۔ وقار کے لیے سانس لینا محال ہو گیا۔

غصے سے اسنے فون بیڈ پر پھینکا اور سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔ "

آخر اسکی خوشیوں کے بیچ اتنی رکاوٹیں کیوں آرہی تھیں۔

وقار نے تھوڑی دیر بعد فون اٹھایا اور مہروز کو کال ملانے لگا۔ وہ مسلسل مہروز کو کال کر رہا تھا پر اسکے دس سے پندرہ کال کرنے کے بعد بھی آگے سے کال نہیں اٹھائی گئی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"!وقار بھائی۔۔۔ "

آیت کی آواز پر وہ چونک کے پلٹا۔

"ہاں بولو۔۔ "

اسنے اپنی پریشانی میں اس بات پر بھی غور نہیں کیا تھا کہ آیت نے اسے وقار بھائی بولا ہے۔۔

" وہ میں پوچھ رہی تھی کہ کیا آپ مجھے فلزہ کے گھر چھوڑ آئینگے ؟ "

آئی ایم سوسوری آیت پر اس وقت سر میں شدید درد ہے میں ڈرائیونگ نہیں کر پاؤنگا۔ تم کیب منگا " لو۔ "

وہ پیشانی مسلتے بولا۔

پریشانی اسکے چہرے سے عیاں تھی۔

" آپ پریشان ہیں؟ "

آیت قریب آئی۔۔

" نہیں بس سر میں بہت درد ہے۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اسنے نظریں چرائی۔۔

" کڑک سی ادرک والی چائے بنادوں۔۔ "

خیال سے پوچھا۔

" ہاں پلیز۔۔ "

اتنا بولتے وہ بیڈ پر بیٹھ گیا۔

آیت دروازہ کھلا چھوڑ کے چلی گئی۔۔

کچن میں گئی اور وقار کے لیے چائے بنانے لگی اور ساتھ ساتھ کیب بھی بلوالی۔۔

* * * * * * * * * * * * * *

وہ کمرے میں تھی جب اسے باہر سے کچھ غیر معمولی آوازیں آئیں جیسے پھپھو غصہ کر رہی ہوں۔

دروازے کی طرف بڑھی تو مہر کی سسکیوں کی آواز بھی آئی۔ اسے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تو وہ کمرے سے نکلی۔۔

" تو منگنی ہی ہوئی تھی نا۔۔ میں نہیں کر سکتا مہر سے شادی۔۔ میں فلزہ سے محبت کرتا ہوں۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اور وہ جو ابھی آگے بڑھ ہی رہی تھی اس کے پاؤں کے نیچے سے زمین کھسک گئی۔ اسے اپنی سماعتوں پر یقین نا ہوا۔۔ سمیع کیا بول رہا تھا وہ تو بھائی سمجھتی تھی اسے۔ تو وہ کیا سمجھ رہا تھا۔؟ تو کیا وہ شاپنگ کرانا اور گھومانا پھرانا وہ کچھ اور نیت سے کر رہا تھا؟

کیا بکواس ہے یہ سمیع۔۔ مہر منگیتر ہے تمہاری تم نے اپنی رضامندی سے اس سے رشتہ کیا تھا۔ شرم " "نہیں آتی ایک کو اپنے نام پر بٹھا کر دوسرے سے عشق لڑا رہے ہو۔۔؟

پھپھو کا آخری جملا فلزہ کا دل چیر گیا۔ تو کیا پھپھو اسے بھی اس بکواس میں شامل سمجھ رہی تھیں۔۔

" پوری زندگی کا معاملہ ہے اس فیصلے میں مجھے پورا اختیار حاصل ہے۔۔ "

وہ بھی ڈٹ گیا۔

پھپھو کے ایک طرف مہر تیار کھڑی آنسو بہا رہی تھی۔ وہ آج سمیع سے بات کرنے آئی تھی۔ اسے وہ محبت یاد دلانے آئی تھی جو دونوں نے چھوٹی عمر میں ہی کر لی تھی۔

" اور تمہارے اس فیصلے میں فلزہ کتنی شریک ہے۔ "

فلزہ کو اپنی طرف آتے دیکھ پھپھو نے ایک سرد نظر اس پر ڈالی آج فلزہ کو انکی نظروں میں کچھ عجیب لگا۔ اسکا دل ڈوب کے ابھرا۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

لیکن ایک ڈھارس تھی کہ سمیع بھائی بول دینگے کہ فلزہ کو اس بارے میں کچھ نہیں پتا۔ کیونکہ وہ واقعی لاعلم تھی۔

" وہ بھی میری رائے سے متفق ہے اور وہ بھی یہی چاہتی ہے۔ "

اب کے فلزہ کے قدم اٹھنے سے انکاری ہو گئے۔ جبکہ مہر بے یقینی سے اسے دیکھنے لگی۔

مہر کو شک ضرور تھا پر جتنا عرصہ فلزہ انکے ساتھ رہ چکی تھی اتنا تو مہر کو یقین تھا وہ اس قدر نہیں گر سکتی

--

پھپھو نے کڑے تیوریوں سے فلزہ کو گھورا کیا کچھ نہیں تھا انکی نظروں میں افسوس تکلیف بے اعتباری اور نجانے کیا کیا۔

"آپ جھوٹ کیوں بول رہے ہیں سمیع بھائی۔؟ "

وہ چاہ کر بھی اپنے لہجے کو مضبوط نہیں رکھ پائی۔۔

"میں جھوٹ کیوں بولونگا فلزہ۔ اور تم کیوں ڈر رہی ہو؟۔۔ "

وہ فلزہ کے قریب گیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"میں نے آپ سے کب کہا کے میری یہ خواہش ہے یا میں آپ سے شادی کرنا چاہتی ہوں۔ "

وہ بھرائی آواز سے بولتے کبھی پھپھو کو دیکھ رہی تھی کبھی سمیع کو۔۔

" تمہیں کچھ بولنے کی ضرورت نہیں فلزہ۔۔ تمہاری نظروں میں میں نے محبت دیکھی ہے۔۔ "

اسنے فلزہ کے بازو تھامے۔

ہاں محبت ہے لیکن آپ اس محبت کو غلط رنگ دے رہے ہیں۔۔ میں آپ سے محبت کرتی ہوں لیکن "

" صرف بھائی کی حیثیت سے۔۔ میں نے کبھی آپکو اس نظر سے نہیں دیکھا۔

فلزہ نے اپنے بازو پر سے اسکے ہاتھ جھٹکے۔۔

" کیا بکواس ہے یہ۔۔ "

سمیع اسکا ایک بازو دبوچ کے کھینچا کے وہ اسکے اتنی جاہلانہ رویہ پر رک سی گئی۔

" کیا بدتمیزی ہے سمیع یہ چھوڑو اسکا ہاتھ۔۔ "

پھپھو نے سمیع کے کا ہاتھ اسکے بازو سے ہٹانا چاہا۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

بکواس نہیں سچ کہہ رہی۔ آپکو شرم آنی چاہیے کہ میری اتنی پر خلوص محبت کو آپ کتنا غلط رنگ دے رہے ہیں۔۔ شرم نہیں آئی آپ کو؟؟ بھائی بولتی ہوں میں آپکو۔"

وہ بھی بھرپور مزحمت کرتے اپنا بازو اسکے ہاتھ سے نکال رہی تھی پر اسکی گرفت سخت تھی۔

نہیں بلکل شرم نہیں آئی مجھے اور ویسے بھی ان سب باتوں کا کوئی سر پیر نہیں ہے۔۔ اسلام میں منہ بولے رشتوں کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔۔ تم سے میرا نکاح جائز ہو گا تو پھر بھائی کیسے؟"

فلزہ کو اپنی غلطی کا شدت سے احساس ہوا وہ کیوں اسکے ہاتھوں بے وقوف بنی کیوں اسکی بدلتی نظریں نہیں سمجھ سکی۔۔

" سمیع میں آخری بار کہہ رہی ہوں اسکا بازو چھوڑو۔۔"

پھپھو غصے سے چیخیں۔

تمہاری شادی مجھ سے ہی ہو گی فلزہ پھر چاہے اس میں کسی کی رضامندی شامل ہو یا نا ہو۔۔ تمہاری بھی۔۔۔"

کہتے ساتھ اسنے جھٹکے سے فلزہ کا بازو جھٹکا اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا باہر نکل گیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

پھپھو نے ایک افسوس بھری نگاہ اس پر ڈالی اور مہر کو اپنے ساتھ اپنے کمرے میں لے گئیں۔۔

وہ لاؤنج میں تنہا کھڑی آج پھر خالی ہاتھ رشتوں اور احساسات سے خالی اپنے نصیب سے شکوہ کناں تھی بے دردی سے آنسو پونچھتے وہ اپنے کمرے میں بھاگ گئی۔ اندر سے دروازہ لاک کر کے وہ بیڈ پر بیٹھ گئی اور دونوں ہاتھوں میں سر تھام کے ہچکیوں سے رو دی۔

****

ازلان لاؤنج میں نازنین کے گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا۔

نازنین اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگیں۔ اس بار جو ازلان آیا تھا وہ بچپن والا ازلان تھا سب سے محبت بٹورنے والا ضدی سا۔

ازلان دونوں شہادت کی انگلیوں کو آپس میں ملائے پیٹ پر رکھے سوچ رہا تھا کہ اگر ابھی نازنیں خالہ کو پتا چل جائے کہ وہ انہیں کی ہونے والی بہو پر نظر رکھ کر بیٹھا ہے تو وہ کیا کرینگی؟ اسکی سوچ اور آگے جاتی پر اس سے پہلے اسکی نظر آیت پر پڑی جو چائے کا کپ تھامے کچن سے نکلی تھی اور پھر اسکی طرف دیکھے بغیر وقار کے کمرے میں چلی گئی۔۔

" خالہ؟ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ازلان نے انکے گود میں ہی سر رکھے نظریں اٹھا کر انہیں دیکھا۔

جی خالہ کی جان ؟'محبت سے پوچھا۔ "

" خالہ میرے سر میں درد ہے۔ ایک کپ چائے بنوا دیں "

اسنے شہادت کے انگلی سے اپنی پیشانی مسلی۔۔۔

" اچھا رکو۔۔ میں آیت سے بنواتی ہوں بہت اچھی چائے بناتی ہے وہ۔ "

" جی خالہ۔ "

فرمانبرداری کی مثال قائم کی۔

" آیت بیٹا۔ "

آیت کو اپنے کمرے میں جاتا دیکھ نازنین نے آواز لگائی۔ مجبور ہو کر اسے پلٹنا پڑا ورنہ ازلان کی موجودگی میں تو وہ آنا ہی نہیں چاہتی تھی۔

" بیٹا ایک کپ چائے بنا دو اچھی اسٹرونگ سی "

خالہ نے پیار سے کہا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اسنے لب کاٹے باہر کیب آچکی تھی پر اب خالہ کو تو منع نہیں کر سکتی تھی۔

پہلے ہی پانچ منٹ سے انتظار کر رہی تھی اب پھر پانچ منٹ اسنے کیب کی بکنگ کینسل کر دی۔

" بیٹا زرا جلدی بنادو ازلان کے سر میں درد ہے۔ "

وہ جو کیب کینسل کرتے وہیں کھڑی تھی اسکا خون غصے سے کھول اٹھا دل کیا سامنے لیتے انسان کے سر میں درد ہے تو اس سر کو ہی تربوز کی طرح زمین پر مار کے توڑ دے۔

" جی خالہ۔ "

چبھا کر کہتے وہ کچن میں چلی گئ

تم نہیں سدھرنے والے ازلان شاہ پر بے فکر رہو میں آیت شاہ تمہیں سدھار کے ہی واپس بھیجو نگی۔۔ "

کہتے ساتھ اسنے چائے چولہے پر چڑھائی اور چینی کی جگہ اس میں نمک ڈال دیا۔ پھر مسکراتے ہوئے اس میں چمچ ہلاتے وہ چائے کا رنگ دیکھنے لگی۔۔۔

پھر چائے کپ میں ڈال کر وہ باہر آئی اور کپ ٹیبل پر رکھ دیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" ازلان چائے آگئی پی لو بیٹا۔ "

ازلان جو آنکھیں موندے ہی آیت کی موجودگی محسوس کر چکا تھا پر آنکھیں نہیں کھولیں تھی۔ خالہ کے بولنے پر اسنے آنکھیں کھولیں ایک نظر چائے کے کپ کو دیکھا پھر آیت کو جو مزے سے اسے نظر انداز کیے وہی صوفے پر بیٹھ گئی۔

" سوری خالہ پر اب نیند آرہی ہے اگر چائے پی تو نیند اڑ جائیگی۔ "

اسنے بیچارگی سے کہا۔

" کوئی بات نہیں۔۔ میں پی لونگی۔ "

انکا کہنا تھا کہ آیت کے طوطے اڑ گئے۔۔ خالہ کو تو پہلے ہی بلڈ پریشر تھا۔

آیت کا بدلتا رنگ دیکھ کر ازلان نے بمشکل ہنسی روکی۔ وہ اتنا بھی بیوقوف نہیں تھا۔

" نہیں خالہ میں پی لیتا ہوں ورنہ سر کے درد سے نیند نہیں آئیگی۔ "

آیت کی طرف مسکراہٹ اچھالتے اسنے کپ تھام لیا۔

آیت نے سکون کا سانس لیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com

ازلان نے کپ ہونٹوں سے لگایا۔

" صحیح کہہ رہی تھیں خالہ آپ ایسی چائے میں نے اپنی زندگی میں نہیں پی۔ "

بظاہر وہ تعریف کر رہا تھا پر درحقیقت وہ آیت پر طنز کر رہا تھا پر دوسری طرف فکر کس کو تھی۔

نازنین کا فون بجنے لگا تو وہ اپنے کمرے میں چلی گئیں۔ انکے جانے کے بعد آیت بھی اٹھنے لگی۔

" پوری نا صحیح پر آدھی نمکین چائے تو پی لی۔ اب کیا ایک کپ اچھی چائے مل سکتی ہے۔۔ "

ازلان چائے کا کپ ٹیبل پر رکھتے کھڑا ہوا۔۔

" نہیں "

لٹھ مار انداز۔۔ بول کے وہ جانے لگی پر ازلان اسکے سامنے آ گیا۔

"اتنے برے رویے کی وجہ؟ "

سنجیدگی سے پوچھا۔

" اچھا رویہ اختیار کرنے کی وجہ؟ "

آیت نے الٹا سوال کیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" کزن ہوں تمہارا۔ "

ازلان نے اسے جتایا۔

"یہ کہاں لکھا ہے کہ کزن کے ساتھ کھلیاں اڑانی چاہیے۔ "

ایک بار پھر کر اس سوال۔

"وقار سے بھی تو بات کرتی ہو۔ "

اسنے بمشکل اپنا غصہ ضبط کیا۔

میری مرضی میں جس کے ساتھ چاہوں جیسے رہوں۔؟ "

"اور ویسے بھی میں لوگوں کو انکی اوقات میں رکھتی ہوں۔۔

تمہیں بات کرنے کی تمیز نہیں ہے؟ میں تم سے عزت اور احترام سے بات کر رہا ہوں اور تم اس "

" طرح۔۔ اگر تمہاری جگہ کوئی اور ہوتی تو اسکا منہ توڑ چکا ہوتا میں۔۔

ازلان نے بمشکل اپنے غصے کو قابو کیا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

یقین جانو ازلان شاہ صرف مہمان ہو اسلیے لحاظ کر رہی ہوں ورنہ تمہارا منہ میں اب تک توڑ چکی "

" ہوتی۔

اسی کے انداز میں جواب دیتی وہ جانے لگی لیکن اس سے پہلے ازلان نے پھر اسکے سامنے کھڑا ہو گیا۔

"اس نفرت کی وجہ جان سکتا ہوں؟ "

خود پر قابو پاتے اسنے ضبط سے پوچھا۔

" میں بتانا ضروری نہیں سمجھتی۔ "

سرد مہری سے جواب دیا۔

" لیکن میرے لیے جاننا بہت ضروری ہے۔۔ "

"کیوں؟ "

ازلان ایک قدم قریب ہوا تو ان دونوں کے درمیان صرف ایک قدم کا فاصلہ بچا۔

محبت کرتا ہوں تم سے۔۔ "

آیت کی نظروں میں اب سرد مہری کی جگہ بے یقینی اتری۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

نفرت کی وجہ جانو نگا نہیں تو ختم کیسے کرونگا؟؟ اور جب تک نفرت ختم نہیں ہو گی تم مجھ سے شادی نہیں کرو گی۔ "

دوٹوک اسنے ساری بات بول دی۔

آیت نے تھوڑا قریب ہو کر فاصلہ اور کم کیا اور اسکی آنکھوں میں دیکھا۔

" ازلان شاہ تمہیں تو میں اپنی نفرت کی فہرست میں بھی شامل کرنا پسند نہیں کرتی تو زندگی میں شامل کرنا بہتتتتت دور کی بات ہے۔ لیکن حیرت تو تم پر ہے۔۔ تم تو میری سوچ سے بھی زیادہ گئے گزرے نکلے۔۔ تمہارے کزن کی ہونے والی بیوی ہوں میں اور تم اتنے گھٹیا خیالات رکھتے ہو۔۔ خیر ازلان شاہ کے گھٹیا پنے کا اندازہ مجھے بخوبی ہے کاش یہاں سب کو ہوتا تو کیا ہی بات تھی "

افسوس سے کہتے اسنے منہ بنایا۔

" اور ہاں آئندہ مجھے اپنی کزن کی نظر سے مت دیکھنا کیونکہ میں تمہیں اپنے رشتے کے طور قبول نہیں کرتی اسلیے مجھے اپنے بھائی کی ہونے والی بیوی سمجھو۔۔"

" سمجھتا ہوں پر وقار کی نہیں اپنی ہونے والی بیوی او۔۔۔ !"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے آہت منہ پر ہاتھ رکھے جمائی روکتے آگے بڑھ گئی۔ازلان جبڑے بھینچ کے رہ گیا۔

****

کافی دیر رونے کے بعد وہ آنسو پونچھتے اٹھی۔کمرے سے باہر نکلی اسکارخ پھپھو کے کمرے کی طرف تھا۔۔پھپھو کے کمرے کے باہر کھڑے ہو کر اسے پہلی بار عجیب لگا پھر ہمت کر کے دروازہ کھولا۔

پھپھو بیڈ پر ہی بیٹھی تھیں۔ایک نظر دروازے پر کھڑی فلزہ کو دیکھا پھر نظریں پھیر لیں۔۔

"کیا آپکو یہی لگتا ہے کہ میرا قصور ہے؟میں اس میں شامل ہوں۔"

بمشکل آنسو روک کر اسنے پھپھو کے سامنے بیٹھتے پوچھا۔

"ہاں۔"

اسے اس جواب کی بلکل توقع نہیں تھی۔بے اختیار آنسو نین کٹوروں سے نکل کر گالوں پر پھسل گئے۔

تمہارا قصور ہے فلزہ۔۔اسکو یہ خوش فہمی تمہاری وجہ سے ہوئی۔ عورتوں کو نظریں پہچاننے کا فن آتا " ہے۔ آج کل تو چھوٹی بچیاں بھی اپنے پر اٹھتی الگ الگ نظروں سے مطلب سمجھ جاتی ہیں پھر تم تو " سمجھدار لڑکی ہو۔ کیسے سمیع کی بدلتی نظریں نا سمجھیں؟

انہوں نے شکوہ کیا۔۔

" سوری پھپھو میری غلطی ہے میں نے غور ہی نہیں کیا۔ میں تو انکو بھائی کی نظر سے دیکھتی تھی۔ "

اسنے نظریں جھکائے ہی کہا۔

بھائی سمجھنے یا بولنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ حقیقی رشتہ وہی ہے جو اللہ نے بنایا ہے۔۔ "

ہر رشتے میں محبت اور خلوص رشتے کہ حساب سے ہوتا ہے۔

اب کہ وہ خاموش رہی۔

بات یہاں لڑکے اور لڑکیوں کی برابری کی نہیں ہے فلزہ۔۔ لڑکیوں کی عزت نازک ہوتی ہے۔

لڑکوں کی مثال تو گلی میں پڑے پتھر جیسی ہے جو ہزاروں پاؤوں میں آتا ہے پر اس پر کوئی غور نہیں کرتا۔ اور عورتوں کی مثال ہیرے جیسی ہے۔ ایک کے پاؤں میں بھی آیا تو مرکز دنیا بن جاتا ہے۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

تم خود بتاؤ اگر ابھی یہ بات کسی کو پتا چلے تو قصوروار کون کہلائے گا؟۔

وہ اب بھی چپ تھی۔

قصوروار تم کہلاؤ گی۔۔سب تمہیں ہی غلط بولینگے۔

اگر ابھی بھائی بھابھی کو پتا چلے تو وہ یہ کہینگے کہ تم ایسی ہو اور پھر اس بات کو پورے خاندان میں پھیلا دینگے۔۔مجھ سے کہینگے کہ تم نے کیوں رکھا کیا صلہ دیا اسنے تمہاری محبت کا۔

"

" سوری پھپھو۔۔۔ "

وہ منہ پر ہاتھ رکھے سسک پڑی۔

" جب تک خود اپنی عزت کی حفاظت نہیں کروگی کوئی دوسرا بھی نہیں کریگا۔ "

پھپھو نے اسے سینے سے لگایا۔

" بس رونا بند کرو اب۔۔۔ "

انہوں نے اسکی پیٹھ تھپکی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" پھپھو مہر آپی نے گھر جا کر بتا دیا ہو گا۔ "

اسنے خدشہ ظاہر کیا۔

" نہیں بتایا ہو گا۔ میں نے اسے منع کر دیا تھا۔ میری وہ بچی بھی بہت تکلیف میں گئی ہے۔۔ "

پھپھو کو مہر کے آنسو یاد آئے

" میں سب ٹھیک کر دونگی پھپھو ٹرسٹ می۔۔ "

وہ عزم سے بولی۔۔۔

پھپھو نے اسکی پیٹ تھپکی وہ وہیں پھپھو کی گود میں سر رکھے لیٹ گئی۔۔

* * * * * * * * * * * * * *

"کیا رہ گیا۔۔۔؟ "

وہ سارا سامان نکال کے بیڈ پر رکھ چکی تھی پر اسے اب بھی یہی لگ رہا تھا جیسے کچھ بھول گئی۔۔

"" افففف ہاں۔۔ "

اسنے اپنے ہاتھ میں پہنی گھڑی بھی اس سامان پر رکھی اور سارا سامان بیڈ شیٹ میں لپیٹ کر گٹھری بنا کے اٹھائی اور کمرے سے نکل گئی۔ اب اسکا رخ سمیع کے کمرے کی طرف تھا۔

وہ بنا نوک کیے کمرے میں گھسی سمیع صوفے پر بیٹھا کوئی کتاب پڑھ رہا تھا۔

فلزہ نے آتے ساتھ وہ پوٹلہ فرش پر پھینکنے کے انداز میں رکھا۔

" یہ کیا ہے؟ "

سمیع کتاب صوفے پر رکھے کھڑا ہوا۔

خیرات۔۔۔ جو آپ نے مجھے دی تھی۔۔ یا قیمت بھی کہہ سکتے ہیں جو آپ مجھے میری دے رہے " تھے۔۔ "

سینے پر ہاتھ باندھے وہ سرد لہجے میں بولی۔

"! کیا بکواس ہے یہ۔۔ "

پہلی بات یہ کہ مجھ سے تمیز سے بات کریں۔ میں آپکی زر خرید غلام نہیں اور آپ سے میرا ایسا کوئی " رشتہ نہیں کہ آپ اس طرح بات کریں۔۔ "

سمیع صرف اسے غصے سے گھورتے رہا۔ اسے کہاں پتا تھا اس لڑکی کی اتنی زبان ہے۔

اور کیا سمجھا تھا آپ نے؟ یہ چیزیں دلا کر باہر گھما کر مجھے خرید لینگے؟ یا میری محبت کو؟۔۔۔اول " درجے کی گھٹیا سوچ کہ مالک ہیں آپ سمیع بھ۔۔۔! سوری اب آپ اس قابل بھی نہیں رہے کہ آپکو " بھائی بولا جائے

مہر جو پھپھو سے ملنے آئی تھی یا یہ کہنا زیادہ بہتر تھا کہ جائزہ لینے آئی تھی۔ سمیع کے کمرے کے باہر کھڑی دونوں کی گفتگو سن رہی تھی۔

" ایک لفظ اور کہا نا مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔ "

اسنے انگلی اٹھا کر فلزہ کو جتایا۔

" آپ سے برا کوئی ہے بھی نہیں۔۔ اور یہ خیرات انکو دیجیے گا جسکو اسکی ضرورت ہو۔۔ "

نیچے پڑے پوٹلے کی طرف اشارہ کر کے وہ مڑنے لگی۔

" ان چیزوں کو لے کر جاؤ ورنہ میں انہیں آگ لگا دونگا۔ "

" میری جوتی سے۔۔۔ شوق سے لگائیں بلکہ ایک کام کریے گا اس میں خود بھی جل جایئے گا۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ایک آئبرو اٹھا کر اسنے چہرے کے زاویے بگاڑتے کہا اور مڑ گئی وہ دروازے تک ہی پہنچی تھی کہ سمیع نے اسکا ہاتھ پکڑا۔

" بہت زیادہ تیز چلتی ہے تمہاری زبان۔۔ تم تو رس ملائی کی جگہ تیکھی مرچی نکلی۔ "

سمیع مسکرایا۔

اسکا مسکرانا فلزہ کے تن بدن میں آگ لگا گیا۔

" ہاتھ چھوڑیں ورنہ یقین جانیں کچھ لمحوں بعد آپ کو اور بھی بہت چیزوں کا ادراک ہو گا۔ "

اپنی کلائی کی طرف اشارہ کیا۔

ویل۔۔۔ اندازہ تو مجھے ہو رہا ہے کہ تم میری سوچ سے زیادہ تیز اور بد تمیز ہو۔ پر ایک بات بتاؤں "

" ایسے میں اور اچھی لگ رہی ہو۔ ویسے بھی شیر کے ساتھ شیرنی جچتی ہے۔

اسنے محضوظ ہوتے کلائی چھوڑ دی۔

سہی کہا میں تو شیرنی ہوں اور شیر کے ساتھ ہی جچوں گی پر آپکو کس نے کہا آپ شیر ہیں مجھے تو آپ "

شیروں کا بچا ہوا مردہ گوشت کھانے والے۔۔ آہ !"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

لمٹ کراس مت کرو۔۔ تمہیں ڈھیل دے رہا ہوں اسکا ناجائز فائدہ اٹھاؤ گی تو جائز بات بولنے کے "

" قابل بھی نہیں چھوڑونگا۔۔

فلزہ کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی بری طرح منہ دبوچا تھا۔

میری ایک بات سن لو فلزہ۔۔ محبت تمہیں میری قبول نہیں کوئی بات نہیں نا کرو مجھے تمہاری محبت "

" کی ضرورت بھی نہیں۔ اگر میری محبت کو ضد میں بدلو گی تو اس میں نقصان تمہارا ہی ہو گا۔

فلزہ کا منہ چھوڑ کر اسنے فلزہ کے گال پر تھپکی دی۔

یو نو۔۔ یو آر سچ آ بگ لوزر۔۔ "

اور فلزہ حسن ایک لوزر کے ساتھ کبھی نہیں۔۔ اپنے زہن میں بٹھالو۔۔ تمہارے مال کا نہیں کھاتی جو

تمہارے حکم کہ مطابق چلونگی۔۔ اگر کمزور اور اکیلا سمجھ کے مجھ پر حاوی ہونے کی کوشش کی ناتو یقین

" جانو اپنی سوچ پر بہت پچھتاؤ گے۔

انگلی اٹھا کے اسنے سمیع کو وارن کیا اسکی آنکھوں میں نمی اتر آئی تھی اور یہ نمی اسکی کمزوری یا تکلیف کی

نہیں بلکہ غصے کی شدت کی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اپنی ننھی جان پر اتنا بوجھ مت ڈالو۔۔اپنی زندگی سکون سے جیو۔۔آئی پرامس فلزہ میرے ساتھ "

"بہت خوش رہو گی۔میں دنیا بھر کی خوشیاں تمہارے قدموں میں ڈھیر کر دونگا بلیو می۔۔

نرمی سے کہتے اسنے فلزہ کا ہاتھ پکڑنا چاہا پر فلزہ نے پیچھے کر لیا۔

ہر رشتے سے محروم رہی ہوں میں۔۔اور اب اس رشتے میں بھی آپ جیسے شخص کو قبول کروں "

" ناممکن۔۔یہ آپ جتنی جلدی سمجھ لیں بہتر ہے۔

ٹھیک ہے جاؤ۔۔اب اس کمرے میں بہت جلد تم واپس آؤ گی وہ بھی ہمیشہ کے لیے۔۔آئی پرامس "

اور یقین کرو میں اپنا وعدہ کبھی نہیں توڑتا۔۔اور یہ چیزیں بھی میں تمہاری وارڈروب میں سیٹ کر دیتا

" ہوں۔

مسکرا کر کہتے اسنے فلزہ کو جانے کا اشارہ کیا وہ بنا کوئی جواب دیے اس پوٹلے کو لات مارتی باہر نکل گئی۔۔کمرے سے باہر نکلی کہ مہر جو کب سے سانس روکے انکی باتیں سن رہی تھی گڑبڑا کے پیچھے ہٹی۔

فلزہ اسے نظر انداز کرتی اپنے کمرے میں گئی اور دھاڑ سے دروازہ بند کر لیا۔

مہرلب کچلتے لان میں چلی گئی۔شکر تھا اسنے گھر میں کسی کو نہیں بتایا تھا اور اس کے پیچھے بھی اسکی اپنی غرض ہی تھی وہ سمیع سے محبت کرتی تھی اور اگر یہ بات گھر میں بتاتی تو وہ لوگ ایک سیکنڈ میں رشتہ توڑ

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

دیتے اور وہ یہ نہیں چاہتی تھی۔ اور اب جب سب باتیں سن چکی تھی تو دل تھوڑا مطمئن تھا کہ فلزہ کی طرف سے ایسا کچھ نہیں ہے اور سمیع کو لے کر پریشان بھی تھا۔۔

****

سارے لاؤنج میں بیٹھے خوش گپیوں میں مصروف تھے۔۔

جینی وقار سے باتیں کرنے میں مصروف تھی۔ محتاب, ایوب اور وقار کے ابو اپنے کاروباری مسائل لے کر بیٹھے تھے۔

ایک صوفے پر ناز نین اور مہرین بیٹھے تھے اور اسی صوفے سے نیچے بیٹھی صوفے سے ٹیک لگائے آیت آنکھیں بند کیے مہرین سے سر میں تیل کی مالش کروا رہی تھی۔۔۔

خرم اور ازلان ایک ساتھ بیٹھے آن لائن شاپنگ دیکھ رہے تھے۔

شاپنگ تو صرف خرم دیکھ رہا تھا ازلان تو سامنے بیٹھی آیت کو دیکھ رہا تھا۔ کتنی مکمل لگتی اسکی فیملی اگر وہ انکے ساتھ رہتی۔

"ازلان ایک بات بتاؤں؟ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

خرم اسکے قریب جھکا اور سرگوشی کی۔

" ہمم "

" اچھا مرد وہی ہوتا ہے جو اپنی نگاہوں کو قابو میں رکھے۔ "

وہ بول کے پیچھے ہٹا تو ازلان نے اسے گھورا۔

"! ایک بات بتاؤں ؟میں بھی۔۔ "

آئبر وا چکا کر پوچھا۔

" نہیں "

خرم جواب دے کر واپس موبائل میں دیکھنے لگا۔ ازلان نے اسے گھورا وہ بہت تیز تھا بچپن سے ہی۔

" ایک اور بات بتاؤں ازلان۔ "

وہ پھر ازلان کے قریب ہوا۔

" نہیں۔۔ "

ازلان نے وہی جواب دیا جو ابھی خرم نے دیا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"اوکے جیسی تمہاری مرضی ویسے کام کی بات تھی "

کندھے اچکاتے وہ واپس موبائل میں مصروف ہو گیا۔

ازلان نے کچھ دیر انتظار کیا پر وہ نہیں بولا۔

" بھونکو۔ "

بیزار لہجے میں کہا جیسے کوئی دلچسپی نا ہو۔

"نہیں چھوڑو۔ "

" خرم بولو۔۔ "

اوکے اب اتنا فورس کر رہے ہو تو بتا دیتا ہوں۔۔ میں غور کر رہا ہوں یہ سفید بھوتنی وقار سے زیادہ ہی "

" چپک نہیں رہی؟

خرم نے تجسس سے بولا۔

"کیوں تمہیں جلن ہو رہی ہے؟ "

ازلان نے مسکراہٹ دبائی۔

" مجھے کیوں جلن ہو گی۔۔ میں بس ویسے ہی پوچھ رہا ہوں۔ "

لاپرواہی سے کہا۔

وہ سب سے ہی ایسے چپکتی ہے۔ میں نے تو اسے پہلے ہی کہہ دیا ہے یہاں مما ہیں میرے پاس بھی " نہیں بھٹکنا۔ "

ازلان نے فخریہ بتایا۔

" خرم تم جینی سے اسلیے چڑھتے ہو نا کیونکہ وہ تمہیں گھاس نہیں ڈالتی۔ "

ازلان نے مسکراہٹ دباتے پوچھا۔

توبہ کرو یہ مجھے گھاس کیا تنکہ بریانی ڈالے میں تب بھی اسے منہ نا لگاؤں سخت زہر لگتی ہیں مجھے ایسی " لڑکیاں جو ہر لڑکے سے چپک جاتی ہیں۔ اس سے اچھی تو وہ پونی والی تھی۔ "

خرم نے سر جھٹکتے کہا جب کے اسکے منہ سے پونی والی سن کے ازلان چونکا۔

" کون پونی والی۔۔ "

خرم نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"کچھ نہیں یار بس ایسے ہی۔ "

" نہیں بتانا تو مت بتاؤ۔۔۔میرا دس مرتبہ پوچھنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ "

"اچھانا۔۔ "

پھر خرم نے اسے اپنی اور پونی والی (فلزہ) کی ملاقات کا قصہ بتا دیا۔

" افففف بیچاری معصوم۔۔"

ازلان نے آہ بھری۔

معصوم۔۔لڑکیاں معصوم نہیں بہت تیز ہوتی ہیں۔ لیکن شکلیں ایسی ایسی بناتی ہیں توبہ۔۔اب " تمہاری آیت کو ہی دیکھ لو شکل سے سیدھی لگتی ہے پر حقیقت میں ڈائن ہے۔

خرم نے جھرجھری لی۔

" خرم تمیز سے۔ "

ازلان نے سنجیدگی سے ٹوکا۔

" اوکے اوکے لیکن اس بکری کے بارے میں تو بول سکتا ہوں ناجسنے مجھے بکرا بنانا چاہا تھا۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"! خیریت اس بکری کو آج بڑا یاد کر رہے ہو کہیں پہلی نظر کی۔۔۔ "

ازلان نے بات ادھوری چھوڑی۔

" تم آیت کو دیکھ رہے تھے نا اسے ہی دیکھو بہت اچھے لگ رہے تھے فضول باتیں مت کرو۔ "

خرم رخ موڑ کے بیٹھ گیا۔ ذہن جھٹکا جب غصے سے گھورتی فلزہ یاد آئی۔ مسکراتے ہوئے وہ واپس موبائل میں مصروف ہو گیا۔

جبکہ ازلان نے اپنا پرانا مشغلہ شروع کیا پر اب کی بار الگ طریقے سے۔ اسنے بھی اپنا موبائل نکالا کیمرہ آن کیا اور اس طرح پکڑا کے سامنے بیٹھی آیت مکمل اس میں آئے۔

****

یا اللہ پلیز ایسا نا کریے گا۔ میں نے فورس میرج کی دعا مانگی تھی پر ان سے نہیں۔۔ میں نے تو کسی " وڈیرے یا غنڈے سے بولا تھی وہ بھی وہ جسے میں جانتی نا ہوں۔۔ انہیں تو میں بہت اچھے سے جانتی ہوں اور وہ کوئی وڈیرے یا غنڈے بھی نہیں ہیں۔۔

وہ مصلہ بچھائے دعاؤں میں مشغول تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" اور ہاں میں نے تو یہ بھی دعا مانگی تھی کہ میں اسکا پہلا اور آخری عشق ہوں۔ "

بولتے ہوئے آنکھ سے ایک آنسو گرا۔ دعوے تو کر آئی تھی اور سن بھی آئی تھی اب دل تھا کہ ڈر سے پاگل ہو رہا تھا۔

" یا اللہ مجھے نہیں پتا مجھے وہ نہیں چاہیے۔ کسی صورت نہیں چاہیے۔۔ چلے ٹھیک ہے غنڈے کی ڈیمانڈ ہٹا دیتی ہوں۔ صرف وڈیرہ بھی چلے گا لیکن سمیع بھائی بلکل نہیں۔ اور وڈیرہ ویسا شریف ہونا چاہیے مطلب ویسا شریف نہیں۔ لڑکیوں کے معاملے میں شریف۔۔ "

" پلیز اللہ تعالی پلیز۔۔۔ دیکھیں میں اپنی پڑھائی کی قربانی دینے کو بھی تیار ہوں۔۔ اپنا بزنس بھی تایا کو دینے کو تیار ہوں۔۔۔ بس اب کل جب میں یونی جاؤں تو راستے میں کوئی وڈیرہ پسند کرے اور اسکو عشق ہو جائے مجھ سے اور وہ اٹھا لے جائے بس۔۔ آپ چاہیں تو یہ میرے سوچنے سے پہلے ہو جائے بس اب قبول کرلیں میری دعائیں۔ "

ایک بار پھر اپنی ساری ڈیمانڈز اللہ کے سامنے رکھی تھیں۔ بلکہ وہ تو ڈیل کرنے بیٹھی تھی کہ آدھی میں مان جاتی ہوں باقی آپ مان کے پوری کر دیں۔ اور فلزہ نے ڈیل ایک بگڑے وڈیرے جو لڑکیوں کے معاملے میں شریف ہو اس پر طے کر دی تھی اور اس یقین سے وہ ہاتھ منہ پر پھیر کے اٹھی تھی جیسے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اسکی دعا کو قبولیت کا شرف مل چکا ہو اور جب وہ کل یونی جائے تو کوئی وڈیرہ اسے دیکھتے ہی عشق کرنے لگے اور اٹھا لے جائے۔

بیڈ پر بیٹھ کر اپنا ڈوپٹہ اتارا۔ سر کے درد کی گولی نکال کے کھائی۔ اور بیڈ پر نیم دراز ہو گئی اب جتنا آج ہو چکا تھا اسکے بعد پڑھنے کی ہمت نہیں تھی پھر یہ بھی تھا کہ اسے یہ یقین تھا کل وہ اپنے سسرال چلی جائے گی۔۔۔

ابھی پانچ منٹ ہی ہوئے تھے لیٹے کے دروازے پر دستک ہوئی۔

"اسنے کوئی جواب نا دیا "

اگلی بار باہر کھڑے نفس نے دوبارہ بجانے کی زحمت نہیں کی بلکہ اندر آ گیا۔

اندر آکر دروازہ بند کیا۔

فلزہ نا سمجھی سے مہر کی کاروائی دیکھ رہی تھی۔ وہ اسکے کمرے میں کیوں آئی تھی اور آئی تھی تو دروازہ کیوں بند کر رہی تھی۔۔

" میں بیٹھ جاؤں۔؟ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

مہر نے اسے خود کو گھورتے پایا تو جھجھکتے پوچھا۔

" جب آنے سے پہلے نہیں پوچھا تو اب کیوں پوچھ رہی ہیں ؟ "

اسنے طنز کیا۔ جسے نظر انداز کیے مہر اسکے سامنے بیٹھ گئی۔

" سوری فلزہ؟ "

وہ شرمندہ لگ رہی تھی۔

"بس ایک ؟ "

فلزہ نے اسے بغور دیکھا۔

"مطلب ؟ "

مہر نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔

" جتنی زیادتیاں آپ میرے ساتھ کر چکی ہیں اس حساب سے ایک سوری تو قابل قبول نہیں ہے۔ "

وہ بہت سنجیدگی سے بول رہی تھی اور شاید سنجیدہ ہی تھی لیکن پھر بھی مہر کو یہی لگا کہ وہ مزاق کر رہی ہے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" میں کل تمہیں پیپر پر بہت سارے سوری لکھ کر دے دے دونگی "

مہر کو یہی جواب سمجھ آیا۔

" 5000"

" کیا؟ "

مہر پھر الجھی۔

"کتنی سوری لکھنی ہے وہ بتا رہی ہوں "

سنجیدگی قائم رہی۔۔۔اس بار مہر نے محض سر ہلانے پر اکتفا کیا۔

" وہ میں سمجھی تھی کہ تم بھی سمیع کو پسند کرتی ہو "

مہر نے بات شروع کی۔

بچپن سے ساتھ ہیں بھلے اس ساتھ سے خوش نا ہوں پر ساتھ تو ہیں نا اس لحاظ سے اتنا اندازہ تو آپکو "

ہونا چاہیے کہ میری اتنی گندی پسند نہیں ہے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

میں ویسے ہی کسی سے محبت میں مبتلہ نہیں ہوئی پھر کسی دل پھینک عاشق کے پیچھے عاشق ناممکن۔۔

" مجھے اپنی طرح کا ہی شوہر چاہیے جسکی زندگی میں آنے والی میں پہلی ہوں۔

مہرلب بھینچ گئی۔ اسنے یہ طنز سمیع کے ساتھ ساتھ مہر پر بھی کیا تھا۔وہ بھی تو ایسی ہی تھی۔

" خیر یہ بتائیں سمیع بھائی کو واپس اپنے پیچھے ہی پاگل کرنا چاہتی ہیں۔ "

فلزہ نے سخاوت کی مثال قائم کرتے کسی پیر کی طرح پوچھا جیسے وہ اپنے مریدوں سے پوچھتے ہیں۔۔۔

مہرنے ہاں میں سر ہلایا۔

" ہمم تو بتائیں کتنے چکر رہ چکے ہیں آپکے۔ "

فلزہ کے اس طرح پوچھنے پر اسکی آنکھیں پوری کھل گئیں۔

" بتائیں۔۔مجھے ویسے بھی پتا ہے بس کنفرم کررہی ہوں۔ "

فلزہ نے سیدھا ہوتے لاپرواہی سے پوچھا۔

" پ۔۔پانچ "

اسنے جھجھکتے ہوئے جواب دیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" ہمم ٹھیک اب بس ان پانچ کی گنتی ہو چھ میں بدل دیں۔ "

مہر کا منہ کھل گیا۔ وہ حیرت سے فلزہ کو دیکھے گئی۔

* * * * * * * * * * *

" کیا بکواس کر رہی ہو یہ۔ "

مہر کے ماتھے پر فورا بل پڑے۔

فلزہ نے اسے کندھے اچکا کر یوں دیکھا جیسے کہہ رہی ہو کہ ابھی معافی مانگے پانچ منٹ بھی نہیں ہوئے۔

" اوکے سوری۔۔۔ لیکن مجھے نہیں چاہیے مدد "

مہر ٹھنڈی سانس لے کر اٹھنے لگی۔ اسکو اتنا تو پتا تھا کہ فلزہ سمیع کے ہاتھ نہیں آئے گی پھر لوٹ کر سمیع نے اسی کے پاس آنا ہے۔

وہ تو آپ کو نا چاہتے ہوئے بھی لینی پڑے گی آپی۔ کیونکہ مجھے اس بیہودہ انسان سے جان چھڑوانی ہے "

" اور اسکا سب سے بہتریں طریقہ اسے آپ سے قریب کرنا ہے۔۔

فلزہ نے سکون سے بولتے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا یا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com

مہر نے اسے گھورا اور واپس بیٹھ گئی۔

" لیکن میں افیئر نہیں چلا سکتی اگر سمیع کو پتا چل گیا تو۔۔ "

مہر نے اپنی پریشانی بتائی۔

" اسکا مجھے پتا نہیں لیکن اگر آپ نے نہیں چلایا تو پچھلے پانچ کا میں خود بتا دونگی۔ "

" تم مجھے بلیک میل کر رہی ہو؟ "

مہر نے ماتھے پر ڈالے پوچھا۔

" ہاں۔ "

اطمینان سے جواب دیا۔

"میں ایسا نہیں کر سکتی۔ "

مہر نے حتمی فیصلہ سنایا۔

" آپکو ایسا کرنا پڑیگا۔ "

وہ اب بھی پر سکون تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" اچھا پھر چکر کس سے چلاؤں وہ بھی بتادیں۔ "

مہر نے دانت پیستے طنز کیا۔

گڈ۔۔ سمجھدار ہیں۔۔ خیر کس سے چلانا ہے کیسے چلانا ہے میں سب بتادیتی ہوں۔۔ "

" آپ کا چھٹا افیئر مجھ سے ہو گا۔

" کیاااا۔ "

مہر کی آنکھیں باہر آنے کو ہو گئیں۔

"'فلزہ میں اس طرح کی لڑ۔۔۔ "

مہر نے اسے عجیب نظروں سے دیکھتے کہا پر بات پوری ہونے سے پہلے ہی فلزہ نے کاٹ دی۔

توبہ کتنی گندی سوچ رکھتی ہیں۔۔۔ آپ مجھ سے افیئر چلائینگی یہ صرف آپکو اور مجھے پتا ہو گا۔ "

ورنہ اگر آپ کے پاس کوئی اور لڑکا ہے اور آپ اب بھی یہ چیپ حرکتیں کرنا چاہتی ہیں تو مرضی

" آپکی۔۔ لیکن اگر کوئی صحیح والا لڑکا مل گیا نا تو منہ پر تیزاب پھینک کے فرار ہو جائے گا۔

" شکل اچھی نا ہونا فلزہ تو بات اچھی کرنی چاہیے۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اسکی تیزاب والی بات پر مہر کا دماغ گھوم گیا۔

" وہی تو۔۔ عمل کیا کریں اس نصیحت پر۔ "

مہر صرف اسے گھور کے رہ گئی۔

اچھا خیر۔۔ آپکو کیا کرنا ہے وہ میں بعد میں سمجھاؤنگی سب سے پہلے تو یہ اپنا جوکروں والا حلیہ درست " کریں۔۔ میں تو یہ سوچتی ہوں اگر گھر میں ہی اتنا میک اپ کرلیتے ہیں تو باہر جاتے ہوئے کیا کرتے " ہونگے۔

فلزہ نے جھرجھری لی۔ مہر منہ بنا کہ رہ گئی

سب سے پہلے تو آپ میری بات غور سے سنیں۔۔ "

کہ آپ میک اپ بلکل نہیں کرینگی۔ بلکل کا مطلب کا جل بھی نہیں۔۔

دوسرا یہ کہ آپ یہ عورتوں جیسے کپڑے بھی نہیں پہنینگی۔ جو پہلے پہنتی تھی وہ پہنینگی۔

تیسرا یہ کہ آپ دودن سے پہلے یہاں چکر نہیں لگائینگی چاہے کچھ بھی ہو جائے۔۔ اور آپ سمیع بھائی " کے گھر آنے سے پہلے آئینگی اور انکے آنے کے پانچ منٹ بعد فورا چلی جائینگی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" تم مجھے قریب کر رہی ہو یا دور۔ "

مہر نے اسے گھورا۔

مہر آپی۔۔ "

اسنے زور دے کر نام لیا۔

لڑکوں کو چیپکو لڑکیاں پسند نہیں ہو تیں۔

انکو میک اپ تھوپی ہوئی لڑکیاں بھی پسند نہیں ہو تیں۔

" وہ اسی کے پیچھے بھاگتے ہیں جو انکو گھاس نہیں ڈالتیں۔۔

فلزہ نے فخریہ بتایا

" تمہارے کتنے افیئرز رہ چکے ہیں۔ "

مہر نے آئبر و اچکائی۔

" استغفار ایک بھی نہیں۔ بہت شریف لڑکی ہوں میں۔ "

فلزہ نے گھوری سے نوازہ۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" پھر یہ ساری باتیں کیسے پتا چلی ؟ "

ایک اور سوال۔

"ناولز سے۔ "

اس جواب کی امید مہر کو نہیں تھی۔

" صحیح۔پھر سمیع کے علاوہ کتنے لڑکے اب تک پیچھے پڑے ہیں ؟ "

فلزہ اسے گھورے گئ۔

" جلے پر نمک چھڑکنے آئی ہیں۔۔؟ نہیں پڑا اب تک کوئی بھی۔۔ "

تو غصہ کیوں کر رہی ہو۔۔ "

میں نے ویسے ہی پوچھ لیا۔

" میں تو بس یہی کہنا چاہتی تھی جب یہ ساری باتوں سے تمہیں فائدہ نہیں ہوا تو مجھے کیا ہو گا۔

کس نے بولا نہیں ہوا۔۔ ہو جائے گا۔ کیا پتا کل ہی ہو جائے۔اور آپ یہاں میری فکر کرنے آئی یا

"اپنی۔۔؟

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

نجانے کیوں اسے بہت غصہ آیا۔یعنی سب ہی تو تھا اکیس سال کی ہو گئی تھی پر کوئی پیچھے نہیں پڑا۔ایسا بھی نہیں تھا کہ خوبصورت نہیں تھی۔۔مشکل سے ایک لڑکے نے بات کرنے کی کوشش کی تھی پر وہ بزدل دوبارہ آیا ہی نہیں۔

"اچھا اب جائیں آپ ہم فون پر بات کرینگے۔میں سب سمجھا دونگی۔۔کیونکہ زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں۔آج ہوں آپ کے ساتھ کیا پتا کل نا ہوں۔"

فلزہ نے اماؤں کی طرح کہا۔

"کیوں تم کہاں جا رہی ہو؟"

مہر نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا۔۔

"قبر میں۔مثال دے رہی تھی بھئی مثال۔مطلب موت کا کچھ پتا نہیں ہے نا کبھی بھی آسکتی ہے یہ تھوڑی کہے گی کہ فلزہ پہلے مہر اور سمیع کو ایک کرو آرام سے پھر لینے آؤنگی"

فلزہ جھنجھلائی۔بھئی اب جتنی شدت سے دعائیں کی تھیں ممکن تھا کہ اسکی دعا قبول ہو گئی تھی۔اور کل بشر مومن "جیسا غندہ اٹھالے جاتا۔"ہی اسکو کوئی

مہر منہ بسور کر اٹھ گئی۔۔مزید بیٹھنا مطلب مزید عزت افزائی کروانا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

****

" آیت۔۔ "

وہ چھت پر پودوں میں پانی ڈال رہی تھی۔ اپنے پیچھے سے ازلان کی آواز سنی۔ دو سیکنڈ کے لیے ہاتھ رکے تھے پر پھر وہ نظر انداز کیے واپس کام میں مگن ہو گئ۔

"آیت مجھے بات کرنی ہے بہت ضروری پلیز اگنور مت کرو۔ "

ازلان اسکے سامنے آیا اور اسکے ہاتھ سے پانی کا بکیٹ چھینا۔

" کیا بیہودگی ہے یہ۔ "

آیت نے غصے سے گھورا۔

" اگر سکون سے میری بات سن لو تو مجھے یہ بیہودگی نا کرنی پڑے۔ "

وہ بھی ڈھیٹ تھا۔

آیت چہرے کے زاویے بگاڑے اسے دیکھنے لگی انداز صاف تھا کہ اس وقت وہ اسے سخت زہر لگ رہا ہے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com

آیت میں تم سے محبت کرتا ہوں۔۔۔ جانتا ہوں تمہیں عجیب لگ رہا ہو گا کہ تمہاری شادی میں تین " ہفتے ہی ہیں اور میں تم سے اس طرح کی بات کر رہا ہوں۔۔۔ پر ٹرسٹ می مجھے تم سے محبت ہے۔ "

وہ نرمی سے بتا رہا تھا۔

نہیں عجیب نہیں پاگل لگ رہے ہیں آپ مجھے۔۔۔ کزن کی شادی میں آکر اسکی ہونے والی بیوی سے " اظہار محبت کر رہے ہیں۔۔ لیکن یہ بات کان کھول کر سن لیں۔ آپ پاگل ہیں میں نہیں۔ اپنی حد میں رہیں اور میرے تو قریب بھٹکنے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ "

آیت بکیٹ اسکے ہاتھ میں ہی چھوڑے دروازے کی طرف پلٹ گئی۔

ہاں تم اسے پاگل پن کہہ سکتی ہو۔۔ پر تمہاری شادی کسی اور سے ہو جائے گی یہ سوچ کر ہی میرا دم " گھٹ رہا ہے۔ اور یہ میں جان بوجھ کے نہیں کر رہا خود بخود ہو گیا۔ اور یہ جب سے ہوا ہے جب سے میں نے تمہیں مال میں دیکھا تھا۔ مجھے تو یہ بھی نہیں پتا تھا تم آیت ہو۔ "

۔

"میں نے آپ سے یہ سب پوچھا؟۔ آخری بار بول رہی ہوں دور رہیے مجھ سے۔ "

انگلی دکھا کر وہ سائیڈ سے نکلنے لگی پر ازلان دروازے کے بیچ پھیل کہ کھڑا ہو گیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"تم اتنی خود غرض کیوں ہو۔؟ "

وہ جھنجھلایا۔

ہوں تو ہوں۔۔ آپکا مسئلہ نہیں ہے۔۔اور یہ سڑک چھاپ حرکتیں کرنے کی ضرورت نہیں ہے "

" میرے سامنے سے ہٹیے۔

" میری محبت کا نہیں تو اپنی ماں کی خواہش کا احترام کرلو۔ "

ازلان نے بہت اہم پتا پھینکا تھا اور اب اسے یقین تھا اسے کامیابی ہی حاصل ہو گی۔

" کیسی خواہش؟ "

آیت نے سمجھی سے پوچھا۔

" خالہ کی خواہش تھی کہ تمہاری شادی مجھ سے ہو۔ "

سنجیدگی سے بتایا۔

" تو؟ "

سپاٹ انداز۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com

" تو یہ کہ میری محبت کا نہیں تو انکی خواہش کا احترام کرلو۔ "

" اس سے کیا حاصل ہو گا۔؟ "

سینے پر ہاتھ باندھے اسنے گہری سانس لی ورنہ دل تو کر رہا تھا کہ دھکہ دے دے اور وہ لڑھکتا ہوا سیڑھیوں سے گرے۔ پر یہ خطرناک تھا موت بھی واقع ہو سکتی تھی۔

" مطلب۔۔؟"

ازلان نے ناسمجھی کا اظہار کیا اب بھلا اس بات میں کیا مطلب ہو سکتا تھا۔ وہ اسکی ماں کی آخری خواہش تھی کیا اتنا کافی نہیں تھا۔

مطلب یہ کہ مرنے والا مر چکا۔ اسے اب اس دنیا کے معاملات سے کوئی فرق نہیں پڑھے گا۔ " مرنے کے بعد انسان کو صرف اپنے آخری سفر کی فکر ہوتی ہے۔ دنیا میں کیا ہو رہا ہے کیوں ہو رہا ہے اسے کوئی غرض نہیں۔

مرنے والا مر گیا تو میں اسکے لیے کیوں قربانی دوں؟ اور قربانی بھی وہ جس سے اسے کوئی فرق ہی نہیں پڑنا۔

اور میری ماں کو جس سے سکون ملے گا اور جس سے فرق پڑتا ہے میں وہ کرتی ہوں۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" اسلیے یہ فضول بکواس کر کے میر ا اور اپنا وقت ضائع کرنے کی ضرورت نہیں۔

اپنی بات مکمل کرتے اسنے حیران کھڑے ازلان کا ہاتھ پکڑ کے آگے کھینچا اور نیچے چلی گئی۔

ازلان لاجواب سا حیران رہ گیا۔ اسے لگا تھا اس کے بعد وہ منع نہیں کرے گی۔

احساسات اور جذبات سے بلکل عاری ہے۔ مطلب مانا کوئی فرق نہیں پڑیگا پر انسان خود کی تسکین " کے لیے تو کر لیتا ہے۔۔۔

وہ بھی ناچار نیچے اتر آیا۔ اب آیت کی محبت میں پودوں کو پانی ڈالنے سے تو رہا۔

****

خرم ابھی اپنی دادی اور پھپھو کو لے کر آیا تھا۔ سب ان سے گرم جوشی سے ملے تھے۔

وہ تو یہ دیکھ کر کوفت میں مبتلا ہوا تھا کہ عورتیں اتنی باتیں کیسے کر لیتی ہیں۔

جب سے دادی اور پھپھو آئیں تھیں ساری خواتین نان سٹاپ بول رہی تھیں۔ تنگ آ کر وہ اپنے کمرے میں آ گیا۔

ازلان بیڈ پر ہی سر تھامے بیٹھا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" کیا ہوا۔ ایسے کیوں بیٹھے ہو۔ "

خرم صوفے پر گرا۔

" خرم اسکو منانا آسان نہیں ہے آیت کو ہم جتنا آسان سمجھے تھے وہ اتنی آسان نہیں ہے۔ "

ازلان نے پریشانی سے بولا۔

"صرف اپنا بولو۔ میں تو پہلے دن سے ہی جانتا ہوں وہ بہت تیڑھی چیز ہے۔۔۔ "

خرم نے کندھے اچکائے جبکہ ازلان نے کوئی جواب نا دیا۔

"ازلان میرے پاس ایک آئیڈیا ہے "

خرم نے رازداری سے کہا اور سیدھا ہو کر بیٹھا۔

" ہمم۔ "

اسکا پراسرار لہجہ دیکھ کر ازلان بھی متوجہ ہوا۔

" تم نے آیت کو بتا دیا نا کہ تم اس سے محبت کرتے ہو؟ "

" ہاں بتا دیا۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ازلان نے اثبات میں سر ہلایا۔

" اسکو منانے کی بھی کوشش کر رہے ہو؟ "

" ہاں۔۔ "

تو بس پھر میری بات غور سے سنو۔ ساری لڑکیاں ایک جیسی ہوتی ہیں بہت مین۔۔ صرف دکھاوا " کرتی ہیں ورنہ خود بھی وہ یہی چاہتی ہیں کہ لڑکے انکے آگے پیچھے گھومیں۔۔ تو یقیناً آیت بھی یہی " چاہیگی۔۔ تو تم آخری ٹائم پر بازی پلٹ دو۔

خرم نے اپنی ران پر ہاتھ مارا۔

" کیسے؟ "

ازلان الجھا۔

میرے دوست مطلب یہ کے تو اسے چھوڑ دے وہ آخر وقت تک یہی سوچ کے انتظار کرتی رہے گی " " کہ ازلان آئے گا۔ پھر جب تم نہیں آؤ گے تو خود لائن پر آ جائیگی۔

"رکو ذرا۔۔ رکو میں تمہیں بتاتا ہوں۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

خرم لمحے کی دیر لگائے بغیر باتھروم میں گھس گیا۔

****

" آیت سنوو۔۔۔ "

سب لاؤنج میں بیٹھے تھے آیت سب کو چائے دے رہی تھی جب کمرے سے نکلتی نازنین نے اسے پکارا۔

" جی خالہ۔ "

" بیٹا کل تم وقار کے ساتھ جا کر اپنی شاپنگ فائنل کر لینا۔۔۔میں نہیں چاہتی آخری وقت میں تم ادھر سے ادھر بھاگتی پھرو۔ "

" جی خالہ۔۔ "

سامنے بیٹھا ازلان پہلو بدل کے رہ گیا۔

" میں آتا ہوں۔ "

ازلان خرم کو بول کر اٹھنے لگا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" کہاں جارہے ہو؟ "

خرم نے اسکا ہاتھ پکڑا۔

" کام ہے مجھے۔ "

خرم سے ہاتھ چھڑوا کر وہ باہر نکل گیا۔

ازلان تمہارا اس طرح کا بیہیو مجھے پریشان کر رہا ہے یار اگر اس طرح سب کے سامنے ری ایکٹ " کرو گے تو سب کو پتا چل جائے گا۔ "

خرم اسکے پیچھے ہی باہر آیا تھا۔

ہاں تو چلنے دو یار۔ ویسے بھی پتا تو چلنا ہی ہے کیونکہ آیت کی شادی اگر ہوئی تو صرف مجھ سے ہی " ہو گی۔ بائے ہک اور بائے کرک۔۔ "

دوٹوک بولتے اسنے سیگریٹ سلگائی۔

" ریلیکس ازلان۔۔ پیار سے مناؤ ممکن ہے مان جائے۔ "

ماننا تو اسکو پڑیگا خرم پھر چاہے وہ محبت سے ہو یا زبردستی۔۔میں نے اسکے ساتھ ایسا کچھ نہیں کیا جو وہ " یوں نفرت کرے بیٹھی ہے۔ہمیشہ میرے ایک کا دس مجھے لوٹاتے آئی ہے اور اب جب میں محبت کر رہا ہوں تب بھی وہ اسی طرح بیہیو کر رہی ہے۔۔اور میں کتنا پاگل ہوں یار اتنا ذلیل ہونے کہ باوجود اسکے پیچھے گھوم رہا ہوں۔تم نے کبھی دیکھا ہے خرم مجھے کسی لڑکی کے آگے پیچھے گھومتے ہوئے۔ یا کسی لڑکی کو اسطرح مجھ سے بدتمیزی کرتے ہوئے ؟۔

مجھے تو اب یقین نہیں ہو رہا کہ میں اسکی اتنی بے عزتی کرنے کے باوجود کتے کی طرح اسکے آگے پیچھے " دم ہلا رہا ہوں۔

وہ آج شدید غصے میں معلوم ہو رہا تھا۔سگریٹ کے گہرے کش لیتے اپنے اندر کا غبار نکال رہا تھا۔

اسے محبت کہتے ہیں ازلان۔۔مجھے کبھی ہوئی نہیں پر جتنی محبتیں دیکھی ہیں ان میں یہ سب معمولی " " بات ہے۔

خرم نے سنجیدگی سے کہا۔

" ٹھیک تو پھر اسکو بھی محبت کے بدلے محبت کرنی پڑیگی۔ "

اسنے سگریٹ لائٹر کے پیچھے سے بجھائی اور نیچھے پھینک دی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" یہ معاملات زبردستی نہیں ہوتے ازلان۔۔پیار سے مناؤ اسے۔۔ "

پیار محبت کی باتیں انہیں سمجھ آتی ہیں خرم جن میں احساسات ہوں اور وہ لڑکی احساسات سے خالی " ہے۔ "

خرم کو پیچھے دیکھتے پا کر اسنے بھی پلٹ کر دیکھا۔

آیت ہاتھ میں کچھ سامان پکڑے لان میں بلکل کونے میں بنے کمرے میں جا رہی تھی۔

"خرم تم اندر جاؤ اور میرے پیچھے مت آنا۔ "

"! لیکن۔۔ "

خرم کچھ بولتا پر ازلان اسے اشارہ کیے جا چکا تھا۔

" تم کل وقار کے ساتھ شاپنگ پر نہیں جاؤ گی۔ "

ازلان اسکے بلکل پیچھے کھڑا تھا۔آیت نے اپنے ہاتھ میں پکڑا باکس نیچے رکھا۔

زر خرید غلام ہوں آپ کی؟ یا ماہوار تنخواہ پر رکھا ہے؟ "

" ایک بار بولی ہوئی بات سمجھ نہیں آتی کے اپنے کاااام سے کاام رکھا کرو۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com

اسے دھکا دیتے وہ نکلنے لگی۔

مجھے مت مجبور کرو آیت کے میں بد تمیزی سے پیش آوں۔۔میں تمہارے ساتھ زبردستی نہیں کرنا "

" چاہتا۔

ازلان نے خود پر قابو پاتے نرمی سے کہا۔

" اور آپکو ابھی کیا لگتا ہے؟ ابھی آپ بہت تمیز سے پیش آرہے ہیں؟ "

آیت نے ماتھے پر بل ڈالے پوچھا۔

"! آیت مجھے وقار کی نظریں تم پر اٹھتی برداشت نہیں ہیں۔۔اسکی نظریں۔۔ "

" آپ کون ہوتے ہیں؟ وہ شوہر ہیں میرے ہونے والے۔۔انکی مرضی جس نظر سے دیکھیں۔۔ "

اس بار زرا زور کا دھکہ دیتے وہ سائیڈ سے نکل گئی۔

ٹھیک ہے پھر دیکھ لیتے ہیں جیت تمہاری ہوتی ہے یا میری۔ تم کل اسکے ساتھ نہیں جاؤ گی ڈیٹس "

" اٹ۔

ازلان ہاتھ جھاڑتا اس سے پہلے کمرے سے نکل گیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" جاہل انسان۔۔ "

آیت بڑبڑاتی باہر نکل گئی۔۔ اسکا خود کا ارادہ بھی وقار کے ساتھ جانے کا نہیں تھا وہ آرام دہ محسوس نہیں کرتی وہ تو خود بہانے سوچ رہی تھی کہ کیسے انکار کرے لیکن اب تو اسے وقار کے ساتھ ہی جانا تھا کسی صورت بھی۔۔

****

" ہیلو۔۔ "

" ہاں تو تیار ہیں مہر آپی آپ۔ہم پہلا سٹیپ لینگے ابھی۔ "

فلزہ کی فخریہ آواز آئی۔

"بتاؤ کیا کرنا ہے ؟ "

مہر نے ایکسائیٹڈ ہو کر پوچھا

" منہ ہاتھ دھو کر بلکل سادا سے کپڑے پہن کے اوپر چھت پر جائیں۔ "

فلزہ نے آرڈر پاس کیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" کیوں؟ "

" سوال نہیں جتنا کہا ہے اتنا کریں۔ "

مہرلب بھینچ کے رہ گئی یہ سمیع کو منانے کے لیے نہیں بلکہ اس ڈر سے مانا جارہا تھا کہ اگر وہ اسکی نا مانتی تو پچھلی پانچ چکر کا فلزہ سمیع کو بتا دیتی۔

" آگئی۔ "

دو منٹ بعد فون سے آواز ابھری۔

گڈ۔۔اب بس پانچ منٹ انتظار کریں۔۔آپکے منگیتر رات کو واک کرتے ہیں چھت پر اسی وقت۔ "

" اگر انکے آنے کے بعد آتیں تو عجیب لگتا۔

اسنے اس بار بھائی بھی نہیں کہا تھا۔ پھپھو کا گھر مہر کے گھر سے دو تین گھر چھوڑ کے تھا۔ کہ انکی چھت سے پھپھو کی چھت صاف نظر آتی تھی۔

" اوہ۔۔پھر میں یہاں کھڑے ہو کر کیا کروں؟ "

مہر نے تجسس سے پوچھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" انتظار۔۔ "

لال مرچوں کی چٹنی پیاز کے پکوڑوں کے ساتھ کھاتے وہ مزے سے مشورے دے رہی تھی۔ فون سے ہینڈ فری کنیکٹ کیے کانوں میں لگائے وہ کوئی لائف کوچ بنی ہوئی تھی۔۔

" ویسے میں انکے آنے کے بعد کیا کرونگی؟ "

وہ بات کرتے یہ بھول چکی تھی۔ کہ سمیع بھی چھت پر آنے والا تھا۔

سمیع اوپر چھت پر آیا واک شروع نہیں کی تھی کہ نظر بال کھولے کھڑی مہر پر پڑی۔ وہ فون کان سے لگائے کسی سے باتوں میں مصروف تھی۔ اسے حیرت ہوئی رات کے گیارہ بجے وہ چھت پر کیا کر رہی تھی؟ اور اس وقت فون پر بات؟ اور بات کرنے چھت پر کیوں آئی تھی؟ کیا گھر والوں سے چھپ کر بات کر رہی تھی؟

ایک ساتھ کئی سوال سمیع کے دماغ میں اٹھے۔۔ اب یہ تو فیکٹ ہے۔۔ خود چاہے جتنوں سے بات کریں لیکن جو ان سے منصوب رہ چکا ہو اسے کسی اور کے ساتھ دیکھا نہیں جاتا۔ وہ سر جھٹکتا واک کرنے لگا۔

" مجھ سے بات "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

فلزہ نے جتنے مزے سے کہا تھا اسکا دماغ بھک سے اڑ گیا۔

"تم مجھ سے مزاق کر رہی ہو؟ "

مہر نے چبھا کر پوچھا۔

"نہیں بلکل نہیں۔۔ کیا آپکو ایسا لگ رہا ہے؟ "

فلزہ نے آخری پکوڑا اٹھایا۔

"میں تم سے کیا باتیں کرونگی فلزہ؟ "

اسنے ھواء میں ہاتھ بلند کیے پریشانی سے پوچھا۔ اسکا اس طرح ھواء میں ہاتھ اٹھانا سمیع نے کن انکھیوں سے دیکھا تھا۔

آپکو کس نے بولا آپنے باتیں کرنی ہیں۔۔ آپ کو صرف مسکرانا ہے اور مسکراتے ہوئے میری بات " سننی ہے۔۔ "

"تم کیا کھا رہی ہوں۔ "

اسکی بات کو نظر انداز کیا۔

"پکوڑے اور لال مرچوں کی چٹنی۔ "

چٹخارا لے کر جواب دیا۔

مجھے یقین نہیں آتا کہ تم پتلی کیسے ہو؟ سارا دن تم کچھ نا کچھ کھاتی ہو۔۔ تمہارے بیگز اور الماری سے " بھی ہمیشہ بہت ساری تعداد میں چیزیں ملتی ہیں۔ مجھے تو لگتا ہے تمہاری الماری نہیں بیکری ہے۔

مہر نے جھنجھلائی۔ اسکو خود کو چٹ پٹے کھانوں کا شوق تھا پر زیادہ کھانے سے تیزی سے وزن بڑھتا تھا۔

" آپ میری الماری اور بیگ میں گھستی ہیں؟ وہ بھی بنا پوچھے؟ "

آواز میں سختی تھی۔

"نن۔۔ نہیں وہ بس ایک بار کھلی ہوئی دیکھ لی تھی۔ "

"ویسے آپ کو شاید اب تک علم نہیں ہوا کہ سمیع بھائی پچھلے پانچ منٹ سے چھت پر ہیں۔ "

فلزہ کی بات پر وہ چونکی۔

" دیکھنا نہیں۔۔ "

وہ واقعی وہاں دیکھنے والی تھی۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" پھر مجھے کیسے پتا چلے گا کہ وہ دیکھ رہے ہیں یا نہیں۔۔ "

" یہ آپکا مسئلہ نہیں۔ "

مہر لب بھینچ گئی۔۔

" اب آپ کچھ بولینگی نہیں صرف مسکرائینگی۔۔ صرف مسکرانا ہے۔۔ "

فلزہ نے ایک اور حکم سنایا۔

" اوکے۔ "

کہتے ہوئے مہر مسکرائی۔

" ہاں تو مجھے یہ بات سمجھ نہیں آتی آپی کے آپ سب بہنیں اتنی زہریلی کیوں ہیں ؟ "

فلزہ کی بات پر مہر کی مسکراہٹ ایسے غائب ہوئی جیسے کبھی تھی ہی نہیں۔

اسکا رخ پھپھو کی چھت کی طرف تھا۔ اسکا اچانک مسکراہٹ سمٹنا سمیع نے دیکھا تھا۔ وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ زیادہ حیران کرنے والی بات یہ تھی

کہ اسنے اب تک سمیع کو دیکھا بھی نہیں تھا۔

" کیا بدتمیزی ہے۔یہ فلزہ۔ "

" آپی بولا ہے نا صرف آپنے سننا ہے۔۔اور مسکرائیں۔ورنہ کام الٹ ہو جائے گا۔ "

اسکی بات پر مہر دانت پیستے مسکرائی۔اسکا اچانک یوں مسکرانا سمیع کو ٹھٹکا اس وقت وہ فلزہ کو بھی فراموش کر چکا تھا۔اسکا سارا دیہاں مہر پر تھا اسے تجسس ہو رہا تھا کہ مہر کس سے بات کر رہی ہے۔۔

قسم لے لیں آپ اور آپکی دونوں بہنیں مجھے اتنی بری لگتی ہیں کے تینوں کو ایک ہی لائن میں "

" کھڑے کر کے ایک ہی تیر سے تینوں کو ماردوں۔

بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے وہ ساری باتیں کر رہی تھی جو شاید اسے دوبارہ کرنے کا موقع ملتا یا نہیں۔مہر صرف مسکرائی وہ اپنے اوپر اٹھتی سمیع کی نظریں محسوس کر رہی تھی۔

" ویسے تاریخ گواہ ہے کہ برے لوگ جلدی رخصت نہیں ہوتے دنیا سے۔ "

فلز نے آہ بھری۔

" ہاں اسی لیے تم بھی زندہ ہوں ابھی تک۔ "

بظاہر مسکراتے پر دانت کچکچاتے اس نے جواب دیا خود پر کنٹرول نا ہوا۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" کہاہے نا جواب نا دیں۔ "

فلزہ نے پھر سے ٹوکا۔

عجیب نہیں لگے گا کہ میں خاموش رہوں۔ جہاں تک میرا خیال ہے بولتی صرف محبوبہ ہے اور "
محبوب سنتا ہے۔ "

ہاں ہوتا ہوگا پر میں نے ناولز میں یہ پڑھا ہے کہ لڑکیاں بہت انوسینٹ اور معصوم ہوتی ہے۔ اور مجھ "
سے بحث نا کریں جتنا بولا ہے اتنا کریں۔۔ "

****

نازنین میں سوچ رہی تھی ابھی شادی میں بیس دن ہیں تو جب تک ہم منگنی کی رسم کر لیتے ہیں۔۔ "
تھوڑا اہلا گلا ہو جائے گا "

مہرین خوشی سے بولیں جبکہ ازلان جو ویسے ہی جلتے انگاروں پر بیٹھا تھا اور آگ بگولہ ہو گیا۔

" ہاں میں بھی کچھ ایسا ہی سوچ رہی تھی آپی۔۔ آپکا کیا کہنا ہے خالہ۔ "

نازنین نے خرم کی دادی سے پوچھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ہاں بلکل۔۔ کینیڈا میں تو ایسی شادیاں ہوتی ہیں جیسے کسی میت میں گئے ہوں۔ دلہن کا لباس بھی کفن جیسا ہوتا ہے۔ "

" اگر جینی یہ سب باتیں سمجھیں تو ریئل کا کفن پہن کے قبر میں اتر جائے۔ "

دادی کی بات خرم نے ازلان کو کہا جس پر وہ اس موقع پر بھی ہنس دیا۔

ویسے اچھا ہوا یہ یہاں آئی۔ مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے۔ اچھا ہوا بور ہو رہی ہے۔ تم لفٹ نہیں کروا رہے بڑوں سے وہ بات نہیں کرتی۔ آیت سے وہ کٹی کٹی رہتی ہے میں نوٹ کر رہا ہوں۔۔ اور یہ بھی دیکھ رہا ہوں پورے گھر میں تمہارے بعد وقار کو منہ لگاتی ہے۔ "

خرم مجھے لگتا ہے تمہیں جینی سے شادی کر لینی چاہیے تمہاری بات اس سے شروع اور اسی پر ختم ہوتی ہے۔۔ "

ازلان نے اکتا کر کہا۔

"ہاں تو بس۔ پرسو کر لیتے ہیں منگنی۔"

خرم کوئی جواب دیتا اس سے پہلے نازنین نے خوشی سے فیصلہ سنایا۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" زیادہ لوگ نا صحیح گھر گھر کے اور قریبی رشتہ داروں کو بلا لینگے۔ "

مہرین نے بات میں حصہ لیا۔

" ہاں پھر پکا ہو گیا۔۔۔ اب سب جلدی جلدی سو جائیں کل ہی سارے کام فارغ کرنے ہیں۔ "

یہ خرم کی پھپھو تھیں۔

جینی وقار کے ساتھ ہی بیٹھی باتیں کر رہی تھی جبکہ اسکی نظر ازلان پر تھی جو ہر دو منٹ بعد اس سے بے نیاز بیٹھی آیت کو دیکھ رہا تھا۔

****

" اب فون رکھو فلزہ۔۔ اس سے پہلے میں کچھ غلط بول دوں۔ سمیع نیچے جا چکا ہے۔ "

مہر جو تقریباً آدھے گھنٹے سے فلزہ کی کڑوی کسیلی باتیں مسکراتے ہوئے سن رہی تھی کڑک کر بولتی فون کاٹ گئی۔

" افففف آج کے لیے اتنا کافی تھا۔ "

فلزہ نے کان سے ہینڈ فری نکال کر رکھی اور تکیے میں منہ دیے لیٹ گئی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"یا اللہ کیا میں امید رکھوں کے کل میرا نکاح ہو گا؟ "

معصومیت سے پوچھا۔

" امید نہیں یقین رکھو نگی اللہ تعالی۔۔بس آپ میرا یقین پورا کریے گا۔ "

کہتے ساتھ وہ مسکرائی۔۔

* * * * * * * * * * *

وہ آیت کے کمرے کے دروازے پر کھڑا ادھر ادھر دیکھ رہا تھا۔

اس وقت رات کے تین بج رہے تھے۔ مطمئن ہونے کے بعد اس نے کمرے کا ہینڈل گھمایا دروازہ لاک نہیں تھا اسلیے کھل گیا۔

اندر آکر اسنے دروازہ لاک کیا۔

چلتا بیڈ تک آیا۔ وہ اس موسم میں بھی کمفرٹر اوڑھے لیتی تھی۔

" خود کے ساتھ حرکتیں بھی عجیب ہیں۔ "

وہ بڑبڑایا۔

" کتنا بہترین موقع ہے۔ ابھی پوری بالٹی بھر کے پانی انڈیل دینا چاہیے۔ "

پھر ذہن جھٹک دیا۔ آیت سے برابر نظر پڑی تو دل کیا اپنا سر پیٹ لے۔ وہ کیسے بھول گیا تھا کہ جینی بھی اسی کمرے میں ہو گی۔

" افففف یہ تو واقعی مصیبت ہے صحیح کہتا ہے خرم۔ "

وہ جینی کو دیکھ کر پھر بڑبڑایا۔ آج اسے جینی کو اپنے ساتھ لانے پر افسوس ہوا تھا۔

ابھی وہ مزید کچھ سوچتا کہ سائیڈ ٹیبل پر رکھا آیت کا موبائل زور زور سے بجنے لگا۔ ہڑبڑاہٹ میں اسے سمجھ نہیں آیا وہ کیا کرے۔ اور اس سے پہلے وہ کچھ کرتا لیکن آیت اٹھی اور الارم بند کیا۔

بیڈ سے اٹھی تو نیم اندھیرے میں جینی کے علاوہ بھی کسی اور نفس کا احساس ہوا۔

آگے بڑھ کے سوئچ آن کیا۔۔ اور اپنے کمرے میں رات کے تین بجے ازلان کو دیکھ کر وہ سکتے میں چلی گئی۔

" وہ۔۔وہ۔۔ !"

ازلان کو سمجھ نہیں آیا وہ اچانک کیا بولے۔

" آپ یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔؟رات کے اس وقت۔؟ "

وہ ہلکی آواز میں غرائی۔

" بات کرنے آیا تھا۔ "

وہ جلد ہی سنبھلا۔

رات کے تین بجے؟ آپ کا دماغ خراب ہے۔۔؟ یہ آپکا کینیڈا نہیں ہے مسٹر ازلان جو رات کے اس " پہر کمرے میں آ گئے۔

اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ چلائے۔ اور مار مار کے گھر سے ہی نکال دے۔۔

" مجھے معلوم ہے یہ کینیڈا نہیں ہے۔۔ جبھی اتنے فاصلے پر کھڑا ہوں۔ "

اسکے جواب پر آیت کو لگا غصے سے اسکا دماغ پھٹ جائیگا۔

" نکلو میرے کمرے سے ورنہ چلا چلا کر سب کو بلاؤنگی۔ "

آیت نے انگلی اٹھا کر وارن کیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

میں صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ آیت تم کل وقار کے ساتھ نہیں جاؤ گی اور تم منگنی کے لیے بھی منع کر دو۔۔ میری بات سمجھو۔۔ اگر تم یہ سوچ رہی ہو کہ سب کیا کہینگے تو آئی۔۔ "!

" میرے کمرے سے نکلو۔ "

آیت خونخوار نظروں سے اسے گھورتے برداشت کی آخری حدوں پر تھی۔

شرم نہیں ہے آپ میں۔ مجھے آج اس بات پر افوس ہو رہا ہے کہ خالہ خالو آپکی تربیت میں فیل ہو گئے۔ "

اسکے اس جملے پر ازلان کو بھی غصہ آیا پر اسکی بات بھی ٹھیک تھی۔

" آیت۔۔ "

ازلان اس سے پہلے جوابا کچھ بولتا جب آیت کے کمرے کا دروازہ بجا۔ باہر سے نازنین کی آواز آئی۔۔

آیت نے ہی انہیں تہجد میں اٹھانے کا بولا تھا۔

"میں اٹھ گئی۔ خالہ۔ "

آیت نے اندر سے آواز لگائی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اوکے اگر تم میری بات نہیں مانتی تو میں یہاں سے نہیں جاؤنگا اور بعد میں لوگ کچھ بھی کہیں اسکا "

" زمہ دار میں نہیں۔

ازلان ہونٹوں پر مسکراہٹ لیے چیلینجنگ انداز میں بولا۔

"کیا ہوا چپ کیوں ہو گئ؟ ابھی تو کہہ رہی تھی چلا چلا کر بلاؤ گی۔ اب کیا ہوا۔؟ "

ازلان نے سینے پر ہاتھ باندھے۔

"!میں زبردستی نہیں چاہتا آیت۔۔ میں تم سے محبت کرتا ہوں ایک باریقی۔۔ "

اسکی بات پوری بھی نہیں ہوئی تھی کہ آیت دروازے کی طرف بڑھی۔

کمرے کا دروازہ مکمل کھول دیا۔۔ ازلان اسکی اس جرات پر حیران رہ گیا۔

میں وہ لڑکی بلکل نہیں ہوں جو اپنی عزت پر اٹھتی انگلیوں سے ڈرتی ہیں۔ میں ان لڑکیوں میں سے ہو "

جو اپنی عزت پر اٹھنے والی انگلیوں کو توڑ دیتی ہے۔۔ آپکو کیا لگا میں اپنی عزت سے ڈر کر چپ رہی۔۔؟

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

تو یہ آپکی غلط فہمی ہے۔۔میں نے تو آپکی عزت کی حفاظت کی ہے۔۔اگر اس وقت تمہیں میرے کمرے میں کوئی دیکھ لیتا نا تو میرا کچھ نہیں جاتا پر اگلے لمحے تم اس گھر سے باہر ہوتے۔۔۔بچپن سے انکے ہاتھوں میں پلی ہوں۔میری تربیت ایک ماں اور دو باپوں نے کی ہے۔۔

" اسلیے آئندہ احتیاط کرنا۔یہ میری آخری وارننگ ہے۔۔۔

ازلان کو لاجواب چھوڑ کر اسنے ایک نظر سوئی ہوئی جینی پر ڈالی اور وضو کرنے واشروم میں گھس گئی۔

ازلان نے ایک نظر باہر دیکھا شکر کوئی نہیں تھا۔وہ وہاں سے تیزی سے اپنے کمرے میں چلا گیا۔

وہ اسکی سوچ سے کہیں زیادہ مشکل ثابت ہورہی تھی۔

ناممکن سا لگنے لگا تھا اسے سب۔۔

****

" نا کرو یار۔۔یہ سب کیا ہورہا ہے۔۔"

فلزہ رونی صورت بنائے آیت کو دیکھ رہی تھی۔

" وہی تو کہہ رہی ہوں یار "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

آیت بھی پریشانی سے بولی۔

ابھی اسنے فلزہ کو ساری کہانی بتائی تھی۔ کیسے وہ اور ازلان مال میں ملے پھر اسکے بعد ازلان کی باتیں اور حرکتیں پھر رات میں اسکا یوں کمرے میں آنا۔

یار یہ تو نہ انصافی ہے۔۔ یہ سب تو میرے ساتھ ہونا چاہیے نا دعائیں میں مانگ رہی ہوں اور اثر " " تمہارے لیے ہو رہا ہے۔

فلزہ کا دل کیا پھوٹ پھوٹ کے رو دے۔

" کیا۔۔؟ "

آیت نے اسے گھورا۔

یار تم کتنی لکی ہو۔ ایڈوینچر سے بھرپور زندگی میں چاہتی ہوں۔۔ فورس میرج مجھے کرنی ہے اور ہو " " تمہارے ساتھ رہا ہے۔۔۔

" فلزہ تمہیں یہ ایڈوینچر لگتا ہے۔۔ واقعی؟؟ مجھے یقین نہیں آتا تم کس طرح کی لڑکی ہو؟ "

آیت نے سر جھٹکتے کتاب کھولی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" الو گدھی عورت۔۔ تمہیں کیا پتا۔۔۔ اچھا بتاؤ دکھتا کیسا ہے؟ "

فلزہ دلچسپی سے قریب ہوئی۔

" فلزہ مجھے غصہ نا دلاؤ۔۔ "

آیت نے غصے سے دیکھا۔

تم سے زیادہ بیوقوف لڑکی میں نے نہیں دیکھی۔ لڑکیاں مانگتی ہیں یہ سب اور تمہیں نصیب ہو رہا

" ہے تو ناشکری کر رہی ہو۔

فلزہ نے جھڑکا۔

تو پھر تمہیں بھی ناشکری نہیں کرنی چاہیے۔ خوشی خوشی مان جاؤ۔ سمیع بھائی بھی تو تمہیں محبت "

" کرتے ہیں اور تم ہی سے شادی کرینگے۔

آیت نے کتاب بند کرتے حساب بے باک کیا۔

میں انکو بھائی سمجھتی تھی اور ویسے بھی مجھے ایسے انسان سخت زہر لگتے ہیں جو بھورے کی طرح کبھی "

"اس کلی تو کبھی اس کلی۔ وہ ایک دل پھینک عاشق ہیں مجھ سے پہلے مہر کے ساتھ انکی محبت تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" ہاں تو ازلان بھی تو ایسا ہی ہے۔ اپنی گرلفرینڈ کو ساتھ لایا ہے۔ اور وہاں بھی نجانے کتنی ہو نگی۔۔ "

" لیکن جو بھی ہو۔ سمیع جیسا تو بلکل نہیں ہو گا۔ "

فلزہ نے منہ بناتے نظر پھیری۔۔ دل کیا کہہ دے کہ وقار بھائی کونسے شریف ہیں۔ مہر سے بھی چکر تھا اور مہر کی زبانی پتا چلا تھا کہ اس سے پہلے بھی کسی سے تھا۔ پر خاموش رہی آیت کو دکھی نہیں کر سکتی تھی۔

" فلزہ میں سوچ رہی تھی ہم نقاب کرنا شروع کر دیں۔ "

آیت اچانک پر جوش ہوئی۔

" کیا "

فلزہ نے گھبراہٹ سے لب بھینچے۔

" میں کہہ رہی ہوں کہ ہم نقاب کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ "

اس بار قدر تحمل سے بولا۔

" یار میں تو برقہ بھی نہیں پہنتی پھر نقاب تو دور کی بات ہے۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

فلزہ نے منہ بسورتے کہا۔

" ہاں تو کیا ہوا اس میں کیا مشکل ہے؟ نہیں پہنتی تو اب پہن لو۔ "

آیت نے رسانیت سے سمجھایا۔

"! لیکن۔۔ "

لیکن کیا؟ یار سارے فساد ہی اسلیے ہیں۔ اب دیکھو اگر میں نقاب کرتی تو مال میں ازلان مجھے نا دیکھتا "

" پھر نا یہ مسئلہ ہوتا۔ اب تم اپنی مثال ہی لے لو۔ اگر سمیع تمہیں نا دیکھتا تو پیچھے پڑتا۔؟

فلزہ نے دونوں آئبرو اچکائی۔

" نن۔۔ نہیں "

" بلکل۔۔ تو ہم پردہ شروع کر دیتے ہیں۔ "

آیت پھر پرجوش ہوئی۔

" لیکن۔۔۔ "

فلزہ بولتے بولتے رکی۔

"کیا لیکن ؟۔ "

" یار میں ابھی نہیں کر سکتی۔ "

فلزہ نے رخ موڑتے انگلیاں مروڑیں۔

" کیوں نہیں کر سکتی ؟ "

آیت نے اسکا رخ اپنی طرف کر کے ماتھے پر بل ڈالے پوچھا۔

" ابھی میری شادی نہیں ہوئی۔۔ بلکہ رشتہ بھی نہیں ہوا۔ "

معصومیت سے کہا۔

" تو؟ "

آیت نے کندھے اچکائے۔

" اگر نقاب کرونگی تو کوئی دیکھے گا نہیں۔ اگر دیکھا نہیں تو پسند کیسے کریگا۔ "

آیت ہونق بنے اسے دیکھتی رہ گئی۔ کیا ذہنیت تھی اس لڑکی کی۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

فلزہ۔۔ناولز کی دنیا سے باہر آؤ۔۔ حقیقی دنیا ایسی نہیں ہوتی۔اور یہ کس نے کہا محبت صورت کی " محتاج ہوتی ہے۔۔

بات ساری نصیب کی ہوتی ہے۔اور تم چاہو تو اپنا نصیب بدل سکتی ہو۔۔دعا کر کے۔۔ لیکن ایسے گھومنے سے محبتیں ملتی ہوتیں ناتو آج دنیا میں دن بدن لڑکیوں کے ساتھ زیادتیوں کی تعداد میں اضافہ ناہوتا۔ "

آیت نے فلزہ کا ہاتھ تھاما۔

جانتی تھی اسے سمجھانا بہت مشکل ہے۔پر کیا پتا مان جائے۔

ہمم ٹھیک ہے لیکن ابھی نہیں۔۔تمہاری منگنی کے بعد۔پلیز یار۔۔ صرف ایک دن کی بات ہے پھر " وعدہ دونوں کرینگے نقاب۔"

فلزہ نے آیت کا ہاتھ پکڑے گھیگا کر کہا۔ آیت پہلے اسے تیڑھی نظروں سے گھورتی رہی پھر "صرف منگنی تک "بول کے اثبات میں سر ہلا دیا۔۔۔

****

" کول ڈاؤن ازلان صرف منگنی ہی ہو رہی ہے یار۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

خرم یہ کوئی ساتویں بار اسے ریلیکس ہونے کا بول رہا تھا۔

صرف منگنی۔؟ آج منگنی کل شادی۔۔وہ تو مانے گی نہیں۔۔اور پھر کچھ ہی دنوں میں اسکی شادی "

" بھی ہو جائے گی۔

ازلان کل سے جلتے انگاروں پر چل رہا تھا۔۔

"یار دیکھو۔۔۔ "

خرم نے کچھ بولنا چاہا لیکن ازلان نے اسکی بات کاٹ دی۔

" تم مجھے یہ بتاؤ میرا ساتھ دو گے یا نہیں۔ "

ازلان نے دوٹوک پوچھا۔

"!ازلان میری۔۔۔ "

"ہاں یا ناں "

دوبارہ بات کاٹی۔

" ہاں۔۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

بلآخر اسے ہار ماننا پڑی۔

توبس ٹھیک ہے۔۔اگر وہ ایسے نہیں مانتی توزبردستی صحیح۔ "

" ہم کل منگنی سے پہلے اسے اغواء کرلینگے۔۔

خرم کو لگا اسکا دماغ مکملی خراب ہوچکا ہے۔

کیا؟ تمہارا دماغ خراب ہے ازلان یہ صرف مثال ہے کہ دوستی میں جان بھی دے دینی چاہیے۔ لیکن " تم تو واقعی میری جان لینے پر تل گئے ہو۔۔اغواء کے کیس میں جیل بجھواؤ گے یا پھر ہو سکتا ہے میرا "ڈائیریکٹ انکاؤنٹر ہی ہو جائے۔میں تو پاکستان نیشنل بھی نہیں ہوں یار۔

خرم اسکے سامنے آتے پرشانی سے بولا۔

" اگر تم نے میرا ساتھ نا دیا تو میں مر جاؤنگا۔ "

ازلان نے کندھے اچکائے۔

ازلان کو گھورتے وہ کمرے سے نکل گیا۔

****

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

تیاریاں دھوم دھام سے ہو رہی تھیں سارا انتظام لان میں ہی کیا گیا تھا۔۔

ازلان ادھر سے ادھر جلے پیر کی بلی کی طرح چکر کاٹ رہا تھا۔کچھ سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کیا کرے۔۔

قریبی رشتہ دار۔وقار کے دوست سب انوائٹڈ تھے۔

خرم اسے بار بار حوصلہ دے رہا تھا۔آج جینی تو ایسے خوش نظر آرہی تھی جیسے اسکی اپنی شادی ہو۔

دیکھتے دیکھتے وقت شام میں ڈھل گیا۔

مہمان آنا شروع ہو گئے تھے خرم ازلان کو زبردستی پکڑے کمرے میں لیکر گیا تھا تا کہ تیار ہو سکے۔

ورنہ جس طرح وہ باولوں کی طرح گھوم رہا تھا کوئی بھی اسے مجنون ہی سمجھتا۔

****

فلزہ اپنا سامان لے کر جلدی ہی آیت کے گھر آگئی تھی اور اس وقت آیت کے کمرے میں بیٹھی پالر والی کو پریشان کر رہی تھی۔۔

جب پالر والی نے اسکے بال کھولے اور انکا ہیئر اسٹائل بنانے لگی تو اسنے روک دیا۔

اور پھر اپنے آج ہی کٹوائے بینکس ماتھے پر چھوڑے اور ہائے پونی بنالی۔

پالروالی اسے دیکھتی رہی۔ عجیب ہی لڑکی تھی۔

گاجری رنگ کی زمین کو چھوتی سادی سی میکسی جس پر خوبصورت سا گاجری رنگ کا ہی کام ہوا تھا۔

ہونٹوں پر ہلکی نیچرل لپ اسٹک اور بلکل بیبی سوفٹ میک اپ۔

وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔

وہیں دوسری طرف آیت گاجری رنگ کی میکسی میں جس پر گولڈن امتزاج کا خوبصورت کام ہوا تھا اور گالڈن رنگ کا بڑا جالی دار ڈوپٹہ جس پر گولڈن نگوں کی چھن ڈلی تھی سر پر سیٹ کیے۔۔ بالوں کا خوصورت سا ہئیر اسٹائل بنائے چہرے پر دو تین لٹیں چھوڑے ہلکے میک اپ میں وہ عام دنوں کی طرح بہت خوبصورت پر بلکل مختلف لگ رہی تھی۔ وہ میک اپ نہیں کرتی تھی اسلیے ابھی ہلکے میک اپ میں ہی اسکا روپ عام دلہنوں سے زیادہ نکھر آیا تھا۔

فلزہ اور اسنے ہم رنگ سوٹ پہنا تھا اور یہ ڈیمانڈ آیت کی ہی تھی کہ اسکی ایک ہی بیسٹ فرینڈ ہے تو لگنا چاہیے۔۔۔

خرم اور ازلان تیار ہو چکے تھے۔ دونوں نے ایک جیسے سفید کرتے اور پیشاوری چپل پہنی تھیں۔

ازلان اگر تو لڑکی ہوتا تو پتا ہے آج یہ گانا گاتا۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" ساجن ساجن ساجن میرے ساجن میرے ساجن تیری دلہن سجاؤنگی۔۔۔ تیری دلہن سجاؤنگی۔۔

ازلان نے اسے غصے سے گھورا

" مزاق کررہاہوں یار "

خرم نے اسکے بگڑے زاویے دیکھ سرینڈر کیا۔

مہرین انہیں بلانے آئیں پھر وہ وقار کو لیے اسٹیج کی طرف بڑھ گئ۔

وقار کو اسٹیج پر بٹھانے کے دس منٹ بعد آیت کو بھی فلزہ اور وقار کی پھپھو کی بیٹی باہر لے آئی۔ نیچے تک گھونگٹ ڈالے آیت مکمل چھپی ہوئی تھی۔

" پاکستان میں منگنی میں بھی گھونگٹ لیتے ہیں؟ "

خرم نے ازلان کے کان میں سرگوشی کی۔ اسنے اب تک آیت کے برابر چلتی فلزہ پر غور نہیں کیا تھا۔ اور غور کرتا بھی کیسے پہلے جب اس سے ملا تھا تب اسکے چہرے پر یہ کٹے بالوں کا اضافہ نہیں تھا۔

" پتا نہیں پر اچھا ہے۔۔ میں نہیں چاہتا اسے وقار دیکھے۔ "

ازلان نے سکون سے کہا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"!ہمممم۔۔یہ۔۔۔"

اب خرم کی نظر آیت کے برابر چلتی فلزہ پر پڑی غور سے دیکھنے سے اسکی آنکھیں پوری کھل گئیں۔

ہونٹوں پر خود بخود مسکراہٹ رینگی۔

" بکری۔ "

ہونٹوں نے جنبش کی۔

" کیا؟ "

ازلان نے اسے بڑبڑاتے دیکھ پوچھا۔

" نہیں کچھ نہیں۔ "

ازلان کو آنکھ مارتے وہ واپس فلزہ کو دیکھنے لگا جو سب سے بے خبر آیت کو لے کر اسٹیج چڑھ رہی تھی۔

" میں ابھی آتا ہوں۔ "

ازلان خرم کے کندھے پر ہاتھ رکھے اسے بولتا اندر چلا گیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

خرم کی نظروں کا مرکز واپس فلزہ ہو گئی۔ جو اسٹیج پر آیت کے برابر والی کرسی پر بیٹھی نان اسٹاپ بول رہی تھی۔

دل نے فوراً گدگدی کی کیوں نا تھوڑا چھیڑا جائے لیکن پھر رک گیا اسٹیج پر تھی وہ۔

" آیت۔۔ تمہارا کزن ازلان کہاں ہے ؟ "

فلزہ نے اسکا گھنگٹ الٹتے پوچھا۔

" خود نے گھونگٹ ڈالا تھا اور خود ہی الٹ دیا۔ "

آیت نے اسے گھورا۔

ہاں سوچا تھا تمہارے منگیتر سے نیگ لونگی پر اسے تو جیسے تمہارا چہرہ دیکھنے میں کوئی دلچسپی ہی نہیں " ہے۔۔ ایک بار بھی نہیں بولا۔ "

فلزہ نے کڑوا منہ بنایا۔

اسکا ایک ایک انداز خرم بڑے غور سے دیکھ رہا تھا۔

" وہ شریف ہیں۔۔ چھچھورے نہیں۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

آیت نے جتا کے کہا۔

سوری ٹو سے آیت اسے شرافت نہیں کہتے اور مجھے تو وہ کسی پریشانی میں لگ رہے ہیں۔ دیکھ نہیں " " رہی بیٹھے تمہارے ساتھ ہیں اور موبائل پر مصروف کسی اور کے ہیں۔

فلزہ نے ناک چڑھائی۔ اسکا تو دل کر رہا تھا اتنا تیز تیز بولے کے برابر میں بیٹھے وقار کے ساتھ سب سنیں۔

" چپ کرو فلزہ۔ "

" اچھا خیر چھوڑو۔۔ یہ بتاؤ ازلان کہاں ہے؟ "

فلزہ نے خوشی سے پوچھا۔

"کیوں؟ "

آیت نے ایک نظر اسے دیکھ کے نظریں جھکا لیں۔

" تم تو ناولز کی ہیروئن کی طرح دکھتی ہو مجھے دیکھنا ہے کہ وہ بھی ایسے دکھتے ہیں یا نہیں۔۔"

" فلزہ مجھے مت مجبور کرو کہ یہاں سے لات مار کے نیچے پھینکوں "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

آیت نے دانت پیستے کہا۔۔

"ازلان۔۔۔"

یہ نام سن کے فلزہ مڑی۔وہاں اسٹیج کی طرف ایک عورت کسی لڑکے کو آواز لگا رہی تھی۔

وہ وہیں دیکھنے لگی۔جب ازلان نے پلٹ کر دیکھا تو فلزہ دیکھتی رہ گئی۔

سفید کرتا آستین کہنیوں تک موڑے۔ہاتھ میں سلور چین کی گھڑی۔اس پر قاتل ہلکی

گرے آنکھیں وہ وجیہہ ہونے کے ساتھ ساتھ بہت حسین بھی تھا۔

اسنے واپس پلٹ کر ایک غصے بھری نگاہ آیت پر ڈالی جو شاید اندھی ہو گئی تھی۔۔

کچھ سوچ کر وہ اسٹیج سے اتری اور ازلان کی طرف قدم بڑھا دیے۔

" اسلام و علیکم۔ "

ازلان موبائل میں کچھ ٹائپ کر رہا تھا جب فلزہ اسکے پاس آئی۔وہ فلزہ کو پہچان گیا تھا۔

نازنین بتا چکی تھیں اسے فلزہ کے بارے میں اور وہ تصویر میں بھی دیکھ چکا تھا۔

" وعلیکم اسلام مس فلزہ۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ازلان نے مسکراتے جواب دیا

یہ نظارہ دیکھ کر دور کھڑی جینی کا دل کیا فلزہ کو جان سے مار دے۔ لیکن وہ کچھ کر نہیں سکتی تھی کیونکہ ازلان نے سختی سے منع کیا تھا۔

وہی دوسری طرف خرم اپنے دل کو کوئی بھی شرارت کرنے سے روک رہا تھا جو مستقل انکار کرتے ضد پر اڑا تھا پھر آخر دل کے ہاتھوں ہارتے اسنے اپنے قدم فلزہ اور ازلان کی طرف بڑھا دیے۔

" آپ نے آیت کو دیکھا کتنی پیاری لگ رہی ہے ماشاءاللہ سے بلکل ڈول کی طرح۔ "

فلزہ نے جان بوجھ کے پوچھا بے اختیار ازلان کی نظر آیت پر گئی اور پلٹنا بھول گئی۔ اور زیادہ حسین بات یہ تھی کہ وقار بھی اسٹیج پر نہیں تھا۔ آیت کے ساتھ خرم کی پھپھو اور مہرین تھیں۔

" کہاں کھو گئے آپ۔ "

فلزہ نے اسکے آگے چٹکی بجائی ورنہ اسکی کیفیت سے وہ بخوبی واقف تھی۔

" ازلان تم نے کبھی بکری زبح کی ہے؟۔ "

جانی پہچانی آواز پر فلزہ نے رخ موڑ کے دیکھا تو اپنے سامنے اسی مال والے لڑکے کو پایا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" میں سمجھا نہیں۔ "

ازلان نے نا سمجھی سے شانے اچکائے

وہ مطلب یہ کہ تم نے کبھی بکری حلال کی ہے۔۔ مطلب یا کبھی یہ سنا ہے قصائی زبح کرنے آیا اور "

"خود زبح ہو گیا؟

ازلان سمجھے یا نا سمجھے فلزہ اسکی باتیں سمجھ بھی رہی تھی اور اسے کچا چبا جانے کی نیت سے گھور بھی رہی تھی۔

فلزہ یہ میرا بیسٹ فرینڈ ہے خرم۔۔ فرسٹ ٹائم پاکستان آیا ہے۔ اور خرم یہ آیت کی بیسٹ فرینڈ ہے"

" فلزہ۔۔

" اوہ اچھا انکا نام فلزہ ہے؟ میں سمجھا پونی والی نام ہے۔ "

کہتے ساتھ خرم ہنسنے لگا جبکہ ازلان نے بمشکل ہنسی روکی۔

" ایکسکیوز می۔۔ "

معذرت کرتے فلزہ وہاں سے نکل گئی ورنہ بی پی شوٹ کر جاتا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" کیا بد تمیزی تھی خرم یہ۔۔ "

ازلان نے اسے گھورا

" چل یار۔۔ تفریح۔۔ روکو میں معافی مانگ کے آتا ہوں۔ "

ازلان کے کندھے پر تھپکی دیتے وہ فلزہ کی طرف بڑھ گیا۔

جبکہ ازلان کی نگاہوں کا مرکز ایک بار پھر آیت تھی پر اس بار وقار بھی اسکے برابر بیٹھا تھا اور آیت سے بات کر رہا تھا۔

غصے سے لب بھینچ گئے۔ وہ پاکستان آیا ہی کیوں تھا آخر۔

ہم حلال کرنے گئے تھے پر خود حلال ہو گئے۔ "

" دل کے ارماں آنسوؤں میں بہہ گئے۔

خرم اسکے قریب جا کر گنگنایا۔

" انگریزی جراثیم مجھ سے پنگا نا لو ورنہ پچتاؤ گے۔ "

اسنے خرم کو انگلی اٹھا کے وارن کیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" سچی ؟ "

خرم نے ہنستے گویا اسکا مزاق اڑایا۔

"تم مجھے جانتے نہیں ہو۔ "

فلزہ نے پھر وارننگ دی۔

" جانتا تو ہوں۔۔ تم ایک بکری ہو جسکا صرف ایک لمبا کان ہے۔ "

خرم نے اسکی پونی کی طرف اشارہ کیا۔

" ویسے مجھے اچھا لگا آپ مجھے بھولی نہیں۔ "

خرم مسکرایا۔

" آئی پرامس آج کے بعد آپ بھی نہیں بھولینگے۔ "

آنکھوں ہی آنکھوں میں وارننگ دیتے وہ اسکے برابر سے گزر گئ۔

" اب تو میرا بھی دل کر رہا ہے کہ تمہیں کبھی نا بھولوں۔۔ مس بکری۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ مسکراتے ہوئے پلٹا پر فلزہ اسے نظر نہیں آئی۔ بالوں میں ہاتھ پھیرتا وہ ازلان کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

****

" میں نے سوچا تھا کہ تمہیں بخش دوں پر تم اس قابل نہیں ہو۔۔مجھے چیلینج کرا ہے نا۔۔ ہممم۔ "

وہ اپنے ماتھے پر ہاتھوں کی مٹھی مارتی غصے سے ادھر ادھر ٹہل رہی تھی۔

ایسے کیسے چل سکتا ہے فلزہ۔۔ "

" کیا کروں کیا کروں۔۔؟

منہ پر ہاتھ پھیرتے اسے یہ بھی خیال نا رہا کہ اسنے آج میک اپ کیا ہے۔۔

ارے واہ۔۔ماشاءاللہ ماشاءاللہ بہت آگے جاؤ گی فلزہ۔۔ یااللہ تیرا جتنا شکر ادا کروں اتنا کم ہے۔ کیا " عقل سے نوازہ ہے

ہاتھ آپس میں مسلتے وہ گردن ہلاتے مسکرائی۔ایک نظر لان میں ڈالی جہاں اسٹیج پر وقار اور اسکے تھوڑے فاصلے پر آیت بیٹھی تھی سب اپنے میں مگن تھے اس پر کسی کی توجہ نہیں تھی۔ایک نظر اسٹیج سے نیچے کھڑے اس بکرے پر ڈالی جسے ابھی وہ حلال کرنے والی تھی۔

وہاں موجود زیادہ تر لڑکیاں اسے ہی نہار رہی تھیں اور ان میں فلزہ بھی شامل تھی لیکن اسکا نظریہ کچھ اور ہی تھا۔

خاموشی سے چلتی وہ اندر چلی گئی۔

" کچھ چاہیے آپکو "

وہ فریج کا دروازہ کھولے کچھ تلاش کر رہی تھی جب پیچھے سے ملازمہ نے پوچھا۔

"نن۔۔نہیں۔تم یہاں کیا کر رہی ہو؟سارے تو باہر ہیں۔اتنے کام ہیں باہر وہ کون کریگا۔"

فلزہ نے زرا رعب سے پوچھا

" وہ جی میں مٹھائی لینے آئی تھی رسم شروع ہو رہی ہے۔ "

" ہمم ٹھیک ہے لو اور جاؤ۔ "

" جی۔ "

پانچ منٹ بعد ملازمہ مٹھائی لے کر چلی گئی۔

فلزہ نے فریج سے کیچپ نکالا اور ایک بڑی پلیٹ میں بھر کر ڈالا۔ پھر کافی کی برنی نکال کر اس میں چار پانچ چمچ کافی ڈال کر ملا دی۔۔۔

" ہمم کہا تھا نا خرم صاحب اگلی بار سوچنے کا موقع بھی نہیں دونگی۔ "

وہ سوچتی مسکرائی۔

باہر خرم کی متلاشی نظریں بار بار اس مغرور حسینہ کو ڈھونڈ رہی تھیں جو آج بھی پونی باندھ کر ہی آئی تھی۔ اس بات سے بلکل انجان کے وہ اسکے لیے کتنی محنت کر رہی ہے۔

سارے اسٹیج کے قریب جمع تھے۔۔ رسم شروع ہو چکی تھی پہلے بڑے بڑے مٹھائی کھلا کے صدقے کے پیسے وار رہے تھے۔

فلزہ بہت آہستگی سے اسٹیج کے بیک سائیڈ پر گئی۔

ادھر ادھر ٹہلتے سائیڈ پہ جھری میں سے جھانک رہی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

پھر اسکا انتظار کا وقت ختم ہوا جب خرم اور ازلان ایک ساتھ اسٹیج پر چڑھے۔

ازلان آیت والی سائیڈ اور خرم وقار والی سائیڈ کی طرف بڑھے۔

زور زور سے دھڑکتے دل کو قابو کرتے وہ آگے بڑی اور لمحے میں ہاتھ میں پکڑی پلیٹ اس لوہے کی کرسی پر رکھ دی جس پر خرم بیٹھنے والا تھا۔سب اپنے میں مگن تھے مگر اسکے باوجود پانچ سے چھ لوگوں نے اسے یہ کرتے دیکھا تھا جو آگے کھڑے تھے۔ جن میں خرم کی پھپھو۔وقار اور ازلان کی امی بھی شامل تھیں۔وہ پلیٹ رکھ کر فوراپلٹی تھی اور بھاگتے ہوئے اندر گئی تھی۔

جب کہ دوسری طرف کرسی پر بیٹھے خرم کو شدت سے کچھ بہت غلط ہونے کا احساس ہوا تھا۔۔۔

****

فلزہ بھاگ کر اندر آئی تھی لاؤنج میں کھڑی اپنے سانسیں ہموار کر رہی تھی۔باہر اتنی تیز گانوں کی آواز ہونے کے باوجود اس سے زیادہ لوگوں کی ہنسی کی آواز تھی۔

وہ فوراکچن میں گئی اور کیچپ فریج میں رکھا۔

اپنے پہلے سے ہی صحیح بال دوبارہ درست کیے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

خرم کھڑا ہو کر مڑا اب اسکا چہرا کرسی کی طرف تھا جس پر کیچپ کی پلیٹ رکھی تھی۔

اور باقی سب کی طرف اسکی بیک تھی۔۔ سفید کرتے کا حشر ہو چکا تھا۔ سب کہ ہنسنے کی آوازیں بلند ہوئی تھیں۔ ازلان بھی حیران ہوتا آخر میں بری طرح ہنس رہا تھا۔ ساری سوگواریت جیسے پل میں ھواء ہوئی۔

نیچے کھڑی مہرین اور نازنین جنہوں نے فلزہ کو یہ حرکت کرتے دیکھ لیا تھا وہ بہت شرمندہ بھی تھیں اور اپنی ہنسی بھی روک رہی تھیں۔۔ دوسری طرف خرم کی پھپھو کو ہنسی بھی آئی تھی اور فلزہ کی اس حرکت پر غصہ بھی۔

خرم سب کو نظر انداز کرتا غصے سے اندر چلا گیا۔

ازلان منہ پر ہاتھ رکھے ہنسی روکنے لگا ورنہ خرم اس سے بری طرح ناراض ہوتا۔

خرم اپنے کمرے میں جانے لگا لیکن فلزہ کو کچن سے نکلتے دیکھ ٹھٹھک کے رکا۔

پہلے تو فلزہ اسکے دیکھنے پر بوکھلائی لیکن پھر نارمل ہوتے باہر جانے لگی لیکن اسکا بوکھلانا خرم دیکھ چکا تھا۔

"تم نے کیا ہے نا یہ۔۔؟ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

مٹھیاں بھینچے وہ فلزہ کے سامنے آیا۔

"کک۔۔کیا!"

فلزہ نے کندھے اچکائے۔

" یہ تم نے ہی کیا ہے۔ "

خرم غصے سے آگے بڑھا تو فلزہ فوراً دو قدم پیچھے ہوئی۔۔

" کیا کیا ہے میں نے؟ "

وہ ایک بار پھر انجان بنی خرم کے تیور اسے ٹھیک نہیں لگے۔

میرے سامنے انجان مت بنو۔۔یہ کیوں کیا بتاؤ ورنہ ایسا تھپڑ ماروں گا بتانے کے قابل نہیں رہو گی۔ "
"

غصے سے انگلی دکھاتے وہ بمشکل خود کو روک رہا تھا۔

لیکن اسکے تھپڑ مارنے والی بات پر فلزہ کا دماغ بھی گھوم گیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"ایوئیں ماروگے۔۔؟ہاں کیا ہے میں نے۔۔تو؟ تم نے بھی تو کیا تھا نامال میں۔ اور اب بھی کچھ دیر پہلے ب۔۔۔!"

"وہ مزاق تھا ایڈیٹ۔۔۔!"

فلزہ کی بات درمیان میں کاٹتے وہ دھاڑا۔۔

"تت۔۔تو یہ بھی مزاق تھا۔"

فلزہ سہم کے ایک قدم اور پیچھے ہوئی۔ اسے اندازہ نہیں تھا کہ خرم کا اتنا براری ایکشن ہو گا۔

"یہ مزاق تھا؟۔۔میں نے جو مزاق کیا تھا وہ تمہارے اور میرے درمیان تھا۔ کوئی تھرڈ پرسن تم پر ہنسا؟ لیکن تم نے تو بدلے میں مجھے ذلیل کر دیا۔

"باہر پوری محفل مجھ پر ہنس رہی ہے اور کہتی ہو یہ مزاق تھا۔

آخری جملہ کہتے وہ ایک بار پھر چلایا۔۔اپنے ہاتھ کی سخت مٹھی بھینچے تھا ورنہ کوئی بعید نا تھی کہ غصے میں ہاتھ اٹھ جاتا۔ فلزہ کی آنکھوں میں نمی اتری تھی اسے سمجھ نہیں آیا کیا کہے۔۔وہ تو آج تک انہیں پر شیر بنتی آئی تھی جنھوں نے بننے دیا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

تمھیں پتا ہے مجھے لگتا تھا کہ مجھے سب سے زیادہ چڑھ اور نفرت جینی سے ہے۔ پر تم تو اس سے بھی "
گئی گزری ہو۔۔ شکل سے معصوم پر بہت جاہل اور گنوار۔ "

" سس۔ سوری۔ "

آخر میں اسکی آنکھ سے آنسو گرے وہ سوری کہتے اسکے سائیڈ سے فورا نکل گئی۔۔

خرم نے زور سے صوفے کو لات ماری۔

غصہ تھا کہ کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا۔

"تم۔۔۔ ٹھیک ہو؟ "

ازلان ابھی ابھی اندر آیا تھا۔

" ازلان میرے آج رات کی فلائٹ کے ٹکٹ بک کرواؤ۔۔ "

وہ لہو رنگ آنکھوں سے فرش کو گھور رہا تھا۔

"ریلیکس خرم۔۔ "

ازلان اسکا غصہ ٹھنڈا کرنے کی غرض سے قریب ہوا لیکن خرم نے اسکا ہاتھ جھٹک دیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" میری آج رات کی ٹکٹ بک کرواؤ "

غصے سے دوبارہ بات دہرائی۔۔ دماغ کی نسیں نمایا ہوتے اسکے غصے کی شدت ظاہر کر رہی تھیں۔

"کیوں ؟"

ازلان کو اسکے غصے کا اندازہ تھا پر ابھی واپس کیسے جا سکتا تھا۔

" کیونکہ میں جیل نہیں جانا چاہتا۔ "

"مطلب ؟ "

ازلان نے ناسمجھی سے پوچھا۔

" کیونکہ میں ابھی اس لڑکی کا قتل کرنے جا رہا ہوں۔ "

بولتے ساتھ وہ باہر جانے لگا۔

"!پاگل ہو گئے ہو یار۔۔ اتنی سی۔۔ "

کیا اتنی سی؟ یہ اتنی سی بات ہے۔۔؟ پوری محفل میں اس نے میرا مزاق بنوا دیا اور تم اسے اتنی سی "

" بات کہہ رہے ہو؟

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ تو غصے سے پھٹ ہی پڑا۔

تیز آواز میں گانے بجنے کے باوجود اسکی آواز بلند تھی۔

" کالم ڈاؤن خرم۔۔۔ابھی تم غصے میں ہو۔۔ریلیکس۔۔ "

" ہاں ریلیکس ہو جاؤنگا لیکن اس سے پہلے اس جاہل لڑکی کا قتل کرونگا۔ "

پختگی سے بولتے وہ کچن کی طرف بڑھ گیا اور تین سیکنڈ میں ہی وہ کچن میں موجود تھا۔ ازلان گڑبڑا کر اسکے پیچھے گیا۔ ویسے ہی کم مسئلے تھے جواب ایک اور۔

"یہ۔۔یہ کیا کر رہے ہو پاگل انسان۔۔رکھو اسے "

خرم کے ہاتھ میں چھری دیکھ ازلان بوکھلایا۔

" چھوڑو مجھے ازلان آج وہ چڑیل زندہ نہیں بچے گی۔۔میں اسے زندہ نہیں چھوڑونگا۔۔ "

ازلان جو اسے پکڑے اسکے ہاتھ سے چھوری لے رہا تھا۔ اسکا دل کیا وہ خود کشی کرلے۔

" تم پاگل ہو گئے ہو خرم اتنی سی بات پر اتناری ایکٹ کر رہے ہو۔ "

ازلان نے اسکے ہاتھ سے چھری چھینی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" ہاں اب تو تمہیں یہی لگے گا۔۔ کیونکہ تمہاری ڈائن (آیت) کی دوست جو ہے وہ۔۔۔ "

طنز کیا۔

" آیت کو بیچ میں کیوں لا رہے ہو خرم۔۔ "

کیوں نا لاؤں۔؟۔ میں تو اس وقت کو کوس رہا ہوں جب پاکستان آنے کا فیصلہ کیا۔ لیکن نہیں ازلان "

" اب میری برداشت ختم ہو گئی ہے میں اسے نہیں چھوڑونگا۔

کہتے ساتھ وہ دوسری چھری اٹھانے لگا۔

میری بات سنو۔۔ تمہیں اس سے بدلہ لینا ہے نا؟ لے لینا۔ پر ابھی باہر سب ہے تھوڑا عقل سے کام "

"لو پلیز۔۔ ابھی تو کسی کو پتا بھی نہیں ہے کہ وہ حرکت اسنے کی ہے۔۔

خرم ازلان کو دیکھنے لگا۔

سمجھو خرم کیوں اپنا مزید تماشا بنوانا چاہتے ہو۔۔ تم یہ ظاہر کرو جیسے تمہیں کوئی فرق ہی نہیں پڑا۔ "

" اور پھر جب راستہ صاف دکھے لے لینا بدلہ۔۔

"ازلان نے اسے گھورا جیسے پوچھنا چاہ رہا ہو سمجھ آیا۔؟

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ٹھیک ہے۔۔ لیکن میں اسے بخشونگا نہیں بدلا تو میں اس سے ضرور لونگا اور ایسا لونگا ساری زندگی یاد "
" رکھے گی۔ اور جو پونی اپنے سر پر جھلاتے گھومتی ہے نا وہ بھی کاٹ دونگا۔

وہ ارادے باندھتے اپنا غصہ کم کرنے کی کوشش کرنے لگا۔

" اچھا جاؤ جلدی سے ڈریس چینج کر کے آؤ۔۔۔ "

ازلان کے کہنے پر وہ کچن سے نکل کر کمرے کی طرف بڑھ گیا۔ ازلان بھی اسکے پیچھے گیا۔

****

فلزہ آنسو صاف کرتے باہر نکلی تھی جہاں اب بھی سب ہنس رہے تھے وہ خاموشی سے قدرے کونے میں چلی گئی پر خرم کی پھپھو کی نظریں اسی پر تھی وہ اسکا روتا چہرہ بھی دیکھ چکی تھیں۔

خرم کے ساتھ ازلان نے بھی کپڑے بدل لیے تھے دونوں نے دوبارہ ایک جیسا ڈریس پہن لیا تھا۔

"اب ٹھیک ہو؟ "

ازلان نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

" ہممم "

مختصر جواب۔

"چلو۔۔۔ "

ازلان اسکا ہاتھ تھامتے دروازے کی طرف بڑھا۔

" نہیں میرا موڈ نہیں تم جاؤ۔ "

خرم نے ہاتھ کھینچا۔

" بدتمیزی مت کرو خرم چلو۔ "

خرم کا ہاتھ کھینچتے وہ باہر لایا۔

لان میں جہاں اب بھی لوگ اسی بارے میں بات کررہے تھے خرم کو باہر آتا دیکھ چپ ہوگئے۔۔۔ خاموشی سے باقی ساری رسمیں ہوئیں۔نازنین نے آیت کے ہاتھ میں وقار کے نام کی انگھوٹی پہناتے اس پر پیسے وارے۔

ازلان رخ موڑے کھڑا تھا۔اسکا ہر انداز ایوب صاحب بخوبی نوٹ کررہے تھے۔اور اپنے بیٹے پر افسوس کررہے تھے جس نے کبھی سیدھا کام نہیں کیا تھا۔دوسری جینی تھی۔جو ازلان کو کئی بار آیت

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

کاراستہ روکتے دیکھ چکی تھی۔اسے اردو نہیں آتی تھی پر تھی تو وہ بھی لڑکی نظروں کا مفہوم بخوبی سمجھتی تھی۔

" چلو بھئی اب تھوڑا ڈانس وغیرہ ہو جائے۔۔"

وقار کے پھپھو کے لڑکے نے کہا تو باقی لڑکوں اور لڑکیوں نے بھی شور مچایا۔

خرم ازلان کو ڈھونڈنے لگا تو اسکی نظر قدرے کونے میں بیٹھی فلزہ پر پڑی۔

" جاہل "

جاہل کہتے اسنے نظریں پھیر لیں۔اسے معلوم تھا وہ بدلے میں کچھ نا کچھ کرے گی پر بدلے میں یہ کریگی اسے اندازہ بھی نہیں تھا۔

"کونسا لگائیں؟"

ایک لڑکے نے کھڑے ہو کر باقی لڑکوں سے پوچھا۔

" کیچپ والے بابو میرا گانا چلادو۔ "

آواز لڑکیوں کی طرف سے آئی تھی اسکے بعد سب کے ہنسنے کی آواز۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

فلزہ جو نازنین کے بلانے پر آیت کے پاس جا رہی تھی اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا وہ بنا نظریں اٹھائے چلی گئی جبکہ خرم نے غصے سے ازلان کو گھورا۔۔

تھوڑی دیر بعد ہی کوئی عجیب سا گانا لگا جس پر سارے لڑکے الٹا پلٹا ڈانس کر رہے تھے۔۔ کوئی بلوچی تو کوئی پٹھائی تو کوئی بھنگڑا۔

سب نے مل کے ازلان اور خرم کو کھینچا۔۔۔ خرم تو انکے درمیان میں کھڑا دھکے کھا رہا تھا۔ جبکہ ازلان تھوڑا بہت ناچنے کی کوشش کر رہا تھا۔

"کیا بات ہے وقار اور آیت کی شادی کی خوشی میں ناچ رہے ہو۔ ؟ "

خرم جو پہلے سے ہی جلا بیٹھا تھا تیکھا طنز کیا۔

" نہیں۔۔ اپنی اور آیت کی شادی کی خوشی میں۔ "

ازلان نے بھی ڈھیٹ بنے خرم کے قریب جھکے زور سے کہا کیونکہ میوزک اتنی تھی کہ انہیں کو بمشکل آواز آرہی تھی۔

ڈانس کے بعد سب کھانے میں مصروف ہو گئے۔

خرم اپنے کمرے میں جا چکا تھا جب کہ ازلان اسٹیج کے بلکل سامنے بیٹھے آیت کو تک رہا۔۔

" Honey.. ? you forgeted something. "

" ہنی تم کچھ بھول رہے ہو۔۔ "

ازلان جینی کی آواز پر چونکا۔

" What ?"

" کیا؟"

" How I am looking ?"

"میں کیسی لگ رہی ہوں۔؟ "

بالوں کو جھٹکا دیتے وہ ادا سے بولی۔

" Beautiful "

خوبصورت ؟"

مسکرا کر مختصر تعریف کی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"Who looks more beautiful ?Ayat or me?"

"کون زیادہ خوبصورت لگ رہا ہے؟میں یا آیت ؟ "

اب کے ازلان کو کوئی حیرت نہیں ہوئی۔یقیناوہ نوٹ کرچکی تھی۔

" Ayat... in my eyes. "

" آیت۔۔۔۔میری نظر میں۔ "

اسکے جواب پر جینی کی مسکراہٹ سمٹی۔

" But you know what.. I really don't like her.. she is ugly "

" لیکن تمہیں پتا ہے کیا؟مجھے وہ بلکل اچھی نہیں لگتی۔۔وہ بدصورت ہے۔ "

وہ جتا کر بولتے ازلان کو یہ جتا گئی کے اسکی آنکھیں بند نہیں ہیں اسلیے آیت سے دور رہو۔

لیکن ازلان کو بلکل فرق نہیں پڑھا تھا وہ تو واپس اپنے پرانے شغل میں مصروف ہو چکا تھا۔

****

اشتیاق نورالدین شاہ کی شادی اپنی پھپھی زاد شمس انساء سے ہوئی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وجہ یہ تھی کہ دونوں کے گھروں کے بیچ کافی دوریاں تھیں۔ لڑائی جھگڑے بات بات پر دونوں بہن بھائی کا رشتہ ٹوٹنے کے ڈر سے انکے دادا نے بیماری میں دونوں کا نکاح کر دیا تھا۔

انکے رہے تک اس رشتے پر کوئی اعتراض نا اٹھا سکا پر انکے انتقال کے بعد زیادہ دیر دونوں گھروں میں خلوص قائم نا رہ سکا وجہ خود کی بیوی کی جھگڑالو عادت بھی تھی کہ وہ فساد اس طرح پھیلاتی تھیں کہ شوہر آنکھ بند کر کے یقین کرتے تھے اور دوسری طرف بہنوئی انکی بھی بیوی کی فطرت کا ہی تھا۔

باپ کے انتقال کے چند مہینے بعد ہی طلاق تک بات پہنچ گئی۔ نا لڑکی والے اپنی لڑکی دینا چاہتے تھے نا لڑکے والے لینا چاہتے تھے۔ لیکن پھر بھی وہ فیصلہ نہیں لے پا رہے تھے کیونکہ اتنے سے عرصے میں دونوں ایک دوسرے سے نکاح کے ساتھ ساتھ محبت کے رشتے میں بندھ چکے تھے۔

شمس النساء نے بھی اپنے گھر والوں کو منانے کی ہر ممکن کوشش کی اور اشتیاق نورالدین نے بھی۔۔۔ معاملہ کسی صورت سلجھ نہیں رہا تھا۔ بات تو تب بگڑی جب شمس النساء کے گھر والوں نے اسکے لیے کسی دوسرے کا رشتہ تلاش کرنا شروع کر دیا اور سسرال کی طرف سے بھی کوئی اعتراض نہیں ہوا۔

جب دونوں طرف دل پتھر ثابت ہوئے تو نساء اور اشتیاق کے دل بغاوت پر اترے اور رات کے اندھیرے میں دونوں دہلیز پار کر گئے۔ شہر چھوڑ دیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اشتیاق اپنے دوست کے گھر پر ہی کرائے پر آگیا اور اسی کے ساتھ جب تک اچھی جاب نہیں ملی بسکٹ بنانے کی فیکٹری میں مزدوری کی۔

عیش و عشرت میں گزارنے والے اب ٹاٹ کی چارپائی پر سونے لگے تھے پر پھر بھی خوش تھے۔ وہ اپنے فیصلے پر پچھتائے نہیں تھے۔ انکو یہاں وہ سکون میسر ہوا تھا جو بچپن سے نہیں تھا۔ لڑائی جھگڑے طنز و طعنوں سے دور پر سکون سادا اور خوبصورت زندگی۔

سال بھر بعد انکے یہاں خوبصورت بیٹا پیدا ہوا۔۔ جسکا نام ایوب رکھا۔

ایوب کے دو سال بعد ایک اور بیٹے کی خوشی ملی جسکا نام انہوں نے محتاب رکھا۔

۔۔وقت گزرتا گیا محتاب چار سال اور ایوب چھ سال کے ہو گئے۔ وہ اپنی زندگی میں سیٹ ہو چکے تھے۔ تب انکی امی کا فون آیا کہ انکے ابو کی طبیعت بہت خراب ہو چکی ہے اور وہ آئے روز انہیں یاد کر رہے ہیں۔

پھر وہ ڈرتے دل کے ساتھ اپنے دونوں بیٹوں اور بیوی کو لے کر اپنے گھر گئے۔ اور یہ دیکھ حیران تھے کے ساری زندگی لڑائی جھگڑوں میں گزارنے کے بعد اب جب زندگی کے آخری وقت میں تھے تو اپنی زندگی پر ماتم کر رہے تھے۔ کہ گنوا دی۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ جوڈرے بیٹھے تھے کہ کہیں انکی بیوی اور انکے بیٹوں کو دھتکارنا دیا جائے ویسا کچھ نہیں ہوا۔ بلکہ یہاں آکر تو انکے بچوں نے وہ شہزادوں والی زندگی دیکھی جو دینے کا وہ خواب دیکھتے تھے پر اب انکو اس زندگی سے ڈر لگنے لگا تھا کہیں دولت پا کر انکی اولاد اپنی زندگی میں فساد بھر لیتی۔

کچھ عرصہ گزرا کے انکے والد اس دنیافانی سے رخصت ہو گئے۔ انکی ماں جنکو انہوں نے زندگی بھر نفرت کی بات کرتے ہی دیکھا تھا وہ ایک طرف مصلہ اور تسبیح پکڑ کے بیٹھ چکی تھی۔ پھپھو اور پھپھا اتنے ہمدرد ہو گئے تھے جیسے انسے زیادہ کوئی ہمدرد ہی نا ہو۔

وقت کا کام ہے گزرنا وہ گزرتا گیا اور دیکھتے دیکھتے ایوب انیس اور محتاب سترہ سال کے ہو گئے۔۔ سکالرشپ پر ایوب کو یوکے کی بہترین یونیورسٹی میں پڑھنے کا موقع ملا۔۔ بچپن سے وہ جو اپنے بیٹوں کو ساتھ اور ایک جان رہنے کی نصیحت کرتے آئے تھے بیٹے کی ضد کے آگے مجبور ہو گئے۔ اور یوکے جانے کی اجازت دے دی۔

نساء کے لیے فیصلہ برا ثابت ہوا تھا۔ وہ یاد کرتے کرتے بیمار رہنے لگی تھیں۔ اسکالرشپ محتاب کو بھی ملی لیکن انہیں اجازت نا ملی اور اپنے ماں باپ کی خوشی دیکھ انہوں نے بھی خواہش ظاہر نا کی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وقت ایک بار پھر تیزی سے گزر گیا۔ایوب تعلیم مکمل کر کے پاکستان آیا۔نساء نے اسکی شادی کی خواہش ظاہر کی۔جب ایوب نے اپنی پسند ظاہر کی۔۔

مہرین ایوب کی ہی یونی فیلو تھیں اور وہ بھی پاکستان سے ہی اور انہیں کے شہر سے۔

دونوں نے محبت کی اور نکاح کا فیصلہ بھی گھر آکر پسند کا اظہار کیا۔نساء اور اشیاق مہرین کے گھر والوں سے ملے انہیں لڑکی اور گھر والے دونوں ہی پسند آئے۔مہرین کی تین بہنیں تھیں۔سب سے بڑی مہرین اور ان سے ایک سال چھوٹی نورین اور ان سے ڈیڑھ سال چھوٹی نازنین۔۔

مہرین اور ایوب کی شادی ایک سال بعد ہی ہو گئی۔

انکی شادی کے دوران مہتاب نے مہرین کی چھوٹی بہن نورین کو ہی پسند کر لیا۔پسندیدگی دونوں طرف سے تھی۔۔۔ان دونوں کی پسندیدگی کو سامنے رکھتے دونوں کا رشتہ کر دیا۔۔۔

مہرین کی امی تو بچپن میں ہی وفات پا گئی تھیں۔ابو بھی بیمار رہنے لگے تھے۔دو بیٹیوں کے فرض سے فارغ ہو چکے اب چھوٹی باقی تھی۔چند مہینوں میں نازنین کو بھی انکے عزیز جان دوست نے اپنے بیٹے کے لیے مانگ لیا اور مہینے بعد ہی سادگی سے رخصت ہو گئی۔

تینوں بیٹیو کے فرض سے فارغ ہونے کے دو دن بعد ہی انکا انتقال ہو گیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

جسکی وجہ سے نورین کی بھی رخصتی ہو گئی۔

شادی کے ایک سال بعد ایوب اور مہرین کو اللہ نے ایک خوبصورت بیٹے سے نوازہ جو اپنے باپ کے جیسا تھا پر اسکی آنکھیں اپنے دادا جیسی تھیں۔۔ گرے۔

نام بھی دادا نے ہی رکھا ازلان۔

ازلان کے پیدا ہونے کے تین مہینے بعد ناز نین کے گھر وقار پیدا ہوا۔

اشتیاق صاحب کو پوتی کہ خواہش تھی پر ازلان سے بھی انکی محبت کم نا تھی۔

سارا دن وہ ہر ایک کہ گود میں ہوتا۔

اور پھر انکی خوشیاں سمٹیں جب ایوب نے انہیں واپس یو کے میں سیٹیلڈ ہونے کا بتایا۔

اس بار اشتیاق صاحب نے انہیں روکا انکو اپنی تکلیف کے ساتھ وہاں نسلوں کی بربادی بھی سمجھائی پر جب وہ نا سمجھیں تو انکو ہی ہارنا پڑا۔۔

ازلان جب چھ ماہ کا ہوا تو وہ مہرین اور ازلان کے ساتھ کینیڈا شفٹ ہو گئے۔۔۔

اس دوران وہ لوگ ملنے آتے رہے تھے ہر چھ ماہ بعد وہ پاکستان آتے تھے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

نورین اور محتاب پانچ سال بے اولاد رہے اور پھر بیٹی کی صورت انکے گھر میں رحمت اتری۔ زندگی بھر وہ پہلے بہن کے لیے ترپے پھر بیٹی کے لیے اب جب پوتی ہوئی تو انکا دل کیا وہ سجدے سے ہی نا اٹھیں۔

ہو بہو اپنی ماں جیسی وہ بہت حسین اور صحت مند تھی۔

وقار کو بھی وہ ڈول بہت پسند آئی تھی اور ساتھ ہی ساتھ اسنے اپنی ماں سے فرمائش بھی کر دی تھی کہ اسے بھی ایسی ڈول چاہیے۔

مہرین اور ایوب صاحب بھی اس خوشی کے موقع پر پاکستان آرہے تھے۔

آیت کی پیدائش کے ایک ہفتے بعد وہ لوگ بھی پاکستان آگئے تھے۔ جب وہ پاکستان آئے تو ازلان کو کسی سے بھی وہ پروٹوکول نہیں ملا جو ملتا آیا تھا۔ ہر کوئی اس موٹی سی بے بی کو لینے کے لیے آگے پیچھے ہوتا تھا۔ حد تو یہ تھی ماں باپ بھی اب اسے توجہ نہیں دے رہے تھے۔ اس کو یہ بات بلکل پسند نہیں آئی اور ان سب کی وجہ اسے آیت لگی کے اسکے آنے کے بعد اسکی اہمیت ختم ہو گئی۔

اسے وہ بےبی کچھ خاص پسند نہیں آئی۔ اسکا کزن اور دوست وقار جسکو وہ اپنے پاس رکھنے کی کوشش کرتا تھا وہ بھی گھوم پھر کر اسی بےبی کے پاس جاتا تھا۔ ایک بار تو مہرین نے اسکے گود میں بھی بےبی کو لٹایا اور اسے وہ بےبی اپنے اسکول بیگ سے بھی زیادہ بھاری لگی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

پھر اسکا دل نہیں لگا اور پندرہ دن میں ہی واپس جانے کہ رٹ لگالی۔

" مام ہم واپس کب جائینگے ؟ "

تنگ آکر آج اسنے غصے سے پوچھا۔

کیا ہو گیا ہے ازلان ابھی پورے پندرہ دن باقی ہیں۔۔ آنے سے پہلے تو بول رہے تھے ایک مہینہ "

" بہت کم ہے اب اتنا تنگ کر رہے ہو۔

مہرین اسکے پاس بیٹھتے تھوری سختی سے بولیں۔

" بس مجھے واپس جانا ہے بس میں بور ہو گیا ہوں۔ "

" ارے میرا بچہ تو گھومنے چلینگے نا۔۔ "

مہرین نے پچکارا۔

" نہیں مجھے بس واپس جانا ہے پلیز "

وہ ضدی ہوا

" ازلان اب تو اتنی پیاری ڈول بھی ہے یہاں آپ اس سے کھیلو۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"مام وہ بیبی نہیں ہے وہ بیبی ایلیفینٹ ہے اینڈ آئی ہیٹ ہر۔۔ شی از بیڈ گرل۔۔ "

اسنے اپنی چھوٹی سی ناک سکیڑ کر کہا۔

" ازلان یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔ اور اب بحث کی نا تو دیکھنا۔ "

غصے سے جھڑکتے مہرین نکل گئی۔۔

بڑی مشکل سے پندرہ دن گزار کے وہ لوگ واپس چلے گئے۔ انکے جانے کے دو ہفتے بعد ہی ایوب کی والدہ انتقال کر گئیں۔

اشتیاق صاحب کی محبوب بیوی کا جانا تھا کہ وہ چند دنوں میں ہی بیمار ہو گئے۔

یہاں سے واپس جانے کے بعد ازلان دوبارہ پاکستان نہیں آیا۔ بڑے ہونے کے ساتھ ساتھ اسکی ترجیہات بدل چکی تھیں۔

اکثر پاکستان سے کسی نا کسی کا فون آتا اور وہ اسے پاکستان آنے کا کہتے اور وہ ٹال مٹول کر جاتا جب کہ دادا سے کبھی کبھی ویڈیو کال پر بات ہوتی تھی اور وہ بھی اسے پاکستان آنے کا کہتے تھے پر وہ بے حس تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ایک دن پاکستان سے محتاب چاچو کا فون آیا اسنے خوشدلی سے فون اٹھایا۔

لیکن اگلی طرف سے سنے جانے والی آواز سے وہ چڑھ گیا اور اگلے لمحے ہی فون کاٹ دیا۔

"ایلو ادلان۔۔ تم پاتتان آداؤ۔۔۔ "

" ہیلو ازلان۔۔ تم پاکستان آجاؤ۔۔ "

وہ توتلی آواز میں بولتی بچی آیت ہی تھی۔

ازلان نے فون کاٹ دیا اسکے بعد سے دادا کے علاوہ کسی کا فون اٹھانے سے بھی انکار کر دیا۔

اس بار بھی مہرین اور ایوب پاکستان گئے تھے اور وہ یہیں خرم کے گھر ٹھہر گیا تھا۔

پھر چند دنوں بعد ہی پاکستان سے اسے جو خبر ملی تھی وہ بہت دکھی تھی۔۔ اشتیاق صاحب کا انتقال ہو گیا تھا اور وہ آخری بار اپنے دادا کی صورت دیکھنے سے بھی رہ گیا تھا اور یہ سب بھی آیت کی وجہ سے ہی تھا کہ وہ آیت کی وجہ سے نہیں جاتا تھا۔

اس بات کے بعد سے کسی نے اسے پاکستان آنے پر فورس نہیں کیا۔ سب اسکو بول کے اب اسے اسکے حال پر چھوڑ دیا تھا اور اسے خود کو بھی کوئی فرق نہیں پڑھتا تھا۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

دیکھتے دیکھتے وہ سترہ سال کا ہو گیا۔۔۔اشیاق صاحب اور نساء کے انتقال کے بعد مہرین اور ایوب کا پاکستان جانا بھی بہت کم ہو گیا تھا دو یا تین سال میں ایک مرتبہ۔

سب کی مصروفیات بڑھ گئی تھیں۔

کچھ دنوں سے مہرین بہت زیادہ ڈسٹرب رہنے لگی تھیں۔بات بات پر انکی آنکھیں بہنا شروع کر دیتی تھیں جسے ازلان سمجھنے سے قاصر تھا بہت بار پوچھنے کے بعد بھی مہرین اسے ٹال دیتیں۔ایوب صاحب بیوی کو حوصلہ دینے کی ہر ممکن کوشش کرتے لیکن خبر ایسی تھی کہ وہ بھی دکھی تھے۔

نورین کی طبیعت بہت عرصے سے خراب رہ رہی تھی۔پھر اچانک خون کی الٹی ہوئی۔تو مختاب نے زبردستی انکے ٹیسٹ کروائے۔وہ تو اسی ڈر سے کروانے سے انکاری تھیں کہ اللہ نا کرے کوئی بری بیماری ہوئی تو۔لیکن آنکھیں بند کرنے سے حقیقت نہیں چھپ جاتی۔

ٹیسٹ رپورٹس سے پتا چلا کہ انکو بلڈ کینسر تھا۔

جو ابھی انیشیل اسٹیج پر تھا۔۔

لیکن بلڈ کینسر کا سن کے ہی نورین کی طبیعت بگڑ گئی تھی۔

پھر اس امید سے اس بیماری سے لڑتے کہ یہ بیماری ختم ہو جائیگی ایک سال گزر گیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

لیکن طبیعت سدھرنے کی جگہ بگڑتی چلی گئی۔

ایک ہفتے پہلے کی رپورٹ میں معلوم ہوا کہ انکا کینسر آخری اسٹیج پر پہنچ چکا ہے اور اب لاعلاج ہے اور وہ صرف دو مہینے اور زندہ رہینگی لیکن اگر پراپر ٹریٹمینٹ لیتی رہیں تو انکا ٹائم پریڈ بڑھ سکتا ہے اور وہ پانچ مہینے تک زندہ رہ سکتی ہیں۔ یہ بات مہرین کو تین دن پہلے ہی پتا چلی تھی اور جب سے ہی وہ ہر وقت رونے اور دعا کرنے میں گزار رہی تھیں۔

انکی تین دن بعد پاکستان کی فلائٹ تھی اور اس بار انہوں نے ازلان کی بھی ٹکٹ کروائی تھی۔

پہلے تو ازلان نے منع کیا لیکن پھر انکے آنسوؤں کو دیکھتے مان گیا۔

مہتاب اور ایوب صاحب آگے بیٹھے تھے مہرین اور ازلان پیچھے بیٹھے تھے۔

آدھے گھنٹے کے سفر کے بعد گاڑی گھر کے پورچ میں رکی۔

گاڑی سے اترے سامنے ہی لان تھا۔

جہاں ایک ضرورت سے زیادہ موٹی لڑکی بیٹ پکڑے کھڑی تھی اور ازلان کے جتنا ہی ایک لڑکا بال پکڑے۔ وہ لڑکی یقینا آیت تھی اور وہ لڑکا وقار ازلان کو پہچاننے میں وقت نہیں لگا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

بیٹ بال چھوڑے وہ دونوں بھاگتے ہوئے انسے ملنے آئے تھے۔

آیت پہلے اپنی خالہ اور تایا سے ملی جو اس سے بہت اچھے سے ملی۔ جب تک ازلان وقار سے ملتے اس کا جائزہ لے رہا تھا۔ چار فٹ سے بھی چھوٹا قد جس پر بوئے کٹ بال۔۔۔ سرخ گال جس کی نسیں ہلکی ہلکی نمایاں ہوتی تھیں وہ اتنی موٹی تھی کہ اسکی بڑی بڑی آنکھیں چینی عوام کیطرح ہوگئی تھیں۔

وہ اتنی موٹی تھی ازلان کو دیکھ کے کوفت ہوئی اور یہ سوچ کر اور کوفت ہوئی کہ وہ اتنی موٹی ہے اسکے باوجود اسکے گھر والے اسکے لیے بھر بھر کے چاکلیٹس لائے تھے۔

خالہ اور تایا سے ملنے کے بعد آیت نے مسکراتے ہوئے ازلان کی طرف ہاتھ بڑھایا۔ جسے اسنے ایک نظر دیکھا اور نظر انداز کرتے اندر بڑھ گیا۔ اسکی یہ حرکت سب نے ہی دیکھی تھی اور مہرین اور ایوب کافی شرمندہ بھی ہوئے لیکن پھر محتاب کو مسکرا کر بات نظر انداز کرتے دیکھ خود بھی نارمل ہوئے۔۔

****

اگلے دن سے ہی دونوں کی تکرار شروع ہو چکی تھی۔ وہ بارہ سال کی بچی ضرور تھی پر عقل رکھتی تھی اور بچے تو پہچانتے ہیں کہ کون ان سے محبت سے پیش آرہا ہے اور کون نہیں۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ازلان نے اسے ایک بار نظر انداز کیا تھا جو آیت کو اتنا برا لگا تھا کہ اسکے اگلی بار اسنے ازلان کو نظر انداز کرنے کا موقع ہی نہیں دیا۔ کیونکہ ازلان کے نظر انداز کرنے سے پہلے ہی وہ اسے نظر انداز کر دیتی تھی جسے دیکھ ازلان اور سلگتا تھا۔

وہیں دوسری طرف وہ وقار کے ساتھ اتنی میٹھی تھی کہ وقار خود بھی پریشان ہو گیا۔۔

" تم فکر مت کرو نوری تم ٹھیک ہو جاؤ گی مجھے یقین ہے۔ "

بہت کوشش کے بعد بھی وہ آنسو نہیں روک پائی تھیں۔

اسی امید پر میں اپنی زندگی کے آخری موڑ پر آچکی ہوں آپی۔۔ "

خود کو مضبوط کرتے وہ اپنے آنسو روک رہی تھیں۔

ایسا مت بولو نوری۔۔ ڈاکٹرز کے ہاتھ میں تھوڑی ہے زندگی موت جو وہ تمہیں پانچ مہینے کا وقت " دیں۔ "

" حقیقت نہیں جھٹلائی جا سکتی آپی۔ "

وہ سسک پڑیں۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"میری گڑیا۔ "

مہرین نے روتے انہیں خود میں بھینچ لیا۔

زن۔۔۔زندگی اتنی۔۔ چھوٹی کک۔ کیوں ہوتی ہے آپی ؟۔۔م۔میں نے تو ابھی اپنی آیت کی " خوشیاں بھی نہیں دیکھیں۔۔۔

مہرین خاموشی سے نورین کو خود میں بھینچے سنتی رہیں۔

وہ کیا کہتی سچائی سے کتنی بھی نظریں چرائیں پر سچائی نہیں بدلی جا سکتی تھی۔

محتاب کا۔۔ کیا ہو گا آپی۔۔۔ "

وہ مجھے۔۔ حوصلہ دیتے۔۔ ہیں۔ پر میں۔۔نے رات کو۔۔ اکیلے انہیں۔۔ سجدوں۔۔۔ میں روتا دیکھا " ہے۔۔۔ میں انہیں چھوڑ کر نہیں جانا چاہتی۔۔

اب وہ ہچکیوں سے رونے لگی تھیں۔ کمرے کے دروازے پر کھڑے محتاب کے پاؤں دروازے پر رک گئے تھے۔

یہ ہچکیاں اور سسکیاں سننے کی اور ہمت نہیں تھی اسلیے واپس پلٹ گئے۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" نوری بس کرو۔۔کچھ نہیں ہو گا۔ "

میری زندگی۔۔۔۔۔۔۔اتنی چھوٹی کیوں۔۔۔۔۔۔۔ہے آپی۔۔موت کی حقیقت ایک سال پہلے " ۔۔۔۔۔۔ہی میں۔۔۔۔جان چکی تھی مجھے۔۔۔۔معلوم تھا۔۔۔۔میں اس بیماری۔۔سے نہیں جیت سکتی۔۔۔پر میں پھر بھی زندہ رہنا۔۔۔۔چاہتی۔ہو۔۔ں۔۔۔پر میں۔۔جانتی ہوں۔۔۔ایسا ۔۔۔ممکن۔۔نہیں۔۔۔دعا کریں۔۔۔اللہ میرے لیے۔۔۔آسانی کرے۔۔۔مجھے موت کی تکلیف سے بہت۔۔۔۔خوف آتا ہے۔۔۔۔مجھے یہ سوچ کے خوف آتا۔۔ہے۔۔۔کہ۔۔۔۔۔میں اکیلی۔۔۔قبر میں۔۔کیسے رہونگی۔۔۔مجھے خوف آتا ہے۔۔۔دعا کریں مجھے سکون کی موت آئے۔۔ ایسی کے رات کو سوؤں اور صبح نا اٹھوں۔۔۔سوتے سوتے ہی روح نکل جائے۔۔۔شاید اس طرح "تکلیف کم ہو۔۔۔میں ہسپتال کے بستر پر پل پل ترپ کے نہیں۔۔۔مرنا چاہتی۔۔۔آپی۔۔۔

"نوری میرا دل پھٹ جائے گا خدا کے لیے چپ ہو جاؤ۔۔۔۔ "

کتنی بے بسی تھی۔بڑی بہن ہوتے ہوئے بھی وہ یہ حوصلہ نہیں دے سکتی تھیں۔کہ وہ ساتھ ہے کچھ نہیں ہو گا۔نا ہی نورین خود یہ سوچ سکتی تھی کہ انہیں کچھ نہیں ہو گا۔

" آپی میری آیت۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ پھر سسک پڑیں۔۔

آیت میری بیٹی ہے نوری۔۔وہ میرے ساتھ رہے گی۔۔میں اسے ساری زندگی اپنے پاس "
" رکھونگی۔۔

اپنی بہن کے ہاتھ تھام کے انہیں ہونٹوں سے لگاتے وہ آنکھیں میچے سسک گئیں۔

" وہ میرے۔۔بنا کیسے۔۔۔رہے گی آپی۔۔۔اسے کچھ نہیں پتا۔ "

میں اسے اپنے پاس رکھونگی نورین۔۔۔۔میں اسے اپنے ازلان کی دلہن بنالونگی۔۔وہ ساری زندگی "
میری آغوش میں رہے گی۔۔

اور خدا کے لیے یہ بار بار جانے کی بات نا کرو۔۔میں نے ایوب سے کہا ہے کہ وہ یو کے میں کسی بہترین
" ڈاکٹر سے بات کریں۔۔تمہارا اعلاج ہو جائے گا۔۔

نورین کا چہرہ ہاتھوں میں تھامے وہ نورین سے زیادہ خود کو یقین دلا رہی تھیں۔

ہمم۔۔۔لیکن اب وقت کم ہے آپی اور اس وقت میں اپنی زندگی کے لیے اپنی آخرت کے لیے "
" مانگنا چاہتی ہوں۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اب کے مہرین سے اور برداشت نا ہوا تو وہ کمرے سے نکل گئیں۔

سیدھا اپنے میں آکر دروازہ بند کیا اور اپنی آواز دبانے کے لیے اپنی کلائی منہ میں دبالی۔۔۔

وہ کیسے برداشت کر سکتی تھیں کہ انکی بہن انکے سامنے انہیں چھوڑ کر چلی جائے۔انکے اپنے دو ہی تو رشتے بچے تھے۔۔ماں باپ تو پہلے ہی چھوڑ گئے تھے۔

ایوب باتھروم سے نکلے تو نظر دروازے سے ٹیک لگائے روتی ہوئی مہرین پر گئی۔

انکو اس طرح بلک کے روتے دیکھ وہ پریشانی سے آگے بڑھے۔۔

"مہرین کیا ہوا ہے۔۔سب ٹھیک ہے نا؟ "

" ای۔۔۔ایوب۔۔مم۔۔میری بہن۔۔۔میری نوری۔۔۔ "

وہ انکے سینے سے لگے انکی شرٹ مٹھی میں دبوچے ہچکیوں سے رونے لگیں۔

" مہرو صبر کرو۔۔تم اس طرح روگی تو اسے حوصلہ کون دے گا۔۔۔ "

ایوب۔۔۔آ۔۔۔آپ۔باہر۔۔کوئی۔ڈاکٹر۔۔۔کا معلوم۔۔۔کریں۔۔پلیز۔۔۔ "

مجھے۔۔یقین۔۔!"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

تمہیں کیا لگتا ہے مہرین میں نے معلوم نہیں کیا ہو گا؟۔۔۔پاکستان آنے سے پہلے ہی میں وہاں ہر " اچھے ڈاکٹر سے معلوم کر چکا ہوں۔۔۔سب کا یہی کہنا تھا کہ اب وہ اس کیس میں کچھ نہیں کر سکتے۔۔۔۔۔"

ایوب نے مہرین کی بات بیچ میں کاٹتے انہیں بیڈ پر بٹھایا اور خود گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھ گئے۔۔۔

" وہ ڈاکٹر ہیں۔نا اعوذُ باِاللّٰہِ کوئی اللہ نہیں ہیں جو فیصلہ کرینگے۔۔ "

وہ غصے سے بگڑ گئیں۔۔

حوصلہ کرو مہرین۔۔زندگی موت بے شک اللہ کے ہاتھ میں ہے اور سب کو ایک نا ایک دن آنی " ہے۔۔کسی کو پہلے تو کسی کو بعد میں۔۔کسی کو پہلے ہی علم ہو جاتا ہے ان بیماریوں کی صورت تو کوئی حادثا مر جاتا ہے۔۔۔۔۔تم دعا کرو مہرو کے اسکا آخری سفر آسان ہو۔۔ "

" مجھ سے برداشت نہیں ہو گا ایوب۔۔۔ "

وہ نفی میں سر ہلانے لگیں۔

اللہ تمہیں حوصلہ دیگا مہرو۔۔فلحال اگر تم اس طرح روگی تو نوری کا کیا ہو گا؟۔۔اور آیت کا کیا ہو گا۔ " ؟"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

انکے برابر بیٹھتے انہوں نے مہرین کا ہاتھ دبایا۔

آیت کے نام پر انہیں نورین سے کی ہوئی بات یاد آئی۔

انہوں نے ایوب کو اپنے فیصلے کا بتایا۔ انکے فیصلے سے ایوب اتفاق نہیں رکھتے تھے لیکن خاموش ہو گئے۔۔

****

" مما آپ کی طبیعت کیسی ہے ؟ "

آیت نورین کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی۔ یونیفارم بھی نہیں اتارا تھا۔

" بلکل ٹھیک۔۔ "

مایوسی سے مسکراتے بالوں پر ہاتھ پھیرا۔

" لیکن مجھے نہیں لگ رہی مما۔۔ آپکی سکن پیلی پیلی ہو رہی ہے۔۔ "

" ہاں خون کی کمی ہے نا اسلیے۔۔ "

مہرین نے اسکی پونی کھولی اور بالوں میں انگلیاں پھیریں۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" تو مما آپ چکندر کھائیں نا۔۔ ہماری ٹیچر نے بتایا تھا چکندر کھانے سے خون بنتا ہے۔۔ "

آنکھیں بند کیے وہ سونے کی تیاری میں تھی۔

" ہمم کھاؤنگی۔۔ اچھا آیت سنو مجھے ایک ضروری بات کرنی ہے۔ "

" جی مما۔۔ "

وہ اٹھ کے بیٹھ گئی۔

" پہلے پرامس کرو مما کی بات مانو گی۔۔ "

نورین نے اسکے موٹے گالوں کو چوما۔

" یس آلویس مما۔ "

" آیت میں آپکا نکاح ازلان سے کرنا چاہتی ہوں۔ "

نورین رکی۔

" مما نکاح مطلب شادی نا؟ "

جھجھک کے پوچھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" ہمممم۔ "

" شادی کے بعد جس سے شادی ہو اسکے ساتھ رہتے ہے نا؟ "

ایک اور سوال۔۔

" جی۔۔۔ "

مختصر جواب۔۔

مما میں ازلان سے شادی نہیں کرونگی۔۔مجھے وہ نہیں پسند مما۔۔ بلکل بھی نہیں پسند۔۔ میں ان " سے نکاح نہیں کرونگی۔۔ "

وہ منہ بناتے چہرہ موڑ گئی۔

اوکے۔۔ پر آپ نے پرامس کیا تھا۔۔۔اور آپکو پتا ہے نہ اللہ پرامس توڑنے والوں سے سخت " ناراض ہوتا ہے۔ "

نورین نے اسے اسی کی ذہنیت سے سمجھایا۔

" پر مما وہ اچھے نہیں ہیں۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

کڑوا سا منہ بنایا۔۔

وہ اسلیے کیونکہ ابھی آپکی ان سے دوستی نہیں ہے۔۔ جب آپ ان سے دوستی کرلو گی تو وہ بھی اچھے لگینگے۔۔ "

" اوکے مما ٹھیک ہے۔۔ "

اپنی ماں کے گال پر پیار کرتے اسنے ہامی بھری اور اٹھ کھڑی ہوئی۔

" کہاں جا رہی ہو؟ "

اسکو اٹھتے دیکھ پوچھا۔

" یونیفارم چینج کرنے مما۔ "

کہتے ساتھ وہ کمرے سے نکل گئی۔

" میں تو اس سفید آلو کے پراٹھے سے دوستی نہیں کرونگی۔۔ اور شادی بھی نہیں کرونگی۔۔ "

وہ منہ چڑھاتے پورے گھر میں نظریں دوڑاتے اپنی سوچ کے گھوڑے دوڑا رہی تھی۔۔

" لیکن اب تو پرامس کر دیا نا۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اسکو اپنی غلطی یاد آئی۔

" ہاں پر امس میں نے کیا ازلان نے تو نہیں۔ہاں وہ بھی تو مجھے دوست نہیں مانتا۔ "

وہ مسکرائی اور قدم ازلان کے کمرے کی طرف بڑھا دیے۔

****

" یس مام۔۔ "

وہ بیزار سا کمرے میں داخل ہوا۔

"ازلان مجھے ضروری بات کرنی ہے۔ "

ازلان کو سامنے دیکھ بات کا آغاز کیا انہیں اندازہ تھا کہ ازلان کا جواب ناہو گا پر انہیں یقین تھا کہ وہ انکے آنسو دیکھ کر مان جائے گا۔

" یس مام۔"

" ازلان میں نے نورین خالہ سے ایک وعدہ کیا ہے۔۔ "

۔وہ رکی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" کیا؟ "

اسے کچھ عجیب لگا۔

" کہ تم آیت سے نکاح کرو گے۔ "

بول کے وہ ازلان کو دیکھنے لگی جب کہ ازلان کچھ لمحے تو وہ یقین نا کر سکا۔

"مام آر یو جوکنگ ؟ "

وہ ہنسا۔

" نو آئی ایم ناٹ۔ "

وہ سنجیدگی سے بولیں۔

دماغ خراب نہیں ہے مام میرا۔ اور یہ بات آپ بہت اچھے سے جانتی ہیں میں ایسا کچھ نہیں کرونگا پھر "
" آپ ایسے کیسے وعدہ کر سکتی ہیں۔

وہ اب بھی یقین نہیں کر پا رہا تھا۔

" ازلان۔۔۔ پلیز۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

نومام۔۔ میں اس سے کیسے شادی کرلوں مجھے وہ نہیں پسند۔۔۔ ہماری تو بنتی بھی نہیں ہے۔۔ وہ بہت " بد تمیز ہے۔۔ اور صاف بات ہے مجھے شروع سے نہیں پسند۔۔ "

وہ قطعاً بولا۔

" ازلان۔۔ تم جانتے ہو نورین کی طبیعت کے بارے میں۔۔ "

وہ اسے ایموشنلی بلیک میل کرنے لگیں۔

ازلان کی نظر دروازے پر گئی جہاں سے آیت جھانک رہی تھی۔ ازلان کے دیکھتے ہی وہ پیچھے ہٹ گئی پر گئی نہیں۔

مام خالہ کے لیے مجھے بہت دکھ ہے۔۔ پر انکی زندگی صرف دو مہینے کی ہے۔۔ پھر مرنے کے بعد " انسان کو دنیا کے معاملات سے کوئی لینا دینا نہیں ہوتا۔۔

آپ انکی بیماری کی سزا مجھے کیوں دے رہی ہیں۔ ؟ انکو بلڈ کینسر ہے اس میں میرا تو کوئی قصور نہیں۔۔ "

دروازے کے باہر کھڑی آیت پر جیسے پورا آسمان آگرا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ اب بھی کچھ بول رہا تھا۔پر اسکے سماعتوں میں تو بس ایک ہی بات گونج رہی تھی کے اسکی مما کی زندگی صرف دو مہینے کی ہے۔۔اسکی مما کو بلڈ کینسر ہے۔۔بارہ سال کا بچہ سمجھ رکھتا اور پھر وہ تو بہت ذہین اور ہوشیار تھی۔

وہ ایک بھی لمحہ رکے بغیر اپنے میں چلی گئی۔

کمرے کا دروازہ بند کر کے وہ زمین پر بیٹھے رونے لگی اسکے ہاتھ پاؤں کانپ رہے تھے۔

اسے سمجھ نہیں آیا وہ کیا کرے۔۔

وہ کسی کو بتا بھی نہیں سکتی تھی کہ اسکی مما کی زندگی دو مہینے کی رہ گئی ورنہ مما کیا سوچتی کہ وہ انکے بارے میں کیا سوچ رہی ہے۔۔انکو برا لگتا۔۔

جو بھی تھا تھی تو وہ بچی ہی۔۔

اسکی مما نے اسے بچپن سے یہی سکھایا تھا کہ ہر مشکل میں اللہ سے مدد مانگنی چاہیے۔اسلیے وہ وضو کرنے اٹھی۔۔

* * * * * * * * * * * * * * *

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

رات کو اسے سخت بخار ہوا۔

جس سے نورین کے ساتھ ساتھ سب ہی پریشان ہوئے۔ وہ بہت روئی۔۔ پر اسنے کسی کو بھی یہ نہیں بتایا کے اسکی مما دو مہینے بعد چلی جائینگی۔۔ دماغ صرف یہیں تک ہی گیا کے اگر بتایا تو مما کو برا لگے گا کہ میں انکے بارے میں کیا سوچ رہی ہوں۔۔۔ پورا وقت وہ صرف اپنی ماں سے چپکی رہی۔۔ وہ اس حقیقت کو جھٹلا چکی تھی کہ اسکی مما اسے چھوڑ کر جائینگی۔ پر جھٹلانے کے باوجود وہ خوف اسکے دل میں بیٹھ گیا تھا۔

اسکے اگلے دن ہی ازلان بنا بتائے واپس کینیڈا چلا گیا تھا۔

یہ بات مہرین کے دل پر بہت بری طرح لگی تھی۔ وہ ایوب صاحب سے اسی بات پر رو رو کر اپنا درد بیان کر رہی تھیں جو مہتاب نے سن کیا تھا اور انہیں ازلان کی واپسی اور وجہ دونوں پتا چلی تھیں۔ انہوں نے بات کا برا نا مانتے ہوئے ایوب اور مہرین کو سمجھایا تھا۔۔

دو دن دو لمحوں کی طرح گزر گئے۔ رات کا پہر تھا۔ مہتاب ایک طرف لیٹے تھے لیکن انکا ہاتھ نورین کے سر میں تھا وہ نرمی سے سر سہلا رہے تھے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

بیچ میں محتاب سے فاصلے پر لیٹی آیت نورین سے چپکی باتیں کر رہی تھی۔ نورین کو اب تک ازلان کی واپسی کا علم نہیں تھا۔ باتیں کرتے کرتے کب نورین اور آیت سو گئے پتا ہی نہیں چلا۔ کچھ گھنٹے تنہائی میں آنسو بہاتے محتاب بھی سو گئے۔۔

صبح سب سے پہلے آیت کی آنکھ کھلی۔۔

اسنے جاگتے میں نورین کے گال پر پیار کیا تو اسے نورین بہت ٹھنڈی لگی۔۔ اور آج وہ پہلے سے جاگی بھی نہیں تھی۔ ورنہ دو دن سے تو آیت کے کس کے جواب میں وہ بھی فورا اسکے دونوں گال چومتی تھیں۔

" مام آپ بہت ٹھنڈی ہو رہی ہیں۔ "

اسنے پہلے سوچا سونے دوں پھر سوچا اٹھا دوں میڈیسن بھی تو کھانی تھی مما نے۔۔ پر وہ اس بات سے بلکل انجان تھی کہ اب تو اسکی مما ہمیشہ کے لیے سو چکی ہیں۔

آیت کیا آواز سن کے محتاب اٹھا اور نورین کو دیکھا اسکی بوڈی واقعی ٹھنڈی تھی۔

"! نوری۔۔۔۔ "

محتاب نے پکارا کچھ غلط ہونے کے احساس سے انکی روح فنا ہوئی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com

"مما۔ "

" نہیں۔۔۔ نن۔۔۔ نہیں نورین۔۔ آ۔۔ آنکھیں کھولو۔۔۔۔ "

محتاب حواس باختہ ہو کر بری طرح نورین کے بے جان وجود کو جھنجھوڑ رہا تھا جب کہ باپ کو اس طرح روتے دیکھ آیت بھی سمجھ رہی تھی۔۔

تم ایسا نہیں کر سکتی نورین۔۔ "

آنکھیں۔۔۔۔ کھولو خدا کے لیے۔۔۔

"نوری!۔۔۔۔۔

آخر میں وہ چلائے جبکہ انکی آوازیں سن کے لاؤنج میں بیٹھی مہرین اور ایوب بھاگتے ہوئے اندر آئے تھے۔۔

اپنی ماں کو نا اٹھتے دیکھ آیت وہیں حواس کھو چکی تھی۔۔۔۔

۔

****

کیا ہوا روز تو تم میری اور میری بہنوں کی برائیوں میں قصیدے پڑھ کے سناتی ہو پر آج مجھے بولنے کا "
"موقع دے رہی ہو؟

وہ چار دن سے جب سے آیت کی منگنی سے آئی تھی خاموش تھی۔

"ہاں بس موڈ نہیں۔ "

" ویسے تمہارا طریقہ کافی کارآمد تھا۔۔ دو دن سے مجھے سمیع کے میسج موصول ہو رہے ہیں۔ "

مہر چہکی۔

"مبارک ہو۔ "

تمہیں بھی مبارک ہو۔۔ تمہاری بھی جان چھوٹے گی۔ویسے تمہیں پتا ہے میں کل گھر جا رہی تھی اور "
وہ اندر آ رہا تھا۔مجھے بول رہا تھا بیٹھو کافی پیو میرا دل کیا بیٹھ جاؤں پر میں نے کہہ دیا پھر کبھی ابھی
" مصروف ہوں۔

" بہت اچھا کیا۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

آئی ایم سوری فلزہ۔۔ میرا رویہ تمہارے ساتھ ہمیشہ سے برا رہا ہے۔اور تھینکیو کے تم نے میری "

" ہیلپ کی۔۔

فلزہ نے گہری سانس لی۔

" اسکی ضرورت نہیں آپی۔۔ "

ہمم۔۔ویسے تمہاری زندگی میں کوئی نہیں۔۔۔ میرا مطلب۔۔ خوبصورت ہو۔ماننا تھوڑا مشکل "

" ہے۔۔

مہر نے اگلوانا چاہا۔

کبھی کبھی مجھے خود بھی یقین نہیں آتا کہ میں خوبصورت ہوں۔۔۔ یہ بھی سچ ہے کہ مجھ سے کبھی کسی "

کو پیار نہیں ہوا۔۔

" شاید میری حرکتیں ایسی ہیں۔

اسکی آواز نم ہوئی۔۔ مہر چونکی۔۔ وہ خرم کا منگنی کی رات کا رویہ یاد کر رہی تھی۔اسے اپنی غلطی کا

شدت سے احساس بھی تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" کیا ہوا ہے فلزہ سب ٹھیک ہے نا؟ "

" ۔"جی ٹھیک ہے۔۔میں بعد میں بات کرتی ہوں۔۔

کہتے ساتھ اسنے فون کاٹ دیا۔

****

ازلان تو سوچ سوچ کر دہرا ہو گیا تھا۔۔

وہ یونی بھی نہیں جا رہی تھی۔

اپنے کمرے میں بند نجانے کونسا پروجیکٹ بنا رہی تھی۔

مجبوراً اسے خرم جینی اور وقار کے ساتھ جانا پڑ رہا تھا وہ لوگ گھومنے جا رہے تھے۔

آج وہ طبیعت خرابی کا بہانا کر کے رک گیا تھا وہ اتنا پریشان تھا کہ ایسے میں ہر چیز بری لگ رہی تھی۔

" مام آپ لوگ کہیں جا رہے ہیں؟ "

سب کو تیار ہو کر نکلتے دیکھ وہ بھی انکی طرف آیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ہاں بس ایسے ہی ہماری دور کی رشتہ دار ہیں وہاں جا رہے ہیں۔۔۔ پھر وہاں سے شاپنگ تم چلو گے "

" ساتھ ؟

"!نہیں۔۔ "

" سنو۔۔ آیت آئے تو کہنا کھانا کھالے ہم کھا کر آئینگے۔ "

نازنین کی ملازمہ کو کہی بات پر ازلان کے کان کھڑے ہوئے

"آیت کہیں گئی ہے ؟ "

وہ بے ساختگی میں پوچھ بیٹھا۔

" ہاں وہ یونی گئی ہے۔۔ "

جواب نازنین کی طرف سے آیا۔ وہ محض سر ہلا گیا۔

****

" میں محبت کرتا ہوں تم سے اور تم مجھے اسطرح اگنور کر رہی ہو آخر کیوں ؟ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ شدید جھنجھلایا تھا بڑی مشکل سے اپنا غصہ قابو کیا تھا وہ اپنے طور سے ہر ممکن کوشش کر چکا تھا پر وہ تھی کہ اسکی بات ماننا تو دور کی بات کسی صورت سننے پر بھی آمادہ نہیں تھی۔

وہ کچن میں چائے بنانے آئی تھی۔ گھر میں کوئی نہیں تھا سارے شادی کی شاپنگ پر گئے تھے۔ وہ آج ہی اسائنمنٹ جمع کرواکے آئی تھی اب چھٹی تھی اور آج آرام کرنے کا ارادہ تھا۔ کچن سے چائے کا کپ تھامے نکلی ہی تھی کہ ازلان فورا روبرو آیا دو لمحوں کے لیے تو وہ گڑبڑا گئی اسے ذرا اندازہ نہیں تھا وہ گھر پر ہو گا ورنہ وہ یونی سے ہی اپنے دوست کے گھر چلی جاتی۔

لیکن جلد ہی وہ نارمل ہوتی اسکے سائیڈ سے نکلنے لگی لیکن اسکا اس طرح اگنور کرنا ازلان کو آگ لگا گیا۔

" میں تم سے بات کر رہا ہوں "

وہ پھر اس کے روبرو آیا۔

مائے " آیت نے اسے ایک نظر دیکھا اور اپنی انگلی سے اپنے پاؤں کی طرف اشارہ کیا واضح کہا گیا تھا فٹ "۔ ازلان نے غصے سے جبڑے بھینچے خود کے اندر اٹھتے اشتعال کو بمشکل کنٹرول کیا تھا ورنہ اگر یہ حرکت جینیفر نے بھی کی ہوتی تو وہ زندگی میں اسے پلٹ کر نہیں دیکھتا یا ایسا تھپڑ مارتا کے وہ خود بات کرنے کے قابل نہ رہتی۔

تمہیں عزت کی زبان سمجھ نہیں آتی کیا۔۔۔میں تم سے محبت کرتا ہوں تمہیں سمجھ کیوں نہیں آرہا "

"۔۔۔

غصے سے چیختے اسنے آیت کا بازو پکڑ کر اسے اپنے سامنے کھینچا تھا جس سے آیت کے ہاتھ میں پکڑی گرم چائے ازلان کے پاؤں پر گری تھی پر اسے فرق نہیں پڑا۔۔۔

آپکو بھی عزت کی زبان سمجھ نہیں آتی مسٹر ازلان جبھی اب تک یہ سمجھ نہیں آیا کہ محبت تو دور کی " بات میں تو آپکو اپنی نفرت کی فہرست میں ڈالنا بھی گوارہ نہیں کرتی۔۔اس قدر عذاب ہے آپکی ذات میرے لیے کے میں آپکے لیے کسی قسم کا جذبہ رکھنے کی خواہاں نہیں ہوں۔ "

وہ بھی بلند آواز میں غرائی تھی اور ہاتھ میں پکڑا چائے کا کپ جس میں سے کچھ چائے گر چکی تھی وہ زور سے زمین پر پھینکا تھا۔

تو پھر یہ بات اپنے ذہن میں بٹھالو آیت کے اس عذاب کو تمہیں زندگی بھر برداشت کرنا ہے۔ "

" تمہارے نام کے ساتھ صرف ازلان کا نام ہی جڑے گا۔

وہ بھی دانت بھینچے ہر لفظ پر زور دیتے بولا۔۔۔

" اور آپکو ایسا کیوں لگا کہ ایسا ہو گا "

وہ ہنسی جیسے مزاق اڑا رہی ہو۔۔

تمہیں بھی ضرور لگتا اگر تم ازلان شاہ کو جانتی ہوتی۔ "

" لیکن کوئی بات نہیں پوری زندگی پڑی ہے بہت اچھے سے جان جاؤ گی

وہ بھی جواب میں مسکرایا اسکا مسکرانا آیت کو اندر سے سلگا گیا۔ اسنے جھٹکے سے اپنا ہاتھ کھینچا۔۔

"!آج ہاتھ لگالیا آئندہ چھوانا تو۔۔۔ "

اسے انگلی دکھاتے بات ادھوری چھوڑ دی۔

" کیوں؟ تمہیں چھونے کا حق وقار کا ہے کیا؟ "

طنز کیا۔۔

" نہیں انہیں بھی نہیں ہے پر انشاءاللہ بہت جلد انہیں یہ حق حاصل ہو جائے گا "

وہ پر سکون سا بولی۔

" کیوں میرے جان سے عزیز کزن کو میرے ہاتھوں مروانا چاہتی ہو مسز ازلان ٹوبی "

غصہ تو ازلان کو بھی بے انتہا آرہا تھا لیکن بڑے ضبط سے ہونٹوں پر مسکراہٹ سجائے رکھی تھی۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" خواب دیکھنے میں پیسے نہیں لگتے۔۔۔دیکھتے رہیے "

وہ کہتے ساتھ آگے بڑھ گئی۔

اپنے کمرے کے دروازے تک ہی پہنچی تھی کہ ازلان کی آواز سماعتوں سے ٹکرائی۔

آپ خواب مت دیکھیے گا مسز ازلان ٹوبی کیونکہ خواب دیکھنے میں پیسے واقعی نہیں لگتے پر ٹوٹنے میں "

تکلیف بہت ملتی ہے"

****

"میں اب بھی نہیں سمجھا ازلان اس بات کا مطلب کیا ہے؟ "

ایک تو وہ ازلان کی اس نئی عادت سے پریشان تھا وہ بات کرتے ہوئے اِدھر سے اُدھر چکر کاٹنے لگتا

تھا۔یہ عادت اسے پاکستان آکر ہی لگی تھی۔

"بس خرم اب وقت نہیں۔۔بس اب ایک ہی حل ہے۔ "

گہری سانس لے کر وہ خرم کے سامنے کھڑا ہو گیا۔

"کیسا حل۔۔؟ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

خرم نے آئبرو اچکائی۔

"ہمیں آیت کو اغواء کرنا پڑیگا۔ "

"مزاق کرر ہے ہونا؟ "

خرم نے ہنستے ہوئے بات ٹالنی چاہی پر ازلان کی گھوری پر سنجیدہ ہونا پڑا۔

تمہارا دماغ خراب ہے ازلان ؟ "

"۔مانا کے پاکستان میری ضد پر آئے ہیں۔ پر اسکی اتنی بڑی سزا؟

وہ جھنجھلایا۔

" اگر تم نے میری مدد نہیں کی تو آئی سویئر میں مر جاؤنگا۔ "

ازلان اب بھی ویسے ہی کھڑا تھا۔

"ازلان۔۔ "

"ہاں یانا؟ "

ازلان نے دوٹوک پوچھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" ٹھیک ہے۔۔ تم کر لو اغواء میں کسی کو نہیں بتاؤنگا۔۔ تمہارے ساتھ ہوں۔ "

وہ دل پر پتھر رکھتے بولا۔

" کیا مطلب کر لوں اغواء۔۔۔ اغواء مجھے نہیں تمہیں کرنا ہے۔ "

ازلان مسکراتے ہوئے بیڈ پر بیٹھ گیا۔

"کیاااا؟ تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے ازلان۔۔ میں ؟ تم ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہو۔۔ "

خرم غصے سے پھٹ پڑا۔۔

ریلیکس خرم۔۔ جسٹ ریلیکس۔۔۔ تمہیں ویسے اغواء نہیں کرنا۔۔ دیکھو کل آیت یونی جائیگی۔ "
وہاں اسے واپسی پر پک کرنے تم جاؤ گے۔۔ اگر میں جاؤنگا تو وہ کبھی میرے ساتھ نہیں بیٹھیگی۔ پھر تم
" اسے وہاں لے آنا جہاں میں ہونگا۔

ازلان شاہ وہ آیت ہے آیت۔۔"

وہاں پہنچنے سے پہلے وہ مجھے قتل کر دے گی اور تمہارا تو پھر اللہ ہی حافظ ہے۔۔ اپنی نہیں تو میری جان کی
" فکر کرو۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اسنے ایک بار پھر سمجھانے کی کوشش کی۔

" ایسا کچھ نہیں ہوگا یار ٹرسٹ می۔ "

"اچھا چلو میں اسے وہاں لے آؤنگا اسکے بعد؟ "

خرم نے بھنویں اچکائیں۔

"میں اس سے نکاح کرونگا۔ "

اطمینان سے کہا۔

واؤ بہت خوب۔۔ "

وہ تو پہلے سے ہی تیار ہے۔۔ تمہیں دیکھتے ہی بولے گی اووومااائیی گاڈ از لان۔۔ کہاں تھے تم۔۔ تمہاری راہوں میں پلکیں بچھائے صدیاں گزر گئیں۔

اور پھر خوشی خوشی نکاح نامے پر سائن کردے گی۔ تو پھر اغواء کرنے کہ کیا ضرورت ہے؟ ایسے ہی کرلو۔ "

جل کڑ کے کہا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" تم اسکی فکر مت کرو۔ بس تمہیں جو بولا ہے وہ کرو۔۔ "

بولتے ساتھ وہ رخ موڑ کے لیٹ گیا۔ جبکہ خرم اب حقیقت میں خود کو پاکستان آنے پر کوس رہا تھا۔

* * * * * * * * * * * *

"اب ٹھیک ہے ؟ "

آیت نے ایک نظر اپنے برقعے سے الجھتی فلزہ کو دیکھا۔

" بلکل ٹھیک نہیں ہے آیت۔۔ "

وہ روہانسی ہوئی۔

" کیوں ٹھیک نہیں ہے فلزہ ؟ آج دوسرا دن ہے اب تو تمہیں نارمل ہو جانا چاہیے "

سب مجھے عجیب عجیب نظروں سے دیکھ رہے ہیں آیت۔ "

" کافی تو پہچانے ہی نہیں۔۔ مزاق بنا رہے ہیں میرا۔

" تو کیا ہوا اڑانے دو۔ "

اطمینان سے کہا۔

"!مجھے سانس لینے میں۔۔۔ "

" فلزہ میں نے بھی پہلی بار ہی نقاب لگایا ہے۔مجھے کوئی گھٹن نہیں ہو رہی ڈرامے بند کرو۔ "

کہتے ساتھ وہ کلاس میں چلی گئی ناچاہتے ہوئے فلزہ کو بھی منہ بناتے جانا پڑا۔

****

"شکر یار۔۔میں اتنے دن سے پریشان تھا۔۔مہروز نے تو میرا نمبر بلاک کر دیا تھا۔ "

محمود سے اسے ابھی پتا چلا تھا کہ ثناء بچ گئی ہے۔

" تم کیوں شکر ادا کر رہے ہو؟ تمہیں کیا فرق پڑتا ہے وہ جیے یا مرے۔۔ "

آگے سے طنز کیا گیا۔

وہ میری وجہ سے مر رہی تھی اسی لیے فرق پڑتا۔۔اگر وہ حادثاتاً مرتی تو مجھے فرق نہیں پڑتا لیکن "

" اگر ایسے مرتی تو ساری عمر میرا گلٹ نہیں جاتا۔

سفاکیت کی انتہا تھی۔

" تمہیں کبھی محبت نہیں ہوئی وقار۔۔اگر ہوتی تو اتنے سفاک نا ہوتے۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

سامنے والے نے اسکی زہنیت پر افسوس کیا۔

" محبت ہے جبھی سفاک ہوں۔۔ "

آیت کو نظروں میں لا کر وہ آنکھیں موند گیا۔

" پھر تو تمہیں اور فکر کی ضرورت ہے۔۔ "

لہجہ عجیب تھا۔

"مطلب ؟ "

" انسان کو نیم کا پودا لگا کر پھل کی امید نہیں رکھنی چاہیے "

اسکے جواب پر وقار خاموش رہا۔ اسے کوئی جواب ہی نا ملا۔

"او کے بعد میں بات ہوتی ہے اللہ حافظ "

وقار نے بھی بنا اللہ حافظ بولے فون کاٹ دیا۔۔۔

زہن جھٹکا اور آیت کو کال ملائی۔ جب سے اس نے ثناء کا سنا تھا وہ پریشانی میں آیت کو نظر انداز کر بیٹھا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" ہیلو۔۔ "

فون سے میٹھی آواز ابھری۔

" کتنی کلاسیں رہ گئی ہیں۔ "

"دو رہتی ہیں ابھی کیوں؟ "

" دو نہیں ایک۔۔ میں یونی آرہا ہوں باہر چلیں گے۔ "

سکون سے کہا۔

"پر کیوں؟ "

آیت مشکوک ہوئی۔

اتنے سوال کیوں کرتی ہو لڑکی؟ بس میں لینے آؤنگا آجانا۔پہلے پزا پھر آئس کریم پھر شاپنگ پر چلیں گے۔ "

" ہمم چلیں جب آپ اتنی ضد کر رہے ہیں تو ٹھیک ہے۔۔ "

احسان جتایا۔وقار کھل کر ہنسا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com

اچھا میری کلاس سٹارٹ ہو گئی ہے۔۔چالیس منٹ کی ہے۔۔وقت پر آیئے گا ورنہ میں دوسری کلاس میں چلی جاؤنگی۔ "

" جو حکم۔۔خدا حافظ۔۔ "

مسکرا کر فون کاٹ دیا۔یہی تو اسکو پسند تھا کہ آیت حکم کرے اور وہ بوتل کے جن کی طرح اسکا حکم بجا لائے۔

دونوں ہی اسکی محبت میں چور۔۔کہا جا سکتا تھا ایک انار دو بیمار۔

****

" یہ ٹھیک ہے اللہ تعالی۔۔جسکو نہیں چاہیے اسے دے دیا اور جو دعائیں کرتا ہے اسے نہیں۔۔ "

روڈ پر بے نیاز بنی وہ با آواز بڑبڑا رہی تھی۔

آیت تو گھنٹے پہلے ہی وقار کے ساتھ جا چکی تھی۔

"ایسے کیسے چلے گا اللہ تعالی۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ایک بار پھر شکوہ جاری تھا۔ جب پیچھے سے گاڑی کے ہارن کی آواز آئی۔۔ بنا دیکھے ہی وہ سائیڈ پر ہو کر چلنے لگی۔

دو قدم ہی چلی تھی کے پھر ہارن کی آواز آئی۔

" اب کیا میرے سر پر چلانی ہے ہو تو گئی ایک طرف۔ "

وہ سخت جھنجھلائی۔۔ سامنے والے کی طبیعت درست کرنے پیچھے مڑی تو ٹھٹھک کر زبان رک گئی۔

ڈرائیونگ سیٹ پر خرم بیٹھا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

وہ بنا کچھ بولے آگے بڑھ۔۔

"گاڑی میں بیٹھ جائیں۔۔ میں بھی واپس جا رہا ہوں آپکو چھوڑ دیتا ہوں۔۔ "

گاڑی اسکے برابر لاتے وہ بہت احترام سے بولا۔ دو منٹ کے لیے تو فلزہ کو گمان ہوا وہ کوئی خواب دیکھ رہی ہے۔۔

کچھ دن پہلے ہی تو فلزہ نے اسکے ساتھ اتنا برا کیا تھا۔ اور وہ تو اتنا غصہ تھا پھر یہ لفٹ دینا اور اتنے ادب سے بات؟

All rights are reserved to NovelsLounge.com

لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ وہ نقاب میں اسے آیت سمجھ رہا ہے۔ کیونکہ آیت نے بھی تو صبح بلکل ایسا ہی عبایا پہنا تھا۔

فلزہ نے اسے مشکوک نظروں سے گھورا اور جلدی سے آگے بڑھ گئی۔

اس کے ماتھے پر آئے ننھے پسینے بتا رہے ہیں کے یہ انتقام لینے آیا ہے۔۔ گاڑی میں بٹھا کر چلتی گاڑی "سے پھینک دیگا۔"

وہ جلدی جلدی چلتے پتا نہیں کیا کیا سوچ رہی تھی۔

"!کس مصیبت میں پھنسا دیا ازلان۔۔۔ اللہ دیکھے تمہیں۔۔ اگر پکڑا گیا تو۔۔۔۔ "

ڈرتے دل کے ساتھ وہ گاڑی پھر فلزہ سے تھوڑا آگے لے کر گیا۔

دھڑکتے دل کے ساتھ رومال پر دوائی لگائی۔

دوپہر کا وقت تھا روڈ خالی تھا۔

لیکن دل پھر بھی ایک سو بیس کی سپیڈ سے دوڑ رہا تھا۔

گاڑی سے اترتے اسکا دل کیا واپس پلٹ جائے پر پھر ازلان کے جملے یاد آئے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اگر تم واقعی مجھے دوست سمجھتے ہو تو تمہیں اس دوستی کی قسم میرا ساتھ دو۔۔ ورنہ میں اسکے بغیر واقعی "

مر جاؤنگا۔۔ "

لب بھینچتے وہ اترا۔

" آپ بیٹھ جائیں میں چھوڑ دیتا ہوں "

اِدھر اُدھر دیکھتے اسنے ایک بار پھر گزارش کی۔

"!نہی۔۔۔ "

فلزہ کے باقی الفاظ منہ میں ہی رہ گئے جب خرم نے ایک ہاتھ پیچھے اسکے سر پر رکھا اور دوسرا رومال والا اسکی ناک کر۔

وہ چند لمحے پھڑ پھڑائی پھر ہوش کھوتے جھول گئی۔

خرم نے اسے دونوں بازوؤں سے گھسیٹتے پیچھے گاڑی میں ڈالا۔

اور فوراً ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا۔ کپکپاتے ہاتھوں سے ازلان کا نمبر ملایا جو تیسری بیل پر ہی اٹھالیا گیا۔

"!ہیل۔۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ازلان مجھے ہرٹ اٹیک ہو جائیگا۔ میرا دل بہت زور زور سے دھڑک رہا ہے کہ کانوں میں دھڑکن " سنائی دے رہی ہے۔

ماتھے سے پسینا پوچھتے وہ واقعی بہت ڈرا ہوا تھا۔

"ریلیکس خرم۔۔ وہ کہاں ہے۔۔ اور اسے شک تو نہیں ہوا۔؟ "

" شک دور کی بات ہے۔ وہ گاڑی میں نہیں بیٹھ رہی تھی میں نے اغواء کر لیا۔ "

خرم کی بات سنتے ازلان نے اپنا ماتھا مسلا۔

" ٹھیک ہے پریشان نا ہو ایڈریس بھیج رہا ہوں جلدی پہنچو۔ "

کہتے ساتھ ازلان نے فون کاٹ دیا۔ ایک منٹ بعد ہی ازلان نے ایڈریس میسج کیا۔

خرم نے گوگل میپ نکالا اور لوکیشن دیکھنے لگا۔

وہ جگہ یونی سے پندرہ منٹ ہی دور تھی۔ خرم نے ایک نظر کالے کپڑے میں لپٹی گھڑی کو دیکھا اور لمبی سانس لیتے خود کو نارمل کیا۔

آس پاس دیکھتے گاڑی سٹارٹ کی اور ازلان کے بھیجے گئے راستے پر بڑھا دی۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

****

اسنے گاڑی ازلان کے بھیجے ایڈریس پر روکی۔

ازلان کو کال ملائی جو پہلی بیل پر ہی اٹھالی گئی جیسے وہ اسی انتظار میں تھا۔

ازلان باہر آیا۔ گاڑی کا بیک ڈور کھول کر فلزہ کو گود میں اٹھایا۔

اِدھر اُدھر دیکھتے

وہ فلزہ کو لیے گراؤنڈ فلور پر بنے فلیٹ میں گیا۔

" ازلان مجھے یہ ٹھیک نہیں لگ رہا۔۔وہ کبھی نہیں مانے گی یار۔ "

خرم اسکے پیچھے آتے بولا۔

" جب تک مانے گی نہیں واپس نہیں جائے گی۔ "

ازلان نے فلزہ کو کرسی پر بٹھاتے اسے سیدھا کیا۔

" وہ تمہاری درگت بنادیگی ازلان شاہ۔۔ "

خرم نے عقل دلائی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com

" مجھے اندازہ ہے اسی لیے رسی کا انتظام کرر کھا ہے۔ "

کہتے ساتھ وہ نیچے بیٹھا پہلے کرسی کے ہینڈل سے فلزہ کے ہاتھ باندھے پھر دونوں پاؤں۔

تمہیں یقین ہے یہ طریقہ کامیاب رہے گا؟ کیونکہ جہاں تک میرا خیال ہے یہ فل فلاپ آئیڈیا ہے "

" اور اسکے بعد اسکے گھر پہنچنے سے پہلے ہمیں پاکستان سے فرار ہونا پڑیگا۔

ایک اور ناکامیاب کوشش۔

اوہ اچھا۔۔ ایسا ہوا تو بھی کوئی بات نہیں۔۔۔ اور تم بکواس کرنا بند کرو خرم جب سے آئے ہو صرف "

نحوست بک رہے ہو۔۔

"یہ نکاح ہوگا اور آج ہی ہوگا۔

فلزہ جو ازلان کے ہاتھ باندھنے پر ہوش میں آرہی تھی نکاح کا سن کر فوراً حواس بیدار ہوئے۔

" اوہ جیسے یہ تومان جائیگی آسانی سے۔۔"

فلزہ کی طرف ہاتھ کر کے کہا جبکہ نظریں دونوں کی ایک دوسرے پر تھیں۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

خرم زبردستی نکاح ہو گا یار۔۔ تم اتنا گھبراؤ مت۔۔ جانتا ہوں پہلی بار یہ سب کر رہے ہو۔ میں بھی تو " پہلی بار ہی کر رہا ہوں نا۔۔ تھوڑا صبر اور حوصلہ رکھو۔

ازلان نے اسکے کندھے سہلائے اور رخ کرسی سے بندھی کالی گھڑی کی طرف کیا جو خاموشی سے ان دونوں کو ہی دیکھ رہی تھی۔۔

اوہ مائی گاڈ۔۔ فورس میرج۔۔ تو یہ سفید جراثیم بدلا لینے کے لیے مجھ سے نکاح کریگا۔۔ واللہ یقین " "نہیں آرہا۔

اسکے ہاتھ بندھے تھے ورنہ یقیناً وہ بھنگڑا ڈالتی۔

"لیکن یہ وڈیرہ تو نہیں ہے بشر مومن کی طرح؟ "

خوشی کے رنگ میں بھنگ پڑا۔۔ خرم وڈیرہ کیوں نہیں تھا۔

وہ اپنی ہی سوچوں میں گم دونوں کو دیکھ رہی تھی۔

اور وہ دونوں بھی حیرت کی مورت بنے اسے تک رہے تھے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

خرم تو اس لیے تک رہا تھا کہ وہ اب تک خاموش کیوں تھی؟ اسنے تو سوچا تھا آیت ہوش میں آتے ہی ہنگامہ مچا دیگی۔

اور ازلان اسلیے حیران تھا کیونکہ یہ آنکھیں جو نقاب سے جھانک رہی تھیں وہ آیت کی نہیں تھیں۔

آیت کی آنکھیں تو سیاہ تھیں اور یہ ڈارک براؤن۔

چلو جو بھی ہے۔۔ڈیرنگ ہے جبھی تو اغواء کیا ہے۔۔ "

" غنڈہ نا صحیح پر غندوں والی خصوصیات تو ہیں۔۔

دل کو یک گونہ سکون ملا۔

ازلان نے تفتیش سے آگے بڑھتے اسکا نقاب کھینچا تو ازلان کے ساتھ ساتھ خرم کی آنکھیں بھی صدمے سے پھٹ گئی۔

جبکہ فلزہ انکے ہونق بنے چہرے دیکھنے لگی۔

وہ فورس میرج کی دیوانی لڑکی یہ بھول گئی تھی کہ ایسی شادیوں میں لڑکی سہمی ہوئی ہوتی ہے جبکہ وہ تو اطمینان سے دونوں کو دیکھ رہی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"تمہیں تمیز نہیں ہے لڑکی اغواء کرنے کی ؟۔۔اتنی بری طرح میرا منہ پکڑا کے نقاب کے ساتھ رگڑ گیا۔"

جب وہ دونوں ایسے ہی بت بنے کھڑے رہے تو مجبوراً وہ ہی غصے سے بولی۔

ازلان تو ویسے ہی بت بنے اپنی بد قسمتی پر یقین کرنے کی کوشش کر رہا تھا جبکہ اسکے اس طرح غصے سے بولنے پر خرم کو اپنی بے عزتی یاد آئی۔۔

"نفسیاتی مریضہ میں کوئی پروفیشنل کڈنیپر نہیں ہوں سمجھی۔۔"

وہ بھی انگلی اٹھاتے آگے بڑھا۔

"تو جو کام آتا نہیں وہ کرتے کیوں ہو۔۔۔"

فلزہ نے بھی جواب دیا۔

"تمیز سے رہو۔۔پہلے ہی تم سے بہت حساب نکلتے ہیں اور مت دماغ خراب کرو۔"

"اوووورئیلیییی۔۔۔دیکھو میں تو ڈر گئی۔"

معصومیت سے آنکھیں پٹپٹاتے وہ جان بوجھ کر اسے اکسا رہی تھی۔۔۔ تاکہ وہ کوئی انتہائی قدم اٹھائے ایک تھپڑ ہی مار دے تاکہ زبردستی نکاح والی فیلنگز آئے۔۔

خرم کوئی جواب دیتا اس سے پہلے صدمے سے نکلتے ازلان نے اسکا ہاتھ کھینچا اور کونے میں لے گیا۔

"خرم یہ کیا ہے۔؟ "

غصے سے لب بھینچتے اسنے خرم کو گھورا۔

" مجھے کیا پتا یہ نفسیاتی آجائیگی۔۔۔ آیت نے بھی تو سیم ایسا ہی برقعہ پہنا تھا۔ "

وہ بھی دبی آواز میں غرایا۔

" تو تم اسکی آنکھوں کا کلر ہی دیکھ لیتے۔۔ آیت کی آنکھیں بلیک ہیں۔ "

"محبوبہ تمہاری ہے وہ ازلان میری نہیں۔۔ مجھے کیا معلوم کے اسکی آنکھوں کا رنگ کیا ہے؟ "

خرم کی بات پر ازلان نے زور سے آنکھیں میچیں۔

" اچھا خیر چھوڑو اب کیا کرنا ہے اسکا۔ "

ازلان نے صبر کا گھونٹ پیتے کہا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

مجھے کی پتا کیا کرنا ہے۔۔ یہ سب تمہارا کیا دھرا ہے۔ اب لڑکی غلط آ گئی اس میں میری کیا غلطی"۔ "

ازلان نے اسکی بات پر مڑ کر فلزہ کو دیکھا۔ خرم نے بھی پلٹ کر دیکھا۔ وہ ان دونوں کو ہی دیکھ رہی تھی۔

"یہ اتنے سکون سے کیوں بیٹھی ہے۔؟ "

ازلان حیرت سے پوچھ بیٹھا کیونکہ فلزہ کے چہرے کا اطمینان قابل دید تھا۔

"ہم شکل سے اتنے شریف لگتے ہیں؟ "

خرم کو خاموش پا کر ازلان پھر مخاطب ہوا۔

" نہیں۔ یہ خود کو کچھ زیادہ ہوشیار سمجھتی ہے۔ "

خرم کا جواب آیا۔

" اگر ہم اسے جانے دے تو کیا یہ سب کو بتا دیگی۔؟ "

پھر سوال ازلان کی طرف سے آیا۔

" ہاں ضرور بتائیگی۔۔۔ اسکی شکل پر مت جاؤ۔ پاکستانی لڑکیاں صرف شکل سے معصوم ہیں۔۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

خرم نے رازداری سے کہا۔بات کرتے ہوے دونوں کی نظروں کا مرکز فلزہ ہی تھی۔

وہ بھی ان دونوں کو ہی دیکھ رہی تھی۔

"اب کیا کریں؟ "

ازلان کی طرف سے ایک اور سوال۔

" اس کو دھمکائینگے۔۔ کہینگے کے اگر کسی کو نہیں بتائیگی تبھی جانے دینگے۔ "

خرم نے نظروں کا رخ موڑ کر ازلان کو دیکھا۔

"تمہیں لگتا ہے وہ مان جائیگی۔ "

ازلان نے پر سوچ نظروں سے آنکھیں چھوٹی کیے فلزہ کو گھورا۔

" ہاں ورنہ دوسرا راستہ بھی ہے۔۔ "

خرم نے اطمینان سے کہا۔

"کیا۔ "

" کہہ دینگے کہ اگر کسی کو بتایا تو پھر تم اس سے نکاح کرلوگے۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

خرم کی بات پر ازلان نے فورا نظریں موڑ کر خرم کو گھورا۔

" دماغ خراب ہے۔۔ آیت کی دوست ہے وہ اور میری ہونے والی سالی بھی۔۔ دل پھینک عاشق سمجھیگی۔۔ کہہ دینگے کے تم سے نکاح ہو گا۔ پھر۔ "

ازلان نے اسے جتایا۔

" افففف۔۔۔ تم۔ تمہاری آیت۔۔ آیت کی دوست۔۔ اسکی دوست تمہاری سالی۔۔ میں تو آدھا پاگل ہو گیا ہوں۔۔ بہت جلد پورا ہو جاؤنگا۔ "

خرم نے سرد آہ بھری۔۔

" چلو اب۔ "

خرم کو اشارہ کرتے وہ واپس فلزہ کی طرف بڑھا۔

" یا اللہ یہ ویسا تو نہیں ہے جیسا میں نے سوچا تھا۔۔ پر میں گزارا کر لونگی۔۔ اب اغواء کیا ہے اسکا مطلب ہمت والا تو ہے۔۔ "

وہ خرم کو دیکھتے سوچ رہی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

لیکن میں ایسے تو خوشی خوشی نکاح نہیں کر سکتی نا۔۔ تو منع کیسے کرونگی؟۔۔ رو کر؟ "

"نہیں نقلی آنسو اتنی جلدی نہیں آئینگے۔

اسکو پریشانی لاحق ہوئی۔

افف میں کیوں اتنا سوچ رہی ہوں میں تو نارمل لڑکیوں کی طرح بیہیو کرونگی۔۔ باقی زبردستی تو وہی "

" کریگا۔

دل کو تسلی ہوئی۔

یہ دونوں کونسی کھچڑی پکا رہے ہیں؟۔۔ کہیں نکاح کا ارادہ بدل کر بوری بند لاش کی پلاننگ تو نہیں "

" کر رہے۔

ایک نیا خدشہ لاحق ہوا۔

نہیں خوبصورت ہوں میں۔ اور ایسے کیسے اتنی پیاری لڑکی کو کوئی قتل کر سکتا ہے "

خود کو تسلی دیتے اس سے پہلے وہ کچھ اور سوچتی دونوں کو اپنی طرف بڑھتے دیکھ اسکی سوچیں ٹھہریں۔

" فلزہ دیکھو ہم تمہیں واپس بھیج دینگے۔ لیکن اس شرط پر کے تم گھر جا کر کسی کو بتاؤ گی نہیں۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ازلان نے بات شروع کی۔

فلزہ نے بھنویں اچکا کر اسے دیکھا۔اسے نجانے کیوں خرم پر شدید غصہ آیا۔بھلا یہ کیا بات ہوئی۔۔

"اور آپ دونوں کو ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں کسی کو نہیں بتاؤنگی؟ "

فلزہ نے گہری سانس لیتے اطمینان سے پوچھا۔

ازلان نے بے ساختہ نظریں موڑ کر خرم کو دیکھا۔وہ خرم کے کہے کہ مطابق واقع صرف شکل سے معصوم تھی۔

"!اگر تم نے ہماری بات نہیں مانی تو۔۔۔ "

ازلان نے دھمکانے والے انداز میں وارن کیا۔

"تو؟ "

اطمینان سے پوچھا۔

" تو۔۔تو پھر یہ تم سے نکاح کریگا۔ "

ازلان نے سخت لہجے میں کہا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

فلزہ نے نظر اٹھا کر خرم کو دیکھا جو سنجیدگی سے اسے ہی گھور رہا تھا۔ نظروں میں کہیں بھی محبت والی بات نہیں تھی۔ اور اسے خود بھی کہاں محبت چاہیے تھی۔

میں؟ اور اس سے؟۔۔ ہاہاہا۔۔ کیا میں پاگل دکھ رہی ہوں جو اس انگریزی جراثیم سے شادی کروں "؟"

خرم کو جلانے اور اکسانے کے لیے ایک تیر پھینکا۔

لیکن خاک میں ملے سارے تیر کے ہمیشہ کی طرح یہ بھی غلط لگا۔۔

تو میں کونسا مرا جا رہا ہوں تم سے نکاح کرنے کے لیے۔۔ شکل دیکھی ہے اپنی۔۔ لکڑی کیطرح تو " " کاکڑی ہو۔۔ نفسیاتی مریضہ ہو۔۔ تم سے تو جو بھی شادی کرے گا پہلے تمہارا علاج کروائے گا۔

ازلان کے کچھ بولنے سے پہلے ہی خرم بیچ میں کود پڑا۔ جبکہ فلزہ کی آنکھیں باہر آنے کو ہو گئیں۔ جب نکاح کرنا نہیں تھا تو اغواء کر کے فیلینگز کے ساتھ کیوں کھیلا۔

میری فکر چھوڑو چوسے ہوئے آم۔۔ لوکل سفیدی کی دکان تم سے تو یہاں کی کوئی بھیکارن بھی نکاح " " نا کرے۔

وہ بھی طیش میں آئی۔ جبکہ ازلان حیرت سے دونوں کو دیکھنے لگا۔

" ہاں بلکل کوئی بھیکارن نہیں کریگی۔۔ کوئی شہزادی ہی کرے گی۔ "

وہ بھی کہاں پیچھے رہنے والا تھا۔

" اوہ اچھا؟۔۔۔ چچ چچ چچ۔۔۔ خوش فہمیاں۔۔ "

اسنے ہنستے ہوئے مزاق اڑایا۔

" مجھے غصہ مت دلاؤ۔ ابھی تمہاری پہلی والی غلطی کا غصہ ہی ٹھنڈا نہیں ہوا میرا۔ "

فلزہ کی طرف جھکتے اسنے غصے سے کہا۔

"اوہ اچھا تو کیا کرو گے۔۔؟ نکاح کرو گے ؟ "

فلزہ نے مزاق اڑایا۔

ازلان کا دل کیا وہ اپنا سر پیٹ لے اسکی پریشانی کم تھی جواب یہ دونوں۔

" نہیں۔ اللہ کا شکر ہے کہ ابھی میرا دماغ خراب نہیں ہوا۔ جو تم جیسی پاگل سے شادی کروں۔ "

ناگواری سے کہا۔

" تم کر بھی نہیں سکتے۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اطمینان سے جواب دیا۔

"میں کرنا بھی نہیں چاہتا "

" تم کر بھی نہیں سکتے۔۔ "

" تم چیلینج کر رہی ہو مجھے۔ "

اسنے خود پر ضبط کرتے پوچھا۔

" نہیں۔۔۔ میں چیلنج بھی اپنے لیول کے لوگوں کو کرتی ہوں۔۔ للو پنجو لوگوں کو نہیں۔ "

ایک آئبرو اٹھا کر کہتی وہ خرم کو سلگا گئی۔

" ازلان نکاح خواہ کو بلواؤ۔ "

خرم نے غصے سے کہا۔۔

آخر اس بار انا پر چوٹ لگی تھی جذباتی تو ہونا ہی تھا اور جذبات میں انسان ہمیشہ غلط فیصلہ ہی کرتا ہے۔

جبکہ ازلان اسکی بات سنتے ہوش میں آیا اور خرم کو یوں دیکھا جیسے خرم نے کہا ہو کے مجھے اپنا گردہ دے دو۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" دیکھ کیا رہے ہو۔۔؟ نکاح خواہ کو بلاؤ۔۔اب پتا چلے گا کون ہے للو پنجو ہے۔ "

فلزہ کے مسکراتے چہرے کو خونخوار نظروں سے گھورتے اسنے پھر ازلان کو کہا۔

جبکہ ازلان سچویشن سے پریشان سمجھ ہی نہیں پا رہا تھا کہ ہو کیا رہا ہے اور کرے کیا؟

"!خرم تم جذبا۔۔۔ "

"ازلان میں نے کہا نکاح خواہ کو بلاؤ "

ازلان کی بات کاٹتے اس بار وہ بلند آواز میں بولا۔ لیکن اگر وہ اس وقت فلزہ کے ایکسپریشن دیکھ لیتا تو کبھی یہ فیصلہ نا کرتا۔

یا اللہ کیا میں غلط کر رہی ہوں۔!؟ نا یہ وڈیرہ ہے نا یہ غنڈہ ہے۔۔ لیکن شکر اسکو غصہ تو آتا ہے۔۔ کچھ "تو ہیں میرے ہیرو والی خصوصیات۔ ہا ششششش سمیر سے بھی جان چھوٹے گی۔

دل میں گدگدی سی ہوئی۔ بڑی مشکل سے ہونٹوں پر امڈ آنے والی ہنسی کا گلہ گھونٹا۔

" اب تمہیں پتا چلے گا نفسیاتی۔۔ خرم کو چیلینج کیا ہے تم نے۔ "

"ابھی چیلینج پورا نہیں ہوا۔ سستی سفیدی کی دکان۔۔ میں تم سے نکاح کرونگی ہی نہیں۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

بھڑکتی آگ میں مزید تیل ڈالا کوئی بعید نا تھی کہ وہ دوبارہ اپنی بات سے پھر جاتا۔۔

" نکاح تو تمہارے اچھے بھی کرینگے۔۔ "

کہتے ساتھ وہ کمرے میں نظریں دوڑانے لگا۔

" افففف یہ خوش فہمیاں۔ "

ناک سے مکھی اڑائی۔

ازلان قاضی کو لینے جاچکا تھا۔اب خرم کو قاضی کے آنے سے پہلے فلزہ کو راضی کرنا تھا۔۔اس بات سے بے خبر کے وہ تو پہلے سے راضی ہے۔

پورے کمرے میں نظر گھمانے کے بعد اسکی نظر کرسی کے پاس پڑے نقاب پر ٹھہری۔ آگے بڑھ کے نقاب اٹھایا۔اور اسے فلزہ کے گلے میں ڈال کر اسکے دونوں پے کراس کرکے ہاتھ میں پکڑے۔

"اب کہو نکاح نہیں کروگی؟"

خرم نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

فلزہ اسے غور سے دیکھے گئی۔ کیا وہ واقعی اتنا بھولا تھا؟۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اسے خرم پہلی بار پیارا لگا۔

اور ویسے بھی اپنا ہونے والا دلہا پیارا ہی لگتا ہے۔

" یہ کیا کر رہے ہو۔ "

فلزہ نے سنجیدگی سے پوچھا۔

" کچھ بھی نہیں۔۔بس اسے کھینچو نگا اور تمہاری آنکھیں باہر آجائیگی اور دو سے تین منٹ میں تم اللہ کو پیاری ہو جاؤ گی۔ "

اسکی طرف جھکے اپنے ہاتھوں میں پکڑے ڈوپٹے کی طرف اشارہ کیے مسکراتے ہوئے کہا۔

دو منٹ کے لیے تو فلزہ کی سانس رکی پر پھر نارمل ہوئی۔

" بات وہ کرو۔جو کر سکو۔۔ "

فلزہ نے اب بھی ڈھٹائی دکھائی۔

خرم نے ہاتھ ہلکا سا کھینچا تو فلزہ کا گلہ دبا۔

" یہ کیا کر رہے ہو پاگل ہو گئے ہو۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

فلزہ نے اسے غصے سے گھورا۔۔خدا نخواستہ مر جاتی تو۔

" اب بولو کرو گی نکاح؟ "

"تم یہ ٹھیک نہیں کر رہے۔۔ "

اب کے فلزہ نے سنجیدگی سے کہا۔

"نکاح کرو گی یا نہیں؟ "

ہلکہ سا ڈوپٹہ پھر کھینچا۔

" کرونگی۔۔یہ ڈوپٹہ ہٹاؤ۔۔ "

فلزہ نے ڈوپٹے کی طرف نظروں سے اشارہ کیا۔

خرم نے اپنی جیت پر مسکراتے ہوئے ڈوپٹہ ہٹایا یہ جانے بغیر کے اس بار بھی جیت فلزہ کی ہوئی ہے۔

کچھ دیر بعد ازلان نکاح خواہ کو لایا اور پھر فلزہ حسن پچاس ہزار حق مہر کے فلزہ خرم ہو گئی۔

ازلان خاموش تماشائی بنا سب دیکھتا رہا۔۔اگر سب صحیح ہوتا تو ابھی اسکا اور آیت کا نکاح ہوتا۔۔کیا سوچا تھا کیا ہوا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

خیر نکاح خواہ کو رخصت کر کے وہ فاتحانہ چال چلتے فلزہ کے روبرو آیا۔ کرسی پر دونوں طرف ہاتھ رکھتے وہ فلزہ پر جھکا۔

" اب کیا کہنا چاہینگی آپ ؟ کون ہے للو پنجو ؟۔۔۔ کس کا لیول اونچا ہے۔ "

مسکراتے ہوئے پوچھا۔

فلزہ نے رخ موڑ لیا۔

کان کھول کر سنو۔۔ اب تو تمہیں میرے لیول کا اندازہ ہو گیا ہو گا اسلیے اگر کسی کو بتایا کے ہم نے "

" تمہیں اغواء کیا ہے یا اس نکاح کا بتایا تو دیکھنا۔

دھمکی دیتے وہ پیچھے ہٹا اور اسے اپنے پیچھے باہر آنے کا اشارہ کیا۔

" میں کیوں بتاؤنگی۔ نکاح تم نے کیا ہے مجھ سے وہ بھی زبردستی۔ تو بتاؤ گے بھی خود۔ "

خرم کے باہر نکلتے ہی وہ مسکرائی۔۔۔

* * * * * * * * * * * *

" آج بہت دیر سے آئی ہو؟ میں تمہاری یونی بھی گیا تھا لینے پر تم وہاں نہیں تھی۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

فلزہ کے گھر میں داخل ہوتے ہی سمیع سر پر کھڑا ہو گیا۔

وہ جو مسکراتی ہوئی اندر آرہی تھی سمیع کو دیکھتے ہی چہرے پر ناگواری اتری۔

"آپ سے مطلب ؟ "

لٹھ مار انداز میں جواب دیتے وہ اسکی ایک طرف سے نکلنے لگی۔

"مطلب ہے۔۔زمہ داری ہو میری تم۔۔۔ "

اسکی کلائی پکڑے اسنے فلزہ کو واپس پیچھے کھینچا۔

میں آپکی زمہ داری نہیں ہوں۔۔ "

" تو بہتر یہی ہے آپ اپنے کام سے کام رکھیں۔۔

ہاتھ چھڑواتے ناگواری سے کہا۔

"پھر کس کی زمہداری ہو۔؟ "

ایک آبرو اچکائی

" جسکی بھی ہوں آپ کو کیا۔ "

" میرے گھر میں رہ رہی ہو تم بھولو مت۔ "

سمیع نے اسے جتایا اور اسکا جتانا فلزہ کو بری طرح چبھا تھا۔

" بہت جلد اپنے گھر چلی جاؤنگی۔ "

فلزہ نے بھی آئبرو اٹھا کر اسی کے انداز میں بولا۔

" اس بات سے مطلب۔ "

سمیع کے ماتھے پر بل پڑے۔

"آپ سے مطلب۔؟ "

فلزہ نے بھی اسی کے انداز میں ماتھے پر بل ڈالے جواب دیا۔

" تم جب تک بتاؤ گی نہیں میں نہیں جانے دونگا۔ "

فلزہ نے غصے سے جبڑے بھینچے۔۔ سمیع نامی بلا اتنی بھی آسان نہیں تھی جتنا وہ سمجھ رہی تھی۔ پر اب دل کو ڈھارس تھی۔ وہ اب کسی کی بیوی بن چکی تھی چاہے حالات جو بھی تھے پر اب اسکے سر پر سائبان تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"آیت کے ساتھ تھی۔ "

جھوٹ بولا۔

" میں آیت کے گھر بھی گیا تھا تم وہاں نہیں تھی۔ "

مشکوک نظروں سے گھورا۔

"میں آیت کے ساتھ باہر تھی۔اب اگر اس گھر کے مالک کی اجازت ہو تو میں جا سکتی ہوں۔ "

گہرا طنز کیا۔

"ہمم۔۔ "

سمیع کو اپنے جتانے پر افسوس ہوا۔

****

" ازلان۔۔ "

" اپنی بکواس بند رکھ کر بیٹھنا خرم۔۔ایک بھی بات کی نا تو دیکھنا منہ توڑ دونگا تمہارا۔ "

ازلان نے اسے بری طرح جھڑکا۔

یار اللہ کی قسم مجھے نہیں پتا تھا۔۔ تم خود سوچو دونوں ایک جیسے برقعے پہنی ہوئی تھیں۔۔"

اور تم کیا چاہتے ہو میں آیت کی آنکھوں میں دیکھا کروں۔۔ بھابھی ہے وہ میری ہونے والی بھابھی کی

" آنکھوں میں کون دیکھتا ہے؟؟ جو مجھے اسکی آنکھوں کا رنگ پتا ہوتا۔

" خرم میری ایک بات سن لو۔۔ تمہاری یہ غلطی میری زندگی برباد کر سکتی ہے۔۔ "

" ازلان تم پھر وہی بات کر رہے ہو یار۔۔ تم فکر نا کرو ہم کچھ نا کچھ کرینگے۔ "

خرم ڈرائیو کرتے ہر تھوڑی دیر بعد نظر ازلان کے لال چہرے پر ڈال رہا تھا۔

" تمہیں ٹھیک کرنا پڑیگا خرم ورنہ میں تمہیں اتنی بری طرح بگاڑونگا کے ساری عمر یاد رکھوگے۔ "

" ہاں ہاں کچھ تو کرلینگے۔ "

" کچھ نہیں تمہیں لازمی سب صحیح کرنا پڑیگا۔ "

" ٹھیک ہے۔۔ "

خرم نے جان چھڑوائی۔ اب ازلان سے زیادہ فکر اسے تھی۔

****

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"مزہ آیانا؟ "

لاؤنج میں داخل ہوتے وہ وقار سے خوشی سے پوچھ رہی تھی۔

اسکی آواز پر لاؤنج میں بیٹھیں مہرین نازنین جینی اور ازلان کی نظریں دروازے کی جانب اٹھیں۔

ہاتھوں میں شاپنگ بیگز پکڑے وقار مسکراتے اثبات میں سر ہلا رہا تھا۔۔

" اسلام وعلیکم۔ "

دونوں نے ایک ساتھ سلام کیا۔

سب نے خوش دلی سے جواب دیا پر ازلان کے چہرے کے زاویے اس قدر بگڑے ہوئے تھے کہ کوئی نوٹ کرتا تو بخوبی اسکی دلی حالت کو سمجھ جاتا۔

کسی نے غور کیا یا نا کیا لیکن جینی اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

ازلان ایک جست میں اٹھا اور اپنے کمرے میں چلے گیا۔

وقار نے اسے روکنا چاہا پر وہ اتنی جلدی گیا کے وہ رک گیا۔

آیت وہیں بیٹھے سب کو اپنی شاپنگ دکھانے لگی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

****

" میں کیا کروں ازلان؟ یہ میں نے کیا کر دیا۔۔۔ اپنے پاؤں پر خود کلہاڑی مارلی۔ "

وہ بیڈ پر اپنا سر پکڑے بیٹھا تھا۔ فتح کا جوش اترا تو اپنی کی بیوقوفی یاد آئی اور شدت سے دل کیا کے اپنا گلہ دبا لے۔

"میں بہت پریشان ہوں خرم۔۔ مزید میرا دماغ مت خراب کرو۔ "

ازلان نے جھڑکا۔

تمہارا مسئلہ تو حل ہو جائے گا ازلان پر اب میرا کیا ہو گا۔ اپنے لیے زندگی بھر کا عذاب اپنے گلے ڈال " لیا میں نے۔

خرم کا بس رونا باقی تھا۔

" ازلان نکاح خواہ کو بلواؤ۔۔ "ہاں تو تم نے اپنی مرضی سے نکاح کیا ہے۔۔ "

خرم کی نقل اتاری۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ازلان۔میں نے کیا کر دیا۔میں جوش میں ہوش کیسے کھو سکتا ہوں؟وہ تو ہے ہی نفسیاتی۔میں نے یہ "

" احمق پنا کیوں کیا؟

اپنے بال مٹھی میں جکڑے وہ صدمے سے دوچار تھا۔

" خرم چپ ہو جاؤ۔۔میرے سر میں درد مت کرو۔ "

ازلان نے کہتے ساتھ کمرے میں جلتا واحد بلب بند کر دیا۔

****

دوپہر کے بارہ بج رہے تھے اور گھر میں ہلچل تھی۔

کچھ نئے چہرے بھی نظر آرہے تھے۔

" آنٹی خیریت ہے؟اتنے مہمان اور یہ تیاریاں کس چیز کی؟ابھی تو دن ہیں شادی میں۔ "

خرم نازنین کے سامنے بیٹھ گیا۔ازلان بھی خاموشی سے مہرین کے برابر میں بیٹھا بے زارگی سے نئے چہروں کو دیکھ رہا تھا۔

" آج ڈھولک رکھی ہے نا آیت اور وقار کی۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

جواب مہرین کی طرف سے آیا۔

"ڈھولک؟ "

ازلان نے بے چینی سے پوچھا۔

"ہاں مہندی سے پہلے سے ہوتی ہے پر یہ ہمارے خاندان کا پہلا فنکشن ہے اسلیے سب بہت زیادہ ایکسائٹڈ ہیں۔ ہر دن کو انجوئے کرنا چاہتے ہیں۔"

وقار نے کہتے ہوئے ازلان کے کندھے پر ہاتھ رکھے بیٹھ گیا۔

خرم نے ازلان کو کن انکھیوں سے دیکھا۔

اسکا چہرہ ضبط کے مارے سرخ ہو چکا تھا۔

" تھوڑا شرم سے کام لو وقار دلہے ہو۔۔ خود ہی اتنی خوشی سے سب کو بتاتے پھر رہے ہو۔ "

ازلان نے طنز کیا۔ اس سے کہاں برداشت ہو رہا تھا یہ سب۔

"شرم؟ یہ کیا ہوتی ہے؟ اور ویسے بھی یار پورے خاندان کو پتا ہے میں آیت سے محبت کرتا ہوں میری پسند سے ہو رہی ہے یہ شادی۔۔ پھر شرمانا کیسا؟"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

فخریہ بتایا۔

"آیت کو بھی معلوم ہے ؟ "

ازلان کو اسکا یوں محبت کا اظہار کرنا چبھا تھا۔

" ہاں اسے بھی معلوم ہے۔ "

"اسنے کیا جواب دیا۔ ؟ "

دل نے دعا کی کہ کہہ دے کہ انکار کیا۔ پر یہ وہ بھی جانتا تھا وہ ہاں کر چکی ہے۔ پر نادان دل کی خواہش تھی۔ حقیقت جانتے ہوئے بھی انکاری تھا۔

" وہ مجھ سے شادی کر رہی ہے اور کیسے جواب دے گی یار۔ "

وقار کا یوں مسکرا کے بتانا ازلان کے ساتھ ساتھ خرم کو بھی برا لگا۔

"اور تم سناؤ تم کب بھابھی لا رہے ہو ؟ "

ازلان کو خاموش پا کر اسنے چھیڑا۔

" تم سے پہلے لاؤنگا۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وقار کے ساتھ ساتھ مہرین اور نازنین نے بھی چونک کر اسے دیکھا۔ ان کو لگا وہ مزاق کر رہا ہے پر وہ بلکل سنجیدہ تھا۔

میری شادی میں چند دن ہیں۔ "

" اور لڑکی درخت پر تھوڑی لگی ہوتی ہے یار کے تم مجھ سے پہلے توڑ لو گے۔

وقار نے بات مزاق میں اڑائی۔

" ہاں معلوم ہے۔۔ پر میں لڑکی پسند کر چکا ہوں۔ "

مہرین کا حلق تک کڑوا ہوا یقیناً وہ جینی کی بات کر رہا تھا۔

وہ بنا کچھ بولے وہاں سے اٹھ گئیں۔ نازنین بھی اٹھ کے مہرین کے پیچھے چلی گئی۔

" سچی بتاؤ یار پسند کر لی؟ کون ہے وہ۔؟ اور کب پسند کی۔؟ "

وقار پرجوش ہوا۔

اسکے وہم و گمان میں بھی نا تھا کہ وہ اسی کی ہونے والی بیوی کو پسند کیے بیٹھا ہے۔

" چھوڑو یہ تمہیں بتائیگا تمھیں تب بھی یقین نہیں ہو گا۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

جواب خرم کی طرف سے آیا۔

"مطلب؟ "

وقار نے ناسمجھی سے دونوں کو دیکھا۔

" مطلب وطلب چھوڑو۔۔ڈائیریکٹ مل لینا۔۔ "

ازلان مسکرایا۔

"کب؟ "

ایک اور سوال۔۔

" تمہاری شادی سے پہلے۔ "

مسکرا کر جواب دیتے ازلان اسکے پاس سے اٹھ گیا۔

خرم بھی اسکے ساتھ اٹھ گیا۔

" اتنے جذباتی ہونے کی ضرورت نہیں تھی ازلان۔۔ "

خرم نے اسے جتایا۔ازلان بیڈروم میں آتے ہی صوفے پر گرا اور خرم اسی کے سامنے بیڈ پر بیٹھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

جذباتی انسان اپنی مرضی سے تو نہیں ہوتا۔ اور خیر میں نے کوئی غلط بات نہیں کی بس حقیقت بتائی ہے۔"

ازلان نے شانے اچکائے۔

"کچھ سوچا ہے تم نے۔؟"

آنکھیں سکیڑے اسنے ازلان کو گھورا۔

"نہیں۔۔ سوچ رہا ہوں کے کیا کروں۔۔۔"

"کچھ نا کچھ ہو ہی جائیگا۔"

خرم نے بھی ٹھنڈی آہ بھری۔

"تم یہ بتاؤ تم نے کیا سوچا ہے۔؟ جوش میں آکر نکاح تو کرلیا اب کیا کرنا ہے؟"

ازلان کے سوال پر خرم کے دماغ میں جھولتی پونی لیے فلزہ گھومی۔

"میں بھی یہی سوچ رہا ہوں۔ وہ اس قابل بلکل نہیں ہے کے اسکے ساتھ رہا جائے وہ سر پھری امیر ماں باپ کی بگڑی اولاد معلوم ہوتی ہے۔۔ کرنا کیا ہے یہاں سے جانے سے پہلے طلاق دے دونگا۔"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

خرم نے کڑوے منہ بناتے کہا۔

"اسکے ماں باپ کا اسکے بچپن میں ہی انتقال ہو چکا ہے۔۔۔پہلے تایا تائی کے گھر رہتی تھی اسکے باپ کا بزنس بھی تایا کے پاس ہے۔۔پھر تایا تائی کے ظلم و ستم بڑھے تو پھپھو اپنے گھر لے آئیں۔

" پھر پھپھو کا بیٹا آگیا جو اسکی جان کا عذاب بنا ہے۔۔

ازلان نے آسان اور کم الفاظ میں فلزہ کی زندگی کھول کر خرم کے سامنے رکھ دی۔ جسے سن کر خرم کو سانپ سونگھ گیا۔

وہ تو یہ سمجھتا تھا فلزہ کسی امیر ماں باپ کی بیٹی ہے جو حد سے زیادہ بگڑی ہوئی ہے۔

لیکن اب حیران بھی تھا اور پریشان بھی۔

"تمہیں یہ سب کس نے بتایا۔؟ "

" وقار نے بتایا تھا۔وہ چاہتا تھا میں اس سے شادی کر لوں۔۔اسی لیے ساری ڈیٹیلز بتا دیں۔ "

ازلان نے ساتھ وجہ بھی بتائی۔

" اور وقار کو کس نے بتایا۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ایک اور سوال۔

ظاہر سی بات ہے آیت نے بتایا ہو گا۔ اور یہ اتنے سوال کیوں کر رہے ہو یار۔ ہوٹل جاتے ہو تو " مینیجر سے یہ پوچھتے ہو کے اس برگر کی مرغی کہاں سے خریدی۔۔ اور جس سے خریدی تھی وہ مرغی کہاں سے لایا تھا۔۔ "

ازلان جھنجھلایا۔

" کیا سوچ رہے ہو اب۔ "

پانچ منٹ بعد بھی جب خرم خاموش ہی رہا تو ازلان نے خود پوچھ لیا۔

" کچھ نہیں۔ "

" اب بھی طلاق دینے کا ارادہ ہے اسے۔ "

" پتا نہیں۔ "

اسکے جواب پر ازلان مسکرایا۔

****

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ دونوں بھی لان میں بیٹھے تھے۔ ازلان تو خود پر ضبط کیے بار بار آیت کو دیکھ رہا تھا۔

جو لیمن کلر کے سادے سوٹ میں ہلکا سا میک اپ کیے لڑکیوں کے درمیان مسکرتی ہوئی بیٹھی تھی۔

اور خرم کی نظر بار بار دروازے پر جا رہی تھی۔۔ غیر ارادی طور پر آج اس نفسیاتی مریضہ کا انتظار ہو رہا تھا۔

انتظار زیادہ طویل نا ہوا جب وہ اسی دن کی طرح عبائے میں ہی نقاب درست کرتے چلی آ رہی تھی۔

" عجیب لڑکی ہے ہر وقت بچوں کی طرح پونی۔۔ اسکی پونی کاٹ دونگا میں۔ "

خرم بڑبڑایا۔ اسکارف میں بھی اسکی پونی اٹھی ہوئی تھی۔

" اور پھر وہ تمہاری گردن۔ "

اسکی بڑبڑاہٹ کا جواب ازلان نے بھی بڑبڑاہٹ میں دیا تھا۔ لیکن اسکی بڑبڑاہت اتنی بلند ضرور تھی کے خرم نے سنی تھی۔

فلزہ اندر آئی سب سے ملی اور آیت کے برابر میں بیٹھ گئی۔

اسنے خرم پر ایک نظر غلط ڈالنا گوارہ نہیں کی تھی۔ اسکے اس ایٹیٹیوڈ پر خرم کو جلن ہوئی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

پر پھر یاد آیا غلطی اسنے کی ہے۔۔زبردستی نکاح کیا ہے فلزہ سے تو اسکا یہ ری ایکشن بلکل صحیح ہے۔

اسے شرمندگی ہوئی۔وہ وہاں سے اٹھا اور باہر نکل گیا۔

****

"یار خرم کچھ کرنا پڑیگا۔۔ورنہ ایسے تو اسکی شادی وقار سے ہو جائیگی اور۔۔۔ "

ازلان نے بولتے بولتے بات ادھوری چھوڑ دی۔ہاتھ میں پکڑی جلتی سگریٹ دور اچھالی۔

" اگر آپ چاہیں تو ایسا کچھ نہیں ہو گا۔ "

جواب پیچھے سے آیا تھا۔وہ دونوں قدرِ خاموش گوشے میں کھڑے تھے۔

ایک ساتھ دونوں پیچھے مڑے جہاں فلزہ ہاتھ میں رس ملائی کی پلیٹ پکڑے کھڑی تھی۔اور کھا بھی رہی تھی۔

"تم نے ابھی کچھ سنا کیا۔؟"

خرم نے ڈوبتے دل سے پوچھا۔اگر وہ کسی کو بتا دیتی تو۔۔؟

"ڈونٹ ٹاک "

لٹھ مار انداز میں جواب آیا کے خرم جل کے کوئلہ ہو گیا۔

" میں آپ سے بات کر رہی ہوں ازلان بھائی۔ "

لہجے میں مٹھاس گھولے کہا۔

خرم کے ماتھے پر بل پڑے۔

"میں کچھ سمجھا نہیں۔؟ "

ازلان نے نا سمجھی سے کندھے اچکائے۔

میرا مطلب صاف ہے۔۔ محبت کرتے ہیں تو اٹھالیں۔۔ شادی کے بعد تو ویسے بھی محبت ہو جاتی ہے " اسے بھی ہو جائیگی۔

اور ویسے بھی آپس کی بات ہے مجھے وقار بھائی نہیں پسند۔۔

" اور ان سب میں آپ کے ساتھ ہوں۔

اسنے جتنی صاف گوئی سے بولا تھا خرم اور ازلان اُتنے ہی حیران تھے۔ دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر فلزہ کو جو انہیں ہی رسملائی کھاتے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"تم آیت کی بیسٹ فرینڈ ہو تم ہماری مدد کیوں کرو گی۔؟ "

خرم نے مشکوک نظروں سے گھورتے سوال کیا۔

کہا ہے ناڈونٹ ٹاک۔۔ مت بھولیں کے آپ نے مجھ سے زبردستی شادی کی ہے۔اسلیے فری ہونے " کی ضرورت نہیں۔۔ "

خرم دانت بھینچ کے رہ گیا۔

"تم ہماری کیسے مدد کر سکتی ہو؟ "

اس بار ازلان نے سنجیدگی سے پوچھا۔ جبکہ خرم کا بگڑا موڈ دیکھتے اسنے بمشکل اپنی ہنسی ضبط کی تھی۔ فلزہ جب گھر میں داخل ہوئی تھی تو خرم کو بہت معصوم لگی تھی۔۔ ازلان کی باتیں دل پر یوں لگی تھیں کہ وہ پرانی ساری باتیں بھول گیا تھا لیکن فلزہ نے ایک بار پھر خون جلا دیا۔۔

" جیسے آپ چاہیں ویسی مدد۔ "

" ہم تمہارے ساری زندگی شکر گزار رہینگے۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ازلان نے مسکرا کر دل سے شکریہ کہا اگر فلزہ ساتھ دے تو واقعی سب آسانی سے ہو جاتا ورنہ مشکل پیش آتی۔

ہم کا کیا مطلب؟میں کیوں اس نفسیاتی مریضہ کا شکر گزار رہونگا؟تمہارا کام کرے گی تو تم شکر گزار " رہو۔۔آئے بڑے "ہم تمہارے ساری زندگی شکر گزار رہینگے۔ "

جل کر کہتے آخر میں خرم نے اسکی نقل اتاری۔

"مجھے آپکے شکر گزار ہونے کی ضرورت بھی نہیں۔۔سستی سفیدی کی دکان۔ "

ایک بار پھر خرم کو جواب دیتے وہ وہاں سے آگے بڑھ گئی۔

میں نے سوچ لیا ازلان میں اسے طلاق نہیں دونگا۔اسکو طلاق دینے کا مطلب کسی اور کے نصیب " چھوڑنا ہے۔۔میں اسکو پاگل خانے بھیجونگا ورنہ بہت جلد مجھے پاگل خانے شفٹ ہونے کی نوبت آجائیگی۔"

" حوصلہ خرم۔۔۔بہت اچھی ہے وہ اسکو سمجھوگے تو تمہیں بھی اچھی لگے گی۔ "

خرم کا کندھا تھپکتے وہ بھی اندر کی طرف بڑھ گیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

واؤ ابھی اسنے خالی مدد کرنے کی حامی بھری ہے تو وہ اچھی ہو گئ اور میں ؟ میں جو اپنی زندگی پھوڑ چکا ہوں اس کے چکر میں اسکی کوئی گنتی ہی نہیں۔ ؟"

خرم صدمے سے صرف سوچ کہ رہ گیا۔۔

****

"پندرہ منٹ اوپر ہو گئے کہاں رہ گئ یہ لڑکی۔ "

یونی کے گیٹ کے پاس کھڑے وہ بار بار گھڑی میں وقت دیکھ رہی تھی۔ فلزہ کا کوئی پتا نہیں تھا نا ہی فون اٹھا رہی تھی۔

" اسلام و علیکم۔ "

نظر اوپر اٹھی تو منہ بگڑا ازلان جیبوں میں ہاتھ ڈالے اسکے سامنے کھڑا تھا۔

" یہاں کیا کر رہے ہیں آپ؟ "

دانت پیستے پوچھا۔

" مسلمان پر سلام کا جواب دینا فرض ہے۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

جتایا۔

"گناہ میرے زمہ آئے گا آپ کے نہیں۔میں نے پوچھا آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟ "

غصے سے سرخ ہوتے جواب دیا۔

" میرے ساتھ چلو۔ "

ازلان کی اگلی بات سے آیت کی آنکھیں پوری کھل گئیں۔

" دماغ خراب ہو گیا ہے ؟۔علاج کروائیں اپنا۔۔۔ "

دل تو کیا تھا تھپڑ مار دے پر صرف زبانی کہہ کر وہ جانے لگی۔

"اچھا اس سے پہلے زرا فلزہ سے بات کرتی جاؤ "

ازلان نے جیب سے فون نکالا۔

فلزہ کے نام پر آیت کے قدم رکے۔

ازلان نے فون پر کال ملا کے آیت کے سامنے کیا۔آیت نے فون کان سے لگایا جبکہ ماتھے پر بل ڈالے نظریں ازلان پر جمی تھیں جو مسکرائے جا رہا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"ہیلو فلزہ؟ "

ہہ۔۔۔ہیلو۔۔۔آیت۔۔۔۔پپ۔پلیز مجھے۔۔بچالو۔۔انہوں نے۔۔۔میرے ہاتھ۔۔۔پر "
تیزاب۔۔۔ڈال دیا ہے۔۔۔

" یہ لوگ۔۔۔ مممم۔۔۔میرے۔۔منہ پر بھی۔۔۔ڈال۔۔۔دینگے۔۔۔پپ۔۔۔پلیز۔۔بچالو۔۔

فون سے فلزہ کی روتی چیختی آواز ابھری۔۔۔آیت کے اعصاب چٹخ گئے۔۔دماغ ماؤف ہو گیا۔

۔

"فف۔۔فلزہ۔۔تم کہاں ہو اور کون کر رہا ہے یہ۔۔ہیلو۔۔۔۔ہیلو۔۔۔فلزہ۔۔۔"

آیت نے بولنا شروع کیا ہی تھا کہ فون کٹ گیا۔

کچھ لمحے وہ غائب دماغی سے فون کو گھورتی رہی پھر نظریں اٹھا کے ازلان کو دیکھا۔۔

آنکھوں میں سرخی اتری تھی۔۔

اور پھر بنا کسی کی پرواکیے آیت کا ہاتھ اٹھا اور ازلان کا جبڑا ہلا گیا۔

تم اتنے گھٹیا ہو ازلان شاہ۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

تم نے کیوں کیا اسکے ساتھ یہ۔۔؟ تمہاری ہمت کیسے ہوئی اسے چھونے کی بھی۔ میں تمہیں جان سے ماردونگی۔۔"

ازلان کا گریبان پکڑے جمع ہوتے لوگوں سے بے نیاز وہ چیخ رہی تھی۔

پہلے تو ازلان حیرت سے منہ پر ہاتھ رکھے کھڑا رہا۔ پھر لوگوں کو جمع ہوتے دیکھ آیت کا بازو پکڑے تقریباً اسے کھینچتے ہوئے یونی سے باہر لایا۔۔ اسے گاڑی میں زبردستی بٹھایا اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا۔

گاڑی میں بیٹھے بھی وہ مسلسل ازلان کو دھمکیاں دے رہی تھی۔

پر وہ لب بھینچے ڈرائیونگ کر رہا تھا۔

****

آیت کی آواز جیسے ہی فون سے ابھری اسنے جوس کا گلاس سائیڈ میں رکھا اور اپنی اداکاری شروع کی۔

خرم بنا حیران ہوئے اسے دیکھ رہا تھا۔ اب تک وہ اتنا تو جان چکا تھا کہ یہ لڑکی مکمل پاگل ہے اور پاگلوں سے کسی بھی چیز کی توقع کی جاسکتی ہے۔

پھر جب آیت نے اس سے پوچھنا چاہا کہ وہ کہاں ہے تو اسنے یوں فون کاٹ دیا جیسے کسی اور نے کاٹا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"جم جاتی ہو؟ "

اس سوال پر فلزہ نے چونک کر خرم کو دیکھا۔

"نہیں کیوں؟ "

ڈونٹ ٹاک بولتے بولتے وہ رک گئی۔ ورنہ بعد میں تجسس ہوتا کہ اسنے ایسا کیوں پوچھا اور خود سے پوچھنے سے ایگو ہرٹ ہوتی۔

کیونکہ یہاں آئے ہمیں دو گھنٹے ہو گئے ہیں اور ان دو گھنٹوں میں دو لمحے کے لیے بھی تمہارا منہ نہیں " رکا۔ میرے ہزار روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ "

تفصیل بتاتے آخر میں قیمت بھی جتائی۔

ماشاءاللہ ایک بھی بار نہیں بولا تم نے۔۔ اور میری مرضی میں جتنا بھی کھاؤں۔ اور اپنے ہزار روپے " کے بدلے تم ازلان بھائی سے دو ہزار لے لینا۔ "

شان سے کہا۔

" ہزار کیا پانچ سو روپے بھی نا دیں۔۔ 2 ازلان بھائی؟ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ناک چڑھائی۔

"زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے مت بھولو۔۔۔ "

ہاں مجھے یاد ہے میں نے تم سے زبردستی نکاح کیا ہے۔اور بھلا اپنی زندگی کی اتنی سنگین غلطی کوئی "

"بھول سکتا ہے؟

فلزہ کی بات بیچ میں کاٹ کر وہ شروع گیا۔

"ڈونٹ ٹاک۔ "

دو الفاظ میں ہی وہ خرم کا اچھا خاصہ خون جلا گئی۔

****

ازلان اسے لیے وہی فلیٹ میں لایا تھا جہاں خرم اور فلزہ کا نکاح ہوا تھا۔

"یہاں کیوں لائے ہو ازلان مجھے فلزہ کہاں ہے۔؟ "

آیت نے اس سے بازو چھڑواتے غصے سے پوچھا۔

جواباً ازلان اسے کمرے میں لایا اور اسکے سامنے کچھ کاغذات کیے۔ آیت نے جھنپٹنے کے انداز میں پیپرز چھینے اور انہیں پڑھنے لگی۔ لیکن جیسے جیسے پڑھتی گئی رنگ مزید سرج ہو گیا۔ وہ ازلان اور اسکے نکاح کے کاغذات تھے جن پر اسے سائن کرنا تھا۔ اسنے ازلان کو دیکھا اور ان پیپرز کے ٹکڑے کر کے ازلان کے منہ پر مار دیے۔

یہ ہے ان کاغذات کی اوقات میری نظر میں۔۔۔ تم اتنے گھٹیا ہو سکتے ہو ازلان مجھے یقین نہیں آرہا " تم نے تو آج اپنی ساری حدیں پار کر دیں۔۔ اب بہت ہوا میں سب کو تمہاری گندی اصلیت بتاؤنگی۔۔ ۔"

اصلیت تو ویسے بھی سب کو پتا چلے گی جب سب کو پتا چلے گا کہ تم ازلان شاہ کی بیوی بن چکی ہو۔ اور " یہ فوٹو کاپی تھی مجھے معلوم تھا ایسا ہی کرو گی۔ لیکن اب جو دونگا وہ اصل ہو گی لیکن اس سے پہلے ایک بار " پھر فلزہ سے بات کرو۔

ازلان نے پہلے خود فون کان سے لگایا۔

" ہاں۔۔۔ خرم اسکے دوسرے ہاتھ پر بھی ایسڈ ڈال دو۔۔ "

اسکا کہنا تھا کہ آیت کے پیروں تلے زمین نکل گئی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ازلان نے فون کان سے ہٹایا ہی تھا کہ آیت نے جھپٹ لیا۔"

ننن۔۔ نہیں۔۔۔ نہیں۔۔ خدکے۔۔ لیے ایسا نہیں۔۔ کرو۔۔۔ دد۔ دور کرو۔۔ اسکو مجھ سے "

" پپ۔۔۔پلیز دور کرو۔۔

فون کان سے لگاتے ہی فلزہ کی چیخیں ابھری پر اس بار چیخوں کی آواز فون کے علاوہ باہر سے بھی آ رہی تھیں۔یعنی فلزہ یہیں تھی۔اسنے فون پھینکا اور کمرے سے باہر بھاگنے لگی۔ لیکن اس سے پہلے ازلان نے پکڑ لیا۔

" تم ایسے نہیں جاسکتی آیت۔۔ تم فلزہ کے پاس تبھی جاسکتی ہو جب تم مجھ سے نکاح کرو گی۔ "

"اگر اسے کچھ ہوا تو میں زندہ نہیں چھوڑون گی تمہیں مجھے جانے دو "

آنکھوں میں غصے اور فکر کی شدت سے آنسو بھر آئے تھے اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیا کرے۔

تم جا کر بھی کچھ نہیں کر پاؤ گی آیت اندر سے روم لاک ہے۔۔ اور جب تم خود کچھ کرو گی بہت دیر "

"ہو چکی ہو گی۔ بہتر یہ ہے کہ تم مجھ سے نکاح کرو میں سب روک دو نگا۔

کہتے ساتھ ازلان نے اسکا ہاتھ چھوڑ دیا۔ مطلب صاف تھا آگے تمہاری مرضی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" تم ایسا نہیں کر سکتے ازلان۔ "

آیت غصے سے چیخی۔

ازلان اسکے چیخنے کو نظر انداز کیے بیڈ پر بیٹھا اور کوٹ کی جیب سے دو سرے پیپر ز اور پین نکال کے بیڈ پر رکھا۔

" یہ نکاح نامہ ہے اس پر سائن کر و اور فلزہ کو رہا کر والو۔ "

کہتے ہوئے جیب سے فون نکالا اور اسکے بات مکمل کرتے ہی ایک بار پھر فلزہ کی چیخیں بلند ہوئیں۔۔

" اسے روکو ازلان یہ سب روکو۔ "

روتے ہوئے چیخی۔

" نکاح نامے پر سائن کر و روک دو نگا۔ "

سختی سے آنکھیں میچے پہلے اسنے اپنے لب بھینچے پھر کانپتے ہاتھوں سے جلدی جلدی سائن کر دیے۔

"روکو یہ سب "

سائن کرتے ہی وہ غصے سے چیخی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" دوسرے کمرے میں ہے فلزہ جا کر مل لو۔ "

پیپرز کو ایک نظر دیکھتے اسنے تصدیق کی۔ آیت کے شناختی کارڈ اور باقی کاغذات میں وہ اسکے سائن دیکھ چکا تھا اسلیے تصدیق کرلی۔

آیت فوراً کمرے سے نکلی اور دوسرے کمرے کی طرف بھاگی۔

****

" مجھے حیرت ہے کہ تم میڈیکل کی طالب علم ہو۔ "

ازلان کے فون کرنے پر اور پھر دوسرے ہاتھ پر بھی ایسڈ ڈالنے کے حکم پر فلزہ نے جو چلا چلا کر اداکاری کی تو خرم عش عش کر اٹھا اور ساتھ ساتھ اس فیصلے پر بھی پہنچا کہ کبھی زندگی میں فلزہ کے رونے پر بھروسہ نہیں کریگا۔

"اس میں حیرت کی کونسی بات ہے؟ "

" اتنی بہترین اداکارہ ہو۔۔ تمہیں تو ایکٹر ہونا چاہیے تھا۔ "

خرم نے داد دینے والے انداز میں کہا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" یہ تعریف ہے یا طنز۔ "

فلزہ نے آنکھیں سکیڑے پوچھا۔

" تعریف انکی کی جاتی ہے جو تعریف کے قابل ہوں۔ "

خرم نے جلانے کے لیے ایک اور جملہ کہا۔

"ڈونٹ ٹاک۔ "

فلزہ کی طرف سے پھر وہی جواب آیا۔

ایک بار پھر خرم جل کہ رہ گیا۔

ابھی اور بحث چلتی لیکن فلزہ کے فون پر ازلان کا میسج آیا اور میسج پڑھتے فلزہ ایک بار پھر چیخی۔۔

* * * * * * * * * * * * * * *

آیت بھاگتے ہوئے باہر آئی۔ دوسرے کمرے کا دروازہ بجایا۔۔ ہینڈل گھمایا تو وہ خلاف توقع لاک نہیں تھا اسلیے کھلتا چلا گیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اندر کا منظر دیکھ کر یوں لگا جیسے اگلے لمحے سانس نہیں لے پائیگی۔ فلزہ سامنے پزہ کا باکس کھولے بیٹھی تھی اور ایک ہاتھ میں کولڈ ڈرنک کا کین پکڑا تھا۔

" آیت۔۔۔ "

آیت کو دروازے پر بت بنے کھڑے دیکھ اسنے کین نیچے رکھا۔

"!نکاح مبارک یار۔ آئی ایم سو سوری مجھے یہ ناٹک کرنا پ۔ "

فلزہ اسکے قریب گئی اور اسے گلے ملنے کی نیت سے آگے بڑھی ہی تھی کہ منہ پر پڑنے والے تھپڑ سے زبان کے ساتھ ساتھ عمل بھی رک گیا۔

آئندہ میرا نام مت لینا اپنی زبان سے اور نا ہی اپنی شکل دکھانا۔۔۔ میری ایک ہی دوست تھی اور " اب مجھے افسوس ہو رہا ہے کہ یہ ایک بھی کیوں بنائی۔ "

حقارت سے کہتے وہ واپس مڑ گئی اور بھاگتے ہوئے فلیٹ سے نکل گئی۔

فلزہ کے پیچھے کھڑا اخرم سن ہو گیا۔

فلزہ ہوش میں لوٹی تو خاموشی سے وہ بھی باہر نکل گئی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

****

ٹائمنگ سے پہلے آیت کو گھر آتے دیکھ نازنین پوچھنے ہی لگی تھیں لیکن وہ بنا کوئی کلام کیے اپنے کمرے میں چلی گئ اور آواز سے دروازہ بند کر دیا۔

غصے سے آنسو پونچھتے اسنے اپنا نقاب اتارتے بیڈ پر پھینکا۔

" تم نے اچھا نہیں کیا فلزہ۔ دوست ہو کر پیٹ پر خنجر مارا ہے۔۔ سب سے زیادہ تم پر بھروسہ کیا تھا میں نے فلزہ۔۔ کوئی بھی کرتا پر تم نہیں۔ "

ایک کے بعد ایک آنسو گرتا اسکی تھوڑی سے ٹپکنے لگا تھا۔

" ازلان تو ہے ہی گرا ہوا انسان۔۔ تمہارے معاملے میں۔ میں اتنی غلط ثابت ہوئی اس بات کا دکھ مجھے ساری زندگی رہے گا۔ "

وہ نیچے بیٹھتے گھٹنوں میں سر دے گئ۔

وہ کمزور نہیں تھی اتنی کزور تو بلکل نہیں کہ ازلان سے ہار جاتی۔ اگر وہ اسکی گردن پر تلوار بھی رکھتا وہ تب بھی اسکے نام سے جڑنے سے بہتر موت کو فوقیت دیتی۔ لیکن فلزہ نے اسکا بھرم توڑ دیا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

بیگ میں رکھا موبائل بجنے لگا جو اب بھی اسکے کندھے سے لٹکا تھا۔

دوبار فون دیر تک بج کے بند ہو گیا۔ لیکن فون کرنے والا بھی ڈھیٹ تھا۔ آیت نے بیگ اتار کے نیچے رکھا اور ہاتھ ڈال کے فون نکالا۔ سکرین پر ڈرامہ کوئین (فلزہ) کا نام جگمگا رہا تھا۔

اسنے فون کاٹا اور نمبر بلیک لسٹ کر دیا۔ ساتھ ہی واٹس ایپ اور فیسبک سے بھی بلاک کر دیا۔

" تم بھی اب ازلان والی لسٹ میں شامل ہو چکی ہو فلزہ۔ میری زندگی میں اب تمہاری کہیں جگہ نہیں ہے۔ "

موبائل بیگ پر رکھ کر وہ واپس گھٹنوں میں سر دے گئی۔

ازلان سے ہارنے کی اتنی تکلیف نہیں تھی جتنی اس بات کی تھی کہ اسکی ہار کے پیچھے اسی کی بیسٹ فرینڈ کا ہاتھ تھا۔

****

" ازلان تم نے غلط کیا۔۔ "

خرم نے افسوس سے اسے دیکھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اسنے فلزہ سے زبردستی نکاح کیا وہ اسی کے لیے اتنا شرمندہ تھا اب یقیناً ازلان کو بھی اب پچھتاوے گھیرنے والے تھے۔

" اسکا یہ ردعمل فطری تھا خرم۔ تم اور میں دونوں یہ جانتے تھے کہ اسکا یہی ردعمل ہوگا۔ "

ازلان صوفے پر بیٹھتے آنکھیں موند گیا۔

" تمہیں فلزہ کا استعمال نہیں کرنا چاہیے تھا ازلان۔ "

اس بات کا کیا مطلب ہے خرم؟ میں نے اسکا استعمال کیا ہے؟ وہ خود میری مدد کے لیے آئی تھی۔ "

" اسنے اپنی مرضی اور خوشی سے میری مدد کی ہے۔

ازلان کو پل بھر میں غصہ چڑھا۔

" تمہارے لیے میں کیا معنی رکھتا ہوں۔ میرا مطلب تمہاری نظر میں میری کیا حیثیت ہے؟ "

خرم نے اسکے برابر بیٹھتے سنجیدگی سے پوچھا۔

تمہاری جو جگہ ہے وہ کسی کی نہیں ہے خرم۔۔ مام ڈیڈ کے بعد تم ہی وہ واحد رشتہ ہو جس سے مجھے "

"خوشی ملتی ہے۔ جس پر میں اعتبار کر سکتا ہوں

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ازلان نے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے صاف دلی سے کہا۔

فلزہ بھی آیت کے لیے وہی حیثیت رکھتی تھی ازلان جو میں تمہارے لیے۔۔میں نے کبھی کسی لڑکی " سے محبت کی ہی نہیں۔پر ان تین دنوں میں میرے جذبات فلزہ کے لیے بدل گئے ہیں۔۔مجھے نہیں پتہ کہ اس احساس کو کیا نام دینا چاہیے پر مجھے اسکا احساس ہے۔۔میں اسکی تکلیف محسوس کر سکتا ہوں۔ آیت کے ہاتھ سے تھپڑ اسکے گال پر پڑا تھا لیکن مجھے بھی تکلیف ہوئی تھی۔اسے احساس ہی کہتے ہیں ۔۔جبکہ میں تو محبت کا دعویدار بھی نہیں۔۔تم محبت کا دعوا کرتے ہو لیکن اگر تمہاری اس محبت میں احساس نہیں ہے تو افسوس کے تمہیں محبت بھی نہیں۔تم نے اس سے اسکی واحد دوست چھین لی ازلان۔۔

اگر تم اسکے ساتھ ویسے زبردستی کرتے یا کوئی اور طریقہ تو اسکے پاس اپنی بات اور پریشانی شیئر کرنے کے لیے فلزہ ہوتی۔مدد وہ کرتی یا نہیں وہ بعد کی بات لیکن اسکے پاس سہارا ہوتا کمزور ہی صحیح پر ہوتا لیکن تم نے وہ سہارا بھی چھین لیا اس سے۔

مجھے آج واقعی ہمارے پاکستان آنے پر افسوس ہو رہا ہے اور اس سے زیادہ افسوس اس بات کا ہے کہ " پاکستان میری وجہ سے میری ضد پر آئے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

سنجیدگی سے دھیمی آواز میں کہہ کر وہ کھڑا ہوا ایک نظر ازلان پر ڈالی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا پھر کمرے سے نکل گیا۔

پیچھے ازلان ٹکٹکی باندھے دروازے کو دیکھتے رہا۔

خرم کی باتیں دل پر لگی تھیں۔

کیا وہ واقعی بے حس تھا۔یا اسکی محبت محبت نہیں محض ضد تھی؟ آنکھوں میں آنسو ٹھہرا۔۔دل نے فورا انکار کیا۔۔آیت اسکی ضد نہیں تھی۔۔وہ تو اسکے زندہ رہنے کی وجہ بن چکی تھی اور اپنی زندگی کے لیے تو کوئی بھی لڑتا ہے۔۔۔

****

"

" نمبر بلاک کر دیا۔

فلزہ نے افسوس سے موبائل کو دیکھا۔

میں نے غلط نہیں کیا آیت۔۔ تمہاری نفرت کی کوئی ایسی وجہ نہیں ہے کہ تم اس بے وجہ کی نفرت کو " لے کر وقار کے ساتھ اپنا نصیب پھوڑ لو۔

انسان کی فطرت کبھی نہیں بدلتی۔۔ وقار ان مردوں میں سے ہے جسے صرف حاصل نا ہونے تک کشش محسوس ہوتی ہے۔

جب تم اسے میسر ہو جاتی تو اسکا دل تم سے بھی بھر جاتا۔

تم ایسے نہیں مانتی آیت۔ میں تمہاری ضد جانتی ہوں۔ تم گردن کٹوانا پسند کرو گی پر گردن جھکانا نہیں۔ "

گال پر ہاتھ رکھے وہ آیت سے مخاطب تھی۔

آنکھ سے آنسو ٹوٹ کے گرا۔

مجھے افسوس نہیں ہے آیت۔ میں نے تمہیں بچایا ہے۔ دو دن رو لو گی پر ازلان تم سے محبت کرتا ہے " ساری زندگی تمہاری محبت میں جھکا رہے گا۔۔ افسوس پہلے تم وقار کی آنکھوں میں سفاکیت پھر ازلان " کی آنکھوں میں محبت اور اب میری دوستی میں سچائی دیکھنے میں ناکام رہی۔

آنسو صاف کرتے اسنے حجاب کھولا۔

وہ آیت سے مخاطب تھی پر اپنا دکھ کسی صورت کم نہیں کر پا رہی تھی۔ آیت نے اس پر مزاق میں " بھی کبھی ہاتھ نہیں اٹھایا تھا کیونکہ وہ اس سے بڑی تھی۔ فلزہ کو اب بھی اسکے ہاتھ اٹھانے کا دکھ نہیں تھا۔ بلکہ اس بات کا دکھ تھا اسنے دوستی ہی ختم کر دی۔

" تم ایسے ہماری دوستی ختم نہیں کر سکتی آیت بلکل بھی نہیں۔ "

بیڈ پر لیٹتے اسنے سختی سے کہا۔

****

سارے پریشان تھے آیت جب سے آئی تھی اسنے کمرہ نہیں کھولا تھا۔

ازلان اور خرم بھی کچھ دیر پہلے آئے تھے اور آیت اب تک اپنے روم میں بیٹھی ہے یہ سن کر وہ لوگ بھی پریشان ہوئے پر ابھی کچھ نہیں کر سکتے تھے۔

"آپ سب اتنے پریشان کیوں ہیں؟ "

وقار نے سب کو لاؤنج میں جمع دیکھ پوچھا۔

آیت صبح سے کمرے میں بند ہے دروازہ نہیں کھول رہی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

مہرین نے پریشانی بتائی۔

"صبح مطلب؟ میں اسے خود یونی چھوڑ کے آیا تھا۔ "

وقار کو حیرت ہوئی۔

"وہ دو گھنٹے بعد ہی گھر آگئی تھی اور اب تک باہر نہیں آئی کمرے سے "

نازنین تو سر تھامے بیٹھی تھیں وہ ایسا بہت کم کرتی تھی یا تو جب وہ اپنی امی کو یاد کرتی تھی تب یا جب کسی سے بہت بری لڑائی ہوتی تھی تب۔

وہ روتی بھی بس دو ہی چیزوں پر تھی ایک جب جب نورین کی یاد آتی تھی اور ایک جب جب بے تحاشہ غصہ آتا تھا اتنا کہ برداشت سے باہر ہو جائے۔

"کسی نے ڈانٹا ہے اسے۔ "

وقار نے فکرمندی سے پوچھا۔ خرم نے افسوس بھری نظروں سے ازلان کو دیکھا لیکن ازلان تو غصے سے وقار کو دیکھ رہا تھا۔

"نہیں کسی نے کچھ نہیں کہا۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ٹھیک ہے پریشان نہیں ہوں ہو سکتا ہے فلزہ سے لڑائی ہوئی ہو۔۔خود ٹھیک ہو جائیگی یا میں فلزہ کو "
" بلوا لیتا ہوں وہ آکر بات کرے گی تو ٹھیک ہو جائے گی۔

نازنین نے وقار کی بات پر متفق ہو کر سر ہلایا۔

وقار اپنے کمرے میں چلا گیا ازلان اور خرم بھی۔

"کیا کر رہے ہو۔؟ "

ازلان کو کھڑکی سے نکلتے دیکھ خرم نے اسکا ہاتھ پکڑا۔

"! کام سے جا رہا ہوں چھوڑو۔ "

خرم کا ہاتھ جھٹکا۔

"!ازلان تم پہلے ہی بہت غلط کر چکے ہو۔اسکے دل میں اپنی نفرت اور مت بڑھاؤ "

ایک بار پھر سمجھانے کی ناکام کوشش کی۔

"!میں جانتا ہوں خرم۔۔ "

کہتے ساتھ وہ کھڑکی سے نکل گیا۔خرم نے زور سے صوفے کو کک ماری۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"کیا ہوا خرم؟ "

اپنی پھپھو کی آواز سن کے اسنے آنکھیں میچی اور پھر تاثرات نارمل کر کے مسکراتے ہوئے پیچھے مڑا۔

"!کچھ نہیں پھپھو بس ایسے ہی۔ "

ان کے گرد اپنا ایک ہاتھ پھیلا کر انہیں لیے صوفے پر بیٹھا۔

"ازلان کہاں ہے؟ "

کمرے میں نظر دوڑاتے پوچھا۔ کیونکہ دونوں ایک ساتھ ہی کمرے میں آئے تھے۔

" واشروم میں ہے "

" اچھا میں تم سے ایک ضرور بات کرنے آئی تھی۔ "

"!جی پھپھو "

فرمانبرداری سے سر کو خم دیا۔

خرم نازنین بھابھی کی نند کی بیٹی ہے سحرش بہت پیاری ہے شکل وصورت کی ماشاءاللہ سے "

" اور اخلاق بھی بہت اچھے ہیں پڑھی لکھی سلجھی ہوئی۔ گھریلو۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ ٹھہریں۔ خرم کو انکی بات کا مقصد سمجھ آیا۔

میری فکر چھوڑو چوسے ہوئے آم۔۔ لوکل سفیدی کی دکان تم سے تو یہاں کی کوئی بھیکارن بھی نکاح نا" کرے۔"

میں؟ اور اس سے؟۔۔ ہاہاہا۔۔ کیا میں پاگل دکھ رہی ہوں جو اس انگریزی جراثیم سے شادی "کروں؟"

فلزہ کی نکاح کے دن کی باتیں زہن میں گھومی۔ پھپھو اور بھی کچھ بتا رہی تھیں یا شاید لڑکی کی تعریف کر رہی تھیں پر اسکی سوچ تو اسکی جنگلی اور نفسیاتی مریضہ کے گرد گھوم رہی تھی۔

"تم چپ کرو اب جب بکرا خود چل کے آیا ہے کہ مجھے حلال کر دو تو اس میں میرا کیا قصور؟ "

لب مسکرائے۔ کل تک جو جنگلی لگتی تھی جس سے وہ سب سے زیادہ چڑھتا تھا وہ ایک دو دن میں ہی اچھی لگنے لگی تھی۔ شاید اس لیے کیونکہ وہ جو تھی وہی دکھتی تھی۔ زندگی سے بھرپور اتنا برداشت کرنے کے باوجود وہ کسی پر ظاہر نہیں کرتی تھی مضبوط اعصاب کی مالک تھی۔۔ اب تک اسنے جو لڑکیاں دیکھی تھی وہ ادائیں دکھانے میں اور اپنے حسن کو نکھارنے میں مصروف رہتی تھی۔ اپنی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

طرف مائل کرنے میں۔اور جیسی فلزہ تھی اور اسکی حرکتیں خرم کو یقین تھا اسکی طرف مائل ہونے والا وہ پہلا شخص ہی ہو گا۔

"خرم تم سن رہے ہونا۔؟ "

وہ چونکہ۔

"!جج۔۔جی۔۔ "

"کیا سمجھ آیا پھر؟ "

اسنے گہری سانس لی اور پھپھو کو دیکھا یقیناً وہ اس لڑکی کے سگھڑاپے کے قصیدے پڑھ کر اب اسکی رائے سننا چاہتی تھی وہ بھی ہاں میں۔

پھپھو آپ بہت معصوم ہیں۔۔یہاں کی لڑکیاں جیسی دکھتی ہیں ویسی نہیں ہیں۔شکل سے بھولی پر "

" بہت شاطر اور تیز ہیں۔

خرم نے بہت سنبھل کے بات کی ابھی وہ فلزہ سے نکاح کی بات بلکل بھی نہیں بتا سکتا تھا۔

"! خرم میں بھی یہیں کی ہی ہوں۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

پھپھو نے گھورا۔

"! میں یہاں کی لڑکیوں کی بات کر رہا ہوں پھپھو آپ تو عورت ہیں۔ "

پھپھو اسکی ہوشیاری پر ہنسی۔

" ہاں لڑکیاں ہر جگہ ایک جیسی ہوتی ہیں۔۔اگر یہاں بری ہیں تو اچھی بھی ہیں۔ "

بری کہتے ہوئے انکے زہن میں فلزہ کی چھبی آئی جس نے بھری محفل میں انکے بھتیجے کو رسوا کیا تھا۔

"! ہمم "

مختصر جواب دیا نا جواب میں رضامندی تھی نا انکار۔

میں زبردستی نہیں کر رہی خرم تم اپنی رائے کھل کر دے سکتے ہوں۔ لڑکیاں تو بہت پسند آتی ہیں پر " تمہاری شادی اسی سے ہو گی جو تمہیں پسند آئے۔ہاں پر اسکا مطلب یہ نہیں تم کوئی بھی پسند کر لو۔

" تمہاری پسند کے ساتھ ہماری پسند بھی معنی رکھتی ہے۔

خرم کا دل کیا کہیں چھپ جائے۔ اگر یہ بات پھپھو کو معلوم ہو جاتی کے وہ تو نکاح کر چکا ہے تو کیا ہوتا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اس رشتے کے لیے میرا انکار ہے پھپھو۔۔میں نے اسے دیکھا ہے شاید۔۔۔۔وہ مجھے میرے ٹائپ "
" کی نہیں لگتی۔

اب منع تو کرنا ہی تھا۔

ہمم صحیح۔۔فکر نا کرو شادی میں اور بھی بہت لڑکیاں آئینگی ان میں کوئی تو تمارے ٹائپ کی بھی "
"' ہو گی۔

پھپھو نے ہنستے ہوئے اسکا کندھا تھپکا اور اٹھ گئیں۔

****

کھڑکی لاک نہیں تھی۔وہ خاموشی سے کھڑکی سے کمرے میں داخل ہوا۔

وہ اپنی سوچوں میں گم صوفے پر پاؤں فولڈ کیے زمین کو گھور رہی تھی۔

ازلان چلتا ہوا اسکے روبرو آیا۔

اپنی نظروں میں زمین کی جگہ مردانہ پاؤں آئے تو اسنے نظر اٹھا کے اوپر دیکھا۔

وہ پہلے اسے دیکھتی رہی پھر کھڑی ہوئی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

کچھ لمحے ایسے ہی خاموشی کی نظر ہوئے پھر ایک بار پھر تھپڑ کی آواز گونجی۔ لیکن ازلان ٹھس سے مس ناہوا اسکو معلوم تھا یہی ہو گا۔

" طلاق دو۔ "

آیت نے مختصر بولا پر بہت خطرناک

" خاموش کیوں ہو سنا نہیں میں نے کہا مجھے طلاق دو۔ "

ازلان کا گریبان کھینچتے وہ غصے سے غرائی۔ جبکہ غصے کی شدت سے آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں۔

"! نہیں دے سکتا۔ "

اپنے باپ کی جاگیر سمجھ رکھا ہے مجھے۔۔ میری زندگی کا فیصلہ لینے والے تم ہوتے کون ازلان شاہ۔۔ "

"! تمہیں کیا لگتا ہے یہ سب کر کے تم جیت گئے؟ مجھے طلاق دو ابھی کے ابھی۔

ناچاہتے ہوئے بھی اسکی آواز بلند ہوئی۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

تم اب تک جیت اور ہار میں ہو آیت ؟ میں تم سے جیتنا نہیں چاہتا۔۔ محبت میں جیت ہار نہیں ہوتی۔ "

تم اتنی انا پرست کیوں ہو آیت کے تمہیں میرا گڑ گڑانا بھی نظر نہیں آرہا ایک بار اپنی یہ انا اتار کر

"!سائیڈ پر رکھو تو۔۔

ہاں میں ہوں انا پرست اور نہیں چھوڑ سکتی اپنی انا۔ سن لیا۔ اسلیے تم مجھے چھوڑو۔۔ نفرت کرتی ہوں "

" میں تم سے ازلان شاہ شدید نفرت۔ سنا تم نے جبکہ تم تو اسکے قابل بھی نہیں ہو۔

ازلان کی بات بیچ میں کاٹ کر اسنے ازلان کو پرے دھکا دیا۔

کیوں کرتی ہو؟ نفرت کی وجہ ؟ بچپن کی لڑائیوں اور میری نادانی اتنی بڑی تو نہیں تھی آیت کے تم "

مجھ سے نفرت کرو۔ اگر میں منع نہیں کرتا ہاں کر دیتا تم سے شادی کے لیے تو کیا تم مجھ سے کر لیتی

"شادی؟

آیت کو بازوؤں سے تھام کر دیوار سے لگایا۔ وہ ارادہ کر کے آیا تھا کہ پیار محبت سے سمجھائے گا لیکن

آیت نے اسے تلخ ہونے پر مجبور کر دیا تھا۔

کبھی نہیں کرتی۔۔ اگر تم منع نا کرتے تو میں کر دیتی۔۔ مجھے تو تم سے جب بھی چڑھ تھی ازلان۔۔ تم "

" کیا مجھ سے چڑھتے ہو گے میں تم سے سو گنا زیادہ تم سے چڑھتی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

زہر خندہ لہجے میں جواب دیا

"تو پھر اس نفرت کی کیا وجہ ہے؟ مجھے بتاؤ تاکہ میں تمہاری نفرت ختم کر سکوں "

عاجزی سے پوچھا۔

" نہیں بتاؤ نگی۔ کیونکہ میں اپنے دل سے تمہاری نفرت ختم کرنا ہی نہیں چاہتی۔ اب تو بلکل نہیں۔ "

سفاکیت سے جواب دیا۔

تو سن لو آیت ازلان شاہ اب یہ نام تمہارے نام سے ایک ہی صورت ہٹے گا یا تو تمہارے مرنے پر یا " میرے مرنے پر۔ تم سب کو خود بتاؤ گی ہمارے نکاح کا۔ میں تمہارے ساتھ ہوں کوئی تمہیں کچھ نہیں " کہے گا لیکن اب بتاؤ گی تم ہی۔

آیت کا بازو چھوڑ کر وہ پیچھے ہٹا اور دوبارہ اسے دیکھے بغیر کمرے سے نکل گیا۔ فرق یہ تھا کہ وہ کھڑکی سے آیا تھا پر اب دروازے سے گیا تھا۔ دوپہر تین بجے کا وقت تھا۔ سب تو آرام کی نیت سے اپنے کمرے میں تھے پر نازنین ملازمہ کے ساتھ کچن میں تھیں۔ ازلان کو کوئی ڈر نہیں تھا اب وہ اسکی بیوی تھی۔ اور نا ہی وہ آیت کو ڈرنے دینے والا تھا وہ اتنے گٹس رکھتا تھا کہ آیت پر کوئی بات نا آنے دے۔

نازنین نے ازلان کو آیت کے کمرے سے نکلتے دیکھا تو انہیں حیرت ہوئی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ ملازمہ کو ہدایت کرنے لگیں پھر آیت کے کمرے کی طرف بڑھ گئیں۔ کمرا کھولا تو کمرہ خالی تھا۔

انہوں نے باتھروم میں دیکھا وہ بھی خالی تھا۔

آیت نہیں ہے تو ازلان یہاں کیا کر رہا تھا؟۔ خیر جو بھی تھا آیت نے اسکے لیے دروازہ نہیں کھولا تھا۔

وہ آیت کے کمرے نکلی اور باہر لان کی طرف آئیں آیت لان میں ہی کھڑی تھی۔

ازلان کے نکلنے کے فورا بعد ہی وہ بھی کمرے سے نکل گئی تھی۔

گھٹن کا احساس بڑھتا جا رہا تھا۔

****

"آیت؟ "

" تم یہاں کیا کر رہی ہو۔ کہا تھا نا شکل مت دکھانا۔ "

فلزہ نے گہری سانس لی اور اندر سے دروازہ لاک کیا۔

آیت بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے آنکھیں موندے لیٹی تھی۔ سب سے کہہ چکی تھی کہ طبیعت خراب ہے کوئی تنگ نا کرے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" مجھے بات کرنی ہے۔ "

دھیمی آواز میں جواب دیا۔

" پر مجھے نہیں کرنی۔۔ میں کوئی تماشہ نہیں چاہتی فلزہ فورا نکلو میرے کمرے سے "

کھڑے ہوتے اسنے فلزہ کا بازو پکڑا اور اسے دروازے کی جانب گھسیٹا۔

" آیت میری بات سنو "

اپنا بازو اسکے ہاتھ سے کھینچتے وہ پیچھے ہوئی۔

" سننے کے لیے تم نے کچھ چھوڑا ہی نہیں ہے سمجھی؟ اب نکلو میرے کمرے سے "

" آیت تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی۔۔ "

اتنے برے رویے پر اسکی آواز رندھی گئی اسکے پاس بھی تو آیت واحد قریبی رشتہ تھا۔

میں ایسا نہیں کر سکتی اور تم؟ تم کچھ بھی کر سکتی ہو؟ ہے نا؟ تمہارے لیے سب جائز ہے پھر چاہے وہ "

" کسی کی زندگی برباد کرنا ہی کیوں نا ہو۔

تلخی سے کہتے ناگواری سے فلزہ کو گھورا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" میں نے تمہاری زندگی برباد نہیں کی آیت۔۔۔میں نے برباد ہونے سے بچائی ہے۔۔ازلان تم

سے بہت مح۔۔ "!

" ہوش میں آؤ فلزہ۔۔کیا محبت محبت؟ یہ تمہارا فینٹسی ورلڈ نہیں ہے۔۔یہ حقیقت ہے۔۔اور

حقیقت یہی ہے کہ مجھے محبت نہیں عزت دینے والا چاہیے او۔۔۔ "!

" وہ عزت دینے والا ہی ہے آیت۔۔وہ محبت کے ساتھ عزت بھی دے گا ایک بار بھروسہ تو کرو۔ "

فلزہ نے اسے سمجھانے کی کوشش کی۔

" تم نے پوری بات سنی نہیں فلزہ۔۔میں نے کہا مجھے عزت دینے والا چاہیے پر اگر وہ عزت دینے والا

ازلان شاہ ہے تو میں اس عزت کو بھی قبول نہیں کرونگی۔جس چیز کے ساتھ ازلان کا نام جڑ جائے وہ

چیز آیت سے نہیں جڑ سکتی۔ "

اسنے حتمی کہا۔

" تم غلط کر رہی ہو آیت۔۔اپنی انا میں تم بہت غلط کر رہی ہو۔ "

افسوس سے کہا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"میں تو ہوں ہی غلط۔۔پر تم نے جو کیا وہ ؟۔۔وہ صحیح تھا۔؟کیا کہو نگی میں اپنے گھر والوں کو؟ "

فلزہ کا بازو دبوچتے درشتگی سے پوچھا۔

ہاں میں نے ٹھیک کیا ہے۔۔ تمہیں وقار جیسے شخص سے بچایا ہے۔۔اور رہی بات سب سے کیا کہو گی "

" تو وقت کے ساتھ سب ٹھیک ہو جاتا ہے۔

تم ڈھیٹ ہو۔یہ میری زندگی ہے اسکو فلم سمجھ کے اسکی ڈائیریکٹر بننے کی کوشش مت کرو۔اپنے "

فینٹسی ورلڈ سے باہر آؤ۔۔۔یہاں سب تمہاری سوچ کے مطابق نہیں ہو سکتا۔اور رہی بات بچانے کی

تو وقار سے میری شادی ہو رہی تھی۔خوش تھی میں وقار کے ساتھ۔۔تم کون ہوتی ہو اس بات کا فیصلہ

" کرنے والی کے میں کس کے ساتھ خوش رہوں کس کے ساتھ نہیں۔

فلزہ کا بازو چھوڑے پہلے اسنے دونوں ہاتھوں میں اپنا سر تھاما پھر سینے پر ہاتھ باندھے کھڑی ہو گئی۔

میری خواہش تھی آیت کے میں فینٹسی ورلڈ میں جی سکوں۔پر یہ ممکن نہیں اسی بات کا افسوس ہے "

مجھے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

مجھ سے بہتر تم نہیں جان سکتی کے زندگی حقیقت میں ہے کیا۔ محبت کہتے کسے ہیں۔ تمہیں تو یہ محبتیں بن مانگے ملی ہیں۔۔ تم نے تو ماں کی محبت کو بھی محسوس کیا ہے میں تو ہر رشتے کی محبت سے محروم رہی ہوں اور تم مجھے کہہ رہی ہو میں فینٹسی ورلڈ میں جیتی ہوں۔؟

وقار کی حقیقت جانتی ہو۔۔؟

تمہاری منگنی والے دن اسکی ایکس ہاسپٹل میں ایڈمٹ تھی۔

وقار کے دھوکے اور جھوٹی محبت میں وہ اس قدر آگے بڑھ چکی تھی کہ اسکے چھوڑنے پر موت کو ترجیح دے دی۔

اور یہ پہلی لڑکی نہیں ہے۔۔ اگر سننا ہے نا اسکا کردار تو چلو میرے ساتھ سنو مہر آپی کے منہ سے جو خود انکی ایکس رہ چکی ہیں۔ یہ تم ہی کہتی تھی نا کہ عورت کے ساتھ ساتھ مرد کے کردار کا صاف ہونا بھی ضروری ہے؟ وقار کا کردار بہت غلیظ ہے۔۔ تم کیسے خوش رہتی اسکے ساتھ۔؟ بتاؤ۔ کرتی تم اس سے شادی؟ "

آیت اسے خاموشی سے سنے گئی۔ جب فلزہ خاموش ہوئی تو وہ فلزہ کے قریب ہوئی اور اسکی آنکھوں میں دیکھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

کبھی نہیں کرتی۔۔پر ازلان شاہ سے بھی نہیں کرتی تم یہ بات مجھے بتاتی۔۔تم میری دوست تھی "

"اعتبار کرتی تمہاری بات کا پر تم نے کیا کیا؟

آنسو آنکھوں سے نکل آئے۔

وہ ایسا کیسے کر سکتی تھی اسکی دوست ہوتے ہوئے ازلان کا ساتھ۔

تمہاری شادی میں چند دن تھے آیت۔۔بتا کر فائدہ نہیں تھا۔ "

"تم!۔۔

وہ اور بھی کچھ بول رہی تھی پر آیت نے اسکی بات کاٹ دی۔

کسی کو جاننا چاہو تو جاننے کے لیے ایک دن بھی کافی ہے فلزہ تم میرے ساتھ ڈیڑھ سال سے ہو۔کیا " تم مجھے نہیں جان سکی؟تم نے کب مجھے کسی کی مرضی پر چلتے دیکھا ہے؟کب کسی دباؤ میں آتے دیکھا ہے۔میں نے ہر فیصلہ اپنی مرضی سے کیا ہے تو اپنی زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ کیسے کسی کے دباؤ میں آکر کرتی۔

تم چند دن کی بات کر رہی ہو اگر مجھے شادی سے چند لمحے پہلے بھی معلوم ہوتا تو میں شادی سے انکار کر دیتی۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

تم نے جو کیا شکریہ پر اب میں تم سے اور دوستی نہیں رکھ سکتی۔ تم میرا بھروسہ توڑ چکی ہو۔ دوست جب تک مخلص ہوں انہیں تب تک ہی دوست رکھنا چاہیے اور ازلان کا ساتھ دے کر تم نے یہ ثابت کر دیا کہ تم میری مخلص نہیں ہو۔ تم جا سکتی ہو۔"

فلزہ نے روتے نفی میں سر ہلایا۔

"میں تمہاری مخلص ہوں آیت۔۔ میری زندگی میں پھپھو بھی تمہارے بعد آتی ہیں۔ میں ایک بار اپنا برا کر سکتی ہوں پر تمہارا نہیں۔ میں نے ازلان کا ساتھ صرف اسلیے دیا کیونکہ وہ تم سے بہت محبت کرتا ہے۔۔ تم ایسے دوستی ختم نہیں کر سکتی آیت۔"

آیت نے اپنے دونوں ہاتھ منہ پر یوں پھیرے جیسے آنسو پونچھے ہوں۔۔

"ٹھیک۔۔ پر اب مجھے کسی مخلص دوست کی بھی ضرورت نہیں۔۔ خدا کے لیے تم چلی جاؤ"

کہتے ساتھ وہ باتھ روم میں بند ہو گئی۔ فلزہ نے زور سے آنکھیں میچیں پھر کمرے سے نکل گئی۔

تیزی سے باہر کی جانب بڑھتے وہ اندر آتے خرم سے ٹکرائی۔

ہاتھ میں پکڑا موبائل نیچے گرا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اسکے ساتھ ساتھ خرم بھی موبائل اٹھانے نیچے بیٹھا تو نظر فلزہ کے آنسوؤں سے بھیگے چہرے پر پڑی۔

"تم ٹھیک ہو کیا ہوا ہے؟ "

خرم نے پریشانی سے پوچھا۔

فلزہ بنا جواب دیے اٹھی اور باہر نکل گئی۔

" فلزہ میں تم سے پوچھ رہا ہوں ہوا کیا ہے؟ تم رو کیوں رہی ہو۔ "

خرم بھی اسکے پیچھے باہر نکلا۔

" کچھ نہیں۔ "

آنسو صاف کرتے وہ باہر نکلنے لگی۔ خرم نے اسکا ہاتھ پکڑا اور وقار کی گاڑی کا فرنٹ ڈور کھول کر اسے فرنٹ سیٹ پر بٹھایا اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا۔

جب سے وہ لوگ پاکستان آئے تھے وقار کی گاڑی خرم اور ازلان کے استعمال میں ہی تھی۔

" اب بتاؤ کیا ہوا ہے؟ کیوں رو رہی ہو۔ "

ویران سڑک پر گاڑی روکتے وہ فلزہ کی طرف مڑا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com

" کچھ نہیں۔ "

"فلزہ میں پوچھ رہا ہوں ہوا کیا ہے۔؟ "

اس بار تھوڑا سختی سے پوچھا۔

"آیت نے دوستی ختم کر دی۔ "

کہتے ساتھ چہرہ ہاتھوں میں چھپائے وہ پھوٹ پھوٹ کے رو دی۔

خرم نے ٹھنڈی سانس لی اور اسے دیکھا۔

"تو؟ "

اسکے تو پر فلزہ نے چہرہ اٹھا کے اسے دیکھا۔

" تو یہ کہ وہ اس پوری دنیا میں میرا واحد قریبی رشتہ تھا۔ "

غصے سے تنک کر کہتے وہ پھر چہرہ ہاتھوں میں چھپا گئی۔

" اوہ تو اسکا مطلب اس نے اب تک میرا اور اسکا رشتہ گنتی میں ہی نہیں لیا۔ "

اسنے دونوں آئبرو اچکا کر سوچا

All rights are reserved to NovelsLounge.com

" چلو شکر ڈونٹ ٹاک تو نہیں بولا۔"

ساتھ ساتھ شکر بھی ادا کیا۔

" تو غلطی بھی تو تمہاری ہی تھی۔ "

اسکو نجانے کیا سو جھی کے اسنے فلزہ کا بازو پکڑ کر اسے قریب کیا اسکا منہ اپنے سینے پر رکھے اسے حصار میں لیا۔

مما, دادو اور پھپھو کے بعد فلزہ پہلی لڑکی تھی جسے اسنے اپنے قریب کیا تھا۔

" میں نے تو اسکے بھلے کے لیے کیا تھا۔ وقار بھائی اچھے انسان نہیں ہیں۔ "

اپنے غم اور اسکے سوال میں وہ اتنا گم تھی کہ اسے خرم کی حرکت اور اپنی پوزیشن کا بھی خیال نہیں تھا۔

" تو بھلا کرنے کے اور بھی بہت طریقے تھے پر تم نے غلط طریقہ اپنایا تم نے اسکا ٹرسٹ توڑ دیا۔ "

اسکی پیٹ ہلکے ہلکے سہلاتے وہ دھیمے لہجے میں اسے سمجھا رہا تھا۔ وہ بھی چہرے سے ہاتھ ہٹائے اسکے سینے میں منہ دیے رو رہی تھی۔

ہاں ناں ہو گئی نا اب غلطی مجھے لگا تھا ازلان بھائی اس سے محبت کرتے ہیں منا لینگے۔ "

" مجھے نہیں پتا تھا کہ وہ دوستی ہی ختم کر دے گی۔

رونے میں روانی آئی۔

ایسے دوستی ختم بول دینے سے ختم نہیں ہوتی۔ دوستی اسنے ختم کی ہے نا تم نے تو نہیں۔ تو بس پھر تم "

" اپنی دوستی نبھاتے رہو اسے مناتے رہو مان جائیگی۔

" ہاں یہ تو صحیح ہے۔ میں کیوں اس سے دوستی ختم کروں اسکے ختم بولنے سے ختم تھوڑی ہو جائیگی۔ "

لہجہ ضدی تھا۔ خرم مسکرایا۔

اب وہ واقعی کنفیوز ہو گیا تھا کہ فلزہ کو معصوم بولے یا تیز بولے۔

پانچ منٹ گزرے تھے کہ فلزہ سیدھی ہونے لگی تو لگا جیسے بندھی ہوئی ہے۔ آنکھیں کھول کر دیکھا تو کسی کی گردن نظر آئی۔ وہ جھٹکے سے پیچھے ہوئی۔ خرم بھی چونک کر سیدھا ہوا۔۔۔

"یہ کیا کر رہے تھے؟ "

غصے سے پوچھا۔

" تمہیں چپ کروا رہا تھا۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

خرم نے معصومیت سے کندھے اچکائے۔

" چپ کروا رہے تھے یا موقع کا فائدہ اٹھا رہے تھے۔ "

فوراً ماتھے پر ننھے ننھے بل نمودار ہوئے۔ پھر خرم کی کنفیوژن دور ہو گئی۔ وہ تیز ہی تھی۔ بہت تیز۔

"تم غل۔۔۔!"

" زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ مت بھولو کے تم نے زبردستی شادی کی ہے۔۔ میری رضامندی کے بغیر۔ "

خرم بس اسے دیکھتا رہ گیا۔

" مجھے گھر چھوڑ دو اب "

سیدھی ہو کر بیٹھتے وہ اِدھر اُدھر دیکھنے لگی۔

" اترو اور کیب سے جاؤ۔ مت بھولو کے زبردستی شادی کی ہے۔۔ لو میرج نہیں ہے جو حکم چلا رہی ہو۔ "

وہ بھی اسی کے انداز میں بولا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ہاں توزبردستی تم نے کی ہے۔۔تو نخرے بھی اٹھانے پڑینگے اور حکم بھی ماننا پڑیگا۔اب مجھے گھر چھوڑ "

" دو۔

بول کر وہ کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی۔اشارہ تھا کہ مزید بات نہیں چاہتی۔

خرم مسکرایا۔جو بھی تھا اب یہ خطرناک ادائیں اسکے دل کو بھانے لگی تھیں۔وہ الگ تھی بہت الگ۔۔

****

"Ezlan "

"ایزلان"

جینی ازلان کے کمرے میں آئی تھی۔ازلان کا اتنے دنوں سے نظر انداز کرنا اسے ویسے ہی کَھل رہا تھا پر اب جب وہ اسکا آیت کی طرف جھکاؤ دیکھ رہی تھی تو برداشت بھی جواب دے گئی تھی۔وہ ازلان سے یہی بات کرنے آئی تھی کہ اب انہیں واپس چلنا چاہیے پاکستان پھر کبھی دیکھیں گے۔

" Wait "

" صبر "

باتھروم میں سے آواز آئی ساتھ ساتھ پانی گرنے کی آواز بھی آرہی تھی۔

" okay"

" ٹھیک ہے۔"

بیڈ پر بیٹھی دونوں ہاتھ پیچھے ٹیکے وہ پاؤں پر پاؤں رکھے جھلا رہی تھی۔

کچھ منٹ بعد وہ اٹھی اور کمرے میں چکر کاٹنے لگی۔

پھر نجانے کیا سوچا کے ازلان کی الماری کھول کے کھڑی ہوگئ۔نیچے خانے سے بیگ نکال کر بیڈ پر رکھا پھر الماری سے سارے کپڑے نکال کر بھی بیڈ پر رکھے۔

اسکا ارادہ آج ہی واپس جانے کا تھا۔جو بھی تھا وہاں پر اگر وہ اسکو نظر انداز کرتا تھا تو کسی اور کی طرف بھی نہیں دیکھتا تھا۔وہاں پر جو آزادی جینیفر کو حاصل تھی یہاں بھی حاصل تھی پر اب ازلان کا اتنا لاپرواہ ہونا اسے خدشے میں ڈال رہا تھا اور خدشہ بلکل درست تھا۔

اسنے بیگ کھولا اور کپڑے اٹھا کے رکھے۔۔پھر اچانک رک کر کپڑے بیگ سے واپس نکالے اندر کچھ پیپرز تھے۔پیپرز نکال کر دیکھے تو آنکھیں پوری کھل گئیں اور ماتھے پر بل پڑ گئے۔

وہ میرج پیپرز تھے۔ازلان اور آیت کے۔

غصے سے جبڑے بھینچے اسنے وہ پیپرز ہاتھ میں موڑ دیے۔

آنسو آنکھ سے نکل کر گرا۔

اسنے باتھروم کے بند دروازے کو دیکھا۔اب پانی گرنے کی آواز آنا بند ہو چکی تھی۔

اسنے پیپرز بیڈ پر پھینکے بیگ واپس الماری کے خانے میں رکھا اور کپڑے جلدی جلدی ہینگ کرنے لگی۔

الماری بند کر کے اسنے وہ پیپرز اٹھائے اور باہر نکل گئی۔

غصے سے آنسو پونچھتے وہ اپنے اور آیت کے مشترکہ کمرے میں آئی جہاں وہ کم ہی رہتی تھی۔

" You cheat me Ezlan for this bitch.. you not did good"

"تم نے مجھے دھوکہ دیا ایزلان اس کتیا کے لیے۔۔تم نے اچھا نہیں کیا۔ "

"you will pay for it"

" تمھیں اس کی ادائیگی کرنی پڑیگی۔ "

پیپرز اپنے بیگ میں رکھ کر وہ باتھروم گئی۔منہ دھو کر اپنا چہرہ آئینے میں دیکھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"I was think that you love me and you will convert your religion to cristianity"

" مجھے لگتا تھا تم مجھ سے محبت کرتے ہو اور میرے لیے اپنا مذہب ایسائیت میں تبدیل کرو گے۔ "

" But I was wrong "

" پر میں غلط تھی "

" You are Cheater "

" تم دھوکے باز ہو "

" I do not forgive you.. also Ayat "

" میں تمہیں معاف نہیں کرونگی۔۔ آیت کو بھی نہیں۔"

روتے ہوئے بار بار منہ پر پانی مارتے وہ ازلان اور آیت کو سزا دینے کے بارے میں سوچ رہی تھی۔

****

" کہاں گئی تھی۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

لاؤنج میں داخل ہوتے ہی سمیع کے سوال نے اسکا استقبال کیا۔

کڑوے منہ بناتے اسنے ایک نظر سمیع کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ شکل سے رعب دار اور پڑھا لکھا دکھنے والا انسان اتنا چپکو اور گھٹیا ہو سکتا ہے واقعی کسی کے چہرے سے اسکی شخصیت کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا وہ سمجھ گئی تھی۔

" اسلام و علیکم پھپھو۔ "

سمیع کو نظر انداز کیے اسنے پھپھو کو سلام کیا اور انکے برابر میں بیٹھ گئی۔

"!مان گئی آیت۔۔؟ "

اسکو پیار کرتے پوچھا۔

" نہیں ابھی نہیں مانی کچھ زیادہ ہی غصہ ہے پر انشاء اللہ جلد مان جائیگی۔ "

آواز میں مایوسی کا عنصر شامل تھا۔

ہمم انشاء اللہ۔۔ تم مایوس مت ہو دوستوں میں تو لڑائیاں ہوتی رہتی ہیں۔۔ ایک کام کرو تم جا کر "

آرام کرو "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

سمیع کو دیکھتے انہوں نے آیت کو اندر جانے کا کہا جو سامنے بیٹھا آیت کو ہی دیکھ رہا تھا۔

" جی بہتر۔ "

پھپھو کی ہاتھ کی پشت چوم کر وہ اپنے کمرے میں چلی گئی۔

"یہ آپکو بتا کے گئی تھی ؟ "

سمیع نے پہلو بدلا۔ اگر بتا کر گئی تھی تو اسکی ماما نے اسے کیوں نہیں بتایا تھا وہ کوئی پانچ بار پوچھ چکا تھا پر انہوں نے لاعلمی کا ہی اظہار کیا تھا۔

"ہاں وہ ہر جگہ مجھے بتا کر مجھ سے اجازت لے کر جاتی ہے۔ "

سمیع نے غصے سے لب بھینچے۔

"تو میں نے جب آپ سے صبح پوچھا تھا تو آپ نے کیوں نہیں بتایا؟ "

کیونکہ مجھے تمہارا اسکی فکر کرنا بلکل پسند نہیں ہے سمیع۔۔ "

تم صرف مہر کی فکر کرو اور اسکے آنے جانے پر نظر رکھا کرو۔ فلزہ سے تمہارا کوئی تعلق نہیں اپنے دماغ میں بٹھا لو۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

پھپھو بھی جھڑک کر اٹھ گئیں۔

" فکر تو میں اسکی کرونگا۔ اور اسے بھی میری فکر کا خیال کرنا پڑیگا۔ "

موبائل ہاتھ میں گھماتے وہ بھی کھڑا ہو گیا۔ ایک نظر فلزہ کے بند کمرے پر ڈالی اور باہر نکل گیا۔

" یہ ہو کیا رہا ہے۔۔ عجیب پاگل انسان ہیں دس بار بول دیا پر سمجھ نہیں آتی انکو۔ ہاتھ پاؤں دھو کر پیچھے پڑے ہیں میرے۔ "

فلزہ نے موبائل بیڈ پر اچھالا اور پھر سکارف کی پنز نکال کر سائیڈ ٹیبل پر رکھیں۔

" مہر آپی نے تو بولا تھا کہ یہ اب واپس انکے پیچھے ہو گئے ہیں۔۔ افففف کہاں پھنس گئی میں۔ "

ڈوپٹہ اتار کر ایک طرف پھینکا اور برقعہ پہنے ہی بیڈ پر اوندھے منہ گر گئی۔

" میری سفیدی کی دکان ہی اچھی ہے۔ "

خرم کو یاد کرتے وہ مسکرائی اور تکیے سے لپٹتی آنکھیں موند گئی۔

"وہ واپس چلا جائے گا۔؟ "

سوال زہن میں آتے ہی اسنے پٹ سے آنکھیں کھولیں۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں وہ تو چلا جائے گا میرا کیا ہو گا۔ "

وہ اٹھ کر بیٹھی تو اور پریشانی سے اپنی انگلیاں مروڑیں۔

"نہیں وہ مجھے لے کر جائے گا۔۔۔ "

امید ابھری۔

نہیں وہ کیوں لے کر جائے گا۔اور میں بھی نہیں بول سکتی کیونکہ اسنے زبردستی شادی کی ہے ناخود "

": کیسے بول دوں کے مجھے لے کر جانا۔

نہیں یہ آئیڈیا خراب تھا۔

یااللہ پلیز ایسا نا کریں۔۔بس اب رخصتی بھی کروادیں یہ سمیر نامی بلا کو میں اور برداشت نہیں کر سکتی "

" پلیز پلیز پلیز کچھ ایسا کریں کے سب کچھ خود بخود ہو جائے۔

یااللہ شکرانے کے نفل ادا کرو نگی پلیز میری رخصتی ہو جائے۔۔۔لیکن کیسے ہو گا۔وہ خرم تو کبھی "

" نہیں کریگا ایسا۔۔

اسنے منہ بسورا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

بس اللہ تعالی مجھے نہیں پتا آج ہی رخصتی کروا دیں۔۔ ایسا ہو کہ خرم بدلا لینے میرے گھر آئے اور "
"سب کو بتا دے کہ ہم دونوں شادی کر چکے ہیں اور پھر سمیع غصے سے گھر سے نکال دے۔ افففف
دعائیں مانگتے وہ مسکراتے پھر بیڈ پر گر گئی۔

****

چار دن گزر گئے تھے پر فلزہ کی رخصتی نہیں ہوئی تھی وہ پھر مایوس ہو گئی تھی۔۔ آیت نے ازلان اور فلزہ سے تھوڑی سی بھی بات نہیں کی تھی۔ اور ان چار دنوں میں پھپھو نے خرم کو چار نئی لڑکیاں دکھائی تھیں۔

ازلان تو بس آیت کے بولنے کا انتظار کر رہا تھا۔۔

کل نکاح تھا آیت اور وقار کا۔

گھر میں زور و شور سے تیاریاں چل رہی تھیں۔ سب خوش تھے سوائے تین لوگوں کے۔

جینی, ازلان اور آیت۔ جینی اپنے اندر پکتے لاوے کو دبا رہی تھی وہ دیکھنا چاہتی تھی آیت کیا کرتی ہے وہ دو دن میں ہی محسوس کر چکی تھی کہ اس شادی میں صرف ازلان کی خوشی ہے۔۔ خرم خاموش تماشائی بنے تھا۔ اور فلزہ اپنے کیے پر دکھی پر مطمئن تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

****

وہ ایک دن بھی گزر گیا صبح سے ہر کوئی جلدی میں نظر آ رہا تھا۔ فلزہ بھی تیاری کر رہی تھی۔ اسکے ساتھ پھپھو جا رہی تھیں۔

اسنے پھپھو کو یہی بتایا تھا کہ یونی میں ایک لڑکی کی وجہ سے دونوں کی لڑائی ہو گئی۔

****

آیت کمرے میں بیٹھی پر سوچ نظروں سے اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی۔ پارلر والی تیار کرنے آئی تھی پر اسکے منع کرنے پر مہرین نے اسے بلکل سادہ سا خود تیار کر دیا۔

" تم نے اب تک بتایا کیوں نہیں سب کو؟ "

فلزہ اسکے سامنے بیٹھی۔ کمرے میں آیت کے سوا کوئی نہیں تھا سب اپنی تیاریوں میں مصروف تھے۔

" تمھیں کہا ہے نا اپنے کام سے کام رکھو۔ "

آیت نے پہلو بدلا۔

" آیت تم غلط کر رہی ہو "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" میں نے تم سے نہیں پوچھا فلزہ کے میں غلط کر رہی ہوں یا صحیح۔۔ "

فلزہ آیت کو باہر لے آؤ۔ سب لاؤنج میں جمع ہیں مولوی صاحب بھی آچکے ہیں نکاح کی رسم شروع کرنی ہے۔ "

نازنین نے کمرے میں آکر پہلے آیت کے ماتھے پر پیار کیا پھر فلزہ ہو ہدایت دیتے کمرے سے نکل گئیں۔ فلزہ اسکے قریب آئی اسکا ہاتھ پکڑنا چاہا پر آیت نے جھٹک دیا۔

" میں چل سکتی ہوں۔ "

فلزہ خاموش رہی اور اسکے ساتھ چلنے لگی۔

لاؤنج میں ایک صوفے پر سفید شلوار قمیض میں وقار مسکراتا ہوا بیٹھا تھا۔ اسکے برابر میں وقار کے ابو اور ایک طرف محتاب صاحب بیٹھے تھے۔

پیچھے کزنز کھڑے تھے ایک طرف ازلان جبڑے بھینچے ہاتھ باندھے کھڑا تھا۔ اور خرم اسکے برابر میں۔ جینی آج اپنے پرانے حلیے میں سب کو حیران کر گئی تھی وہ جب سے آئی تھی پاکستانی لباس ہی پہن رہی تھی۔ لیکن آج وہ گھٹنوں سے اور گھٹنوں سے اوپر پھٹی جینز اور بلیک سلیولیس مشکل سے کمر تک آتی شرٹ میں تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

سب کی نظروں کا مرکز اب آیت تھی سوائے خرم کے۔۔ خرم تو اپنی نفسیاتی مریضہ کو دیکھ رہا تھا جو ہوش اڑانے کے لیے تیار کھڑی تھی۔

آج وہ پونی سے آزاد بال کھول کے ایک سائیڈ پر ڈالے ہوئے تھی۔

کانوں میں گولڈن جھمکے اور آیت کی میچنگ کا ہی سفید فراک پہنے ہوئے تھی۔ ہونٹوں پر چیری ریڈ لپ اسٹک لگائے وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔

فلزہ کی نظر خرم پر اٹھی تو وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ فلزہ نے ناک چڑھا کر منہ پھیر لیا یہ اشارہ تھا کہ وہ نا بھولے اسنے زبردستی شادی کی ہے۔۔

خرم منہ نیچے کیے مسکرا دیا۔ اب تو ہر ادا ہی قاتلانہ لگنے لگی تھی۔

ازلان آیت کو دیکھ رہا تھا جس کے آتے ہی مہتاب صاحب اٹھے تھے بیٹی کا ماتھا چومے اسے خود سے لگایا۔ ایوب اور مہرین نے بھی اسے بہت پیار کر کے دعائیں دیں۔۔ اور پھر اسے بیٹھانا چاہا لیکن اسنے بیٹھنے سے انکار کر دیا۔ اسکے بیٹھنے سے انکار پر سب چونکے۔

" میں یہ نکاح نہیں کر سکتی۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وقار کے ساتھ سب کے سروں پر گویا بم پھوٹا تھا وقار ایک لمحے میں کھڑا ہوا۔ ازلان خرم اور فلزہ مسکرائے۔

" یہ کیا کہہ رہی ہو آیت؟ "

نازنین نے اسکے پاس آتے ہلکی آواز میں مگر سختی سے پوچھا۔

"ثناء کون ہے وقار بھائی؟ "

اسکے اس طرح سنجیدگی سے پوچھنے پر سب نے وقار کو دیکھا جبکہ وقار کے چہرے کا رنگ یکدم زرد پڑا۔

" کیا کہہ رہی ہو آیت ابھی ان سب باتوں کا مقصد کیا ہے۔ "

محتاب صاحب نے غصے سے پوچھا۔ سب منہ پر ہاتھ رکھے یہ ڈرامہ دیکھنے لگے۔

" مقصد ہے۔۔۔ پوچھیں ان سے کہ ثناء کون ہے۔۔ "

سینے پر ہاتھ باندھے اس نے وقار کی طرف اشارہ کیا۔

"کیا کہہ رہی ہے آیت؟ کون ہے ثناء وقار۔؟ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اس کی بار وقار کے ابو قدرے غصے میں بولے۔ آیت کا اس طرح نکاح کے وقت تماشا کرنا انہیں طیش دلا رہا تھا۔

پر وقار نے بھی زبان پر قفل چڑھایا تھا۔ اسے اس وقت صرف اس بات کی فکر تھی کہ آیت نے نے نکاح کے لیے منع کر دیا۔

" میں کچھ پوچھ رہا ہوں وقار۔ "

انکے چیخنے پر مجبوراً وقار کو بولنا پڑا۔

" میری گرل فرینڈ تھی۔ "

اسکے اس طرح اقرار پر سب چپ ہو گئے۔

یہ بات تم پہلے بھی کر سکتی تھیں آیت۔ اور گرل فرینڈ تھی بیوی تو نہیں جو تم اس طرح تماشا لگا رہی ہو۔۔ لڑکا ہے وہ ہوتی ہے لڑکوں کی دوستیاں لڑکیوں سے۔ میں کچھ غلط کہہ رہی ہوں مہرین ازلان کی نہیں ہیں کیا؟"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

نازنین کو آیت پر شدید طیش آرہا تھا جو محفل میں تماشا لگانے پر تلی تھی۔ مہرین صورت حال سے پریشان صحیح غلط کا فیصلہ کرنے سے قاصر تھیں۔ جبھی نازنین نے ازلان کی مثال دی کیونکہ ایک عدد لڑکی تو وہ اپنے ساتھ پاکستان بھی لایا تھا تو اس طرح تو وقار بھی غلط ثابت نہیں ہوتا۔

نہیں خالہ میری آج تک کوئی گرلفرینڈ نہیں رہی جینیفر بھی صرف دوست ہے اور وہ پاکستان گھومنا " چاہتی تھی اس لیے ساتھ لے آیا جیسے خرم کو لایا ہوں۔"

ازلان نے فوراً صفائی دی۔ وقار نے اسے غصے سے گھورا کہاں تو اسے موقع کی نزاکت کو سمجھنا چاہیے تھا اور کہاں وہ آگ میں مزید تیل ڈال رہا تھا۔

" ازلان تم چپ رہو۔ "

مہرین نے اسے ڈپٹا۔

"آیت اب ان سب باتون کا کیا فائدہ ہے؟ "

مہرین نے سمجھانا چاہا۔

" وقار بھائی آپکو نہیں لگتا صرف اتنا بتانا نا کافی ہے۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اسنے وقار کو روبرو مخاطب کیا۔۔وہ نظریں چرا گیا۔

"وقار بھائی کی وجہ سے اس لڑکی نے خودکشی کر لی۔زندگی تھی اور ماں باپ کی دعائیں کے موت کے منہ سے بچ آئی۔وقار بھائی نے اس سے شادی کے وعدے کیے تھے۔اور یہ پہلی لڑکی نہیں تھی۔یہ بہت لڑکیوں کا استعمال کرتے آئے ہیں۔۔

اور یہ کہاں کا انصاف ہے کہ مرد کے لیے سب جائز ہے۔اگر میرا تعلق ایک بھی لڑکے کے ساتھ رہ چکا ہوتا تو یہ قبول کرتے مجھے۔؟؟۔مجھے ان سے کوئی اعتراض نہیں تھا میں نے اپنی خوشی سے اس رشتے کے لیے رضامندی دی تھی پر میں ایک ایسے انسان کے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتی جسکا کوئی کیریکٹر ہی نا ہو۔"

حقارت سے وقار کو دیکھا۔

اور ساتھ ساتھ سب کی بولتی بند کر گئی۔

"What has it been saying for so long?"

"یہ اتنی دیر سے کیا کہہ رہی ہے۔؟"

جینی نے اپنے برابر کھڑی وقار کی پھپھو کی بیٹی سے پوچھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"She refused to marry."

" اس نے شادی سے انکار کر دیا۔"

" Why ??"

"کیوں؟ "

"Waqar is a characterless man," she said.

"اسکا کہنا ہے کہ وقار ایک کیریکٹر لیس انسان ہے۔"

اسنے کندھے اچکائے جبکہ جینی کے ماتھے پر بل پڑے۔

"liar"

"جھوٹی "

کہتے ساتھ جینی کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

****

"آیت اپنی جگہ درست ہے نازنین۔۔"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

مہرین نے اپنی رائے کا اظہار کیا جبکہ نازنین غصے سے وقار کو گھور رہی تھی جو نظر بھی نہیں اٹھا پا رہا تھا۔

"She is lying. She is not marrying Waqar because she is already married to Azlan."

"یہ جھوٹ بول رہی ہے۔ یہ وقار سے اسلیے شادی نہیں کر رہی کیونکہ یہ پہلے ہی ازلان سے شادی کر چکی ہے۔"

جینی ہاتھ میں کاغذات پکڑے درمیان میں آئی۔۔ آیت پہلی بار کچھ غلط ہونے سے ڈری تھی۔

اسکی نظر بے ساختہ ازلان پر گئی تھی اور ازلان حیرانی سے جینی کو دیکھ رہا تھا۔

اسکے پاس یہ پیپرز کیسے آئے۔۔؟ فلزہ دانت پیستے جینی کو دیکھ رہی تھی اسے شروع سے ہی یہ لڑکی پسند نہیں تھی۔

وقار نے پیپرز اسکے ہاتھ سے لیے۔ جینی آیت کی طرف بڑھی۔

وقار پیپرز پڑھ کے صوفے کی پر سر پکڑے بیٹھ گیا اور وہ پیپرز ایک کے بعد ایک سب کے ہاتھوں میں گھومنے لگے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com

اور پھر سب کا سکتہ تھپڑ کی آواز پر ٹوٹا سب نے آیت کو دیکھا جو منہ پر ہاتھ رکھے کھڑی تھی اور تھپڑ مارنے والی کوئی اور نہیں جینیفر تھی۔

""Cheap girl, how dare you ...!"

"!گھٹیا لڑکی تمہاری ہمت کیسے ہوئی ازلان۔۔۔"

جینی کے الفاظ مکمل بھی نہیں ہوئے تھے کہ ایک بار پھر تھپڑ کی آواز آئی۔اس بار تھپڑ ازلان نے جینی کو مارا تھا۔

"How dare you slap her?"

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی اسے تھپڑ مارنے کی؟"

"She is my wife"

"میری بیوی ہے وہ "

بے غیرت انسان تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہ کرنے کی۔۔ "

" میری منگیتر تھی وہ میری ہی شادی میں آکر میری پیٹ پر خنجر گھونپتے ہو۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وقار غصے سے اسے مارنے آگے بڑھا۔۔ خرم نے اسے پیچھے سے پکڑ کر قابو کیا۔

"اور تم۔۔ میرے کردار پر انگلی اٹھا رہی ہو تمہارا اپنا کردار۔۔۔!"

منہ پر پڑنے والے مکے سے منہ کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے۔

معاملہ اتنا بگڑتا دیکھ ایوب صاحب نے ازلان کے منہ پر تھپڑ مارا۔

"بس۔۔ یہ کیا تماشا ہے ازلان شاہ۔۔ تم اسلیے آئے تھے۔۔ ہمیں ہر جگہ رسوا کرنے کا بیڑا اٹھا رکھا ہے تم نے۔"

ایوب صاحب چیخے تھے۔ مہرین اپنا دل تھامے کھڑی تھی جبکہ باقی تماشائی حیرت اور افسوس سے سب دیکھ رہے تھے۔

جینی کا بس نہیں چل رہا تھا وہ آیت کا قتل کر دے۔ فلزہ کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے تھے اسکو اب واقعی اپنی غلطی پر ملال ہو رہا تھا۔ آنسو آنکھ سے گرا تو ہاتھ پر دباؤ محسوس ہوا۔ نظریں موڑ کر دیکھا تو خرم اسکا ہاتھ پکڑے کھڑا تھا۔ اسنے نظریں واپس موڑ کے وقار کو دیکھا وہاں وقار اکیلے غصے سے لال پیلا کھڑا تھا۔

"تمہاری غلطی نہیں ہے فلزہ تم نے کچھ بھی جان بوجھ کے نہیں کیا۔ ریلیکس رہو اور رو مت۔"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

فلزہ نے اثبات میں سر ہلاتے منہ جھکا لیا۔

اور اگر آیت تمہیں ازلان سے ہی شادی کرنی تھی تو بول دیتی اتنا تماشا کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ "

"

محتاب صاحب غصے اور شرمندگی سے بولے انہیں آج پہلی بار آیت بری لگی تھی۔

اس میں آیت کی کوئی غلطی نہیں ہے۔وہ مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی۔میں نے زبردستی نکاح "

" کیا ہے۔

ازلان نے صفائی پیش کی۔

آیت دانت بھینچے کھڑی رہی۔

" تو یہ کیا ننھی بچی تھی جو تم نے زبردستی کی اور اسنے مان لیا۔ "

نازنین نے غصے اور حقارت سے آیت اور ازلان کو دیکھا۔

فلزہ کے پسینے چھوٹ گئے۔۔خرم کے ہاتھ میں پکڑی اسکی ہتھیلی گیلی ہوگئی۔اب اسکا کیا سامنے آنا تھا۔

پھپھو بھی یہیں تھیں۔اب بہت برا ہونے والا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

خرم نے اسکا ہاتھ ایک بار پھر دبایا یہ اشارہ تھا کہ وہ اسکے ساتھ ہے۔

" میں نے گن پوئنٹ پر نکاح کیا ہے۔ "

اب کے خرم آیت اور فلزہ بھی حیران ہوئے تھے۔ وہ جھوٹ بول رہا تھا۔

ایک اور تھپڑ منہ پر پڑا تھا اور اس بار مہرین نے مارا تھا۔

ایک بہن کے سامنے تو مجھے شرمندہ کر ہی دیا تھا کہ روزِ قیامت بھی اپنے وعدے کی خلاف ورزی " کے لیے شرمندہ رہتی اور آج دوسری بہن کے سامنے بھی سر اٹھانے کے قابل نہیں چھوڑا۔ اس سے " بہتر تھا ازلان شاہ تم مجھے مار دیتے۔

مہرین سر پکڑے صوفے پر بیٹھ گئیں۔

آئی ایم سوری آیت۔ مجھے ان تھپڑوں اور ان دھتکارون سے کوئی فرق نہیں پڑھتا۔ "

حقیقت یہی ہے کہ میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں۔ اور تمہارے بغیر زندہ رہنا میرے لیے ممکن نہیں۔۔ میں تم سے اپنی ہر نادانی کی معافی مانگتا ہوں۔ بچپن میں بھی تم سے چڑھ کی وجہ صرف یہی تھی کہ میرے حصے کی محبت بھی سب نے تمہاری جھولی میں ڈال دی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

میں دادا کا چہرہ نہیں دیکھ پایا۔۔پر وہ میری نادانی تھی۔اگر اس وقت میں نے تم سے شادی سے انکار کیا

"تو آج میں سب کے سامنے معافی مانگتا ہوں آیت میں غلط تھا۔۔پلیز مجھے معاف کر دو۔۔۔۔

سب کو نظر انداز کیے وہ آیت کی طرف مڑا تھا۔۔

سب اسے ہی سن رہے تھے۔

پر میرے پاس تم سے نفرت کی بہت وجہ ہیں ازلان شاہ۔۔میری زندگی میں تمہاری کہیں بھی جگہ "

" نہیں ہے۔

حقارت بھری نظر ازلان پر ڈال کر وہ جینی کی طرف بڑھی جو اسے ہی غصے سے گھور رہی تھی۔

"I don't consider Azlan a husband. So I don't even need his kindness. I can take my revenge myself."

"میں ازلان کو شوہر نہیں مانتی۔اسلیے اسکا احسان بھی نہیں چاہیے۔میرا بدلہ میں خود لے سکتی ہوں۔"

کہتے ساتھ اسنے جینیفر کے منہ پر زناٹے دار تھپڑ مارا۔

"Don't even try to touch again."

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"دوبارہ ہاتھ لگانے کی کوشش بھی مت کرنا"

غصے بھری نظر ڈال کر وہ اپنے کمرے میں چلی گئی۔

فلزہ اسکے پیچھے گئی اسے بہت غصہ آیا تھا ایسی کیسی نفرت ایسی کیسی انا تھی کہ وہ اسے اتنا جھکانے کے باوجود بھی اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہیں ہوئی تھی۔

ازلان آنکھوں میں اترتی نمی اندر ڈھکیلتے باہر نکل گیا۔خرم بھی فوراً اسکے پیچھے باہر نکلا۔۔

****

" ازلان۔ "

خرم کو اسکے پیچھے بھاگنا پڑ رہا تھا وہ اتنی تیز چل رہا تھا۔

" خرم جاؤ میں اکیلا رہنا چاہتا ہوں "

" ازلان مجھے یہ فضول قسم کے نخرے نہیں پسند ایک کے برداشت کر رہا ہوں کافی ہے۔ "

ازلان اسے نظر انداز کیے چلتا رہا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

یار تمہیں اس چیز کے لیے تیار رہنا چاہیے تھا۔ تم نے اسکے ساتھ زبردستی کی ہے تو اسکا یہی رد عمل "ہونا تھا۔ وقت لگیگا اسکو۔"

ازلان رکا۔۔ خرم نے اسکے رکنے پر شکر ادا کیا اور سانس بحال کی۔

نہیں۔۔ اسکی نفرت میری زبردستی کی وجہ سے نہیں ہے خرم۔۔ میں نے اسے ہر طریقے سے " منانے کی کوشش کی ہے۔

وہ وقار کے لیے خوشی سے راضی ہوئی تھی پر محبت نہیں کرتی تھی۔ مجھ سے نفرت کی وجہ کچھ اور ہے "۔۔

"!تم نے اسے بچپن میں ریجیکٹ کیا تھا ش۔۔۔ "

نہیں یہ وجہ بھی نہیں ہے۔۔ ریجیکٹ تو اسنے بھی مجھے کیا تھا۔ میں نے آج اس سے معافی مانگی تو اسنے " یہ نہیں کہا کہ میں معاف نہیں کرونگی اسنے یہ کہا میرے پاس تم سے نفرت کی اور بھی وجہ ہیں۔ اسکا مطلب یہی ہے کہ کوئی دوسری وجہ ہے۔ "

ازلان نے اسکی بات کاٹتے اپنی بات سامنے رکھی۔

"کیا وجہ ہے؟ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" مجھے کیا معلوم یار اگر پتا ہوتی تو اس وجہ کو ختم کرنے کی کوشش کرتا۔ لیکن وہ چاہتی ہی نہیں ہے۔ "

ازلان اپنا سر تھامے فٹ پاتھ پر بیٹھ گیا۔

" سب ٹھیک ہو جائیگا یار تھوڑا حوصلہ رکھو۔ اور یاد کرو کوئی ایسی بات جو اسے بہت بری لگی ہو۔ "

خرم بھی اسکے برابر بیٹھا۔

" ہاں شاید۔۔ "

ازلان کچھ یاد آنے پر چونکا وہ یہ کیسے بھول گیا تھا۔

"کیا شاید؟ "

خرم نے آ بىرو اچکائی۔

خرم میں خالہ کے جنازے میں شامل نہیں ہوا تھا۔ میں انکے انتقال سے پہلے ہی واپس چلا گیا تھا اور "

" میرے جانے کے دو دن بعد ہی خالہ کا انتقال ہوا تھا۔

خرم نے منہ پر ہاتھ پھیرتے سر کو ہاں میں ہلایا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ہاں یہ وجہ ہو سکتی ہے۔شاید اسے اس بات پر تکلیف ہو گی کہ تم اپنی انا میں اسکی ماں کے جنازے " " میں بھی شامل نہیں ہوئے۔

خرم نے بھی یہی وجہ پر اتفاق کیا۔

تو یار مجھے کیا معلوم تھا خالہ کا انتقال ہو جائیگا۔مجھے تو انکی تدفین کے بعد پتا چلا تھا کہ انکا انتقال ہو گیا۔ " "

ازلان اپنا سر پکڑے بیٹھ گیا۔

" خرم۔۔ "

" ہمم۔ "

مختصر جواب۔نظریں روڈ پر تھیں۔

"ہمیں پاکستان آئے کتنے دن ہو گئے۔؟ "

" دو ہفتوں سے اوپر ہو گئے کیوں؟ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

دو ہفتوں میں کیا سے کیا ہو گیا میں۔۔۔ اتنے سے دنوں میں اسنے مجھے کتنا جھکا دیا اور خود اپنی انا اور " ضد کا جھنڈا بلند کیے ہوئے ہے۔"

ازلان مایوس لہجے میں بولا۔۔

حیرت ہے ازلان میں کبھی لڑکیوں کے قریب نہیں رہا جبکہ تم تو جینی کے ساتھ رہے ہو پھر بھی " تمہیں اتنی عقل نہیں ہے۔

محبت زبردستی نہیں کروائی جا سکتی ازلان۔ اب تم خود دیکھو کہاں تمہیں اس سے نفرت تھی اور کیسے ایک نظر میں پاگل ہو گئے۔۔ لیکن اسے تم سے محبت نہیں ہے وہ چڑھتی ہے تم سے۔۔ ایک بار اپنے اوپر رکھ کے سوچو اگر تمہیں اس سے محبت نا ہوتی اور تم اس سے ایسے ہی چڑھتے ہوتے جیسے پہلے چڑھتے تھے اور وہ اس طرح تمہاری محبت میں مبتلہ ہو جاتی تو کیا تم اسکی محبت ایکسیپٹ کرتے؟"

ازلان خاموش رہا۔

نہیں کرتے ازلان کبھی نہیں کرتے۔ تم نے آج تک جینی کی محبت یا کسی دوسری لڑکی کی محبت قبول " نہیں کی تو اسکی کیسے کرتے جس سے تم اتنا چڑھتے تھے۔ اسی طرح وہ کیسے اور کیوں قبول کر لے جب کہ وہ تو تم سے نفرت کی دعویدار ہے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

تم اسکو کھو نہیں سکتے تھے تم نے اس سے نکاح کر لیا یہاں تک بھی میں تمہیں سمجھ سکتا ہوں۔ پر یہ سب کرنے کے بعد تم توقع کر رہے ہو کہ وہ تم سے محبت کرنے لگے یہ غلط ہے۔

اسکو وقت لگے گا اسکو محبت کروانے میں سارا عمل تمہارا ہو گا۔ پہلے اسکے دل سے اپنی نفرت ختم کرو اسکے بعد زیادہ وقت نہیں لگیگا۔ اسکو اپنی عادت ڈال دینا عادت محبت سے زیادہ خطرناک ہوتی ہے۔۔"

اسکی بات ازلان کے سمجھ آئی۔۔ ازلان نے کچھ سوچتے اثبات میں سر ہلایا۔

"کچھ سمجھ آیا؟ "

خرم نے اسکی پیٹ تھپکی۔

" ہاں۔۔ "

ازلان مسکرایا۔

" ویسے شکریہ۔"

خرم نے اسکو دیکھ مسکراتے ہوئے کہا۔

"کس لیے ؟ "

ازلان نے نا سمجھی کا اظہار کیا۔

"جینی کو تھپڑ مارنے کے لیے۔ مجھے وہ چڑیل شروع سے زہر لگتی ہے۔ جانتے ہو اسنے جیسے آیت کو تھپڑ مارا ویسے ہی یونی میں ایک انڈین مسلم گرل کو مارا تھا صرف اسلیے کہ اسکا وہ چھچھورا سائمن اس لڑکی کے آگے پیچھے گھوم رہا تھا۔"

خرم نے کڑوا منہ بنایا۔

" نہیں میں مارنا نہیں چاہتا تھا پر وہ سب اچانک خود بخود ہو گیا۔ "

ازلان نے افسوس کا اظہار کیا۔

" ایک اور بات کا شکریہ ادا کرنا تھا۔ "

خرم نے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔

"کس بات کا۔؟ "

" تم نے فلزہ کا نام نہیں لیا سب کے سامنے اسلیے۔ "

ازلان نے اسے آنکھیں پھاڑے دیکھا۔ اور ہنسا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

تو تم کیوں شکریہ بول رہے ہو شکریہ تو فلزہ کو بولنا چاہیے۔۔بلکہ اسے بھی نہیں بولنا چاہیے اسنے جو "

"" مدد کی اسکے آگے تو یہ معمولی تھا۔

" کیوں نہیں بولنا چاہیے مجھے۔؟وہ اور میں الگ تھوڑی ہیں۔بیوی ہے میری وہ "

ازلان کی نظروں کو نظر انداز کیے بلآخر دل کی بات بول ہی دی۔

" واقعی تم نے اسے قبول کر لیا۔ "

ازلان نے بے یقینی سے پوچھا۔کیونکہ جتنا خرم اس سے چڑھتا تھا یہ بہت مشکل تھا۔

" قبول کیا تھا جب ہی تو نکاح ہوا تھا۔ "

" بہت خوب بہت آگے جاؤ گے۔ "

ازلان نے اسکی پیٹ تھپکی۔

اب گھر چلنا چاہیے۔۔ تمہیں سب کو فیس کرنا پڑیگا ازلان اور ابھی کر لو ورنہ مہرین آنٹی کو بہت

" شرمندہ ہونا پڑیگا۔

خرم کی بات پر وہ اثبات میں سر ہلاتے کھڑا ہو گیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" خیر سچ کہہ کر بھی لے جاتے تو میں چل لیتا۔ "

ازلان نے اسکے بازو پر مُکا مارا۔

"کیسا سچ ؟ "

یہی کہ فلزہ کو دیکھے کافی ٹائم ہو گیا واپس نا چلی جائے۔ ویسے بھی آج پونی کے بغیر تھی اور بہت غور "

" غور سے دیکھا جا رہا تھا

ازلان نے مصنوعی افسوس سے کہا۔

" کمینے انسان تم مجھ پر نظر رکھ رہے تھے "

" بس رکھنا پڑتی ہے کہیں دوست ہاتھ سے نا نکل جائے۔۔ "

****

"آیت! اس نے تم سے سب کے سامنے معافی مانگی لیک۔۔"

فلزہ غصے سے اسکے پیچھے آئی۔

" بکواس بند کرو اور نکلو میرے کمرے سے۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

فلزہ کی بات درمیان میں کاٹتے اسنے بری طرح جھڑکا۔

" آیت "

اسنے صدمے سے آیت کو دیکھا۔

" میری بات کان کھول کے سنو فلزہ۔ مجھے انڈین ڈراموں کی مظلوم ہیروئن مت سمجھنا تمہیں بننے کا شوق ہے تو شوق سے بنو۔ تم جو کر چکی وہ کر چکی اب مزید میری زندگی میں دخل اندازی کی کوشش کی تو میں بھول جاؤنگی تم کبھی میری دوست تھی۔ "

انگلی اٹھا کر اسنے فلزہ کو وارن کیا۔

" تم پچھتاؤ گی آیت۔۔ تمہارا یہ غرور انا سب بے کار ہے۔ اور میں تمہیں مظلوم بننے کو کہہ بھی نہیں رہی کیونکہ تم مظلوم ہو بھی نہیں۔ لیکن اتنی ظالم بھی مت بنو۔ کیا تمہارے اندر احساس نہیں ہے یا جذبات سے عاری لڑکی ہو تم۔ اسنے سب کے سامنے تم سے اپنی ہر غلطی کی معافی مانگ لی لیکن تم تو جیسے پتا نہیں کونسا بدلہ لینے بیٹھی ہو۔ "

فلزہ کو بھی غصہ آیا۔۔

" یو نو فلزہ۔ ابھی صرف تم سے دوستی ختم کی ہے۔ مجھے نفرت کرنے پر مجبور مت کرو۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

فلزہ کا بازو پکڑے اسنے فلزہ کو کمرے سے باہر کیا اور دروازہ بند کر لیا۔

فلزہ آنسو پیتے باہر نکل گئی۔

لاؤنج میں سارے نازنین کے ساتھ بیٹھے انہیں حوصلہ دے رہے تھے۔ وقار اپنے کمرے میں بند تھا۔ جینی ایک کونے میں کھڑی تھی۔ مہرین نازنین سے روتے ہوئے معذرت کر رہی تھی اور ایوب صاحب وقار کے ابو سے۔ محتاب اپنا سر تھامے بیٹھے تھے۔ خرم کی دادی سب کو سمجھا رہی تھیں۔ اور پھپھو افسوس سے دیکھ رہی تھیں۔ فلزہ کی پھپھو بھی انہیں کے درمیان بیٹھی تھیں۔

"کیا ہوا رک کیوں گئے؟"

ازلان کو رکتے دیکھ خرم بھی رک گیا۔

وہ لوگ گھر میں داخل ہوئے تھے۔

"ڈر لگ رہا ہے۔"

اسکو خاموش پا کر خرم نے خود ہی پوچھا۔

"ماں کی ناراضگی سے یار۔ انکو کیسے سمجھاؤنگا۔؟"

All rights are reserved to NovelsLounge.com

وہ ماتھا مسلتے بولا۔

" سب ٹھیک ہو جائیگا۔ تم فکر مت کرو۔ تم اندر جاؤ میں آتا ہوں۔ "

خرم نے اسکو حوصلہ دیا۔

"تم کہاں جارہے ہو؟ "

" کہیں نہیں تم اندر جاؤ بس پانچ منٹ میں آرہا ہوں۔۔ "

اسکی نظر لان میں کونے میں کھڑی فلزہ پر پڑی تھی وہ دیوار کی طرف منہ کیے قدرے کونے میں کھڑی تھی۔ ازلان اثبات میں سر ہلاتا اندر کی طرف بڑھ گیا اور خرم نے اپنے قدم فلزہ کی جانب بڑھا دیے۔

وہ خاموشی سے فلزہ کے برابر کھڑا ہو گیا۔

"اب کیوں رو رہی ہو۔؟ "

دھیمی آواز میں پوچھا کے وہ اور فلزہ ہی سن سکے۔

" میں سمجھی تھی سب ٹھیک ہو جائیگا۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

آنسو صاف کرتے وہ اب بھی دیوار کو ہی دیکھ رہی تھی۔ وہ خرم کی موجودگی پر چونکی نہیں تھی۔

خرم نے اسکا ہاتھ تھاما۔ اسنے چونک کر خرم کی جانب رخ کیا۔

وہ اپنے دونوں ہاتھوں میں فلزہ کا ایک ہاتھ تھامے کھڑا تھا۔ نظریں فلزہ کے ہاتھ پر ہی تھیں۔

"تمہارے رونے سے سب ٹھیک ہو جائیگا؟ "

نظر اٹھا کے فلزہ کو دیکھا۔

فلزہ نے خاموشی سے نفی میں سر ہلایا۔ اس نے کوشش کی کہ وہ اپنا ہاتھ چھڑوالے پر وہ نا چھڑوا سکی۔

"! تو پھر کیوں رو رہی ہو۔۔۔ سب ٹھیک۔۔۔ "

بات مکمل بھی نہیں ہوئی تھی کہ کسی نے پیچھے سے بری طرح کندھا کھینچ کے پلٹایا۔

فلزہ نے پیچھے دیکھا تو آنکھیں پوری کھل گئیں۔ سمیع غصے سے جبڑے بھینچے کھڑا تھا۔

" اس لیے مجھ سے مسئلہ ہے تمہیں؟ اور اسی لیے آیت کے گھر پر چکر لگتے ہیں تمہارے؟ "

اسنے سیدھے فلزہ کو مخاطب کیا۔ خرم کو اس شخص پر شدید غصہ آیا۔

" کیا مسئلہ ہے۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

خرم نے سختی سے پوچھتے سمیع کو بری طرح پیچھے دھکا دیا۔

****

" باہر خرم بھائی کی لڑائی ہو رہی ہے۔ "

وقار کی کزن جو کسی کام سے باہر گئ تھی۔ سمیع کو وقار کا کندھا کھینچتے دیکھ الٹے قدم واپس اندر گئی۔

ازلان جو معافی مانگتے مہریں کے سامنے گھٹنے کے بل بیٹھا تھا فورا کھڑا ہوا اور باہر بھاگا۔اس کے پیچھے باقی سارے بھی باہر گئے۔

" تم سے بات نہیں کی۔ "

خرم کو انگلی دکھاتے اسنے فلزہ کی کلائی پکڑ کے کھینچی جو پہلے خرم کے ہاتھ میں تھی۔

" ہاتھ دور رکھ۔ "

خرم نے اسکے سینے پر دونوں ہاتھ رکھے سمیع کو پھر پیچھے ڈھکیلا۔ آج کے دن ہی ایک نیا تماشا سب معاملے کو سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے وہیں خرم کی پھپھو اور دادی منہ پر ہاتھ رکھے کھڑے تھے۔

" خرم کیا ہوا۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ازلان خرم کے قریب گیا۔ لیکن خرم نے اسے نظر انداز کر دیا۔

" توہوتا کون ہے بیچ میں بولنے والا۔ پیچھے ہٹ۔ "

سمیع کا تو دماغ گھوم گیا تھا فلزہ کو یوں ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے ایک لڑکے کے ساتھ کھڑا دیکھ۔

"یہ تو تو بتا کہ تو کون ہے۔؟ "

ازلان کو پیچھے ہٹاتے اسنے سمیع کے کندھے پر ہاتھ مارتے اسے پیچھے کیا۔ سمیع کا یوں اتنے حق سے فلزہ کا ہاتھ پکڑنا اسے طیش دلا گیا تھا۔

" شوہر ہوں اسکا ہونے والا۔ "

سمیع نے اکڑ کر دانت بھینچتے کہا۔۔ خرم نے آئبرو اچکائی اور پیچھے مڑ کر فلزہ کو دیکھا۔

فلزہ منہ پر ہاتھ رکھے کھڑی تھی خرم کے دیکھنے پر فوراً نفی میں سر ہلایا۔

"کیا کہا پھر سے کہنا۔؟ "

غصہ پیتے خرم نے ضبط سے پوچھا۔

" میری ہونے والی بیوی ہے۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

سمیع نے ڈھٹائی سے کہا۔

" سمیع چپ کرو۔ کیا ہو گیا ہے۔ "

فلزہ کی پھپھو فوراً سمیع کے پاس آئیں۔

" اچھا۔۔ تیری ہونے والی کا پتا نہیں پر میری بیوی ہے۔ "

سب کا منہ کھل گیا۔۔ ایک کے بعد ایک انکشاف۔ پھپھو اور دادی نے بے یقینی سے خرم کو دیکھا اور پھر اسکے پیچھے کھڑی ہلکے ہلکے کانپتی لڑکی کو۔

"! سالے۔۔۔۔۔۔انسان۔۔ "

سمیع گالی دیتے اس پر جھنپٹا تھا۔ خرم بھی برابر سے آگے بڑھا لیکن درمیان میں ازلان تھا اور وقار کے کزنز جس سے ہتھا پائی ہونے سے بچ گئی۔

" سمیع پاگل ہو گئے ہو کیا۔ ؟"

سمیع کی والدہ چیخی۔۔

"خرم یہ کیا بدتمیزی ہے ؟ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

مہرین نے غصے سے پوچھا تھا ابھی بیٹے نے کم رسوا کیا تھا جو اب بیٹے کے دوست کا جھمیلا جبکہ خرم کی دادی اور پھپھو تو دم سادھے کھڑی تھیں۔

" میں پاگل ہو گیا ہوں؟ آپ اسکی بات سن رہی ہیں؟ کیا بک رہا ہے یہ۔ "

سمیع پھر آگے بڑھا پر لڑکوں نے اسے پکڑ لیا۔

" آپ دونوں خاموش رہیں۔۔ فلزہ آگے آؤ۔ "

محتاب صاحب معاملے کو مزید بگڑتے دیکھ آگے آئے۔

فلزہ مزید خرم کے پیچھے ہو گئی۔

اب اسے صحیح معنی میں آیت کی سچویشن کا احساس ہو رہا تھا۔۔ دل ننھی چڑیا کی طرح دھڑک رہا تھا کہ اسے اپنی دھڑکن اپنے کانوں میں سنائی دے رہی تھی۔ وہ صرف بنتی تھی آیت کی طرح بہادر وہ نہیں تھی کہ معاملے کو سنبھال سکے یا مقابلہ کر سکے۔

"فلزہ بیٹا آگے آؤ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com

انہوں نے پھر کہا۔ اب کے مجبوراً اسے خرم کے پیچھے سے نکلنا پڑا۔ وہ مرے مرے قدموں سے سامنے آئی۔ لیکن اب بھی تھی خرم کے پیچھے ہی۔

" لڑنے مرنے کی کوئی بات نہیں ہے جسکی وجہ سے لڑ رہے ہیں وہ سامنے ہے اس سے حقیقت پوچھ لیں۔ "

مہتاب صاحب نے معاملے کی مناسبت سے حل پیش کیا جو بلکل درست تھا۔

" فلزہ یہ کیا بکواس کر رہا ہے۔ "

وہ فلزہ کی طرف بڑھا تھا جب خرم فوراً فلزہ کے بلکل سامنے ہو گیا۔ ازلان نے سمیع کو پیچھے کیا۔

" پیچھے ہو کر بات کر۔ "

خرم نے انگلی اٹھا کے وارن کیا۔

" بات کرنے کا فائدہ نہیں تجھے تو میں زندہ نہیں چھوڑونگا "

سمیع ایک بار پھر بدک کے خرم پر جھپٹا تھا لیکن ازلان نے اسے قابو کر کے پیچھے کیا۔

" یہ مسئلے کا حل نہیں ہے اگر ایسے ہی لڑنا ہے تو باہر جا کر لڑو یہ ہمارا گھر ہے اکھاڑا نہیں۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وقار کے ابو غصے میں بولتے بیچ میں آئے تھے۔

" فلزہ بولو کیا یہ لڑکا ٹھیک کہہ رہا ہے۔"

اب کے پھپھو نے پوچھا تھا۔ خرم نے فلزہ کی کلائی پکڑ کر اسے اپنے آگے کیا تھا کیونکہ اسکی بات پر تو کوئی یقین نہیں کر رہا تھا۔

"! جج۔۔۔جی۔۔۔پھ۔۔ پھپھو۔ "

نظریں جھکا کر وہ ہاتھوں کو بری طرح مروڑتے اقرار کر گئی۔

" تو مجھ سے بولتی فلزہ یہ کونسا طریقہ ہے شادی کرنے کا۔ "

پھپھو نے غصے سے پوچھا۔

سمیع کی آنکھوں میں خون اترا ورنہ دل تو کر رہا تھا کہ خرم سے پہلے فلزہ کا گلا دبا دے۔

" غلطی ہو گئی پھپھو۔۔ "

وہ روتے ہوئے بول رہی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

خرم اور ازلان کو حیرت ہوئی کہ اسنے یہ کیوں نہیں بتایا کے زبردستی شادی ہوئی لیکن وہ اپنے تاثرات چھپا گئے۔

" گھر چلو بہت تماشا ہو چکا باقی بات گھر جا کر ہو گی۔ "

پھپھو نے نرمی سے کہتا اسے ساتھ چلنے کا اشارہ کیا۔

" یہ ہمارے ساتھ نہیں جائیگی۔ "

سمیع نے سختی سے فیصلہ سنایا۔

" سمیع تم چپ رہو۔ فلزہ چلو۔ "

میں نے کہانا یہ آوارہ لڑکی ہمارے ساتھ نہیں جائیگی۔ تو بس نہیں جائیگی۔ جس کے ساتھ عاشقیاں " لڑائی ہیں اور شادی کرلی اسی کے ساتھ رہے۔۔

" کیوں صرف نکاح کرنے کے گٹس ہیں؟ بیوی کو پالنے کے نہیں۔

آخری بات اسنے خرم کو دیکھ کر کی تھی۔ گویا اکسانے کے لیے تاکہ وہ لڑے اور پھر جو ابا وہ بھی اسے صحیح سے ٹھیک کرے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"!سمیع م۔۔ "

خود ہی فیصلہ کیے جا رہے ہو۔ "

تمہارا ساتھ لے جانا یا نا لے جانا معنی نہیں رکھتا۔بیوی ہے میری۔۔۔میری مرضی کے بغیر تمہارے ساتھ نہیں جا سکتی۔

"اور میں اسکو اب تمہارے ساتھ بھیج دوں نا ممکن۔۔

خرم نے بھی اسی کے انداز میں مسکرا کر جواب دیا کہ وہ مزید سلگ گیا۔

ایسا نہیں ہو سکتا ابھی فلزہ ہمارے ساتھ ہی جائے گی پھر طریقے سے بات کرینگے اس طرح بدنامی " ہو گی۔"

فلزہ کی پھپھو نے سمجھانے کی کوشش کی۔

" بہت معذرت آنٹی پر اب فلزہ نہیں جائیگی آپ لوگوں کے ساتھ "

اپنا فیصلہ سنا کے اسنے فلزہ کا ہاتھ پکڑا اور سب کے درمیان سے نکلتا اندر چلا گیا۔

****

" اور دیں اسے آزادی میں نے پہلے ہی کہا تھا وہ لڑکی محبت کے قابل نہیں۔ "

سمیع تو خوب شور مچا کے اپنے کمرے میں بند ہو چکا تھا۔ تایا منہ پر ہاتھ رکھے بیٹھے تھے اور تائی پھپھو پر طنز کے تیر برسا رہی تھیں۔

جو بھی کرنا تھا کر لیا اور دیکھا جائے تو کوئی حرام کام نہیں کیا نکاح کیا ہے اب بچی ہے اکثر بچیاں اس " عمر میں غلطیاں کر جاتی ہیں۔ "

پھپھو نے سنجیدگی سے کہا تائی کا منہ کھل گیا وہ اب بھی فلزہ کی تائید لے رہی تھیں۔

تائی کی بڑی بیٹی تو مزے سے سب دیکھ رہی تھی جبکہ مہر بیزار تھی۔ اسکی نظر میں فلزہ نے درست کیا تھا ورنہ سمیع فلزہ سے شادی کر کے رہتا۔

بس کر دو۔ اب بھی اسکی حمایت لے رہی ہو۔ پھر ایسی ہی لڑکیاں نقصان اٹھاتی ہیں اور کچھ عرصے " میں ہی طلاق کا دھبہ لگا کے آجاتی ہیں۔ "

پھپھو کا چہرہ غصے کی شدت سے لال ہوا۔

ہاں پر وہ اس صورت میں جب ان میں دل جیتنے کی صلاحیت نا ہو اور شوہر بھی خراب پسند کیا ہو۔ "

" لیکن فلزہ میں دل جیتنے کی صلاحیت بھی ہے اور وہ لڑکا بھی بہت سمجھدار ہے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

بمشکل اپنے لہجے کو نارمل رکھا تھا۔

" تم یہ کیسے کہہ سکتی ہو؟ "

تائی کی تیوری چڑھی۔

میں کیا آپ وہاں ہوتی تو آپکی رائے بھی یہی ہوتی۔ جس طرح وہ لڑکا سب کے سامنے اسکی ڈھال بنا " تھا اسی سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ وہ فلزہ کے لیے بلکل ٹھیک ہے۔

"!ہاں ت۔۔۔ "

بس ٹھیک ہے اچھا ہے اسکو لڑکا اچھا مل گیا اللہ اسے خوش رکھے پر اسکا اب ہم سے کوئی رشتہ نہیں جو " کالک وہ ہمارے منہ پر مَل کے گئی ہے اسکے بعد ہم مر گئے اسکے لیے۔

تائی جواب دیتی بحث اور بڑھتی اور پھپھو اور تائید میں کچھ بولتیں اس سے پہلے تایا نے حتمی فیصلہ سنایا۔

" صحیح کہہ رہے ہیں آپ "

پھپھو نے اثبات میں سر ہلایا۔ تائی نے مسکراہٹ دبائی وہ یہی تو چاہتی تھیں۔

اسنے واقعی بہت بڑی غلطی کی ہے اگر اسے پسند تھا بھی تو اسے ہمیں بولنا چاہیے تھا۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

پھپھو نے دوبارہ بات شروع کی۔

تایا نے متفق ہوتے اثبات میں سر ہلایا

اب غلطی کی ہے وہ بھی اتنی بڑی تو سزا کی حقدار وہ ہے۔

آپ جتنی جلدی ہو سکے بھائی کی پراپرٹی جو فلزہ کے حصے میں آتی ہے وہ اسے دے کر فارغ کریں تاکہ کوئی تعلق باقی نا رہے۔"

تائی اور تایا فوراً سیدھے ہوئے۔

دونوں کے ماتھے پر بل پڑے۔

جو حرکت اسنے کی ہے اسکے بعد وہ ایک بھی پھوٹی کوڑی کی حقدار نہیں ہے۔۔ اگر میرا بھائی زندہ ہوتا تو وہ بھی اسے ہر چیز سے دستبردار کر دیتا۔"

تایا نے سختی سے کہا۔

یہ ہم کیسے کہہ سکتے ہیں بھائی؟ بھائی ہوتے تو وہ کیا کرتے یہ سوچنا ہمارا کام نہیں ہے۔ ہمارا صرف یہی فرض ہے کہ ہم فلزہ کا حق اسے دے کر بری الزمہ ہو جائیں۔"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

پھپھو نے رسانیت سے کہا۔

" ایسے کیسے دے دیں۔ "

تائی نے طیش سے پوچھا۔

کیونکہ اگر آپ لوگوں نے نہیں دیا تو وہ آپ لوگوں پر کیس کریگی اور آپ جانتے ہیں کیس جیتے گی " بھی وہی اوپر سے بھائی کی بدنامی الگ ہو گی۔

" وکیل کے پاس وصیت اور کاغذات موجود ہیں جو فلزہ کے حق میں ہی فیصلہ کرینگے۔

یہ تم سے کس نے کہا کے وہ کیس کریگی۔ وہ ایسا نہیں کر سکتی۔ ہم نے اسے پال پوس کے بڑا کیا ہم پر " " ہی کیس کریگی۔

پھپھو نے افسوس سے اپنے بھائی کو دیکھا۔ اللہ دولت دے کر بھی آزماتا ہے اور بہت کم اس آزمائش پر پورے اترتے ہیں ورنہ باقی تو ان کی طرح اور زیادہ کی ہوس میں دوسروں کا حق کھا لیتے ہیں۔

یہ اسنے خود کہا ہے کہ وہ کیس کریگی۔ اسکا کہنا یہی ہے کہ اسکی باپ کی دولت پر اسکا حق ہے اور رہی " بات پالنے کی تو اسنے کہا ہے کہ اسے پالنے کے عیوض وہ بچپن سے آپکے گھر کی ملازمت کرتی رہی ہے "اور اپنے باپ کے بزنس کے حصے کا منافع بھی آپکو معاف کر دیا جو بچپن سے آپ لیتے آئے ہیں۔

بہت صفائی اور ترتیب سے پھپھو نے جھوٹ بولا۔ تایا تائی کی آنکھوں میں خون اتر آیا۔ بڑی مشکل سے ضبط کیا پھپھو پر شک بھی نہیں گیا کیونکہ اسی طرح کی باتیں فلزہ پہلے مہر سے کر چکی تھی۔

" وہ ابھی بچی ہے۔ نادان ہے ایک غلطی کر چکی ہے اس پر دوسری غلطی ہم اسے کیسے کرنے دے سکتے ہیں؟ ہم تو بڑے ہے نا اس لڑکے نے یقیناً اس سے جائیداد کی لالچ میں شادی کی ہو گی۔

جیسے ہی جائیداد مل جائے گی وہ اسے چھوڑ دیگا۔ تم اسے سمجھاؤ ہم اسے سزا بھی اسکے بھلے کے لیے دے رہے تھے اور کچھ عرصے میں معاف کر دیتے آخر خون ہے ہمارا لیکن غلطی پر غلطی کرنے سے وہ اپنا ناقابل تلافی نقصان کر لیگی۔ "

تایا نے ٹھہر ٹھہر کر نئی بات سامنے رکھی۔

" یہ صحیح کہہ رہے ہیں۔ "

تائی نے تائید کی۔

" میں اس سے یہ سب کہہ چکی ہوں جبکہ مجھے لڑکا ایسا لگا نہیں۔ لیکن اسکا یہی کہنا ہے کہ وہ نقصان اٹھا لیگی ہمیں اسکی فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔ اسکا شوہر بزنس جانتا ہے۔ اور پھر میں نے آگے بحث نہیں کی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" اگر نہیں مان رہی تو دے دیں بعد میں خود بھگتے گی۔

پھپھو بھی اپنی بات پر اڑی تھیں اپنے بھائی بھابھی کو اتنا لالچی دیکھ انہیں حیرت نہیں ہوئی تھی۔ وہ پہلے سے جانتی تھیں کہ فلزہ کو رکھا بھی اسی لیے تھا کیونکہ وہ آدھی جائیداد کی حصے دار تھی۔

بہت پچھتائے گی یہ لڑکی بہت زیادہ۔ ہمیں اپنا دشمن سمجھ کے غیروں پر بھروسہ کر رہی ہے۔ "

" اور تم اسکی حمایت کر رہی تھیں؟ اسنے تم سے اتنی بحث اتنی بدتمیزی کی اسکے باوجود

تایا ایک دم ہی بھڑک اٹھے۔

کیا کر سکتی ہوں بھائی۔۔ محبت سے مجبور ہوں میرا خون ہے۔ میرے مرے ہوئے بھائی کی اولاد ہے "

۔ "

پھپھو نے دکھ سے کہا۔

تایا بنا کوئی جواب دیے غصے سے اٹھے اور تن فن کرتے باہر نکل گئے۔ تائی بھی اچٹتی نگاہ پھپھو پر ڈال کر اپنے شوہر کے پیچھے چلی گئیں۔

پھپھو سر جھٹکتی اٹھیں اور اپنے کمرے میں چلی گئیں۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

انکی فلزہ سے کوئی بات نہیں ہوئی تھی۔

****

ڈرائنگ روم میں سارے ایک ساتھ بیٹھے ایک دوسرے کے بولنے کا انتظار کر رہے تھے۔

ایک صوفے پر خرم کی پھپھو دادی اور مہرین بیٹھے تھے۔

سامنے صوفے پر وقار کے ابو نازنین اور محتاب اور ایک طرف ایوب صاحب خرم اور ازلان۔

اور سنگل صوفے پر وقار کی پھپھو۔

" میں ازلان کی طرف سے بہت شرمندہ ہوں۔ "

مہرین نے نازنین کو دیکھتے کہا۔

اس میں آپکا کوئی قصور نہیں آپی جس ماحول میں یہ بڑا ہوا ہے وہاں رشتوں کی عزت اور حرمت "

" نہیں ہوتی جبھی تو یہ خیال بھی نا رہا کہ ہونے والی بھابھی ہے۔

نازنین ازلان کو دیکھتے طنز کیا۔

جبکہ وقار کے کرتوت بھول گئیں۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" ہاں اسکا اندازہ تو مجھے بھی اب ہو رہا ہے۔ میری ساری تربیت خاک میں مل گئی "

خرم کی پھپھو نے بھی خرم کو نم آنکھوں سے دیکھا خرم نظریں جھکا گیا۔

آیت پر کوئی زبردستی نہیں ہوئی کبھی۔ اس بات کا اندازہ اس بات سے ہی لگایا جاسکتا ہے کہ وہ آج " بھری محفل میں کھڑے ہو کر وقار کا قصور بتاتے نکاح سے انکار کر رہی تھی۔

وقار اور آیت کی شادی ہوتی یا نا ہوتی یہ بعد کی بات تھی پر ازلان کو آیت کے ساتھ زبردستی نہیں " کرنی چاہیے تھی۔

وقار کے ابو نے سنجیدگی سے کہا۔

" پورے خاندان میں بات پھیل گئی ہے کتنی بدنامی ہوئی ہے۔ "

وقار کی پھپھو نے نفی میں سر ہلاتے کہا۔

ازلان یہ سب کرنے کی وجہ؟ سب جانتے ہیں تمہیں آیت نہیں پسند یہ ناممکن ہے کہ تم نے اس " " سے محبت میں شادی کی ہو۔ اپنی نفرت میں تم اتنا آگے کیسے بڑھ سکتے ہو۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

مہرین نے اسے سلگتے انگاروں پر گھسیٹا کیا وہ اسے اتنا گرا ہوا سمجھتی تھی کہ وہ بھری محفل میں آیت سے مانگی گئی معافی اور اظہار محبت کو بھی جھٹلا رہی تھیں۔ جب وہ ماں ہو کر یقین نہیں کر رہی تھیں تو کوئی دوسرا ایا آیت کیسے کرتی۔

" آنٹی آپ غلط کہہ رہی ہیں۔ ازلان اس سے محبت کرتا ہے بہت۔ اسنے یہ بات آیت کو بھی بہت بار بتائی ہے پر وہ نہیں مانی۔ "

خرم ازلان کی تائید میں بولا۔

" تم چپ کرو خرم۔ تم خود کونسے شریف ہو۔؟ تمہیں اگر وہ پسند تھی تو تم ہمیں بتاتے نا کہ ایسے رسوا کرتے۔

تمہیں معلوم تھا کے ہمیں وہ لڑکی نہیں پسند کچھ دن پہلے تو تم اس سے ملے ہو بس چند ادائیں دکھائی ہو نگی اسنے اور تم بن گئے عاشق آوارہ۔ "

خرم کی دادی غصے سے بولیں۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

یہ بات سے سب ہی متفق تھے سوائے نازنین اور مہتاب کے وہ فلزہ کو جانتے تھے وہ ایسی لڑکی نہیں تھی پر وہ کچھ بول نہیں سکے کیونکہ اگر وہ شریف ہوتی تو یوں خرم سے چھپ کر گھر والوں کو بنا بتائے نکاح نا کرتی۔

" آپ غلط کہہ رہی ہیں دادی جان وہ ایسی نہیں ہے۔ "

خرم نے پہلو بدلا۔

"وہ ایسی نہیں ہے تو پھر تم سے چھپ کے شادی کیوں کرلی؟ "

پھپھو بیچ میں بولیں۔ دل تو انکا کر رہا تھا خرم کو اور اسکے ساتھ فلزہ کو گھر سے باہر کر دیں۔

اسنے مجھ سے چھپ کے نہیں کی۔ میں نے اس سے زبردستی کی ہے۔ اسنے منگنی میں میرا مزاق بنوایا تھا اسکے بدلے۔ "

ایک نیا انکشاف ہوا۔

" واہ واہ واہ۔ تم دونوں سوچ کر آئے تھے نا یہ سب ؟ "

ایوب صاحب غصے سے تالیاں بجاتے اٹھ کھڑے ہوئے۔ اور خرم کو ایک تھپڑ لگا یا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com

خرم کان پر ہاتھ لگائے ازلان میں گھس گیا۔اس سے پہلے وہ ازلان کو مارتے وقار کے ابو نے پکڑ کر انہیں اپنے ساتھ بٹھایا۔

جینا عذاب کر دیا ان دونوں نے۔نام تربیت سب مٹی میں ملادی اسلیے آئے تھے یہ دونوں؟ لڑکیاں ہیں یا انکی خریدی ہوئی باندھیاں۔ایک نے محبت کے نام پر زبردستی کرلی اور ایک نے انتقام کے نام پر۔کیا کہہ رہے تھے ازلان محبت کرتا تھا آیت ہی نہیں مانی تو زبردستی شادی کرلی۔بہت لڑکے لڑکیوں سے محبت کرتے ہیں تو کیا وہ سب زبردستی کرتے ہیں؟ یا پھر یہ دنیا کا واحد سچا عاشق ہے۔۔اور خرم " اسکو تو میں بہت سمجھدار اور سلجھا ہوا لڑکا سمجھتا تھا اس نے یہ گھٹیا حرکت کی مجھے یقین نہیں آرہا۔

ایوب سر تھامے بیٹھ گئے۔انکا دل کر رہا تھا خرم اور ازلان کو جب تک ماریں جب تک دل ہلکا نا ہو جائے۔

" ان سب باتوں کا کوئی فائدہ نہیں ہے اب ایوب۔جو ہونا تھا ہو گیا۔ "

وقار کے ابو نے انکے کندھے پر ہاتھ رکھتے کہا۔ازلان تو پہلے ہی خاموش تھا اور تھپڑ کھانے کے بعد اب خرم بھی خاموش بیٹھا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ان دونوں نے جو کیا وہ بلکل غلط تھا۔ زبر دستی سے کوئی رشتہ نہیں بنتا۔ ازلان نے آیت کے ساتھ "
غلط کیا وہ اس نکاح کو نہیں مانتی نا ازلان کو قبول کرتی ہے اسلیے اس نکاح کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ تو
لہذا یہ رشتہ نہیں مانا جا سکتا اور اگر پھر بھی کوئی مسئلہ ہے تو اسے حل کر لینگے۔ اور پھر وہ وقار سے شادی
"کے لیے مانتی ہے یا نہیں وہ بعد کی بات ہے۔

ازلان ضبط کی آخری انتہا پر تھا لیکن پھر بھی نظریں جھکائے بیٹھا تھا کیونکہ وہ خود میں مطمئن تھا چاہے
کچھ بھی ہو جائے وہ آیت کو چھوڑنے والا تو نہیں تھا۔

اور رہی فلزہ کی بات تو خرم کی وجہ سے وہ بہت ذلالت اٹھا چکی ہے۔ اگر وہ خرم کے ساتھ اپنے رشتے "
" کو قبول کر لیتی ہے تو ٹھیک ورنہ اس رشتے کو بھی ختم کریں۔

انہوں نے اپنی رائے دے دی تھی۔ ایک بار پھر خاموشی چھائی۔

اور سب کے چہروں کو تاثرات سے وہ سب متفق نظر آرہے تھے۔

" آیت کی شادی جس تاریخ کو تھی اسی کو ہو گی۔ "

خاموشی مہتاب صاحب نے توڑی۔ ازلان نے انہیں دیکھا زبان کھلنے کو تھی مگر پھر چپ ہو گیا۔ کچھ بھی
بولنا بے کار تھا یہاں کوئی اسے سننے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" لیکن پہلے وقار سے ہو رہی تھی اب ازلان سے ہو گی۔"

اب کے سب نے انہیں بے یقینی سے دیکھا۔

محتاب بھائی آپ ایسا کیسے کہہ سکتے ہیں۔ اگر وقار سے نا صحیح پر ازلان سے بھی نہیں ہو سکتی۔۔ آیت "
" ازلان کو قبول نہیں کر رہی۔

نازنین انکے فیصلے سے ایک فیصد بھی متفق نہیں تھیں۔

میری بیٹی بہت بہادر ہے۔ لیکن ہے لڑکی ہی۔ وہ وقار سے اب شادی نہیں کریگی اسکی ضد سے "
میرے ساتھ ساتھ آپ سب بھی واقف ہیں۔ اسکے اور ازلان کے نکاح کی بات پورے خاندان میں
پھیل چکی ہے۔ میں نہیں چاہتا اسکی زندگی میں بعد میں کوئی مصیبت آئے۔ اگر ازلان نے اتنا بڑا قدم
اٹھایا ہے اور وہ محبت کا دعوا کر رہا ہے تو مجھے امید ہے کہ وہ میرے فیصلے پر مجھے کبھی پچھتانے کا موقع
" نہیں دیگا۔

انہوں نے ازلان کی طرف دیکھا وہ نظریں جھکائے بیٹھا تھا۔

" لیکن آیت نہیں مانے گی ابھی آپ نے خود کہا وہ ضد کی پکی ہے "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

نازنین نے ایک اور جواز پیش کیا اگر وہ ازلان کے لیے مان سکتی تھی اپنی ضد چھوڑ سکتی تھی تو وقار کے لیے کیوں نہیں۔ تھیں تو آخر ماں ہی بیٹا چاہے جیسا بھی ہو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتیں تھی جانتی تھیں وقار آیت سے محبت کرتا ہے۔

" اسکو میں منالونگا۔ "

کہتے ساتھ وہ کھڑے ہو گئے۔ یعنی وہ کسی کا مشورہ نہیں چاہتے تھے وہ فیصلہ کر چکے تھے۔

اور رہی فلزہ اور خرم کی بات تو مجھے لگتا ہے کہ فلزہ خرم کو قبول کر چکی ہے۔ ورنہ وہ وہاں کھڑے ہو کر ہامی نہیں بھرتی جب سب اس پر انگلیاں اٹھا رہے تھے باقی آپ لوگ اس سے بات کر لیے گا اور اگر وہ راضی نا ہو تو کوشش کریے گا راضی ہو جائے خرم اچھا لڑکا ہے۔ "

بات مکمل کر کے وہ باہر نکل گئے۔۔

✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻

بیڈ پر اوندھے منہ لیٹے وہ کمرے میں موجود کھڑکی کو دیکھ رہی تھی۔

"اللہ تعالی پلیز میری امی کو بچا لیں پر امس میں کبھی کچھ نہیں مانگو نگی پر امی کو بچالیں۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com

آنسوؤں سے تر چہرہ وہ اپنے موٹے موٹے ہاتھ دعا میں اٹھائے رو رہی تھی۔

"آیت میرا بچا کیوں رو رہی ہو؟ کسی نے کچھ کہا ہے میری گڑیا سے؟ "

نورین اسے روتے دیکھ فوراً اسکے پاس آئی اپنے ہاتھوں سے اسکا چہرہ صاف کیے وہ اسے خود سے لگائے بیٹھی تھی۔

"! امی۔۔ "

وہ نام لے کر پھر رونے لگی۔

"ہاں میری جان بتاؤ کیا ہوا؟ "

" امی میری لڑائی ہو گئی میری دوست سے اور وہ مجھ سے ناراض ہو گئی۔ "

اسنے جھوٹ کہا۔

" ارے تو میری گڑیا اس میں رونے والی کونسی بات ہے آپ سوری کرنا وہ مان جائیگی۔ "

"جی امی۔ "

وہ بس اتنا کہہ سکی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

تم ازلان سے شادی پر تو نہیں رو رہی نا؟ وہ بہت اچھا ہے آیت ابھی آپ لوگوں کی دوستی نہیں ہوئی "

" نا اسلیے ایسے کھڑوس رہتا ہے جب دوستی ہو جائیگی تو وہ بھی سوئیٹ ہو جائے گا بلکل آپ کی طرح۔

نورین نے اسکی چن پر پیار کیا۔

وہ اس بات سے لاعلم تھی کہ ازلان واپس جا چکا ہے۔

"امی آپکو ازلان پسند ہے؟ "

اسنے سوال کیا جب کے اسکے دل میں ازلان کے لیے چڑھ ختم ہو گئی تھی ایک الگ جذبہ پیدا ہو رہا تھا

جس سمجھنے سے وہ قاصر تھی۔

"ہاں مجھے بہت پسند ہے کیونکہ وہ بہت اچھا ہے۔ "

نورین نے اسے پھر ساتھ لگایا نورین کی آنکھیں بھی آنسوؤں سے بھری تھیں اپنی بیٹی کو چھوڑ کے جانا

اسے مزید ازیت میں ڈال رہا تھا۔

کھڑکی کو دیکھتے دیکھتے وہ کب اپنے بچپن میں پہنچ گئی اسے پتا ہی نہیں چلا۔ کچھ ایسے ہوتے ہیں جو

بڑے ہونے کے ساتھ ساتھ اپنا بچپن بھول جاتے ہیں اور کچھ ایسے ہوتے ہیں جنہیں چھوٹی سے چھوٹی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

یاد۔ یاد رہتی ہے۔ آیت بھی انہیں بچوں میں سے تھی۔ اسے اپنے بچپن کی زیادہ تر باتیں یاد تھیں جب سے اسنے ہوش سنبھالا تھا تب سے۔

نورین کا چہرہ بھی اسے واضح یاد تھا جب وہ ماضی کا تصور لے کر بیٹھتی تھی تو اسے یوں لگتا تھا جیسے نورین اسکے سامنے بیٹھی ہو۔

ایک کے بعد ایک آنسو اسکے تکیے میں جذب ہو رہا تھا۔

ٹکٹکی باندھے وہ اب تک کھڑکی کو دیکھ رہی تھی اسے یہ احساس تک نا ہوا کے کوئی کمرے کا لاک کھول کر اندر آگیا۔

" کیوں رو رہی ہے میری گڑیا۔ "

مہتاب صاحب نے اسکے سر پر ہاتھ پھیرا۔

" آپ کب آئے۔ "

آنسو پونچھتے وہ اٹھ بیٹھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

میں جانتا ہوں آیت تم بہادر ہو اور بہادر لوگ بھی زیادہ تکلیف ملنے پر رو دیتے ہیں آنسوؤں پر اختیار "
" نہیں ہوتا اسلیے پتھر بننے کی کوشش مت کرو۔

محتاب صاحب نے اپنے ساتھ لگایا۔

" مما کی یاد آرہی تھی۔ "

آنسو پھر گرنے لگے۔

" ہم مجھے بھی بہت آتی ہے۔ میں بھی رو کر دل ہلکا کرلیتا ہوں۔ "

وہ آنکھیں موند گئی۔

" آیت "

کچھ دیر بعد انہوں نے پکارا۔

" جی "

آیت سیدھی ہوئی۔

" تمہاری شادی جس تاریخ کو تھی اسی کو ہوگی لیکن وقار کی جگہ ازلان سے۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

آیت کے تاثرات یک دم سخت ہوئے اور آنکھوں میں سرد مہری اتری۔

" میں نہیں کرونگی ناازلان سے ناوقار سے۔ "

اسنے حتمی کہا۔

" تمہاری ماں کی خواہش بھی یہی تھی۔ "

اگر انکی یہ خواہش پوری ہونے سے انہیں خوشی حاصل ہوتی تو میں ضرور کرتی پر اب دنیا میں کیا "
"ہو رہا ہے کیا نہیں اس سے انکا کوئی تعلق ہی نہیں ہے۔

وہ جذبات بھی رکھتی تھی اور احساس بھی اور اسکے ساتھ ساتھ عقل بھی۔

میں تو زندہ ہوں میرا تو تعلق ہے نا؟میری بھی یہی خواہش ہے۔مجھے خوشی ملیگی۔کیا میری خوشی "
" معنی نہیں رکھتی۔

بہت سنجیدگی سے کہا۔

آیت کوئی جواب نا دے سکی وہ بس خاموشی سے دیکھتی رہی۔

* * * * * * * * * * *

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" بہت خوش ہو گے تم تو۔ "

کمرے میں آتے ہی خرم نے ازلان پر طنز کیا۔

"ہاں بہت کیوں۔؟ "

ازلان بیڈ پر گرنے کے انداز میں لیٹا۔

" ہمم تم تو خوش ہی ہو گے تھپڑ تمہیں جو نہیں لگا۔ "

"تو کس نے بولا تھا آگے آگے بولنے کو مجھے خاموش دیکھ کر سبق نہیں ملا تھا؟ "

ازلان نے اسے چھیڑا اب جب فیصلہ حق میں ہو گیا تھا تو پھر موڈ بھی آن تھا۔

" بھولو مت تمہارے ہی حق میں بولا تھا۔ "

خرم نے جتایا۔

ہاں ہاں لیکن مت بولو تھپڑ اپنی حرکت کی وجہ سے پڑا تھا۔کیا ضرورت تھی بتانے کی کے فلزہ سے "

زبردستی نکاح کیا ہے۔ "

" ضرورت تھی نا۔۔اسکی امیج خراب ہو رہی تھی۔سب اسے غلط سمجھتے۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" اوہو لگتا ہے محبت ہو گئی ہے۔ "

ازلان نے اسے دلچسپی سے دیکھا۔ خرم خاموش رہا۔

اب اتنا بنو مت خرم تمہارے چہرے پر صاف لکھا ہے کہ آپکا دل بھی اب فلزہ کے لیے " دھڑکنے لگا ہے۔ "

خرم نے مسکرا کر سر کو خم دیا۔

" اب آپ سے کیا چھپانا آپ تو لو گرو ہیں۔ عشق کا چلتا پھرتا عجیب و غریب نمونہ۔ "

خرم نے فخریہ کہا۔

" سننے میں کافی اچھا ہوتا اگر عجیب و غریب نا لگاتے تو۔ "

افسوس کا اظہار کیا۔

باتیں جاری ہی تھیں جب مہرین کمرے کا دروازہ کھول کے اندر آئی۔

"مام۔۔ آپ۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

دونوں میں سے کسی کو بھی مجھ سے بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تم دونوں نے مجھے اپنے آپ "
" سے نظریں ملانے کے قابل نہیں چھوڑا۔

مضبوط ظاہر کرتے ہوئے بھی آواز میں نمی تھی۔

"! مام۔۔۔ آنٹی۔ "

دونوں ایک ساتھ آگے بڑھے۔

میں کوئی فضول بات نہیں کرنا چاہتی۔ میں بس یہ بتانے آئی ہوں کہ جب تک ہم پرانے والے "
تمہارے دادا کے گھر شفٹ نہیں ہو جاتے خرم کے لیے اوپر والا کمرہ سیٹ کروادیا ہے وہ فلزہ کے
" ساتھ وہیں رہے گا۔

مہرین کی بات پر خرم بوکھلایا اسے سمجھ نہیں آیا وہ کیا بولے ابھی تو صرف نکاح ہوا تھا۔

" پر آنٹی ابھی تو صرف نکاح۔ "

" رخصتی بھی ہو چکی ہے۔ ازلان کے ولیمے میں تمہارا بھی ولیمہ ہو گا۔ "

"لیکن مام۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ازلان نے کچھ بولنا چاہا۔

میں یہاں کوئی بحث کرنے نہیں آئی یہ تمہارے ڈیڈ کا فیصلہ ہے ورنہ میرے فیصلوں کی یا میری "

"باتوں کی کہاں اہمیت ہے۔۔

دونوں پر اچٹتی نگاہ ڈال کر وہ کمرے سے نکل گئیں۔

" یہ کیا ہے ازلان۔۔ ایسا نہیں ہو سکتا "

خرم مظلوم شکل بناتے بیڈ پر بیٹھ گیا۔

" اتنا اوور کیوں ہو رہے ہو؟ تمہیں تو خوش ہونا چاہیے۔ "

" ہاں ہوتا بھی اگر وہ نارمل انسان ہوتی۔ "

یہ صرف اس نے سوچا پر اب کچھ ہو نہیں سکتا تھا۔ کیونکہ جتنا وہ دونوں کر چکے تھے وہی سب نے مشکل سے ہضم کیا تھا۔

****

"مما میر ابھائی کیوں نہیں ہے؟ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" اللہ کی مرضی ہے میرا بچہ۔ "

" پھر میری سیفٹی کون کریگا۔ "

معصومیت بھرا سوال۔

" مطلب "

میری اسکول دوست ہے اسکے دو بڑے بھائی ہیں۔ رافع اسے تنگ کر رہا تھا تو اسکے بھائی نے اسے مارا " تھا۔ پر میرا تو کوئی بھائی ہی نہیں ہے میری سیفٹی کون کریگا؟

وہ تیسری کلاس کی طالبعلم تھی جب اسنے بھائی کی خواہش ظاہر کی تھی۔

" لیکن میری گڑیا تو بہادر ہے نا؟ اللہ نے اسے اتنا بہادر بنایا ہے پھر بھائی کی کیا ضرورت؟ "

"میں بہادر ہوں؟ "

ایک اور سوال۔

" ہاں بہت بہادر ہو اور لڑکیوں کو بہادر ہی ہونا چاہیے۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

میں بہادر رہی تھی مما۔۔اور آج بھی ہوں پر شاید آپ کے شوہر نہیں ہیں۔انہیں مجھ سے زیادہ " عزت کی فکر ہے۔پہلے فلزہ اور اب پاپا دونوں نے کمزور کر دیا ہے۔

پر مجھے یقین ہے اگر آپ ہوتی تو آپ میری سٹرینتھ بنتی مجھے یوں ہارنے پر مجبور نہیں کرتیں جیسے پاپا " کر رہے ہیں۔

آنکھ کے کنارے سے نمی صاف کرتے وہ آج اپنے پاپا سے بھی شکوہ کناں تھی۔اسنے پاپا کی خوشی کے آگے گھٹنے ٹیک دیے تھے۔مہرین اس سے معافی مانگنے آئی تھیں۔اسے شرمندگی نے آن گھیرا تھا۔وہ مہرین کو ازلان کی ماں کے نظریے سے نہیں بلکہ اپنی ماں کی بہن کے نظریے سے دیکھتی تھی جنہیں اس نے اپنی ہی طرح روتے ہوئے نورین کے لیے دعائیں مانگتے دیکھا تھا۔

وہ کھڑکی کھولے کھڑکی کے سامنے کھڑی تھی۔کمرے کا دروازہ کھلا وہ پیچھے نہیں مڑی۔

" فلزہ۔ "

پیچھے مڑی تو فلزہ خاموشی سے کھانا ٹیبل پر رکھے واپس مڑ رہی تھی۔

" مجھے آنٹی نے بھیجا تھا کھانا دے کر۔ "

اسنے وضاحت پیش کی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" مجھے مہرین آنٹی نے بتایا خرم نے بھی تم سے زبردستی شادی کی ہے۔ "

وہ کھڑکی سے ہٹ کر بیڈ پر بیٹھی۔ فلزہ کو سمجھ نہیں آیا وہ کیا جواب دے۔ اتنا تو وہ جانتی تھی کہ خرم نے سب کو بتا دیا۔ کیونکہ خرم کی دادی اور پھپھو اس سے معافی مانگنے آئے تھے۔ اور وہ ڈر اور شرمندگی سے یہ بتا بھی نہیں پائی تھی کہ اس کے پیچھے اسی کا ہاتھ تھا۔

"گھبراؤ مت۔۔ میں جانتی ہوں یہ نکاح تمہاری مرضی سے ہوا ہے۔ "

فلزہ جو اِدھر اُدھر دیکھ رہی تھی چونک کے آیت کو دیکھا۔

چونکنے کی ضرورت نہیں بہت اچھے سے جانتی ہوں تمہیں۔ جب آیت شاہ تم سے نہیں جیت سکتی تو " پھر خرم تو دور کی بات ہے اگر تمہاری مرضی نا ہوتی تو خرم مر کے بھی نہیں کر پاتا جانتی ہوں میں۔

کھانے کی ٹرے اپنے سامنے رکھتے اسنے چمچ بھر کے منہ میں رکھا۔

"ہمم۔ "

فلزہ نے بس اتنا ہی کہا۔

" ویسے خرم کوئی وڈیرہ تو نہیں جیسا تمہیں چاہیے تھا۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

فلزہ سمجھ نا سکی وہ نارمل بات کر رہی ہے یا طنز۔

لازم نہیں انسان جو چاہے ویسا ہی ہو اکثر جو آپکی مرضی کے خلاف ہوتا ہے وہ بھی آپ کے لیے اچھا " ہوتا ہے۔ "

آیت نے اسے سامنے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ فلزہ خاموشی سے اسکے سامنے بیٹھ گئی۔

تمہاری باتیں کبھی کبھی مجھے سمجھ میں نہیں آتی بلکہ آتی ہی نہیں ہیں۔ لیکن کوئی خاص بات خرم میں " جو تمہیں اتنی پسند آئی کہ تم نے یہ فیصلہ کر لیا۔ کیونکہ جہاں تک میرا خیال ہے تمہیں تو ایسا لڑکا چاہیے تھا جو ون اینڈ اونلی تمہاری محبت میں مبتلہ ہو۔ وڈیرہ یا غنڈہ ہو۔ ڈیرنگ ہو۔

" لیکن خرم میں تو ایسا کچھ نہیں ہے

وہ پہلے کی طرح اس سے دوستانہ انداز میں بات نہیں کر رہی تھی پر اسکا انداز اب ذلیل کرنے والا نہیں تھا فلزہ کے لیے تو یہ بھی بہت تھا کہ وہ بات کر رہی تھی۔۔

ہاں پر اسکے اندر ان سب کی خوبیاں ضرور ہیں۔ وڈیرہ مجھے اسلیے پسند تھا کیونکہ وہ ضدی اور اکڑو " ہوتے ہیں ڈرتے نہیں کسی سے اور خرم میں یہ سب ہے۔ میرے اکسانے پر ہی صحیح پر اسنے اپنی ضد پوری کی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

سمیع کے سامنے وہ چپ بھی ہو سکتا تھا لیکن اسنے اپنا حق جتایا کیونکہ وہ بزدل نہیں ہے۔

سب کے سامنے وہ میری ڈھال بنے کھڑا تھا زندگی میں پہلی بار مجھے لگا تھا کہ میں لاوارث نہیں ہوں اتنا حوصلہ تو مجھے کبھی پھپھو کے ساتھ بھی نہیں ہوا وہ بھی تایا تائی کے آگے چپ ہو جاتی تھیں۔اور رہی بات ون اینڈ اونلی کی تو اسکی آنکھوں کی حیا بتاتی ہے کہ میں اسکی زندگی میں آنے والی پہلی لڑکی ہوں۔

"

آخر میں اسکی آواز میں فخر شامل تھا۔

" تم کیسے کہہ سکتی ہو کہ اسکی آنکھوں میں حیاء ہے۔ "

ایک اور سوال

میری تائی اکثر مہر آپی کو نصیحت کرتی تھیں کہ عورت اپنی چال سے اور مرد اپنی نظروں سے پہچانا جاتا ہے۔چال والی بات تو آج تک سمجھ نہیں آئی پر نظروں والی بہت پہلے سے سمجھ آگئی۔ "

نظروں میں محبت ہے عزت ہے یا ہوس ہے سب پتا چل جاتا ہے بس دیکھنا پڑتا ہے۔اور خرم کی نظروں میں میں نے محبت اور عزت دونوں دیکھی ہیں۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

کہتے ساتھ وہ کھڑی ہو گئی اتنا تو اسے سمجھ آ گیا تھا آیت اس سے بات کرنے نہیں بلکہ خالصاً طنز کرنے بیٹھی ہے۔

اور یہی سب میں نے ازلان کی آنکھوں میں تمہارے لیے دیکھا ہے۔۔ کبھی دل کرے تو خود بھی " دیکھنا۔ "

آیت کا جواب سنے بغیر وہ کمرے سے نکل گئی جبکہ اسکی آخری بات پر وہ کلس کے رہ گئی۔۔۔

****

رات کے ساڑھے بارہ ہو رہے تھے جب وہ کمرے میں داخل ہوا۔

کمرہ زیادہ بڑا نہیں تھا تو چھوٹا بھی نہیں تھا۔

ایک طرف ڈبل بیڈ تھا دونوں طرف سائیڈ ٹیبل رکھے تھے۔ ایک طرف الماری اور ایک طرف ڈریسنگ ٹیبل۔۔۔ بیڈ کے سامنے ٹو سیٹر صوفہ تھا۔ اور صوفے کے کونے پر کھڑکی۔

ڈریسنگ ٹیبل کے برابر دروازہ تھا جہاں سے پانی گرنے کی آواز آ رہی تھی۔ وہ واشروم تھا اور یقیناً فلزہ اندر تھی۔ خرم نے ہاتھ میں پکڑے کپڑے کمرے میں ہی بدل لیے۔ اپنے اتارے گئے کپڑے کوٹی پر لٹکا کر وہ بیڈ پر آیا۔ بیڈ پر چار تکیے اور دو چادریں رکھی تھیں۔۔۔ گرمی کے احساس سے اسنے کمرے میں

نظر دوڑائی پنکھا تو چل رہا تھا پر روم میں اے سی نہیں تھا۔ اسنے کمرے میں موجود کھڑکی کھول دی اور آکر بیڈ پر نیم دراز ہو گیا۔

دس منٹ اور گزرے تو فلزہ گیلے بال اور بادامی رنگ کا سادا سوٹ پہنے باہر آئی۔۔ ایک تیڑھی نگاہ خرم پر ڈالی۔ اسکے اس طرح دیکھنے پر خرم اٹھ کے بیٹھا۔

فلزہ نے آگے بڑھ کر اسے گھورا اور اپنا تکیہ اور چادر اٹھائی۔

" تم بیڈ پر سو سکتی ہو ہم بیچ میں تکیے رکھ لینگے۔ "

خرم نے اسے صوفے کی طرف بڑھتے دیکھ کہا۔

" نہیں مجھے صوفے پر ہی سونا ہے۔ "

اسنے منہ بناتے کہا اور صوفے پر تکیہ درست کرتے چادر سر تک تان کے لیٹ گئی۔ خرم پہلے یونہی بیٹھا اسے دیکھتے رہا۔

اسے فلزہ کا یوں صوفے پر سونا عجیب لگا لیکن پھر دیوار پر لگی گھڑی میں وقت دیکھا رات پونے ایک بج رہے تھے۔ گہری سانس لیتے اسنے صوفے پر چادر میں لپٹی فلزہ کو دیکھا اور خود بھی لیٹ گیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

کیسا انسان ہے یہ ؟میرا بلکل بھی احساس نہیں ہے ؟میری تو اس صوفے پر ٹانگیں بھی پوری نہیں آ رہی ہیں۔"

جب پانچ منٹ تک خرم کی کوئی آواز نہیں آئی تو اسنے منہ پر سے چادر اتاری لیکن خرم کو بیڈ پر لیٹا دیکھ اسکا دماغ گھوم گیا۔وہ سوچ رہی تھی کہ وہ اسے منائے گا یا زبردستی ہی صحیح پر بیڈ پر ہی سونے کو بولے گا پر یہاں تو معاملہ ہی الٹا تھا۔

" میں نہیں تو یہ بھی بیڈ پر نہیں سو سکتا۔"

ناک سکیڑتے اسنے اپنا ڈوپٹہ درست کیا اپنی چادر اور تکیہ اٹھا کر بیڈ پر پھینکا اور اسکے سرہانے کھڑی ہو گئی۔

" اوئے سستی سفیدی اٹھو۔"

خرم کے سر پر کھڑے اسنے بلند آواز میں کہا۔وہ جو سونے کی کوشش کر رہا تھا تھکن بھی بہت تھی اپنے سر پر اسکی آواز سنکے تکیے میں منہ دے گیا۔

" اٹھو۔"

اسکو تکیے میں منہ دیتے دیکھ فلزہ نے کندھا ہلایا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" کیا مسئلہ ہے اب۔ "

ماتھے پر بل ڈالے پوچھا۔

" میں صوفے پر نہیں سو سکتی اس پر میری ٹانگیں پوری نہیں آ رہی۔ "

سینے پر ہاتھ باندھے سنجیدگی سے کہا۔

"تو مت سو۔۔بیڈ پر سو۔۔میں نے کہا ہے صوفے پر سونے کو۔؟؟ "

اسکا دل کیا وہ اپنا سر پھوڑ لے۔

" میں بیڈ پر نہیں سو سکتی۔ "

آنکھیں گھمائی۔ خرم نے اسے گھورا اور پھر کمرے کی کھڑکی کو دیکھا اور پھر فلزہ کو اٹھا کے کھڑکی سے باہر پھینک دیا۔

(یہ صرف اسنے تصور کیا۔)

توٹھیک ہے اپنا تکیہ اور چادر لے کر میرے سر پر چڑھ جاؤ۔ "

" یہاں تم پوری بھی آ جاؤ گی اور تمہیں چین بھی مل جائیگا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اپنے سر کی طرف اشارہ کرتے وہ جھنجھلایا۔

" میں مزاق کے موڈ میں نہیں ہوں۔ "

ہاں تو میں بھی نہیں ہوں مزاق کے موڈ میں۔بیڈ پر کیوں نہیں سو سکتی یہاں کیا مسئلہ در پیش ہے "

"مہرانی جو دا بائی کو؟

ہاتھ ہلا ہلا کے طنز کیا۔

" تم۔۔!میں تمہارے ساتھ ایک بیڈ پر نہیں سو سکتی۔ "

واہ کیا بات تھی خرم بس اسکی بات پر اسے دیکھتا رہا۔

"کیوں میں تمہیں کھا رہا ہوں؟ محرم ہوں تمہارا تم سو سکتی ہو۔ "

لگتا ہے بھول گئے ہو تو یاد دلا دوں کے تم نے مجھ سے زبر دستی شادی کی ہے۔۔زبر دستی مطلب " میری مرضی کے بغیر مجھے جان سے مارنے کی دھمکی دے کر اسلیے مجھ سے زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔تمہاری وجہ سے میں سب کے سامنے ذلیل بھی ہوئی ہوں۔میں صوفے پر نہیں سوئنگی اسلیے تم جاؤ صوفے پر۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" صحیح میں نے تمہارے ساتھ زبردستی کی ہے۔ "

" ہاں بلکل "

سینے پر ہاتھ باندھے اسنے سکون سے کہا۔

ایک بات بتاؤ جب تم اس صوفے پر پوری نہیں آرہی تو میں کیسے آؤنگا؟ میں تو تم سے بھی بڑا ہوں۔ "
"

سنجیدگی سے پوچھا۔

" وہ میرا مسئلہ نہیں ہے۔ "

اکھڑ لہجہ۔

" ہم بیچ میں تکیے رکھ لینگے "

بے بس ہوتے دوبارہ حل پیش کیا۔

" نو۔ "

"تمہارا آخری فیصلہ ہے؟ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

امید سے پوچھا۔

" جی۔ "

"بس اب یہی رہ گیا تھا میری زندگی میں کہ میں صوفوں پر سوئونگا "

جھپٹنے کے انداز میں تکیہ لیتے وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔

" اگر کچھ ناولز پڑھ لیتے تو یوں صوفے پر نا سونا پڑھتا۔ "

فلزہ نے بھی جملہ کسا۔

"کیوں اس میں تمہاری جیسی چڑیلوں سے چھٹکارے کے ٹوٹکے ہوتے ہیں۔؟ "

پیچھے پلٹتے پوچھا۔

اس کے علاوہ بھی بہت ٹوٹکے ہوتے ہیں پر چھوڑو۔ خود بھی سو جاؤ اور مجھے بھی سونے دو ویسے ہی "

"بہت زیادہ تھک گئی ہوں۔ بہت خراب دن تھا آج کا

بیڈ پر لیٹتے چادر اوڑھ کر اسنے کروٹ دوسری طرف لے لی۔

" کتنی اچھی جگہ دی ہے نا سونے کی۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

صوفے پر تکیہ پھینکتے اسنے ایک نظر اس ظالم پر ڈالی جو ڈبل بیڈ پر اکیلی لیٹی تھی لیکن بہت ہوشیاری سے کراس ہو کر لیٹی تھی کہ بیڈ پر جگہ ہوتے ہوئے بھی خرم نا آسکے۔

* * * * * * * * * * * * * *

"اسلام و علیکم"

پھپھو تایا کے گھر گئی تھیں اب وہ مہر اور سمیع کی شادی جلد ہی کرنا چاہتی تھیں۔کیونکہ یہ بات بھی سمیع نے صبح ہی ان سے کی تھی کہ جتنی جلدی ہو سکے مہر کی رخصتی کرلیں۔

پہلے تو وہ پریشان ہوئی پر پھر پرسکون ہو گئیں مہر اس سے محبت کرتی تھی اور اس بات سے بھی واقف تھی کہ سمیع فلزہ سے محبت کا دعوا بھی کر چکا ہے تو پھر دھوکہ کیسا۔

اندر آئیں تو کچھ لوگ بیٹھے چائے پی رہے تھے۔جن میں دو عورتیں اور دو مرد تھے۔

سب نے مسکرا کر پھپھو کے سلام کا جواب دیا۔

تائی نے پھپھو کا تعارف کروایا اور پھر ان لوگوں کا تعارف کروایا وہ جو مسکرا کر مل رہی تھیں۔فلزہ کے رشتے کے لیے آئے ہیں یہ سن کے انکی مسکراہٹ سمٹ گئی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

لیکن فلحال کچھ بول نہیں سکتی تھیں۔

تھوڑی دیر باتیں کرنے کے بعد وہ انکو اپنے گھر آنے کی دعوت دے کر رخصت ہو گئے۔

"بھائی یہ لوگ کیوں آئے تھے ؟ "

"بتایا تو ہے مہر کے رشتے کے لیے "

جواب تائی کی طرف سے آیا لہجہ بھی روکھا تھا۔

" لیکن مہر تو پہلے ہی سمیع کے نام سے منسوب ہے۔ "

پھپھو کے ماتھے پر بل پڑے۔

" ہاں تھی لیکن اسنے سمیع سے شادی سے انکار کر دیا ہے۔ "

اب کے جواب بھائی کی طرف سے آیا۔

پھپھو خاموش رہی اب اس کے آگے کیا بول سکتیں تھیں اگر مہر نے منع کیا بھی تو وہ اپنی جگہ درست تھی۔ پھپھو نے مزید کچھ نہیں بولا تھوڑی دیر بیٹھ کر خاموشی سے واپس آ گئیں۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

گھر آ کر سمیع کو مہر کا انکار بتایا وہ لب بھینچے باہر نکل گیا آج پھپھو بھی تھوڑی اداس تھیں مہر کوئی آسمان سے اتری اپسرا نہیں تھی لیکن وہ مہر اور سمیع کی شادی کر کے رشتے مضبوط رکھنا چاہتی تھیں پر ایسا ممکن نا ہوا اور اس کے پیچھے بھی سمیع کا ہاتھ ہی تھا۔ ورنہ مہر تو اسے پسند کرتی تھی۔

* * * * * * * * * * * *

"آیت؟ "

وقار کمرے کی دہلیز پر کھڑا تھا وہ اندر نہیں آیا تھا۔ آیت بیڈ پر کتاب رکھے ہاتھ میں پینسل پکڑے کتاب پر جھکی تھی۔ وقار کی آواز سن کے نظر اوپر اٹھائی۔

" وقار بھائی۔ "

"اندر آسکتا ہوں؟ "

اسکے اسطرح سوال کرنے سے آیت کو شرمندگی ہوئی۔

" جی۔"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اسکے اجازت دینے پر وقار اندر آیا۔ اور آیت کے سامنے بیڈ پر بیٹھ گیا۔ وہ دونوں ہاتھ آپس میں ملائے زمین کو دیکھتا الفاظ تلاش کر رہا تھا اور اسکی کیفیت آیت بخوبی سمجھ رہی تھی۔ رشتہ پکا ہونے سے پہلے جو انکے درمیان بے تکلفی کا رشتہ تھا اب وہ بھی نہیں رہا تھا۔

"آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں۔؟ "

وقار نے اسے دیکھا اور اپنا نچلہ ہونٹ بے دردی سے کچلا۔

"کہنا نہیں پوچھنا چاہتا ہوں۔ "

"جی پوچھیں؟ "

"کیا تمہارے اور میرے درمیان جو ہوا اسکا زمہ دار ازلان ہے؟ "

"میں سمجھی نہیں۔ "

آیت کو اس کی بات سمجھ نہیں آئی کہ وہ پوچھنا کیا چاہ رہا ہے۔

" میرا مطلب تم نے مجھ سے شادی سے انکار کیا اسکی وجہ یہ تھی کہ ازلان تم سے نکاح کر چکا تھا؟ "

" نہیں۔ ازلان کو میں کسی گنتی میں نہیں لیتی۔ نکاح سے انکار کی وجہ وہی تھی جو میں نے بتائی تھی۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

سکون سے جواب دیا وہ اپنے فیصلے پر مطمئن تھی۔

"پھر ازلان سے نکاح؟ اگر یہ وجہ نا ہوتی نکاح تو تم پھر بھی نہیں کر سکتی تھی۔ جب کیا کہتی؟ "
اب کے وہ تلخ ہوا۔ آیت اسکی محبت تھی اور محبت سے دستبردار ہونا آسان نہیں تھا۔

" اگر ایسا کچھ نا ہوا ہوتا تو میں ازلان کو چھوڑ کر آپ کا ساتھ چُنتی۔ "

" آیت وہ سب میری نادانی تھی۔ میں غلط تھا لیکن تم میری محبت ہو۔ بہت چاہا ہے میں نے تمہیں۔ "
وقار نے اسکا ہاتھ تھام کے آس سے کہا۔ وقار نے اتنا بے ساختہ ہاتھ پکڑا تھا کہ آیت کے سمجھ نہیں آیا۔ آیت کے کمرے میں آتا ازلان ٹھٹک کر رک گیا۔

" کیا ایک موقع نہیں دے سکتی تم؟۔۔ میں نے اپنی ساری خوشیاں تم میں ڈھونڈی ہیں آیت۔ "
وقار اسکی نظروں میں دیکھ رہا تھا۔ اسنے وقار کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نہیں کھینچا تھا۔ وہ بھی وقار کی آنکھوں میں دیکھتی اسکی سچائی جاننے کی کوشش کر رہی تھی۔

"مرد اپنی نظروں سے پہچانا جاتا ہے۔ "

" نظروں میں محبت ہے عزت ہے یا ہوس ہے سب پتا چل جاتا ہے "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

فلزہ کی باتیں اسکے ذہن میں گھومی۔ اور وقار کی نظروں میں اسے اپنے لیے محبت اور عزت دونوں دکھیں۔ یعنی وہ سچ کہہ رہا تھا۔

آیت نے اسکے ہاتھ سے آرام سے اپنا ہاتھ نکالا۔

میں آپکے کہے ہر جملے پر یقین رکھتی ہوں۔۔ "

کمرے کے دروازے پر کھڑے ازلان کا دل مٹھی میں ہوا۔

آیت اسے پہلے ہی دیکھ چکی تھی پر وہ اسکے لیے کوئی معنی نہیں رکھتا تھا۔

لیکن ان سب باتوں کا کوئی فائدہ نہیں۔ غلطی ایک بار ہوتی ہے دوبار ہوتی ہے جو غلطی بار بار کی جائے " اور جانتے بوجھتے کی جائے وہ غلطی غلطی نہیں ہوتی۔ آپ کی وجہ سے وہ لڑکی اپنی زندگی سے کھیل گئی تو اس کے پیچھے آپکا برابر سے ہاتھ تھا۔ وہ اتنا آگے بڑھی کیونکہ آپنے اسے آگے بڑھایا۔ اسکی بددعاؤں تلے میں آپکے ساتھ رشتہ نہیں جوڑ سکتی۔

محبت کرنے والوں کا دل تو نرم ہونا چاہیے نا وقار بھائی۔ جس کیفیت اور جس درد سے آپ گزر رہے ہوں تو پھر اگر وہی درد دوسرے کو مل رہا ہو تو اسے سمجھنا چاہیے۔ اگر آپ مجھ سے محبت کرتے تھے تو اسکی محبت کو کیوں نہیں سمجھے۔؟ سمجھنے کی جگہ اسکی محبت کو پروان چڑھا کے اسے چھوڑ دیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" آپ خود غرض ہو سکتے ہیں پر میں نہیں ہوں۔

ازلان کا دل کیا وہ ڈوب مرے وہ کچھ بھی کر لے آیت نہیں ماننے والی تھی۔ وقار نے اسکے ساتھ کچھ نہیں کیا معاف کرنے کے باوجود وہ اسے قبول کرنے کو تیار نہیں تھی۔ تو ازلان کو تو وہ معاف بھی نہیں کر رہی تھی بلکہ غلطی تک بتانے کو تیار نہیں تھی۔

" میں اس سے معافی تلافی کر لونگا آیت۔ "

ایک آخری کوشش کی کے شاید رحم آجائے۔

معافی اور تلافی میں فرق ہے۔ "

"آپ معافی مانگ سکتے ہیں پر تلافی نہیں کر سکتے کیسے کرینگے تلافی؟

" آیت۔ "

" اب کچھ نہیں ہو سکتا وقار بھائی۔ بہتر یہی ہے آپ اب ایسی کوئی امید نا رکھیں۔ "

وقار نے ایک نظر اسے دیکھا جو بے حسی کا مظاہرہ کر رہی تھی لیکن وہ بھول گیا تھا کہ وہ یہ بے حسی کا مظاہرہ کئی بار کر چکا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ آیت کو دیکھتے اٹھا۔کمرے کے سے نکلنے لگا کے دروازے سے تھوڑا پیچھے کھڑے ازلان کو دیکھتے اسکے قدم رک گئے۔

" جانتے ہو ازلان شاہ گھٹیا پنے کے بھی لیول ہوتے ہیں۔اور تم سارے کراس کر چکے ہو۔ "

وقار کی مایوسی لمحے میں غصے میں بدلی۔

" ہاں میں جانتا ہوں۔۔ "

ڈھٹائی سے جواب دیا۔

کوشش کرنا میرے سامنے کم آؤ۔۔میں تو تمہیں ایک لمحہ اس گھر میں برداشت نہیں کر سکتا۔ "

" بس مما کی وجہ سے چپ ہوں۔جتنی جلدی ہو سکے یہاں سے نکل جانا۔

میں تو خود یہاں نہیں رہنا چاہتا بس آیت کی وجہ سے رکا ہوا ہوں۔اسکو یہاں اکیلے نہیں چھوڑ سکتا۔ "

" رخصتی کے بعد ہم چلے جائینگے۔

اسنے ہم پر زور دیا وقار نے اتنی تیز جبڑے بھینچے کے دانت کچکچانے کی آواز باہر تک آئی۔

بنا مزید کچھ کہے وہ کمرے سے نکل گیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

****

"آپ یہاں۔؟ "

وہ چھت پر فون تھامے پاؤں کرسی کے اوپر کیے ہاتھ گھٹنوں کے گرد لپیٹے بیٹھی تھی۔جب سمیع اسکے سامنے والی کرسی پر بیٹھا۔

"کیوں نہیں آسکتا؟ "

" نہیں آپکے ماموں کا گھر ہے بلکل آسکتے ہیں۔ "

اسنے مسکرا کر کہتے نظریں پھیر لیں۔

" مجھے تم سے کچھ پوچھنا تھا۔ "

سمیع نے اسے بغور دیکھا وہ اسکی محبت میں چل کر نہیں آیا تھا صرف یہ جاننے آیا تھا کہ کل تک جو لڑکی اسکے آگے پیچھے گھوم رہی تھی آج کیسے رشتے سے منع کر کے خوش ہے؟

"جی پوچھیے۔؟ "

مہر نے مسکرا کر جواب دیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" تم نے رشتے سے کیوں منع کیا۔ "

بنا کسی تمہید کے دوٹوک سوال پوچھا۔

آپکو نہیں لگتا یہ سوال پوچھنے کا حق آپکو نہیں۔ جس طرح لڑکے کی مرضی ہوتی ہے اسی طرح لڑکی " کی بھی ہوتی ہے۔ مجھے نہیں پسند آیا میں نے منع کر دیا۔

اطمینان سے کہتے بال کان کے پیچھے کیے۔

" لیکن پہلے تو تم میرے پیچھے پیچھے گھومتی تھی "

اپنے ہی جملے پر ایک بار غور کریں۔ گھومتی تھی۔ "

"پہلے آپ نے مجھے ریجیکٹ کیا اب میں نے کر دیا حساب برابر

وہ اب بھی مسکرا رہی تھی۔

سمیع کو اسکی مسکراہٹ پر طیش آرہا تھا۔

"یعنی تم اسلیے ریجیکٹ کر رہی ہو کیونکہ میں نے تمہیں ریجیکٹ کیا۔؟"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

نہیں۔اس لیے ریجیکٹ کر رہی ہو کہ آپ کے جیسے دل پھینک عاشق میرے آگے پیچھے گھومتے ہیں "

" پر مجھے کوئی رعب دار شخصیت سے شادی کرنی ہے اور آپ کے جیسے توکئی آئے گئے ہیں۔

سمیع اسکے منہ سے اس طرح کے الفاظ سن کے حیران تھا وہ توکوئی اور ہی مہر لگ رہی تھی۔

" خیر میں یہاں تمہاری منت سماجت کرنے نہیں آیا تھا۔صرف وجہ جاننے آیا تھا۔چلتا ہوں۔ "

کہتے ساتھ وہ کھڑا ہو گیا۔مہر نے اسے مسکرا کر اللہ حافظ کہا اور رخ پھیر لیا۔اسے مہر سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا پر مہر کا یہ بدلہ انداز اسے بری طرح چبھا تھا۔

****

" دروازے پر کیوں کھڑے ہیں۔اندر آجائیں۔ویسے بھی جیت تو چکے ہیں۔ "

ازلان کو اب بھی دروازے پر کھڑا دیکھ کر وہ بیڈ سے اٹھتے اسکے روبرو آئی۔

" ویسے ساری باتیں تو سن لی ہونگی۔اب مقصد پورا ہو گیا تو جاسکتے ہیں آپ۔ "

ازلان کو خاموش دیکھ اسنے پھر طنز کیا۔

" میں یہاں باتیں سننے کے مقصد سے نہیں آیا تھا نا مجھے علم تھا کہ وقار کمرے میں ہے۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" یہ تو میں خوب جانتی ہوں۔ "

تنفر سے نظریں پھیریں۔

"محبت میں یقین لازم ہے اور میں تم پر یقین کرتا ہوں۔ "

اسنے صفائی دی۔

" مرد کی نظروں سے پتا چل جاتا ہے کہ محبت ہے عزت ہے یا ہوس ہے۔ "

فلزہ کی بات پھر ذہن میں آئی وہ ازلان کی آنکھوں میں دیکھے گئی۔ ازلان کی آنکھوں میں بھی اسے وقار جیسی سچائی نظر آئی۔ عزت اور محبت کے علاوہ کچھ اور بھی تھا شاید التجا۔

دل کی کیفیت بدلی اسنے فورا نظریں پھیریں۔

کیا میں نے کہا ہے کہ مجھے آپ کے یقین یا محبت کی ضرورت ہے؟ مجھے ایک فیصد بھی فرق نہیں پڑتا "
" کہ آپ میرے متعلق کیا سوچتے ہیں۔

حقارت سے کہا۔

"صرف ایک بار اپنی نفرت کی وجہ بتادو آیت "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

آیت کی بات کو نظر انداز کیے اسنے بے بسی سے کہا۔

نفرت کی وجہ جان کر کیا کرو گے ازلان شاہ۔ حاصل کر تو چکے ہو۔ جیت گئے تم۔ میرے تو بابا نے "
" بھی تمہارے حق میں فیصلہ سنا دیا ہے

اسے بابا کا اسکی طرف ہونا یاد آتے ہی ایک مرتبہ پھر اس سے نفرت ہوئی۔

حاصل تم اس دن ہو گی جس دن تمہارے دل پر دسترس حاصل ہو گی۔ جہاں تک رسائی کا راستہ میں "
جب تک تلاش کر ونگا جب تک کامیاب نہیں ہو جاتا اور مجھے یقین ہے جلد کامیاب ہو نگا اور اگر تمہیں لگتا ہے اگر ایسے حاصل کرنا چاہتا ہوں میں تو پرامس جب تک تمہارے دل تک رسائی حاصل نہیں
" ہوتی تمہیں چھو ونگا بھی نہیں۔

اپنے لہجے میں پختگی شامل کرتے کہا۔

تم وہاں تک کبھی رسائی حاصل نہیں کر سکتے ازلان شاہ کیونکہ میں وہاں تک جانے والا ہر راستہ بند "
کر چکی ہوں اور رہی بات چھونے کی تو تمہیں کیا لگا میں تمہیں چھونے دیتی ؟۔ تم جیت کر بھی ہار
" جاتے۔

استہزائیہ کہا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" جیت ہار سے نکلو گی تو بہت کچھ ہے ایسا جسے دیکھنے کے بعد تم ہر راستہ کھول دو گی "

ازلان کی بات پر وہ سلگ اٹھی۔

" ازلان شاہ تمہیں میں اس قابل بھی نہیں سمجھتی کے تم سے بات کروں۔ "

" شادی کے قابل تو سمجھتی ہو نا۔ "

ازلان نے چھیڑا۔

" تمہاری باتوں سے میری جوتی کو بھی فرق نہیں پڑتا۔ "

تنک کے کہا۔

" میں نے کب کہا جوتی کو فرق پڑتا ہے۔ فرق تو تمہیں پڑ رہا ہے۔ تمہاری آنکھیں بتا رہی ہیں۔ "

ازلان نے اسکی آنکھوں کی جانب اشارہ کیا۔ آیت نے بنا کوئی جواب دیے اسکے منہ پر دروازہ بند کر دیا۔ ازلان مسکراتے ہوئے پلٹ گیا۔

* * * * * * * * * * * * * *

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

گھر میں ایک بار پھر شادی کی تیاری شروع تھی لیکن پہلے کی طرح خوشی نہیں تھی۔بس ایک رسم تھی جو نبھانی تھی۔

سب سے سکون سے جینی تھی وہ خاموشی سے سب کی تیاریاں دیکھتے ایک طرف تھی۔نکاح کے دن کے بعد اسنے وقار کے علاوہ کسی سے بات نہیں کی تھی اور نا کسی اور نے اس سے بات کرنے کی ضرورت محسوس کی تھی۔

دوسری طرف فلزہ کا بس نہیں چل رہا تھا وہ خرم کا قتل کر دے۔

اس دن رات صوفے پر سونے کے بعد خرم کی ٹانگیں اکڑ گئی تھیں اور اگلے دن صوفے پر نا سونا پڑے اسکا خرم نے فلزہ کو منانے کے بجائے یہ حل نکالا تھا کہ وہ رات کو سب کے کمروں میں جانے کے بعد ازلان کے کمرے میں چلا جاتا تھا۔

اب دیکھو خرم تمہیں صوفے پر بھی سونے نہیں دونگی۔میں دیکھونگی کے آیت کی رخصتی کے بعد تم " کہاں جاتے ہو۔ "

تلملاتے ہوئے وہ کمرے میں ٹہل رہی تھی۔دو دن ہو چکے تھے وہ ازلان کے ساتھ سو رہا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

غلط کہا تھا میں نے آیت سے اس کے اندر وڈیروں والے کیا نارمل انسانوں والے گٹس بھی نہیں " ہیں۔ایک بیوی قابو کرنا نہیں آرہی۔

کپڑے الماری میں رکھتے۔ اسنے پٹخ کے دروازہ بند کیا۔

لیکن مجھے شوہر کو سیدھے راستے پر لانا آتا ہے۔ میں نے تھوڑی سی اہمیت کیا دی تم مجھے ایٹیٹیوڈ دکھا " رہے ہو اب تم فلزہ حسن کا وہ سوری فلزہ خرم کا ایٹیٹیوڈ دیکھنا۔

خود سے عہد کر کے وہ بیڈ پر لیٹ گئی۔

دو دن ہی باقی تھے اسکے بعد تو بکرا چھری کے نیچے آنے والا تھا۔

مہرین پرانے گھر کی جہاں وہ شادی ہو کر آئی تھی سیٹ کروا رہی تھی۔ رخصت ہو کر آیت نے یہیں آنا تھا۔ ایوب صاحب بزنس کو یہیں منتقل کرنے کی تیاری کر رہے تھے۔ خرم کی پھپھو اور دادی مہرین کے ساتھ ہی تھیں آخر تینوں کا غم ایک جیسا تھا۔

وقار گھر سے باہر ہی وقت گزار رہا تھا۔ نازنین تو بلکل چپ ہو گئی تھیں کچھ بول بھی نہیں سکتی تھیں کیونکہ سامنے بڑی بہن تھی جو پہلے ہی شرمندہ تھی۔ آیت ہر چیز سے بے نیاز بلکل ایسے تھی جیسے اسکی نہیں کسی غیر کی شادی ہو جس میں اسکو بلکل بھی دلچسپی نہیں تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

پھپھو نے فلزہ سے رابطہ کیا تھا اور صورت حال بتاتے تایا سے اپنے حصے کا مطالبہ کرنے کو کہا تھا۔ جسے پہلے اس نے لینے سے انکار کیا لیکن پھر پھپھو کے سمجھانے پر مان گئی۔ آیت کی شادی سے فارغ ہونے کے بعد اسنے خرم کے ساتھ آنے کو کہا۔

پھپھو سے اسنے معافی بھی مانگی اور پھپھو نے معاف بھی کیا لیکن یہ بتانے کے بعد کے فلزہ کی اس حرکت نے انہیں کس قدر ٹھیس پہنچائی ہے۔

کتنی بے اعتباری دکھائی ہے۔

* * * * * * * * * * * *

اللہ اللہ کرکے ازلان اور آیت کی شادی کا دن آیا۔ بلکل سادگی سے نکاح پھر بلکل سادگی سے وہ لوگ آیت کو رخصت کرکے اپنے گھر لائے۔ چند ایک ضروری رسموں کے بعد اسے ازلان کے کمرے میں بھیج دیا۔

گھر بڑا تھا نیچے کے حصے میں پانچ بڑے کمرے جن میں سے ایک ڈرائنگ روم تھا۔ لاؤنج کچن اور اوپر فلور پر تین کمرے تھے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

نیچے ایک کمرہ مہرین اور ایوب کا تھا ایک محتاب کا۔ایک کمرہ خرم کی دادی اور پھپھو کے لیے سیٹ کروایا تھا اور تیسرا بلکل خالی تھی۔ جسے فلحال بند کرر کھا تھا۔

اوپر ایک کمرہ خرم اور فلزہ کو دیا تھا دوسرا ازلان اور آیت اور تیسرا وہاں کی دو ملازمین کا تھا جنہیں محتاب نے رکھا تھا اور وہ یہیں رہتی تھیں۔ البتہ انکا کمرہ باقی کمروں کی بہ نسبت چھوٹا تھا۔

تھک ہار کے سارے اپنے کمروں میں جا چکے تھے سوائے ازلان اور خرم کے۔

ازلان میں کیا کہتا ہوں ہم آیت اور فلزہ کو ایک کمرے میں کر دیتے ہیں اور تم اور میں ایک کمرے "

"میں ہو جاتے ہیں۔

ازلان نے اسے گھورا۔

" میں پاگل ہوں؟ شادی کے بعد بھی تمہارے ساتھ رہو نگا۔ "

"واہ واہ اپنے منہ سے اپنی بے وفائی سنا رہے ہو۔ "

" خرم مسئلہ کیا ہے یار۔ "

ازلان جھنجھلایا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" یار میں صوفے پر نہیں سو سکتا۔ '

بے بسی سے کہا۔

تو یار اس میں تمہاری غلطی ہے تم سے ایک لڑکی نہیں سنبھل رہی۔ اب تم اپنے مسئلے خود حل کرو۔ "

" مجھ سے اپنا نہیں ہو رہا تمہارا کیا خاک کرونگا۔

اسکو پرے کرتے ازلان لمبے لمبے ڈگ بھرتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

" لڑکی ملی نہیں محترم کے رنگ بدل گئے۔ کوئی نہیں کل صبح ہی پلٹ کر آئے گا۔ "

وہ بھی لب بھینچے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔ آج تو ویسے ہی بہت تھکا ہوا تھا۔ پر اب کے وہ سوچ چکا تھا کہ وہ بھی بیڈ پر ہی سوئے گا۔

****

فلزہ کمرے میں آنے کے بعد کافی دیر تک ہنستی رہی تھی۔

اب اونٹ صحیح والا پہاڑ کے نیچے آیا تھا۔ اس گھر میں تو پھر بھی انکے روم میں ٹو سٹر صوفہ تھا۔ یہاں تو بس دو سنگل صوفے رکھے تھے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ اپنے کپڑے تبدیل کر کے اپنا تکیہ سیٹ کرنے لگی تھی جب خرم کمرے میں آیا۔ فلزہ نے اسے دیکھ مسکراہٹ دبائی جبکے اسکی نظر سنگل صوفے پر پڑے ایک تکیے پر تھی۔ اسنے تیوری چڑھا کر فلزہ کو دیکھا اور آگے بڑھ کر اسکے ہاتھ سے تکیہ چھین کر دوسرے صوفے پر اچھالا۔

" یہ کیا بدتمیزی ہے۔ "

فلزہ نے دانت پیسے۔

" میں بھی بیڈ پر ہی سوؤنگا "

اکڑ کے کہا آخر وہ شوہر تھا۔

" اچھاااااا۔۔۔ "

فلزہ نے آنکھیں پھاڑے حیرانی سے پوچھا۔

" ہاں اور اب مجھے نیند آرہی ہے۔ "

کہتے ساتھ خرم نے صوفے سے اپنا تکیہ اٹھایا اور بیڈ پر سیٹ کرنے لگا جب فلزہ نے اسکا تکیہ چھین کر واپس صوفے پر اچھالا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" ناممکن۔صوفے پر سو گے تم۔۔بیڈ پر میں سوؤنگی۔ "

" تم بھی سو سکتی ہو بیڈ پر میں نے منع نہیں کیا لیکن میں بھی بیڈ پر ہی سوؤنگا۔ "

وہ بھی تیز لہجے میں بولا۔

فلزہ نے اسے آئبرو اچکاتے دیکھا۔

"!تم شاید بھول رہے ہو تم نے مجھ سے زبردس۔۔۔ "

مجھے یاد ہے میں نے تم سے زبردستی شادی کی کیونکہ تمہیں انسانوں کی زبان سمجھ نہیں آتی اور جب "
" زبردستی کی تھی تو اب بھی کرونگا جو کر سکتی ہو کر لو میں بیڈ پر ہی سوؤنگا۔

کمر پر ہاتھ رکھتے آج خرم کوئی لڑاکا عورت ہی معلوم ہو رہا تھا۔

وہ سنجیدہ مزاج انسان فلزہ کی وجہ سے گھنچکر بن گیا تھا۔اسے خود نہیں پتا تھا کہ بس اسکا پاگل ہونا باقی ہے۔

" میں تمہیں بیڈ پر نہیں سونے دونگی۔ "

فلزہ نے بھی اسی کے انداز میں بولا۔خرم نے اسے غصے سے گھورا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"نہیں سونے دو گی؟ "

اطمینان سے پوچھا۔

" نہیں۔ "

دوسری طرف کا اطمینان بھی قابل دید تھا۔

خرم نے سائیڈ ٹیبل پر رکھا پانی کا آدھا بھرا جگ اٹھایا اور بیڈ پر الٹ دیا۔ فلزہ جو اطمینان سے کھڑی تھی خرم کی اچانک کاروائی پر منہ کھل گیا۔

" یہ کیا کیا تم نے۔۔ پاگل ہو کیا نفسیاتی انسان "

فلزہ چیخ پڑی۔

ہاں میں پاگل ہوں۔ اپنی طرح تم نے مجھے بھی نفسیاتی کر دیا ہے اور پاگل تو کچھ بھی کر سکتے ہیں۔ اور " میں بھی کچھ بھی کرونگا۔

خرم نے ہاتھ جھلا جھلا کر اسے بتایا اور جگ لے کر واشروم کی طرف بڑھ گیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

فلزہ کا دل کیا اسکا خون پی لے وہ ویسے ہی غصہ پیتے کھڑی رہی جب خرم واپس آیا۔ جھٹکا تو اسے جب لگا جب اسکے ہاتھ میں پکڑا جگ واپس بھرا دیکھا۔

"خرم نہیں تم واقعی پاگل ہو گئے ہو اس طرح مت کرو اسے سوکھنے میں کافی دن ل۔۔۔ "

وہ بول ہی رہی تھی جب خرم نے جگ سے بیڈ کی سوکھی جگہاوں پر پانی الٹ دیا۔

"! اب تم سو بیڈ پر۔۔ اکیلے۔ فل۔۔ مزہ۔۔ "

آخر میں اسکے نام کو بگاڑ کر اسنے جگ سائیڈ ٹیبل پر رکھا۔

****

" کیا ہوا۔؟ سو جاؤنا۔۔۔بیبی کو بیڈ پر سونا تھا نا۔ "

خرم نے مزاق اڑاتے تکیہ اٹھایا۔

" تم پاگل ہو گیا۔ "

فلزہ تن فن کرتے اسکے روبرو آئی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ہاں۔پہلے نہیں تھا اب ہو گیا ہوں۔۔ظاہر سی بات ہے ایک پاگل مریضہ کے ساتھ رہونگا تو صحیح "

"ہونے سے تو رہا

اپنی ساری فرسٹیشن نکال کر اب وہ بہت پر سکون تھا۔

" مجھ سے پنگا بہت مہنگا پڑھ سکتا ہے تمہیں "

انگلی دکھاتے دھمکی دی۔

" سستی چیزیں مجھے پسند بھی نہیں ہیں۔۔لیکن اگر مفتے میں سستا ملے تو وہ بھی ٹھیک ہے۔ "

" میں مزاق نہیں کر رہی۔۔میں تمہارا جینا حرام کر دو نگی "

خرم اسکی بات پر یکدم سنجیدہ ہوا۔اسے دیکھتا رہا کچھ لمحے۔۔پھر ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہنستا چلا گیا۔

" تم ہنس کیوں رہے ہو۔ "

فلزہ اور سلگ گئی۔

اتنا بڑا جوک مارا ہے یار "

" ۔ابھی کونسا میرا جینا حلال کیا ہوا ہے تم نے؟

وہ بول کے پھر ہنسا۔

" اچھا ویسے میں کچھ دنوں سے محسوس کر رہا ہوں تم کالی ہوتی جا رہی ہو۔ تھوڑا کم جلا کرو مجھ سے "

اسکے غصے سے سرخ چہرے کو تھپک کے اسنے اپنا تکیہ لیا۔

میں بہت تھکا ہوا ہوں۔ اب یہاں تو سونے کی جگہ نہیں اسلیے دادی کے پاس جا رہا ہوں وہاں بڑااااوالا " صوفہ رکھا ہے اس پر سوؤنگا۔"

چھوٹے صوفوں کو دیکھتے مصنوعی افسوس کا اظہار کرتے اسنے بے چارگی سے فلزہ کو دیکھا گویا اسکا مزاق اڑایا کیونکہ اسکے پاس بھی سونے کی جگہ نہیں تھی۔

اور پھر فلزہ کو غصے سے لال ہوتا چھوڑ وہ کمرے سے نکل گیا۔

" بے فکر رہو۔۔پچھتاؤ گے تم دیکھنا۔ "

گیلے بیڈ کو دیکھتے اسنے دروازے کو دیکھا جہاں سے خرم نکلا تھا۔

* * * * * * * * * * * * * * * *

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

خرم نیچے آیا اور ایک بازو میں تکیا دبائے پھپھو اور دادی کے مشترکہ کمرے کی جانب بڑھنے لگا کہ پھر ٹھٹھک کے رکا۔

اسے صوفے پر کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔ غور کرنے کے لیے زرا سا آگے بڑھا اور اسکی توقع کے مطابق صوفے پر کوئی اور نہیں ازلان لیٹا تھا۔

فلحال وہ تھکا ہوا تھا اسلیے تھوڑی خود غرضی ضروری تھی اور ویسے بھی اسنے خود ہی تو پہلے علیحدگی کی تھی پھر اس میں خرم کا کیا قصور تھا۔ دبے پاؤں خرم واپس مڑ گیا دو قدم ہی چلا تھا جب پیچھے سے ازلان کی آواز آئی۔

" واپس آؤ خرم۔ "

" میں بہت تھکا ہوا ہوں ازلان تمہارے غم کل بانٹو نگا۔ ورنہ ایسا ہی چلتا رہا تو میں فوت ہو جاؤنگا پھر تم میری قبر پر آکر اپنا غم بانٹو گے پر وہاں تمہیں میں تسلی کا ایک بول نہیں بول سکونگا اسلیے تھوڑا رحم کھاؤ مجھ پر اور مجھے آرام کرنے دو۔ "

بنا رکے اسنے ازلان کو تمام صورت حال سے آگاہ کیا اور واپس مڑ گیا۔

" جب فوت ہو گے تب کا تب دیکھینگے ابھی واپس آؤ۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

خرم لب بھینچے واپس مڑا

اور جاکر اسکے سر پر کھڑا ہو گیا۔

" ہاں کہوں کیا کہنا ہے جلدی مجھے نیند آ رہی ہے۔ "

" بیٹھ جاؤ خرم۔ "

ناچار خرم کو بیٹھنا پڑا۔

" کیا ہوا فلزہ نے کمرے سے نکال دیا۔ "

ازلان نے اسکے ہاتھ میں تکیا دیکھتے پوچھا۔

نہیں نہیں آج تو میں معرکہ مار کر آیا ہوں۔ وہ گُنسُنّی کو ایسا سبق سکھایا ہے دوبارہ مجھ سے الجھے گی "

" نہیں۔

خرم نے فخریہ بتایا۔

"تو پھر اس گُنسُنّے کو بھی چاہیے کہ وہ آنے والے وقت کے لیے تیار رہے "

ازلان نے خبردار کیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ارے تمہیں کیا پتا پہلے میں بہت معصوم تھا ایسی چالا کیاں نہیں سمجھتا تھا لیکن اب میں اسکی رگ رگ سے واقف ہوں۔ "

"میری چھوڑو تم باہر کیا کر رہے ہو۔؟

خرم کے پوچھنے پر اسنے نظریں چرائی۔

ارے نظریں کیوں چرا رہے ہو یار بتاؤنا روم سے باہر کیا کر رہے ہو۔؟ تم تو بہت عقل مند ہو " " بیوقوف تھوڑی ہو اور باہر رہنے کے لیے شادی تھوڑی کی ہے۔

خرم کے طعنو پر اسنے خرم کو گھورا۔

" جانے دو "

وہ بس اتنا ہی کہہ سکا۔

"نہیں نہیں بتاو "

خرم نے تجسس سے پوچھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

تم نے صحیح کہا تھا یہ دونوں ایک جیسی ہیں خرم بہت تیز ہیں دونوں میں آیت سے بسر نہیں کھا سکتا۔ "
"

ازلان نے مظلومیت سے کہا۔

"کیوں کیا ہوا۔؟ "

ازلان نے اسے دیکھا پھر اپنی نظریں واپس موڑ لیں۔

وہ کمرے میں داخل ہوا اور اسکی توقع کے برعکس وہ اس کے انتظار میں بیٹھی تھی۔ ازلان کو شدید حیرت ہوئی یقین کرنا مشکل تھا۔

ازلان کو دیکھ کر اسنے روایتی دلہنوں کی طرح پیر سمیٹے وہ پھر ٹھٹھکا۔ سفید کرتے پر پہنا ڈارک براؤن کوٹ اتار کر صوفے پر رکھا اور اسکے سامنے بیٹھا۔

بولنے کے لیے الفاظ ہی تلاش رہا تھا جب آیت کو ٹھسکا لگا اور وہ بری طرح کھانسنے لگی۔

ازلان نے بوکھلا کر سائیڈ ٹیبل پر رکھے پانی کے خالی جگ کو دیکھا اور جگ لیے فوراً باہر بھاگا۔ جلدی سے پانی لے کر واپس آیا تو دروازہ بند تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ہینڈل گھمایا پر لاک چابی نکالنے کے لیے کوٹ میں ہاتھ ڈالا تو دل کیا دروازے سے اپنا سر پیٹ لے کوٹ بھی اندر اتار آیا تھا۔ دو تین بار ہلکے سے دروازہ بجایا پر اسکو تو سوچی سمجھی سازش سے باہر نکالا تھا پھر بھلا کیوں کھلتا دروازہ۔ ناچار اپنی غلطی پر ماتم کرتے نیچے آ گیا۔

وہ کیسے سوچ سکتا تھا کہ وہ تیکھی مرچی میٹھی رس ملائی میں تبدیل ہو سکتی ہے۔

خیر جو بھی تھا اب کوئی چارہ نہیں تھا۔ نیچے آئے کچھ وقت ہی گزرا تھا جب اس آہٹ محسوس ہوئی اور وہ بنا دیکھے پہچان سکتا تھا کہ وہ بد نصیب خرم کے سوا کوئی نہیں ہو سکتا۔

" تو تم چابی ساتھ رکھتے نا۔ "

خرم نے اسکی عقل پر ماتم کیا۔

" اپنے پاس ہی رکھی تھی جلد بازی میں کوٹ اندر رہ گیا چابی اس میں تھی۔ "

تو ایک بات بتاؤ اسنے تمہارے آنے کا انتظار کیوں کیا؟ اور پھر یہ ڈرامہ کیوں وہ تو پہلے سے ہی دروازہ " بند کر سکتی تھی یا لڑ جھگڑ کے لات مار کے تمہیں کمرے سے باہر نکال سکتی تھی۔ "

خرم نے پر سوچ لہجے میں کہا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

کیونکہ وہ جانتی تھی چابی ہے میرے پاس اور میں اندر آجاؤنگا۔ اور وہ یہ بھی جانتی تھی جتنا بھی جھگڑا "
ہوجائے میں کمرے سے نہیں نکلونگا۔ اور وہ اتنی رات کو کسی کو ڈسٹرب بھی نہیں کر سکتی تھی کیونکہ
اسنے یہ رشتہ اپنے بابا کے بولنے پر قبول کیا ہے۔ اور ایک آخری بات بیوی سے لاتیں کھانے والی شکل
" تمہاری ہے میری نہیں۔

پوری بات سمجھا کر آخر میں چبھا کر کہا۔

"اسکو کیسے پتا کہ تمہارے پاس دوسری چابی ہے؟ "

ایک اور سوال خرم کی طرف سے پوچھا گیا۔

پتا ہے خرم میں تمہاری طرح عقلمند بلکل نہیں ہوں۔ "

" ہاں مجھے پتا ہے "

درمیان سے ہی جواب آیا۔

جو اتنی رات کو یہ سوچوں کہ اسکو کیسے پتا چلا چابی میرے پاس ہے۔ اسلیے جب وہ صبح اٹھے گی تو تم تفصیلی
"گفتگو کرلینا

کڑھتے ہوئے کہا۔

خرم اسکا طنز سمجھتے خاموش رہا ویسے بھی اب نیند آرہی تھی۔

" خرم۔ "

پھر پکارا۔

" ہاں۔۔ "

"پتا ہے سب سے زیادہ مظلوم کون ہے۔؟ "

ازلان نے اسے دیکھتے پوچھا۔

" میں "

اسکے جواب پر ازلان کا منہ کڑوا ہو گیا۔وہ اسے سنجیدہ بات کر رہا تھا اور وہ مزاق۔

" میں سنجیدہ ہوں خرم۔ "

میں بھی سنجیدہ ہی ہوں۔ "

مجھے آج کل خود سے زیادہ کوئی مظلوم نہیں لگتا۔میری زندگی تو تھالی کے بیگن جیسی ہوگئی ہے کبھی ادھر لڑھک رہاہوں کبھی ادھر سونے تک کی جگہ نہیں ہے۔نا کوئی کھانے کو پوچھ رہا ہے۔پہلے ایک نفسیاتی سے جذبات میں آکر شادی کرلی پھر اسی نفسیاتی سے محبت بھی کرلی۔میں تو مظلوموں کا بادشاہ بن گیاہوں ازلان۔ "

ازلان کے کندھے پر اپنا ماتھا رگڑتے وہ واقعی مظلوم لگ رہا تھا۔

بس یار بس۔اگر تم مظلوم بادشاہ ہو تو میں مظلوم رعایاہوں۔ہم بس صبر کرسکتے ہیں۔اور فکر نا کرو " اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے "

نیند تو ازلان کو بھی بہت آرہی تھی۔کمرہ بدر تو ہو چکے تھے جبکہ گھر میں کوئی دوسراانہیں دیکھنا بھی گوارہ نہیں کررہا تھا۔

" اپنا ٹائم آئیگا۔ "

آنکھیں بند کیے خرم نے کہا۔۔

" ضرور آئے گا۔ "

ازلان نے تائید کی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

****

وہ جو رات کو دیر سے سوئے صبح آنکھ نا کھل سکی۔

مہرین کمرے سے نکلی تو ان دونوں کو دیکھ ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی۔

ازلان صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے ٹانگیں نیم دراز کرے لیٹا تھا اور خرم آدھا اسکی ٹانگوں پر اور آدھا صوفے پر سو رہا تھا۔

یقیناً رات کو کمرے سے نکال دیے گئے تھے۔ مہرین تو یہ دیکھ کر خوش تھیں کے بیویاں ٹکر کی مل گئی تھیں۔ لیکن کوئی اور اٹھتا اس سے پہلے وہ انہیں کمرے میں بھیجنا چاہتی تھیں اسلیے دونوں کو اٹھایا تو وہ پہلے نیند میں نا سمجھی سے مہرین کو دیکھتے رہے پھر شرمندہ ہوتے نظریں چرانے لگے۔

"خیریت یہاں کیوں سو رہے ہو دونوں؟ "

یہی سوال سے وہ دونوں کترا رہے تھے اور مہرین نے وہی سوال پوچھا۔

" رات کو باتیں کرتے کرتے یہیں آنکھ لگ گئی۔ "

ازلان نے نظریں چراتے کہا۔

اب کیا کہتا۔۔۔

" ٹھیک ہے اپنے کمروں میں جاکر سو۔ "

مہرین نے حکم سنایا۔ دونوں ایک دوسرے کی شکل دیکھ کے رہ گئے۔ لیکن پھر سر ہلاتے اوپر کی طرف بڑھ گئے۔

" دروازہ لاک کر کے سوئی ہو نگی اور ابھی اٹھی نہیں ہو نگی۔ "

دونوں کو دھیمے قدموں سے اوپر بڑھتے دیکھ مہرین نے مشکل آسان کی۔

"مطلب ؟ "

خرم نے ناسمجھی سے پوچھا۔ ازلان کا دل کیا اپنا سر پیٹ لے جب وہ جان بوجھ کے انجان بن رہی تھیں تو کیا ضرورت تھی چھیڑنے کی۔

مہرین نے آئبرو اچکائی اشارہ تھا کہ مجھے مطلب سمجھانے کی ضرورت ہے ؟

" ظاہر سی بات ہے تم لوگوں کو کمرے سے نکال کر لاک کر کے ہی سوئی ہو نگی۔ "

" نن۔ نہیں کمرے سے تو ازلان کو نکالا تھا میں تو خود آیا تھا۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

مہرین کی بات پر بے ساختہ اسکے منہ سے سچائی نکل گئی۔

ازلان نے خرم کے پیٹ پر مکا مارا۔۔

"آہ۔۔"

" ٹھیک ہے خرم پھر تم اپنے کمرے میں جاؤ اور ازلان تم میرے کمرے میں۔"

مہرین کے واپس پلٹنے سے پہلے خرم دوڑ چکا تھا ورنہ ازلان نے نہیں چھوڑنا تھا۔

ازلان بھی چہرہ چھپاتے مہرین کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

خرم کمرے میں آیا تو ٹھٹھک کے رک گیا۔ آنکھیں پھیلائے وہ اس چالاک لڑکی کو دیکھ رہا تھا جو اسکی سوچ سے زیادہ ہوشیار تھی۔ دونوں صوفوں کو آپس میں ملائے وہ ایک کر چکی تھی۔

اس پر گھٹنے موڑے وہ سکون سے سو رہی تھی۔

" صوفوں پر بھی پانی ڈالنا چاہیے تھا۔ "

تیکھی نظروں سے اسے دیکھتے وہ انتقام لینے کا سوچنے لگا۔ پھر مسکرا کر پانی کا جگ اٹھایا اور واشروم سے اس میں پانی لے کر آیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"!اب پتا چلے گا چڑی۔۔ "

پانی ڈالتے ڈالتے اسکا ہاتھ رک گیا۔ وہ صوفے پر لیٹی دنیا جہاں سے بے خبر فلزہ کو دیکھنے لگا۔ گھٹنوں کے بل بیٹھتے اسنے جگ نیچے رکھا اور فلزہ کے چہرے کو قریب سے دیکھنے لگا۔

شرارت سے بھرپور آنکھیں بند تھیں۔ تلوار کی طرح پلکیں رخساروں کو چھو رہی تھیں اور اسکے گال سوتے میں مزید پھولے پھولے لگ رہے تھے۔

خرم نے شہادت کی انگلی اسکے گال پر رکھے اسکا گال دبایا۔

"فلفی۔ "

منہ سے نکلا اور لب مسکرائے۔

"میں سچ میں کنفیوز ہو جاتا ہوں تم معصوم ہو یا تیز "

منہ بناتے سوچا جبکہ نظر فلزہ پر ہی تھی۔

تیز تو تم نہیں ہو۔ "

کچھ سوچتے کہا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

معصوم ہو۔۔پر بہت شرارتی۔۔ بچپن میں شرارت کرنے کا موقع نہیں ملا ہو گا اسلیے ساری کسر مجھ پر نکال رہی ہو۔ "

اسکے گال کو چٹکی میں پکڑا۔

نرم ملائم سا گال خرم کا دل کیا اسکا گال چبا لے۔

"یہ میری ہے؟ "

دل سے سوال اٹھا۔

"میں نے تو کبھی سوچا بھی نہیں تھا مجھے کوئی لڑکی پسند آئیگی محبت تو دور کی بات ہے۔ "

فلزہ کے بالوں میں انگلیاں پھیریں۔

" تم میری ہو۔اور تمہارے یہ گال بھی میرے ہیں۔ "

گالوں کو لبوں سے چھوا۔

اگر ابھی تم جاگی ہوئی ہوتی تو کہتیں۔۔ مت بھولو تم نے زبردستی شادی کی ہے۔زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

دل میں سوچا اور خود ہی مسکرا دیا۔

اسکے ماتھے پر بوسہ دیتے وہ جگ لے کر اٹھ گیا۔ ورنہ اگر اور بیٹھتا تو جذباتوں پر قابو کرنا مشکل ہو جاتا اور وہ یہ کیسے بھول سکتا تھا کہ اسنے فلزہ سے زبردستی شادی کی۔ اس رشتے میں اسکی مرضی شامل نہیں تھی۔

****

" اب دوبارہ اسکے چکر میں مت پڑو ثناء۔۔ "

مہروز نے افسوس سے کہا۔

مہروز وقار کو بلاک کر چکا تھا۔

وقار نے ثناء کو فون کیا تھا اور ملنے کا کہا تھا۔ اور ہمیشہ کی طرح وہ پہلی بار ہی ملنے پر راضی ہو گئی تھی۔

ساتھ مہروز کو بھی چلنے کا بولا تھا۔

" وہ مجھ سے ملنا چاہتا ہے۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

تو؟ مت بھولو ثناء وہ تمہارے ساتھ کیسا تھا۔ محبت اپنی جگہ پر سیلف رسپیکٹ بہت معنی رکھتی ہے۔ "

"

اسے اب ثناء کی اس محبت سے نفرت ہونے لگی تھی۔

" میں جاننا چاہتی ہوں وہ کیوں ملنا چاہتا ہے۔ "

موبائل چیک کرتے وہ عام سے لہجے میں بولی۔ دیکھنے سے ہی وہ بہت کمزور لگ رہی تھی جیسے سالوں کی مریضہ ہو۔

"کسی بھی وجہ سے ملنا چاہ رہا ہو تم کیوں سوچ رہی ہو۔؟ "

" وہ آگیا۔ "

دروازے کی جانب دیکھتے اسنے موبائل پرس میں رکھا۔

وہ لوگ اس وقت پزاہٹ میں تھے۔

"اسلام و علیکم۔ "

کرسی پر بیٹھتے اسنے سلام کیا۔ ثناء نے دھیمی آواز میں جواب دیا جبکہ مہروز رخ موڑ گیا۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"کیسی ہو۔؟ "

یہ پوچھتے وقار نے نظریں نہیں ملائی۔اور ملاتا بھی کیسے وہ نظریں ملانے کے قابل ہی کب رہا تھا۔

" اللہ کا شکر ٹھیک۔ "

مہروز کے لیا بیٹھنا مشکل ہو رہا تھا۔

"کوئی خاص بات کرنے بلایا ہے؟"

وقار کو خاموش پا کر ثناء نے خود ہی خاموشی توڑی۔

" ہمم۔۔میں معافی مانگنا چاہتا ہوں۔ "

" میں پہلے ہی معاف کر چکی ہوں۔ "

سہولت سے کہا۔

" آئی ایم رئیلی سوری ثناء مجھے تمہارے ساتھ وہ سب نہیں کرنا چاہیے تھا مجھے احساس ہے۔ "

وقار کو حوصلہ ہوا تو مزید بولا۔

" میں معاف کر چکی ہوں وقار شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں۔ "

وقار نے اثبات میں سر ہلاتے مہروز کو دیکھا پھر واپس ثناء کو۔

اب سب ٹھیک ہو گا ثناء۔۔ میں اپنی ہر غلطی کا ہر جملے کا مداوا کر دونگا۔ تمہاری محبت سچی تھی۔ میں "

" کل ہی امی کو تمہارے گھر بھیج دونگا۔

وقار نے ثناء کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا۔ مہروز کی برداشت جواب دے گئی۔ اسنے شکوہ کناں نظروں سے ثناء کو دیکھا جیسے کہنا چاہ رہا ہو کے یہ تھی وہ بات۔

وہ اٹھنے لگا تو ثناء نے بے ساختہ وقار کے ہاتھ کے نیچے سے اپنا ہاتھ نکال کر اٹھتے ہوئے مہروز کا بازو پکڑا اور اسے واپس زبردستی بٹھایا۔

یہ سب وقار کو کچھ عجیب لگا ثناء کا اس طرح مہروز کا ہاتھ پکڑنا اسے بری طرح کھٹکا تھا۔

" اسکی ضرورت نہیں وقار میرا رشتہ ہو چکا مہروز سے اور بہت جلد شادی بھی ہے۔ "

وہ بلکل عام سے لہجے میں بولتے وقار کو حیران کر گئی وہ مہروز کو بے یقینی سے دیکھنے لگا جبکہ مہروز کی کیفیت بھی وقار سے مختلف نا تھی وہ ثناء کو بے یقینی سے دیکھ رہا تھا۔

-

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"مزاق کر رہی ہو؟ "

مہروز کے تاثرات دیکھ وہ سنبھلا۔

" نہیں صحیح کہہ رہی ہے۔ "

.جواب مہروز کی طرف سے آیا۔

"تم مجھ سے محبت کرتی ہو ثناء

وقار نے یاد دلایا۔

" کرتی تھی۔ جس دن خودکشی کی تھی میں بچ گئی تھی پر تمہاری محبت دم توڑ گئی تھی وقار۔ "

وقار لب بھینچے اسے دیکھتے رہا۔

"محبت تھی مزاق نہیں جو ختم ہو گئی۔ "

وقار نے افسوس سے کہا۔پہلے آیت اب ثناء۔

"محبت ہی تھی جسے تم نے مزاق سمجھا تھا۔ "

فوراجواب آیا۔

"چلو ثناء۔۔۔وقار دوبارہ ثناء سے رابطہ مت کرنا۔۔مجھے نہیں پسند۔ "

ثناء کو کھڑا کرتے حق سے کہا۔اور ثناء کا ہاتھ تھامے باہر نکل گیا۔

وقار نے زور سے ٹیبل پر ہاتھ مارا اور اپنا سر پکڑ لیا۔

ازلان شاہ کے آنے سے سب برباد ہو گیا تھا۔اسکی محبت بھی چھن گئی تھی۔

****

صبح ناشتے پر نا محسوس خاموشی تھی۔ازلان اور خرم سب کے منہ بنے چہرے دیکھ رہے تھے۔آیت تو منہ پر غیر شناسائی کا بورڈ لگائے بیٹھی تھی۔ازلان اسے بار بار دیکھتا پر سامنے کوئی رسپونس ہی نہیں تھا اسے اپنے اوپر نظروں کا گمان ہو رہا تھا پر وہ جانتی تھی یہ نظریں ازلان شاہ کی ہی ہیں اسلیے مکمل نظر انداز کیے بیٹھی تھی۔وہیں دوسری طرف فلزہ کا حال بھی یہی تھا۔پر اس میں اور آیت میں فرق تھا۔آیت خاموشی کی مار مارتی تھی اور فلزہ بھیانک۔

خرم کو سرے سے نظر انداز کیے وہ سب کو چائے دے رہی تھی۔آخر میں فرمانبرادر بیوی کی طرح خرم کو بھی چائے سرو کی جسے اسنے نظریں جھکائے لے لیا۔

اپنی جگہ پر بیٹھتے فلزہ نے بریڈ پر مکھن لگانا شروع کیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

دو منٹ ہی گزرے تھے جب خرم بری طرح کھانسا۔ سب نے خرم کو دیکھا۔ خرم نے بے اختیار فلزہ کو گھورا جسکے چہرے پر مسکراہٹ آکر گم ہوئی اسکی یہ مسکراہٹ خرم کی پھپھو نے بھی دیکھی اور انہیں غصہ بھی آیا خرم سے ناراض ضرور تھیں پر محبت بھی بہت کرتی تھیں۔

اور فلزہ کوئی بچی نہیں تھی اب شادی بھی ہو چکی تھی اور اسکا بچپنا ختم ہونے کو نا تھا۔

" کیا ہوا خرم۔ "

فلزہ کو گھورتے سخت لہجے میں پوچھا انکے اس طرح دیکھنے پر فلزہ بھی گڑبڑا گئی۔

"گرم تھی بہت "

چائے کا کپ جس میں چائے تو نہیں بلکہ کڑوا نمک کا مڑو تھا۔

" تو آرام سے پیو کوئی چھین نہیں رہا۔ "

دادی نے طنز کرتے واپس ناشتہ شروع کیا۔ پھپھو بھی دیکھ کر رہ گئیں اتنا تو جانتی تھی یہ فلزہ کی ہی کوئی حرکت ہے۔

فلزہ نے خرم کو دیکھا جو غصے سے اسے ہی گھور رہا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اسکی وجہ سے اسے یہ زہر پینا پڑ رہا تھا۔ جبکہ فلزہ شانے اچکاتے مکھن لگی بریڈ کھانے لگی۔

خرم سلگ کر رہ گیا۔ کتنی احسان فراموش تھی یہ لڑکی۔

****

" تم نے رات کو مجھے کمرے سے باہر نکالا تھا۔ "

وہ کمرے سے باہر نکل رہی تھی جب ازلان اسکے سامنے کھڑا ہو گیا۔

"ہاں نکالا تھا تو؟ "

بیزارگی سے بولتے وہ نکلنے لگی جب وہ واپس سامنے آیا۔

"کیا مسئلہ ہے راستہ کیوں روکا ہے؟؟ "

اکتا کر پوچھا۔

"اب تو ہر راستہ مجھ سے ہو کر گزرتا ہے اور اس راستے کی منزل بھی میں ہی ہوں "

اطمینان سے جواب آیا۔

"جو راستہ تم تک جاتا ہو یا تم سے ہو کر جاتا ہو میں ایسے راستے پر کبھی مر کر بھی نا جاؤں "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

چبھا کر کہا۔

اتنی نفرت کی وجہ؟ خالہ کے انتقال میں شامل نہیں تھا اسلیے؟ مجھے علم نہیں تھا انکے انتقال کا مجھے " " تدفین کے بعد خبر ملی تھی۔

ازلان نے صفائی پیش کی۔ وہ بے بس ہو جاتا تھا آیت کی نفرت کے سامنے۔

" میری ماں بہت نیک تھی ازلان شاہ۔۔ تمہارے ہونے نا ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔ "

زہر خندہ لہجے میں جواب آیا۔

" تو پھر اس نفرت کی کیا وجہ ہے؟؟ "

وہ دو قدم آگے بڑھ کے آیت کے بلکل نزدیک ہوا۔

" تم بے حس ہو ازلان شاہ بہت بے حس۔ "

ازلان کی آنکھوں میں دیکھتے اسکا لہجہ نم ہوا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

کیوں سکھایا تھا فلزہ نے اسے آنکھیں پڑھنا وہ نہیں دیکھنا چاہتی تھی ازلان شاہ کی آنکھوں میں نہیں پڑھنا چاہتی تھی اسکی آنکھیں۔وہ ازلان شاہ سے نفرت کرتی تھی اور اس نفرت کو اپنے دل میں قائم رکھنا چاہتی تھی۔

ازلان کو سائیڈ میں کر کے وہ کمرے سے نکل گئی وہ لب بھینچ کے رہ گیا۔اب تو بات اسکی سمجھ سے بالاتر تھی اگر وہ اس بات پر بھی خفا نہیں تھی تو اور کیا وجہ تھی؟

****

سٹیج پر ٹی پنک کلر کی میکسی میں پہنے ہلکے میک اپ میں آیت دلہن بنی بیٹھی تھی۔

اسکے برابر میں ڈنر سوٹ میں ازلان بیٹھا تھا بظاہر سب مہمان ولیمے کی تقریب انجوئے کر رہے تھے پر آدھے لوگ دلہے کو دیکھ کر حیران تھے اور کچھ اپنی اپنی طرف سے رائے قائم کر رہے تھے اور کچھ کہانیاں بنا رہے تھے۔ جینی حسدی نگاہوں سے سٹیج پر دیکھ رہی تھی پر ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی۔

جو بڑی مشکل سے قائم رکھی تھی۔۔وقار کو بھی نازنین زبرستی لائی تھیں اور اب وہ جلد وقار کی شادی کرنا چاہتی تھیں۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وقار حسرت بھری نگاہوں سے آیت کا سجا سنورا دلہن بنا روپ دیکھ رہا تھا۔ آنکھوں میں نمی اترنے لگی تھی۔ وہ کیسا بھی تھا پر آیت سے اسنے سچی محبت کی تھی وہ اسکے لیے سچے جذبات رکھتا تھا۔ ساتھ اسکا آیت نے چھوڑا تھا ورنہ وہ ازلان سے بھی لڑ جاتا۔ آنسو اندر ڈھکیلتے وہ کھڑا ہوا آنکھیں صاف کرتے وہ تیزی سے نکلنے لگا جب کسی سے زور سے بری طرح ٹکرایا۔

سامنے ہی کوئی نازک جان کھڑی منہ کھولے اپنی سفید فراک کو دیکھ رہی تھی جس پر وقار کے ٹکرانے سے ہاتھ میں پکڑی پیپسی سفید فراک کو داغدار کر گئی تھی۔

وقار اسے نظر انداز کیے سائیڈ سے نکل گیا جب وہ تیزی سے واپس اسکے سامنے آئی اور گلاس میں بچی ہوئی کولڈ رنک وقار کے سوٹ پر پھینک دی یہ سب اتنی اچانک ہوا کے اسکا منہ کھل گیا اور جو کچھ دیر پہلے اس لڑکی کی حالت تھی وہ اب وقار کی تھی۔

اپنا چشمہ درست کرتی وہ فخریہ مسکرائی۔

"جاہل یہ کیا بدتمیزی ہے؟"

غصے سے جبڑے اور مٹھی دونوں بھینچے وہ دو قدم آگے بڑھا پر سامنے والی بھی ڈٹ کے کھڑی تھی۔

" وہی بدتمیزی جو کچھ دیر پہلے تم نے کی تھی "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ بھی جبڑے بھینچے ویسے ہی بولی۔

سفید فراک میں اپنے سیاہ بال کھولے ناک پر فریم لیس چشمہ لگائے وہ چھوٹی سی لڑکی بیس اکیس سال کی لڑکی تھی۔

"میں غلطی سے ٹکرایا تھا "

دانت پیستے اسکا دل کیا اپنی ساری بھڑاس اس پر اتار دے۔

" تمہاری اس غلطی کی وجہ سے میری ڈریس خراب ہوگئی۔ "

میں نے کہا ناوہ غلطی تھی اور ابھی تم نے جان بوجھ کر میرے کپڑے خراب کیے ہیں۔اپنے کریمی " کوٹ کی طرف اشارہ کرتے وہ غصے کی انتہا پر تھا۔

" ہمم اچھے لگ رہے ہیں۔ "

وہ خود بھی جلی بیٹھی تھی اس لیے سامنے والے کو بھی سلگا گئی۔

" میں بہت بد تمیز انسان ہوں ایسا نا ہو تمہارا منہ توڑ دوں۔ "

وقار کے اس طرح کہنے پر سامنے کھڑی لڑکی کی تلوے سے لگی تالو پر بجھی۔

تمہیں کس نے بولا تم دکھنے میں بھی تمیز دار ہو؟ شکل سے ہی جاہل لگتے ہو۔۔ لڑکیوں سے بات " "کرنے کی تمیز تو تمہیں ہے نہیں ان پڑھ کہیں کے۔ میں تم جیسے لوگوں کے منہ نہیں لگتی

جی بھر کے عزت افزائی کرنے کے بعد وقار کو دیکھتے اسے ایسا لگا کے واقعی وہ اسے تھپڑ مار دے گا اس لیے جانے میں ہی عافیت جانی ویسے بھی بدلہ تو پورا ہو چکا تھا۔

وہ جلدی سے ایک طرف سے نکلنے لگی لیکن اس سے پہلے وقار نے اسکا بازو پکڑا اور اسے اپنے ساتھ کھینچتا جینٹس واشروم کی طرف لے گیا وہ بوکھلا کر ادھر ادھر دیکھتی اپنا ہاتھ چھڑوانے لگی۔

" جاہل انسان نے جینٹس واشروم ہے۔۔ ہاتھ چھوڑو میرا بدتمیز "

جینٹس واشروم کی طرف بڑھتے دیکھ وہ وقار کے ہاتھ پر مکے مار رہی تھی ساتھ ساتھ زبان بھی چل رہی تھی۔

اندر آکر اسنے اسکو پیچھے کی طرف چھوڑا اور اپنا کوٹ اتارنے لگا۔ وہ پوری آنکھیں اور منہ کھولے اسکی حرکت دیکھنے لگی۔

"!پاگل ہو بے شرم انسان۔۔ یہ یہ کیا کر رہے۔۔۔ "

" چپ کر کے کھڑی رہو اور اپنی گندی سوچ کو قابو میں رکھو۔ ایڈیٹ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اسکی بات کا مطلب سمجھتے وہ بیچ میں کاٹ گیا۔ دو لمحے کے لیے سامنے کھڑی لڑکی کو شرمندگی ہوئی پر پھر فورا ختم بھی ہو گئی۔

" پورے دو منٹ ہیں تمہارے پاس۔۔ جو کولڈ رنک تم نے میرے کوٹ پر پھینکی ہے اسے واش کرو۔ ورنہ اس واشروم میں بند کر کے چلا جاؤنگا۔ "

لائن سے سامنے بنے تین واشرومز میں سے آخر والے کی طرف اشارہ کیا۔

اس لڑکی نے پہلے اسے دیکھا پھر بند دروازے کو۔۔ ویسے تو ایسی جگہ واشرومز بھرے رہتے ہیں اور ابھی کوئی ایک بھی نہیں۔

" آدھا منٹ گزر گیا۔ "

گھڑی میں وقت دیکھتے سرد لہجے میں کہا۔ اسنے لب بھینچتے اسکے ہاتھ سے کوٹ لیا۔ واش بیسن کا نل کھولے ہاتھ سے پانی چھڑکتے وہ کوٹ واش کرنے لگی جب دو انکل نما عمر کے تھوڑے بڑے آدمی اندر آئے۔

لڑکی کو دیکھتے ٹوکنے ہی لگے تھے لیکن اسکے ہاتھ میں کوٹ اور پھر وقار کو دیکھتے مسکرا کر خاموش ہو گئے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وقار سرخ چہرہ لیے بار بار کھڑی دیکھ رہا تھا۔

چشمے کے پیچھے آنکھیں اچانک چمکی لمحوں میں دماغ نے تیزی سے چلنا شروع کیا وہ انکل ہاتھ دھو رہے تھے یقیناً ہاتھ دھونے کے بعد نکل جاتے۔

اسنے ہاتھ میں پکڑا کوٹ تیزی سے واش بیسن میں رکھا اور تیزی سے نل کھول دیا۔ یہ سب بھی اتنا اچانک ہوا کہ وقار سمجھ ہی نہیں سکا۔ سمجھ آنے پر فوراً کوٹ کھینچا جو اتنی سی دیر میں آدھے سے زیادہ گیلا ہو چکا تھا۔

"یہ کیا کیا جاہ۔۔ !"

انکل کو دیکھتے اسنے دانت پیستے اپنے الفاظ منہ میں روکے۔

" میں تو دھو رہی تھی۔۔ اچھا ایک کام کریں آپ اسکو باہر لے کر کھڑے ہو جائیں سوکھ جائے گا۔ "

اسکی نظروں میں دیکھے بنا وہ انکل کو سلام کرتی باہر نکل گئی۔ پانی ٹپکتے کوٹ کو دیکھتے اسکا دل کیا ابھی جاکر اس لڑکی کو دریا میں پھینک آئے۔

****

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ جو اپسرا بنی ادھر سے ادھر پھر رہی تھی مستقل کسی کی نظروں کے حصار میں تھی۔

بال کھولے اوپر سے اس کے کٹے بال جو ماتھے پر بکھرے تھے۔

آنکھوں میں بھر کے کاجل ڈالے کہ آنکھوں کے نیچے بھی کاجل تھا۔

گلابی لپ اسٹک لگائے وہ خرم کی توجہ مکمل اپنے اوپر کرے تھی۔ پر ایسے بے نیاز بنے پھر رہی تھی کہ کون خرم؟ کیسا خرم؟ کہاں کا خرم؟

اسکی بے نیازی خرم کو کھل رہی تھی۔ اپنے سے تھوڑی دور کھڑی فلزہ کے پاس جا کر وہ اس سے تھوڑے فاصلے پر کھڑا ہو گیا۔

لیکن وہ اب بھی بے نیاز بنی سامنے دیکھ رہی تھی۔ خرم نے منہ بناتے سامنے دیکھا تو ٹھٹکا سامنے سفید شرٹ اور بلیک پینٹ میں ایک نوجوان کھڑا تھا جو مسکراتے فلزہ کو ہی دیکھ رہا تھا اور ابھی فلزہ کی نظریں بھی اسی پر تھیں۔ خرم کی موجودگی محسوس کرتے اسکی مسکراہٹ گہری ہوئی۔ وہ لڑکا جس سے بات کر رہا تھا اس سے ایکسکیوز کرتا فلزہ کی طرف بڑھا۔ خرم کا دل اچانک ہر چیز سے اچاٹ ہوا۔ اسنے ایک نظر فلزہ کو دیکھا اور اسکے پیچھے سے نکل گیا۔ وہ جو خرم کو جلانے مسکرا رہی تھی اسکے ایسے بنا رسپونس دینے پر حیران ہوئی وہ خرم کو ہی دیکھ رہی تھی جو ہال سے باہر کی طرف جا رہا تھا جب اپنے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

قریب سے آواز سن کے رخ اس جانب کیا۔سامنے وہی نوجوان بھرپور مسکراہٹ لیے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

" جی۔؟ "

سپاٹ لہجے میں پوچھا۔سامنے والا پہلے چونکہ پھر مسکرا دیا۔

" شاید آپ مجھ سے کچھ کہنا چاہتی تھیں۔ "

جیبوں میں ہاتھ ڈالے وہ پراعتماد کھڑا تھا۔فلزہ نے اسے آبرو اچکائے دیکھا۔

"مجھے کولڈرنک چاہیے تھی "

اطمینان سے کہا اس لڑکے کی مسکراہٹ سمٹی۔

"جی؟؟ "

وہ سمجھا شاید اسے سننے میں غلطی ہوئی۔

" میں نے کہا مجھے کولڈرنک چاہیے۔ "

بلند آواز میں کہا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"تو ویٹر سے مانگیں۔۔میں آپکو ویٹر لگتا ہوں۔"

بے عزتی محسوس کرتے سامنے کھڑے لڑکے کا چہرہ سرخ ہوا۔

"کیوں آپ ویٹر نہیں ہیں؟"

آئبر واچکا کر حیرانی سے پوچھا۔وہ بھی فلزہ تھی ڈرامہ کوئین۔

"نہیں"

یک حرفی جواب آیا۔

"جب ویٹر تھے نہیں تو آئے کیوں۔"

طنز کرتی وہ اس لڑکے کا جواب سنے بغیر نکل گئی۔اتنی بے عزتی پر لڑکے نے ادھر ادھر دیکھا کہ کہیں کسی نے سنا تو نہیں پھر خاموشی سے واپس پلٹ گیا۔

****

ہال کے باہر کھڑا وہ انگاروں پر لوٹ رہا تھا۔اسے فلزہ سے محبت ہو گئی تھی پر اب اسے یہ بات بے انتہا تکلیف دے رہی تھی کہ وہ بھی جینی جیسی لڑکی تھی۔اپنے حسن کو ظاہر کرتے دوسروں کو اپنی طرف

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

توجہ کرنے والی۔ غصے سے جبڑے بھینچے وہ خود کو ملامت کر رہا تھا کہ اسنے فلزہ سے محبت کیوں کی۔ آخر زبردستی شادی کی تھی فلزہ سے وہ بھلا کیوں اس سے وفادار رہتی۔

"کس کے خیالوں میں گم ہو۔؟"

اپنے پہلو میں دیکھا تو وہ اسکے برابر کھڑی تھی۔

" اندر جاؤ میرے سر میں درد ہے "

ناگواری سے کہا۔ آج اسکا لہجہ الگ تھا۔ فلزہ کو اسکا یہ لہجہ برا لگا پھر یاد آیا وہ اسکی اندر کی گئی حرکت پر شاید خفا تھا۔

"سر درد کی کوئی خاص وجہ ؟ "

وہ مزے سے بولی۔

" ہاں ہے۔ دراصل میں نے کسی کو زبردستی خود سے رشتے میں باندھ دیا ہے۔ "

وہ تلخی سے بولا۔ وہ جو مزے سے کھڑی تھی اسکی مسکراہٹ سمٹی وہ بہت سنجیدہ تھا۔

میں بچپن سے بہت زیادتیوں میں پلی ہوں۔۔ مجھے کھانا بھی میری پسند کا نہیں ملتا تھا۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اسنے خرم کی طرف دیکھتے کہا۔ خرم نے اسے دیکھا۔ اس وقت یہ بات کا مطلب اسے سمجھ نہیں آیا۔

جب مجھے کھانا صحیح سے نہیں ملتا تھا تو میں پورا کھانا خراب کر دیتی تھی۔ کبھی بہت سارا نمک تو بہت ساری مرچ ڈال کر۔ جب وہ بہت سارے کپڑے استری کرنے دیتی تھیں تو ان میں سے دو تین کپڑے میں جلا دیتی تھی بدلے میں وہ مجھے مارتی تھی تو میں انکا کوئی اور نقصان کرتی تھی۔ میں کبھی کسی سے دبی نہیں نا کسی کے کہنے پر چلی ہوں۔ میں اپنا سر کٹوانا پسند کروں گی پر جھکانا نہیں تو تمہیں ایسا کیوں

"لگتا ہے کہ تم نے مجھ سے زبردستی شادی کرلی؟

آخر میں آبرو اچکائی۔

خرم خاموشی سے اسے دیکھے گیا۔

"مطلب؟ "

وہ مطلب سمجھ چکا تھا لیکن پھر بھی پوچھ بیٹھا۔

مطب یہ کہ اگر میری مرضی شامل نا ہوتی تو تم مجھ سے نکاح نہیں کرسکتے تھے اگر میری مرضی نا "

" ہوتی تو تم مجھے جان سے بھی مار دیتے میں تب بھی نکاح نہیں کرتی۔

شانے اچکاتے وہ نظریں پھیر گئی۔ خرم کچھ دیر لب کچلتا اسے ایک بار پھر بے نیاز بنے دیکھتا رہا پھر دونوں شانوں سے تھام کے اسکارخ مکمل اپنی طرف کیا۔۔

"مطلب مجھ سے نکاح تم نے اپنی مرضی سے کیا ہے؟ "

"ہمم "

احسان کرنے کے انداز میں جواب دیا۔

اسکی اس ادا پر وہ نفی میں سر ہلاتے مسکرایا پھر کچھ یاد آنے پر فورا سنجیدہ ہوا۔ فلزہ کے بازو پر گرفت سخت ہوئی۔

" پھر اندر اس لڑکے کو کیوں دیکھ رہی تھی۔ "

اس بار لہجے میں تلخی نہیں غصہ تھا۔

" تمہیں جلانے کے لیے۔"

مسکرا کر جواب دیا۔ آنکھیں چمکی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

میں جانتا ہوں تمہارے دماغ میں ایک نس اضافی ہے اسلیے تم تھوڑی نفسیاتی ہو۔۔ تمہاری ہر غلطی ہر " مزاق معاف ہے فلزہ لیکن یہ نہیں۔ مجھے نہیں پسند تم کسی لڑکے کو دیکھو یا اسے اپنی طرف متوجہ کرو یا کوئی بھی غلط فہمی اسے تمہاری طرف سے ہو۔ جلانے کے اور بھی طریقے ہیں اور یہ تم سے بہتر کون " جانتا ہے ہر وقت مجھے جلاتی تو ہو۔

آخری بات غیر سنجیدہ تھی پر وہ بلکل سنجیدہ تھا۔

"!وہ بس میں تمہیں چڑھا۔۔ "

وہ صفائی دینے لگی لیکن خرم نے بات کاٹ دی۔

کچھ بھی ہو۔۔ مجھے تم سے کوئی بدگمان نہیں کر سکتا سوائے تمہارے خود کے۔ ابھی میں تم سے " بدگمان ہو چکا تھا۔

" تمہیں جو مزاق کرنا ہے کرو پر یہ نہیں اس سے تم مجھے خود سے بدگمان کر دو گی۔

" اچھا ٹھیک ہے سوری۔ "

ادھر ادھر دیکھتے اسنے سوری کہا پر ایسے کہا کہ بس۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

لیکن اسنے سوری کہا اتنا ہی کافی تھا۔ خرم نے اسے مسکرا کر دیکھا اور اسکا چہرہ اپنی طرف کیا اور اسکے ماتھے پر لب رکھ دیے۔ فلزہ کے پورے وجود میں کرنٹ دوڑ گیا۔

شرم کرو ستی سفیدی یہ بلک پلیس ہے ایسے کھلے عام بے شرمی تمہارے کینیڈا میں ہوتی ہوگی یہ " پاکستان ہے۔ "

اس سے دور ہوتی وہ لال ٹماٹر ہو چکی تھی۔ خرم اسکا چہرہ دیکھتے ہنس دیا۔

" ہاں یہ تو ہے پر یہاں تو کمرے میں بھی صوفے پر سلایا جاتا ہے۔ "

بیچارگی سے طنز کیا۔ جواباً وہ خاموش رہی۔

" ویسے ایک بات بتاؤ جب اپنی مرضی سے نکاح کیا تھا تو یہ بیڈ پر اور صوفے پر سونا کیا تھا۔ "

آنکھیں سکیڑے پوچھا۔

" چار پانچ اردو ناولز دونگی۔ پڑھ لیجیے گا آجائیگی عقل آپ میں۔ "

ناک چڑھاتی وہ بدمزہ ہوئی۔

"اس سے کیا ہوگا؟؟؟"

" اس سے یہ ہو گا کہ صوفے پر نہیں سونا پڑیگا۔ "

کہتے ہوئے بدمزہ ہوئی۔

" اندر چلیں "

اسکو خود کو تکتا پاکر وہ رخ پھیرتے بولی۔ وہ جو خواہش مند تھی کہ خرم زبردستی اسکے قریب آئے اب اسکے دیکھنے پر بھی پریشان ہو رہی تھی۔

****

" سب بہت خوش ہیں۔ "

سٹیج خالی ہونے پر شکرادا کرتے اسنے آیت کے قریب ہو کر سرگوشی نما کہا۔

" سب میں۔۔ میں بھی شامل ہوتی ہوں مسٹر ازلان۔ "

گہرا طنز کیا یہ احساس دلانے کو کہ وہ خوش نہیں ہے۔

" جب اپنی انا کا خول اتار پھینکو گی تو تم بھی خوش ہو گی۔ "

جواب حاضر تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" اناکا خول نہیں نفرت کہو ازلان شاہ۔۔ "

ازلان کی آنکھوں میں دیکھتے کہا۔

" نفرت کی وجہ بتاؤ "

اسکے سوال پر وہ ہنستے ہوئے رخ موڑ گئی۔اب اسکی آنکھوں میں دیکھنا مشکل ہو گیا تھا۔

"چپ کیوں ہو گئی ؟ "

اسے خاموش ہوتا دیکھ پوچھا۔۔

" ڈر لگتا ہے کہ نفرت ختم نا ہو جائے۔؟ "

اسے خاموش دیکھ پھر پوچھا۔

ازلان شاہ مجھے تمہاری آواز سے بھی نفرت ہے تمہاری آنکھوں سے بھی ہر چیز سے اسلیے خاموش "

" رہو ورنہ میرا صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تو اپنے بابا کا بھی خیال نہیں کر پاؤ نگی۔

سخت لہجے میں وارننگ دیتے کہا۔ازلان خاموش ہو گیا۔وہ بھی بے چینی سے پہلو بدل کے رہ گئی۔

****

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ہال سے واپسی پر جینی بھی ازلان لوگوں کے ساتھ انہیں کے گھر گئی تھی۔ایک ہفتے بعد ایوب صاحب بزنس کی وجہ سے واپس جا رہے تھے تو جینی بھی انہیں کے ساتھ واپس جا رہی تھی۔

"اگر تم راضی تھی تو ولیمے کے لیے کیوں انکار کیا۔؟ "

دونوں ابھی کمرے میں داخل ہوئے تھے۔فلزہ چینج کرنے جا رہی تھی جب خرم نے اسکی کلائی پکڑ کر اسے اپنی جانب کھینچا۔قریب کر کے اسکی کمر پر ایک ہاتھ باندھے وہ اسکے ایک ایک نقش کو غور سے دیکھنے لگا۔دونوں کے رشتے کے درمیان جو ایک ملال کی دیوار تھی وہ آج گر گئی تھی۔

"!ستی سفی۔۔۔ "

نہیں۔۔۔ایسے نہیں بولتے شوہر کو۔۔۔عزت سے جی جناب کر کے بات کرتے ہیں اور اگر زیادہ ہی " پیار آرہا ہو تو ہنی,ڈارلنگ,ہینڈسم اور جان بول سکتی ہو۔

اسکے بال کان کے پیچھے کرتے وہ اسکے چہرے پر اترتا گلال دیکھ رہا تھا۔

" تم پھیل رہے ہو۔ "

آنکھیں دکھاتے اپنی گھبراہٹ چھپانے کو اسے یہی طریقہ نظر آیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اب تو میں پھیلو نگا اور تم نہیں روک سکتی۔ اب برداشت کرنا پڑیگا آخر مجھ سے زبردستی شادی کی ہے "
"

بیچاری شکل دکھاتے کہا۔ اسنے فلزہ کا پسندیدہ جملہ کہا

"کیا مطلب اس بات کا میں نے کب آپ سے زبردستی شادی کی ہے؟ "

فلزہ نے ماتھے پر بل ڈالے گھورا۔

اب اتنا بھی بیوقوف نہیں ہوں میری جان۔۔ اگر اس دن تم نے اپنی رضامندی سے نکاح کیا تھا تو وہ "
" باتیں یقیناً تم نے مجھے اکسانے کے لیے بولی تھیں تاکہ میں غصے میں یہ قدم اٹھاؤں۔

اپنی انگلی سے اسکے ماتھے پر پڑے بل ٹھیک کرتے کہا۔

اپنی چوری پکڑی جانے پر وہ خرم کی پکڑ میں مچلی۔

" الزام لگا رہے ہیں آپ مجھ پر۔۔ اور مجھے الزام لگانے والے بلکل نہیں پسند۔ "

اسکا ہاتھ اپنے گرد سے ہٹاتے وہ غصے سے بولی۔ مگر درحقیقت اس غصے کے پیچھے اپنی چوری چھپائی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اچھا اچھا ٹھیک ہے۔۔ تم بہت معصوم ہو اور اسی معصومیت پر فدا ہوتے میں نے تم سے زبردستی "

"نکاح کیا تھا۔ بس

اپنا دوسرا ہاتھ بھی اسکی کمر پر باندھتے کہا۔

"ہمم۔ "

فلزہ نے پر سکون ہوتے الگ ہونے کی مزحمت چھوڑی۔

" افف ساری زندگی ایسے ہی جھوٹ بولنا پڑیگا۔ "

وہ بڑبڑایا اور اسکی بڑبڑاہٹ بہت ہلکی تھی پر فلزہ اسکے اتنی نزدیک تھی کہ یہ بڑبڑاہٹ بخوبی سنی تھی۔

" اگر اب ہاتھ نہیں ہٹایا تو بہت خطرناک بدلہ لونگی سفیدی کی دکان "

دانت کچکچاتے اسنے وارننگ دی۔

" مزاق یار تم تو فوراً آگ بگولہ ہو جاتی ہو جیسے میں نے تمہاری کوئی چوری پکڑی ہو۔ "

اس کے اس طرح کہنے پر فلزہ کے تیور کچھ درست ہوئے۔

"ویسے تم مجھے یہ سفیدی کی دکان سستی سفیدی کیوں کہتی ہو؟ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"کیونکہ تم بہت گورے ہو۔"

آنکھیں گھماتے کہا۔

"ہاں اور بہت پرکشش بھی۔"

مسکراہٹ دباتے اپنی تعریف کی۔۔

"منہ میاں مٹھو۔"

منہ تیڑھا کر کے کہا۔

"ویسے تم اتنی کالی کیوں ہو۔؟"

ایک ہاتھ اسکی کمر سے ہٹا کر اسکا منہ پکڑ کر ادھر ادھر کر کے دیکھا۔

میں کالی نہیں ہوں۔اللہ کا شکر ہے میرا رنگ بھی گورا ہے۔بس تمہاری طرح پھیکا نہیں ہے۔۔گلابی "گلابی ہے۔

ادا سے کہا۔

"ہونہہ منہ میاں مٹھی۔"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

خرم نے اسی کے انداز میں منہ ٹیڑھا کیے کہا۔

"ہاہاہا یہ مٹھی کیا ہے ؟ "

" میں مٹھو تو تم مٹھی۔ "

"اچھا اب چھوڑو چینج کرنا ہے پھر سونا بھی ہے۔میں بہت تھک گئی ہوں۔۔ ""

یقین کرو اتنی حسین لگ رہی ہو دل نہیں کررہا کہ تم چینج کرو۔۔پر تھک گئی ہو تو کرلو۔۔جب تک " " میں بھی چینج کرلیتا ہوں۔

اسکے گال چومتے اسنے فلزہ کو چھوڑدیا۔اسکے اچانک بدلتے انداز اور چھچھوری حرکتوں سے پریشان ہوتی وہ بنا جواب دیے کپڑے لیے واشروم چلی گئی۔

* * * * * * * * * * * * * * *

آج ازلان کمرے سے باہر ہی نہیں نکلا۔پہلے سے ہی بیڈ پر ڈیرہ جمائے بیٹھا تھا۔آیت اسکی ہوشیاری پر فاتحانہ مسکرادی۔وہ جانتی تھی وہ ایسا ہی کریگا اسلیے اسکے واشروم جانے کے بعد اسنے اپنا تکیہ اٹھایا اور محتاب کے کمرے میں چلی گئی۔اتنا تو وہ جانتی تھی کہ محتاب بھی یہ جانتے ہیں کہ اسنے صرف انکے بولنے پر نکاح کیا ہے وہ اب دل سے قبول کرنے پر مجبور نہیں کرسکتے تھے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"آیت گڑیا آپ یہاں؟ "

وہ جو کوئی بک لیے بیٹھے تھے آیت کو کمرے میں داخل ہوتا دیکھ بک بند کر دی۔

جی۔۔ازلان کو اے سی فل کر کے سونے کی عادت ہے اور وہ سو بھی چکے اور میں اتنی ٹھنڈ میں نہیں " سو سکتی نا انکی نیند خراب کرنا چاہتی ہوں اسلیے آگئی۔

محتاب صاحب نے اسے دیکھا۔وہ تکیہ تھامے ویسے ہی کھڑی تھی۔اسکو دیکھتے دیکھتے انکو وہ بچپن کی چھوٹی آیت یاد آئی جو نورین کے انتقال کے بعد ایسے ہی آجاتی تھی۔اسکا بہانہ وہ سمجھ گئے تھے پر وہ انکا اتنا مان توڑ چکی تھی وہ اسے اور مجبور نہیں کر سکتے تھے۔

"!ٹھیک ہے آپ یہاں سو جاؤ میں صوفے پر۔۔۔ "

" نہیں بابا پلیز میں صوفے پر سو نگی۔۔پلیز۔۔ "

انکو بیڈ سے اٹھتے دیکھ اسنے فوراروک دیا۔

"لیکن۔۔ "

" پلیز بابا "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اب کے وہ اثبات میں سر ہلاتے بیڈ پر بیٹھ گئے۔

"اے سی بند کر دوں؟ "

انکو یاد آیا اے سی تو انکے کمرے میں بھی تیز چل رہا ہے۔

" نہیں بابا اتنا تو چلتا ہے۔ گرمی ہے۔۔ ازلان کو بہت زیادہ ٹھنڈ میں سونے کی عادت ہے۔ "

بیچارگی سے کہتے اسنے الماری کا آخری دروازہ کھول کر کمفرٹر نکالا اور صوفے پر لیٹ گئی۔

محتاب نے نفی میں سر ہلاتے اسے دیکھا اور واپس بک کھول لی۔

ازلان چینج کر کے باہر آیا تو آیت کمرے میں نہیں تھی۔۔ اسنے پورے کمرے میں دیکھا بیڈ پر اسکا تکیہ غائب تھا اسکے ماتھے پر بل پڑے وہ جبڑے بھینچ کے رہ گیا۔ وہ منانے کی کوشش کر تو رہا تھا۔ اور منا بھی لیتا اگر وہ موقع دیتی پر وہ تو بات کرنے کا موقع ہی نہیں دے رہی تھی۔ ازلان تو اس سے فاصلے پر ہی تھا اور پہلے ہی بول چکا تھا کہ قریب بھی نہیں آئیگا تو پھر اس کمرے میں رہنے میں کیا برائی تھی۔ مطلب صاف تھا کہ وہ منانے کا موقع ہی نہیں دینا چاہتی تھی۔

گہری سانس لیتے وہ بیڈ پر لیٹ گیا پر غصہ ابھی بھی کم نہیں ہوا تھا۔۔ اب اسنے صبح آیت سے بات کرنے کا ارادہ کیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

* * * * * * * * * * * * * *

" وقار"

سب سونے جا چکے تھے نازنین وقار کے انتظار میں لاؤنج میں ہی بیٹھی تھیں کیونکہ وقار تقریب کے بیچ سے ہی چلا گیا تھا۔ اور اب رات کے دو بجے واپس آرہا تھا۔

"آپ سوئی نہیں ابھی تک ؟ "

انکو اتنی رات کو اور اکیلے جاگتے دیکھ وہ انکے پاس آیا۔

"جسکی جوان اولاد رات کے اس وقت تک باہر رہے وہ ماں کیسے سکون سے سو سکتی ہے ؟ "

وہ نم لہجے میں بولیں۔۔ وقار کا قصور تھا پر اسکی ایسی بکھرتی حالت انہیں تکلیف دے رہی تھی۔

" آئم سوری امی۔ "

انکی آنکھوں میں آنسو دیکھ وہ انکا ہاتھ تھامے انکے سامنے گھٹنے ٹیکے بیٹھ گیا۔

تمہارے ساتھ جو ہوا یا تم نے جس کے ساتھ جو کیا اس میں میرا کیا قصور تھا؟؟؟ میں کیوں اپنی " اکلوتی اولاد کو بکھرتا دیکھوں۔۔؟ کیا مجھے حق نہیں ہے خوش ہونے کا؟"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" کیوں نہیں ہے امی بلکل ہے۔۔میں بلکل بکھرا ہوا نہیں ہوں۔جو نصیب میں تھا وہی ہوا۔ "

انکے آنسو پوچھتے وقار انکے برابر بیٹھ گیا اور انکے گرد بازو حائل کیا۔

" تو پھر تم بھی شادی کرلو۔ "

انکی فرمائش پر وہ ان سے الگ ہوا انہیں دیکھا پھر ہنسا اور انہیں واپس اپنے ساتھ لگالیا۔

ہاں کرلونگا امی ظاہر سی بات ہے ساری عمر کنوارہ تو نہیں رہ سکتا۔۔لیکن شادی کے لیے لڑکی چاہیے "

" ہوتی ہے جب پسند آئیگی کرلینگے۔

یہ بولتے ہوئے اسکا دل کس تکلیف سے گزرا تھا یہ وہی جانتا تھا۔

" میں نے لڑکی پسند کرلی ہے۔ "

اب کے وہ چونک کے الگ ہوا۔

"یعنی اتنا ایموشنل اسی لیے کیا؟ "

اسنے آنکھیں چھوٹی کیے پوچھا۔وہ ہنس پڑیں۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

نہیں۔۔۔بس اپنے بیٹے کو اپنی تکلیف بتائی ہے۔لیکن اگر تم اپنی پسند سے کرنا چاہتے ہو تو مجھے کوئی "
" اعتراض نہیں۔

نہیں امی۔۔آپ کی پسند اچھی ہو گی مجھے یقین ہے۔۔۔میں اتنی جلدی فلحال شادی نہیں کرنا چاہتا تھا "
" پر اب اگر آپکی خواہش ہے تو جیسا آپکو ٹھیک لگے۔

اسنے حامی بھرتے نازنین کے ہاتھ کی پشت چومی۔۔

بہت پیاری لڑکی ہے وقار۔۔میری دوست کی بیٹی ہے۔پھول جیسی نازک۔۔ابھی پڑھ رہی ہے کم "
عمر ہے اکیس سال کی ہے۔اتنا میٹھا بولتی ہے کہ دل کرتا ہے سنے جاؤ۔۔۔بہت نرم اور دھیمے مزاج
" کی۔۔گلِ مقیم نام ہے۔۔ویسے مقیم کہتے ہیں۔

" ہمم۔اچھا ویسے نام کچھ عجیب ہے۔ "

منہ بناتے کہا۔

" ایسا تو نہیں ہے بہت پیارا نام ہے اور نام کا مطلب بھی بہت پیارا ہے۔۔قائم رہنے والا پھول۔۔۔ "
اسکے بارے میں بات کرتے انکے لہجے میں چاشنی گھلی تھی۔وقار ہنس دیا ابھی تو صرف پسند کیا تھا اور
ابھی سے اتنا گرودا۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"اچھا وہ چشمہ لگاتی ہے اس بات پر تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں نا؟ "

انہوں نے فوراً پوچھا وہ بعد میں انکار کی کوئی وجہ نہیں چاہتی تھیں۔ انکے چشمے کا پوچھنے پر اسکے ذہن میں وہ لڑاکا لڑکی آئی جس نے آج اسکے ذہن کی نسیں ہلا دی تھی۔

نہیں امی یہ کوئی اعتراض کی وجہ نہیں ہے۔۔ چشمہ کیا ہے کل کو مجھے بھی لگ سکتا ہے۔۔ باقی اگر " آپکو پسند ہے تو جیسے آپکو مناسب لگے۔۔

****

صبح کے گیارہ بجے تھے تقریباً سب ہی اٹھ چکے تھے۔

ناشتہ بھی کر چکے تھے سوائے ازلان کے وہ سو رہا تھا اس لیے کسی نے اٹھایا نہیں تھا۔

فلزہ رات کے بعد سے خرم سے ایسے چھپتی پھر رہی تھی جیسے وہ کوئی بھوت ہو۔

گھر میں سب کا رویہ نارمل ہو رہا تھا۔ جینی نے بھی آیت سے بہت معافی مانگی تھی اور باقی سب سے بھی۔ وہ مہمان تھی آیت نے اسے خوشدلی سے معاف کیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

آیت کمرے میں کپڑے لینے گئی تو ازلان کمرے میں نہیں تھا۔ اسنے شکر ہی ادا کیا کپڑے لے کر پلٹی تو اسکے پیچھے ہی وہ تن کر کھڑا تھا۔

" کیا مسئلہ ہے ہٹیں سامنے سے۔ "

سخت کوفت سے کہا۔

آیت ہم ساری زندگی کے لیے اس رشتے میں جڑے ہیں تو کیا ساری عمر مجھ سے ایسے ہی بھاگتی رہو گی۔؟"

وہ بہت سنجیدگی سے بولا۔

" ہاں "

اطمیان سے جواب آیا۔ اسکا یہ جواب ازلان کو بری طرح چبھا۔

" تم بہت انا پرست لڑکی ہو آیت۔ بہت انا پرست۔ "

افسوس سے کہتے اسنے نفی میں سر ہلایا۔ اسکے اس اسطرح افسوس اور حقارت سے سر ہلانے پر آیت کا دماغ گھوم گیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" میں انا پرست نہیں ہوں۔ "

بلند آواز میں انگلی دکھا کر جتایا اور وارننگ بھی دے دی۔

تم ہو۔۔ انا پرست نہیں بہت انا پرست ہو۔ دیکھو تمہارے آگے تم نے مجھے سب سے کے سامنے " جھکا دیا لیکن تمہاری انا کو تسکین نہیں ملی۔ "

ازلان نے اسکی انگلی واپس اسی کی طرف موڑی۔

" اور تم کون ہو؟ بے حس۔۔ بہت بے حس انسان۔ "

وہ استہزایہ ہنسی۔

بے حس کا مطلب بھی پتا ہے تمہیں آیت؟۔ بے حس میں نہیں بے حس تم ہو۔۔ بہت بے حس۔ " "

آیت خون کھول اٹھا۔

" تمہارے منہ سے یہ سب باتیں اچھی نہیں لگتی ازلان شاہ۔ "

اسکے سینے پر اپنی شہادت کی انگلی مارتے وہ اسے اسکی اوقات بتا رہی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

حقیقت کسی کے منہ سے بھی اچھی نہیں لگتی۔۔تم ایک انا پرست اور بے حس لڑکی ہو۔ "

تمہارے نزدیک محبت جذبات ان سب کی کوئی اہمیت ہی نہیں ہے۔اگر تمہیں میرے ریجیکشن سے تکلیف تھی تو میں نے اسکے لیے معافی مانگی مجھے جو جو لگا میں نے ان سب کے لیے معافی مانگی لیکن تم تو "اگر اپنی انا سے نیچے آگئ تو تم پر سانس لینا حرام ہو جائیگی۔تم۔۔۔

" اپنی بکواس بند کرو۔ "

وہ بہت زور سے چیخی تھی کہ اپنے دل کا غبار نکالتا ازلان گڑبڑایا۔

" میں بے حس نہیں ہوں ازلان شاہ۔۔ناہی میں انا پرست ہوں۔ "

وہ پھر سے چیخی۔

لاؤنج میں بیٹھا خرم محتاب اور مہرین فورا کمرے میں آئے۔

" جانتے ہو بے حس کسے کہتے ہیں؟تم ہو بے حس۔۔سنا تم نے تم ہو بے حس۔ "

اس بار گھر میں موجود باقی افراد بھی آئے تھے۔

"آیت گڑی۔۔ "!

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

رک جایئے بابا۔۔ یہ بے حس انسان میری زندگی میں آپکی وجہ سے آیا ہے۔۔ "

" عزت کے ڈر سے آپ نے میری زندگی اس شخص کے ساتھ جوڑ دی جسے میں دیکھنا بھی نہیں چاہتی۔

روتے ہوئے اسنے محتاب صاحب کو قریب آنے سے روک دیا۔

دنوں سے دل میں بھرا اغبار ایکدم پھٹا تھا۔ ازلان لب بھینچے کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔

تمہیں کیا لگتا ہے ازلان شاہ؟ تمہارے ریجیکٹ کرنے کا دکھ ہے مجھے۔ میں نے تو خود تمہیں ریجیکٹ " کیا تھا۔ اور کیا لگتا ہے تمہیں؟ میری ماں کے جنازے پر تمہارے کاندھے کی ضرورت نہیں تھی ازلان شاہ۔۔۔

جاننا چاہتے ہو نفرت کی وجہ۔

اسنے پھر ازلان کو دھکہ دیا۔

جب تم مجھے ریجیکٹ کر رہے تھے تب میں وہیں تھیں دروازے کے باہر۔ تم یہ بات جانتے تھے۔؟ "
"

مہرین نے ازلان کو دیکھا جو آیت کو دیکھ رہا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ہاں تم جانتے تھے۔۔میں نے خود دیکھا تھا کہ تم نے مجھے دیکھ لیا۔میں خود بھی تمہیں شادی کے لیے " منع کرنے ہی آئی تھی۔۔۔تم یہ بھی جانتے تھے کے مجھے میری ماں کی بیماری کا نہیں پتا۔اور تم نے کیا کیا؟

اپنے بدلے کے چکر میں میری ماں کی بیماری مجھ پر واضح کر دی۔

ایک بارہ سال کا بچہ جسکی دنیا اسکی ماں کے گرد گھومتی ہو اسے تم نے بتا دیا کے اسکی دنیا تو چند دنوں میں ختم ہو جائیگی۔

اسکے لب بری طرح پھڑ پھڑا رہے تھے۔چہرہ آنسوؤں سے بھیگ رہا تھا۔وہاں موجود سب کی آنکھیں نم ہوئیں۔

میری ماں بیماری سے نہیں مری۔وہ قدرتی موت سے مری تھیں۔

مرنے کے بعد اللہ تعالی اسکے پیچھے رہ جانے والوں کو صبر دے دیتے ہیں جیسے مجھے دیا لیکن کیا تم ان دو دنوں کا حساب دے سکتے ہو وہ دو راتوں کا حساب دے سکتے ہو جو میری زندگی کی بدترین اور تکلیف دہ وقت تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

مجھے ایسا لگتا تھا میرا دم گھٹ جائیگا۔ میں اس تکلیف سے گزرتے نا کسی سے پوچھ پا رہی تھی نا بتا پا رہی تھی۔ بچہ زہن تھا نا میرا۔ یہ سوچتی تھی کہ اگر مما سے ایسا پوچھا کہ آپ مر رہی ہیں یا مر جائینگی تو وہ ناراض ہو جائینگی کے انکے بارے میں ایسا سوچ رہی ہوں میں۔

تمہاری کہی اور اپنی سنی باتوں کو جھٹلاتے میں اسکول مدرسہ ہر جگہ مما کی سلامتی مانگ رہ تھی۔ اس ڈر سے کہ وہ مر جائینگی میں رات کو بھی انکی آغوش میں جاگتی تھی کہ کہیں وہ نا چھوڑ جائیں۔ اس وقت میں نے اپنے دل میں تمہارے لیے اپنے جذبات بدلتے پائے تھے۔ تم سے چڑ کی جگہ مجھے نفرت ہونے لگی تھی۔۔ پھر ایک دن میری آنکھ لگ گئی انکے پاس سوتے اور وہ چھوڑ گئیں۔

دے سکتے ہو میرے ان دو دنوں کا حساب؟ اس ڈر کو ختم کر سکتے ہو جو اب تک میرے دل میں ہے جسے میں اب تک محسوس کرتی ہوں؟ تم نہیں کر سکتے کچھ بھی ٹھیک۔۔ کیونکہ وقت پلٹنا تمہارے بس میں نہیں اور تمہارے لیے نفرت ختم کرنا میرے بس میں نہیں۔۔۔ سنا تم نے۔۔ نہیں کر سکتے تم مداوا۔۔ "

سب کو نظر انداز کیے وہ کمرے سے نکل گئی۔ فلزہ اسکے پیچھے گئی۔ خرم نے ازلان کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔ ازلان نے آنسو سے بھری آنکھیں بند کریں تو کیے بعد کئی آنسو گال پر لڑھک گئے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ صحیح کہہ رہی تھی وہ جانتا تھا کمرے کے دروازے پر وہ کھڑی ہے۔وہ یہ بھی جانتا تھا کہ وہ اس بات سے لاعلم ہے۔اور اسنے جان بوجھ کر یہ بات بولی تھی پر اسکا اس لحاظ سے تکلیف پہنچانے کا بلکل ارادہ نہیں تھانا اسے اس بات کا اندازہ تھا کہ اسکی کی ہوئی وہ حرکت آیت کے لیے اس قدر تکلیف دہ رہی ہو گی۔۔

****

"آیت۔۔ "

فلزہ اسکے پیچھے محتاب کے کمرے میں آئی۔

جاؤ یہاں سے۔۔ تم سب ایک جیسے ہو۔۔خود غرض بے حس۔ "

" بابا نے بھی اپنی عزت کی فکر کی تم سب ایک جیسے ہو۔

وہ مضبوط لڑکی جو کبھی کمزور نہیں پڑی تھی آج سب کے سامنے رو رہی تھی۔

"آیت تم ایسا کیسے سوچ سکتی ہو کہ ہم تمہارا برا چاہیں گے۔؟ "

" تم سب ایک جیسے ہو۔تم نے کیا کیا؟؟تم نے بھی اسکا ساتھ دیا۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" ہاں دیا کیونکہ وہ تم سے محبت کرتا ہے آیت۔ "

اسنے آیت کے قریب قدم بڑھایا۔

محبت۔۔؟ میں نہیں مانتی اس محبت کو۔۔ وہ ایک بے حس انسان ہے اور ایسے انسانوں کا محبت سے " کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔ "

نفرت سے کہا۔

وہ بے حس نہیں ہے آیت اس بات کا سب سے بڑا ثبوت یہی ہے کہ وہ اپنی غلطیوں پر شرمندہ ہو۔ "

"

اسکے شرمندہ ہونے کا کوئی فائدہ نہیں ہے فلزہ۔ اور غلطی؟ غلطی وہ ہوتی ہے جو انجانے میں کی " جائے اور وہ سب کچھ جان بوجھ کے کرتے آیا ہے۔ "

تم نے اس وقت بارہ سال کے بچے کی مثال دی۔ تم نے جو کہا بلکل صحیح کہا۔ تمہارا درد سب صحیح تھا۔ " پر تم نے ایک بار بھی یہ سوچا کہ اس وقت وہ بھی صرف سترہ سال کا بچہ تھا۔ سترہ سال بھی چھوٹی عمر ہی ہوتی ہے۔ کیا تمہیں واقعی لگتا ہے کہ وہ سترہ سال کا بچہ اتنی گہرائی میں سوچ سکتا ہے کہ تمہیں زہنی ازیت دے؟۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

آیت خاموش رہی۔

"اسنے تم سے اپنے ریجیکٹ کرنے کی معافی مانگی۔ اسنے تم سے تمہاری امی کے جنازے میں شریک نا ہونے پر معافی مانگی کیونکہ اسکی نظر میں اسنے یہی غلطیاں کی تھیں۔ اسکا ذہن تو اس طرف گیا ہی نہیں تھا نا اسنے تم سے اس بات کی معافی مانگی کیونکہ اسنے یہ جان بوجھ کے نہیں کیا تھا۔

اسنے تمہیں دروازے سے باہر کھڑا دیکھا تھا اور بری طرح تمہیں ریجیکٹ کرنے کے لیے شاید یہ الفاظ بولے لیکن یہ اس سترہ سال کے بچے کے ذہن میں بلکل نہیں ہو گا کہ وہ تمہیں ذہنی اذیت دے۔"

آیت اب بھی خاموش رہی۔

بس خاموشی سے فلزہ کو گھورتی رہی۔

"تم تو مجھ سے زیادہ سمجھدار تھی آیت پھر اب تمہاری عقل کو کیا ہو گیا ہے کہ تمہیں سمجھ نہیں آرہی؟"

فلزہ نے اسکے ہاتھ پکڑے۔

"ان سب باتوں کا فائدہ نہیں۔ تم میرے دل میں اسکے لیے محبت نہیں بھر سکتی۔"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ سنجیدگی سے دیکھتے بلکل سپاٹ لہجے میں بولی۔

" میں ایسا کچھ نہیں کر رہی "

اسے افسوس ہوا آیت کی سوچ پر اسنے آیت کے ہاتھ چھوڑ دیے۔

" تم میرے دل سے اسکی نفرت بھی ختم نہیں کر سکتی۔ "

میں ایسا کچھ نہیں کر رہی آیت۔۔ میں صرف بدگمانی ختم کر رہی ہوں۔ پھر کچھ نکالنے یا بھرنے کی "
ضرورت نہیں پڑیگی "

" کاش تم اب بھی میری دوست ہوتی۔ "

بولتے ہوئے وہ رو دی۔

" میں اب بھی تمہاری دوست ہی ہوں آیت۔ تمہارے ختم بولنے سے دوستی ختم نہیں ہوئی۔ "

کہتے ہوئے اسنے آیت کو گلے لگا لیا۔۔ آیت نے اسے الگ نہیں کیا نا اپنے ہاتھ اس کے گرد باندھے وہ ویسی ہی کھڑی روتی رہی۔

****

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" ازلان۔

محتاب نے اسے کندھے سے پکڑا۔

چاچو اللہ کی قسم میری نیت اسے تکلیف دینا نہیں تھی۔ مجھے نہیں پتا تھا میرا وہ بولنا اسکے لیے اتنا "

"تکلیف دہ ہو گا۔

جینی حیران ازلان کو دیکھ رہی تھی۔ اسنے کبھی ازلان کو روتے نہیں دیکھا تھا اور وہ ابھی رو رہا تھا۔

" میں جانتا ہوں۔ "

اسکو خود سے لگاتے انہوں نے ازلان کی پیٹھ تھپکی۔

****

"کیا کر رہے ہو؟ "

نازنین وقار کے کمرے میں داخل ہوئیں۔ وہ لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا۔

" بس کچھ خاص نہیں کچھ ضروری میلز دیکھ رہا تھا۔ آپ بتائیں کافی دیر لگا دی واپسی میں۔ "

لیپ ٹاپ بند کرتے اسنے ایک طرف رکھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" ہاں دیر تو لگنی تھی۔جانتے ہو میں گل مقیم کو تمہارے نام کی انگھوٹی پہنا کے آئی ہوں۔۔ "

وہ خوشی سے بولیں۔خوشی دیدنی تھی۔

"جیی۔۔۔؟؟ "

وہ حیران ہوا اتنی جلد بازی؟؟

" ہاں کیوں تم نے خود ہی تو بولا تھا کہ میں جیسا چاہوں۔"

"ہاں پر اتنی جلدی؟ "

وہ آہ بھر کے رہ گیا۔

اتنی جلدی نہیں ہے وقار۔۔ تمہاری عمر ہو چکی ہے شادی کی۔لیکن اگر تم ایک بار لڑکی کو دیکھنا چاہو " تو دیکھ سکتے ہو ابھی صرف منگنی ہی ہوئی ہے۔

انہوں نے کچھ سوچتے کہا۔وہ جلدی تو چاہتی تھیں پر وقار پر بوجھ یا زبردستی نہیں چاہتی تھیں۔

" نہیں آپ نے دیکھ لی اتنا ہی کافی ہے۔ "

وہ لمبی سانس کھینچتے انکی گود میں لیٹ گیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"ہاں مجھے تو بہت پسند آئی بہت معصوم اور بھولی بھالی ہے۔ "

مجھے تو ایسی بیوی کی خواہش تھی امی جو میری توجہ خود کی طرف کھینچنے میں کامیاب رہے جس سے میں " کبھی بور نا ہوں۔ نا کہ بھولی بھالی اور معصوم۔

وہ صرف سوچ سکا۔

" اور ایسی لڑکی صرف آیت ہی تھی۔ "

تکلیف سے سوچا پر اسکی یہ سوچ غلط ثابت ہوئی اگلے ہی لمحے اسکے زہن میں وہ لڑا کا چشمش آئی۔ حلق تک کڑوا ہو گیا۔ لیکن اسنے اس بات پر غور نہیں کیا کہ وہ بھی توجہ کھینچنے میں کامیاب رہی۔

"مہرین باج سے مشورہ کر کے اسی ہفتے نکاح کی تاریخ بھی دے آئی ہوں۔۔"

نیا بم سر پر پھوٹا وہ فوراً سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

" اتنی جلدی کیا ہے امی۔۔۔ابھی صرف رشتہ ہو گیا اتنا کافی ہے۔ "

وہ پریشانی سے بولا۔

"ابھی صرف نکاح ہو رہا ہے ازلان۔ شادی ایک سال بعد "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

انہوں نے حوصلہ دیا۔

"!نکاح بھی شادی کے ساتھ ہو جائیگا نا امی ابھ۔ "

جب اختیار مجھے دے دیا ہے تو بیچ میں مشورے مت دو۔۔ "

وہ فوراسے سخت ہوئیں وہ انہیں دیکھ کہ رہ گیا۔یعنی ایمو شنل بلیک میلنگ بھی صرف اختیار لینے کے لیے کی تھی۔

میری زندگی ہے امی کوئی مُلک نہیں جو آپ وزیر اعظم کی طرح اختیارات حاصل کرنے کے بعد "
" مجھے عوام سمجھ کر دودھ میں سے مکھی کی طرح نکال پھیکینگی۔

بہت سنجیدگی سے غیر سنجیدہ بات کی۔نازنین ہنس دیں۔

جو بھی ہو۔جب عوام کسی کام کی نا ہو تو ایسا ہی کرنا پڑتا ہے۔۔۔تم اپنا کام کرو مجھے بہت تیاری کرنی "
" ہے۔

اسکے سر پر چپت لگاتے وہ ہنستے ہوئے باہر چلی گئیں۔وہ مسکرا بھی نا سکا۔

✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ازلان لاؤنج میں پریشانی سے بیٹھا تھا۔ دوپہر سے آیت کی طبیعت خراب تھی اور اب بخار بھی تھا۔ وہ اب تک آیت کے سامنے نہیں گیا تھا اور نا جانے کی ہمت تھی۔

"کیا ہوا۔؟ "

خرم نے اسکے برابر بیٹھتے پوچھا۔

" اسکو بخار ہے۔ "

لب بھینچے کہا۔

" ہمم اچھی بات ہے۔ "

ازلان نے اسے گھورا۔

" ایسے مت گھورو یار۔۔ دیکھنا اس بخار کے ساتھ ساتھ نفرت کا بخار بھی اتر جائیگا۔"

خرم نے اسکے شانے تھپکے۔

"!انشاءاللہ۔۔۔ "

****

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"پھپھو۔۔؟"

لاؤنج میں داخل ہوتی پھپھو کو دیکھ وہ فوراسیدھی ہوئی۔اور انکی جانب بڑھی۔

"اسلام و علیکم پھپھو کیسی ہیں آپ۔؟"

" میں ٹھیک ہوں اللہ کا شکر میری بچی تم کیسی ہو۔ "

فلزہ کو ساتھ لگاتے پوچھا۔

" میں بھی ٹھیک پھپھو۔ "

فلزہ سے ملنے کے بعد وہ سب سے ملیں۔خرم تھوڑا شرمندہ تھا پر انکے اچھے سے بات کرنے پر نارمل ہو گیا۔سب سے ملنے کے بعد وہ فلزہ کے ساتھ فلزہ کے کمرے میں آگئی۔

" آپ آئی ہیں مجھے یقین نہیں ہو رہا۔میں سمجھی سمیع بھائی آپکو نہیں آنے دینگے۔ "

" ہاں اگر ہوتا تو نہیں آنے دیتا۔"

"کیوں وہ کہاں گئے ؟ "

فلزہ ان کے پاس بیٹھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" وہ ایک مہینے کے لیے واپس گیا ہے۔ "

انہوں نے مسکرا کر کہا۔

"! اوہ۔۔۔ "

فلزہ نے سمجھتے سر ہلایا۔

"تم بتاؤ؟خوش ہو؟ کوئی پریشانی تو نہیں؟خرم کا رویہ صحیح ہے تمہارے ساتھ؟ "

ایک ساتھ ہی سارے سوال کر لیے۔

" جی پھپھو بہت خوش ہوں۔اور خرم بھی بہت اچھے ہیں۔ "

اسنے مسکراتے ہوئے کہا۔

" اچھی بات ہے۔۔میں تم سے ایک ضروری بات کرنا چاہتی ہوں فلزہ۔ "

"جی پھپھو "

وہ بھی سنجیدہ ہوئی۔

جواباً پھپھو نے اسے بزنس کی اور ساری بات سمجھا دی۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" تم خرم سے بات کرلو۔۔یہ ضروری ہے۔ "

" جی ٹھیک ہے پھپھو میں کرلونگی۔ "

اسنے مسکرا کر کہا۔

" ویسے ولیمہ ہو گیا نا تمہارا۔۔تصویریں دکھاؤ۔ "

"نہیں پھپھو۔۔آپ کے بغیر ایک بار غلطی کرچکی ہوں دوبارہ تھوڑی کرونگی۔ "

اسنے شرمندگی سے کہا۔

پھپھو کو اس پر پیار آیا۔

" جو ہو گیا سو ہو گیا لیکن مجھے خوشی ہے تم نے مجھے اس خوشی میں یاد رکھا۔ "

اسکے گال تھپتھپاتے انہوں نے پیار سے کہا۔پھر باتوں کا سلسلہ شروع ہوا۔

کافی دیر فلزہ سے باتیں کرنے کے بعد وہ کھڑی ہوئی۔انہیں آیت کی طبیعت کا معلوم پڑا اسکی عیادت کر کے وہ واپس چلی گئیں۔

****

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"خرم"

کافی دیر وہ آیت کے پاس رہی۔ اسکے منع کرنے کے باوجود اسکا سر دباتی رہی۔ اسکے سونے کے بعد واپس آئی تو خرم کمرے میں نہیں تھا۔

کافی دیر انتظار کے بعد اب خرم کمرے میں آیا تھا۔ اسکے دروازہ بند کرتے ہی وہ اسکا نام لیتے کھڑی ہو گئی۔

"جی فرمایئے۔ "

اسکو ساتھ لیے وہ بیڈ پر بیٹھ گیا۔

" مجھے بات کرنی ہے۔ "

" کر تو رہی ہو۔ "

جواب غیر سنجیدہ آیا۔

" ضروری بات کرنی ہے۔ "

"ابھی فالتو کر رہی ہو۔؟ "

پھر الٹا جواب۔

" میں سنجیدہ ہوں خرم۔۔مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے۔ "

اسکے لہجہ مکمل سنجیدہ دیکھتے اسے بھی سنجیدہ ہونا پڑا۔

"اچھا کہو کیا بات ہے۔؟ "

" ہمیں تایا کے پاس جانا ہے۔ "

"کیوں؟ "

خرم نے ناسمجھی سے پوچھا جہاں تک اسکے علم میں تھا وہ فلزہ سے نہیں ملینگے۔

بزنس کے سلسلے میں۔ میرے کوئی بہن بھائی نہیں ہے اسلیے پاپا کے بزنس کی میں اکیلی وارث ہوں؟ "

" تایا کے بزنس میں آدھے شیئرز میرے ہیں۔

" صحیح۔ "

خرم نے سمجھنے کے انداز میں سر ہلایا۔

" تو ہم جائینگے اور ان سے بات کرینگے کہ ہمیں ہمارے حصے کے شیئرز دے دیں۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"کیوں؟ "

خرم کا کیوں اسے بے تکا لگا۔

" کیوں کا کیا مطلب خرم ہمارا بزنس ہو گا وہ۔ "

"تم سنبھال لو گی بزنس؟ "

خرم نے آئبرو اچکاتے پوچھا۔

نہیں۔ میں کیوں سنبھالو نگی۔ "

" تم سنبھالو گے۔

فلزہ کے ماتھے پر بل پڑے۔

"میں کیوں سنبھالو نگا تمہارا بزنس؟ "

" کیا ہمارے رشتے میں تمہارا میرا ہے؟۔۔ ہمارا نہیں ہے۔ "

اسنے ناراضگی سے دیکھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

بلکل ہے۔۔جو میرا ہے وہ سب تمہارا ہے۔۔ لیکن جو تمہارا ہے وہ میرا نہیں ہے۔خاص کر مال۔اگر "

" تمہارے والدین زندہ ہوتے میں تب بھی نہیں لیتا۔

خرم نے رسانیت سے سمجھایا۔

" لیکن وہ میرا ہے۔ "

وہ جھنجھلائی۔

تو میں کب کہہ رہا ہوں میرا ہے۔۔ تمہارا ہے۔۔ لیکن میں نہیں چاہتا تم وہ لو۔۔ مجھ پر بھروسہ کرو میں

" اتنا کماتا ہوں کہ تمہاری خواہشات پوری کرسکوں۔

نہیں خرم ایسی بات نہیں ہے۔۔ میں نے ایسا کب کہا۔ "

"میرا مطب یہ تھا کہ وہ میرا ہے۔۔میں کیسے چھوڑ دوں؟

اسنے بلکل بچوں کی طرح کہا۔۔ خرم نے مسکرا کر اسے دیکھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"میں کب کہہ رہاہوں چھوڑ دو۔ تمہارے پاپا کا ہے ناتو انہیں کے نام پر رہنے دو۔۔ اپنے تایا سے ڈیل کر لو کہ جتنا منافع ہوتا ہے اس میں سے تمہارے پاپا کے حصے کا فلاحی ادارے میں دے دیں یا تمہیں دے دیں تم دے دینا۔ "

خرم کے سمجھانے پر وہ سوچنے لگی۔

"پر تم۔۔۔!"

وہ بولتے رکی۔

" میں بہت جلد اپنا بزنس کر لونگا اور ویسے بھی ایوب انکل کا بزنس بھی میرا اپنا جیسا ہے۔۔ "

فلزہ نے اثبات میں سر ہلایا۔

اسے اس فیصلے سے خوشی نہیں ہوئی تھی پر خرم کی نیت جان کر اسکا خون بڑھ گیا تھا۔

****

جمعے کو وقار کا نکاح رکھا تھا کیونکہ اتوار کو ایوب صاحب واپس کینیڈا جا رہے تھے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

مہرین بھی نازنین کے ساتھ تیاریوں میں مصروف تھی۔فلزہ جسکو خرم کی پھپھو اور دادی بگڑی ہوئی اور بچکانہ لڑکی سمجھتی تھیں اب اسے یوں گھریلو کاموں میں ماہر دیکھ پہلے حیران تھیں پھر خوش۔

لیکن روز ایک نیا کارنامہ وہ ضرور کر رہی تھی جس پر خرم بڑی مشکلوں سے پردہ ڈال رہا تھا کیونکہ ابھی تو وہ اسکی پھپھو اور دادی کی نظر میں اچھی ہونے لگی تھی۔

ازلان آیت کے سامنے نہیں گیا تھا اسکو سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ وہ آیت سے بات کیا کرے اسے کیسے یقین دلائے ایک وجہ اسکے بیمار ہونے کی بھی تھی۔

دن کو بخار اتر جاتا اور رات کو چڑھ جاتا۔

فلزہ اسکا خیال رکھ رہی تھی اسکے منع کرنے کے باوجود۔

جینی نے اپنے ڈیڈ سے بات کی تھی اور انکے کسی جاننے والے کے ساتھ اب وہ پاکستان کی مختلف جگہ گھوم رہی تھی۔

وقار تو نازنین کی اتنی جلدبازی پر پریشان تھا۔ایک طرف آیت سے علیحدگی کا غم دوسری طرف نازنین کا ہتھیلی پر سرسوں جمانا۔

****

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

جمعے کا دن تھا۔ سب تیاریوں میں لگے تھے۔ لڑکی والوں نے یہیں آنا تھا۔ نکاح کے بعد چھوٹی سی تقریب بھی تھی۔

"گُلِ مقیم تم نے لینس نہیں لگوائے۔؟ "

اتنا اچھا تیار ہونے کے بعد بھی وہ اپنا فریم لیس چشمہ لگائے کھڑی تھی۔ جب کے اسکی بڑی بہن ماریہ اسکے لیے اسکے ڈریس کے میچنگ گرے لینس لائی تھی۔

" کوشش کی تھی پر میں نہیں لگا سکی۔ اتنی جلن ہو رہی تھی ایسا لگ رہا تھا اندھی ہو جاؤنگی۔ "

ہاتھوں میں پھولوں کے گجرے پہنے اسنے سر سری بتایا۔

افففف تم میں ذرا سا سینس نہیں ہے مقیم۔۔ تم پاگل ہو۔ "

"آج نکاح ہے تمہارا کیسا لگے گا دلہن چار آنکھیں لیے بیٹھے گی تو۔؟

مجھے فرق نہیں پڑتا نازو آنٹی کو میں ایسے ہی پسند ہوں۔ اور چار آنکھوں کا کیا مطلب؟ پڑھے لکھے " لوگ لگاتے ہیں چشمہ۔

اپنا چشمہ درست کرتے وہ منہ چڑھاتے کمرے سے نکل گئی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

پیچھے ماریہ نے اسے جہنم میں بھیجا۔اس بدمزاج کو سمجھانے سے بہتر تھا اسے اسکے حال پر چھوڑ دیا جائے۔

* * * * * * * * * * * *

"وقار تم تیار ہو گئے۔؟؟ "

مہرین نے کمرے میں داخل ہوتے پوچھا۔

" جی خالہ۔ "

سنجیدگی سے کہا لیکن وہ خوش نہیں تھا۔اسکے چہرے پر غیر معمولی سنجیدگی تھی۔

"ازلان کی طرف سے میں مع۔۔۔ "

" خالہ پلیز آپ معافی مت مانگیں۔نصیب نصیب کی بات ہے۔جسکا نصیب جسکے ساتھ جڑا ہو۔۔ "

ہلکے سے مسکراتے وہ مہرین کے پاس آیا۔نم آنکھیں لیے مہرین نے اسکا ماتھا چوما۔

" میں لڑکی سے ملی ہوں۔۔بہت پیاری ہے۔۔نازک سی۔۔بہت اچھی لگے گی تمہارے ساتھ۔ "

جواباً وقار سر جھکا گیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

نظروں کے سامنے آیت کا چہرہ آیا۔

کون کس کے ساتھ جچتا ہے اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔ بات تو ساری دل کی ہوتی ہے۔ اور وقار کا دل تو آیت کے سوا کسی کی طرف کھینچا ہی نہیں۔ آیت کے مقابلے کوئی ایسا آیا ہی نہیں جو اسکے دل پر چھا سکے۔

" اپنی تیاری مکمل کر کے باہر آؤ لڑکی والے آتے ہونگے۔ "

اسکو پیار کرتے وہ باہر نکلنے لگیں۔

"آیت۔۔ میرا مطلب ازلان اور آیت نہیں آئے؟ "

صرف آیت کا نام لیتے لیتے وہ رک گیا۔

آیت کی طبیعت خراب ہے وہ اسلیے نہیں آئی۔ "

" اور ازلان آیت کی وجہ سے۔ وہ آیت طبیعت ٹھیک ہونے کے بعد آئینگے۔

" اچھا۔ "

جواباً وہ مسکرا دیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

مہرین باہر نکل گئیں۔تیاری تو اسکی مکمل ہو چکی تھی اسلیے بیڈ پر بیٹھ گیا۔

****

لڑکی والے آئے تو وقار ڈرائنگ روم میں چلے گیا۔گل مقیم اور باقی خواتین لاؤنج میں بیٹھے۔۔

ماریہ گُلِ مقیم کو ایسے سر جھکائے بیٹھے دیکھ اسکے پاس آئی۔

مجھے یقین نہیں آرہا مقیم یہ تم ہو۔تم نے تو کہا تھا تم کبھی سر نہیں جھکاؤ گی پھر آج کیسے سر اور ناک " " دونوں جھکی ہیں۔

اسکے قریب جھکے ہلکی آواز میں چھیڑا۔

کاش آپ میڈیکل کی جگہ کوئی ادبی سبجیکٹ لیتیں۔ "

" پھر آپکو معلوم ہوتا شرم سے سر جھکانے اور ڈر کر سر جھکانے میں فرق ہے۔

نظریں جھکائے ہی جواب آیا۔

"کیا؟ یہ تو اور حیرے کی بات ہے۔گلِ مقیم کو شرم بھی آتی ہے؟ "

بھرپور حیرت کا اظہار کرتے پوچھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" لڑکی وہ دلہن ہے بعد میں باتیں کرنا سب دیکھ رہے ہیں۔ "

ماریہ کی امی نے اسے ٹوکا اور اٹھنے کا کہا۔ جبکہ گلِ مقیم کو افسوس ہوا کہ امی ابھی کیوں آئی اسنے بہت بہترین جواب سوچا ہوا تھا۔

****

مولوی صاحب گلِ مقیم اور وقار کے والد اور ایوب صاحب کے ساتھ لاؤنج میں آئے۔ نکاح کی رسم اچھے سے ادا ہوئی۔ تینوں بڑے اسکے سر پر ہاتھ رکھے مولوی صاحب کے ساتھ واپس چلے گئے۔

ماریہ روتی ہوئی گل کو چپ کروانے لگی۔ نازنین نے اپنی دوست کے آنسو پوچھتے یقین دلایا کہ گل انہیں کی بیٹی ہے وہ بہت خوش رہے گی۔

جب نکاح کی رسم مکمل ہوگئی تو وقار کو بھی لاؤنج میں ہی لے آئے۔ اور گلِ مقیم کے چہرے پر گھونگھٹ ڈال دیا۔

گلِ مقیم کے برابر اسے بٹھا کر ماریہ اور اسکی کزنز نے وقار کو گھیر لیا۔ کہ اگر اسنے پیسے نہیں دیے تو " مقیم کا چہرہ نہیں دیکھنے دینگے۔ وقار کو تو ویسے بھی دیکھنے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی پر نازنین کے گھورنے پر اس نے بنا کسی بحث کے دس ہزار دے دیے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ جو تھوڑا ضد بحث کرنے بیٹھی تھیں تا کہ شغل ہو پیسے واپس وقار کو دیتے اٹھ گئیں۔

وقار کا ایسے بنا بحث کے پیسے نکال کر دے دینا انہیں عجیب لگا تھا۔ وہ تو شغل کے لیے مانگ رہی تھیں۔

لیکن پھر نازنین کے بولنے پر انہوں نے لے لیے۔

سنجیدگی کم کرتے بمشکل مسکراتے اسنے گل مقیم کا گھونگھٹ اٹھایا اور جو بمشکل ہونٹوں پر مسکان لایا تھا وہ غائب ہو گئی۔

اندر وہی چشمش تھی۔

اسنے سامنے کھڑے سب لوگوں کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ کر مسکراہٹ دبا رہے تھے پھر مقیم کا گھونگھٹ واپس ڈال دیا اور بلکل سیدھا ہو کر نظریں جھکا گیا۔

پہلے آیت کے نا ملنے کا غم۔

پھر اتنی جلدی کسی اور سے رشتہ جڑنے کا غم۔

پھر اب اسی لڑاکا چشمش سے رشتہ جڑنے کا غم۔

غم پر غم پھر اس پر بھی غم۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

جبکہ باقی سارے کھڑے یہ اسکی شرم سمجھے تھے۔

نازنین نے تھوڑی دیر بعد وقار کو کمرے میں جانے کا اشارہ کیا پھر گلِ مقیم کو بھی اپنے ساتھ لیا۔سب کے سامنے شاید وہ دونوں جھجھک رہے تھے اسلیے کچھ دیر کے لیے ساتھ بٹھا رہے تھے تاکہ بات کر سکیں۔

****

گل کو صوفے پر بٹھا کر نازنین باہر چلی گئیں اور وقار سامنے بیڈ پر بیٹھ گیا۔

پانچ منٹ خاموشی کی نظر ہوئے جب وقار نے اسکا گھونگھٹ نہیں اٹھایا تو اسنے خود اٹھایا اور سامنے جو چہرہ سپاٹ تاثرات لیے اسے ہی دیکھ رہا تھا اسے دیکھ دماغ گھوم گیا۔

" اوئے تم یہاں کیا کر رہے ہو۔ "

گھونگھٹ گراتے وہ جھٹکے سے کھڑی ہوئی

" اوئے پوچھ تو ایسے رہی ہو جیسے پتا ہی نا ہو کہ مجھ سے ہی نکاح ہوا ہے۔ "

اسی کے انداز میں وقار بھی غصے سے بولا۔

"کیا بکواس ہے یہ۔ "

وہ سخت جھنجھلائی۔

" یہ تو مجھے پوچھنا چاہیے۔ "

وقار اسکے معصوم بننے پر تپ گیا۔

مجھے کیا پتا۔۔اور تم۔۔اسی دن شکل سے ہی لگے تھے مجھے آوارہ انسان۔۔لڑکی دیکھی نہیں رال " ٹپک گئی۔ "

اسکے الفاظ پر وقار کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا۔وہ تو بد تمیزی کے ریکارڈ توڑ رہی تھی۔

ایک لگاؤں گا نا اگر بکواس کی تو۔۔اور رال میری ٹپکی یا تمہاری؟میں نے تو لڑکی کی تصویر ہی نہیں " دیکھی تھی پر تم نے تو دیکھی تھی نا اچھے خاصے ہینڈسم اور ویل سیٹلڈ لڑکے کو دیکھ کر نیت خراب ہو گئی۔ "

مقیم اپنی مٹھی بھینچ گئی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

دیکھی تھی۔ پر ماریہ آپی نے جو تصویر بھیجی تھی اس میں جو لڑکا تھا وہ اچھا خاصہ ہینڈ سم اور پڑھا لکھا " تھا وہ تمہاری تصویر نہیں تھی۔

وہ بھی تڑخ کر بولی۔

"تمہارے کہنے کا مطلب میں ہینڈ سم نہیں ہوں۔؟ "

اسکے ماتھے پر بل پڑے۔

" لگتا ہے تمہارے گھر میں شیشے نہیں ہیں ورنہ مجھ سے پوچھنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ "

" تمہارا ٹیسٹ ہی خراب ہے۔ اور تم خود کیا ہو؟ چار آنکھوں والی۔ ایلین ؟ "

چبھا کر بولا۔ پھر آخری جملے پر ہنستے ہوئے اسکا مزاق اڑایا۔

" یقیناً تمہاری بہت ساری گرلفرینڈز رہ چکی ہونگی۔ "

وہ استہزایہ ہنسی۔

" ہاں بہت ساری۔ "

اسنے بھی فخریہ جتایا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" شکل ہونے کے باوجود اتنا کانفیڈینٹ ہے۔یہی تو ہوتا ہے تم جیسے لڑکوں Ordinary جبھی تو ایسی کو تھوڑی گھاس کیا مل جائے خود کو شہزادہ گلفام سمجھنے لگتے ہو۔۔ "

ہاتھ جھلا جھلا کر کہتے اسنے آخر میں حقارت سے وقار کو سر تا پیر دیکھا۔

" اووویہ تو تمہیں مجھ سے شادی سے پہلے سوچنا چاہیے تھا نا ایلین۔۔پہلے تو رال ٹپکاتے اتنا ہینڈسم بندہ دیکھ کر فوراً شادی کرلی اور اب ناٹک۔اٹینشن سیکر۔ "

اٹنشن سیکر کہتے اسنے اس بات پر غور ہی نہیں کیا کہ وہ اسکی اٹینشن لے چکی ہے۔

" یقین کرو مجھے بیوہ ہونے پر کوئی دکھ نہیں ہو گا۔ "

انگلی دکھاتے کہا۔

" مجھے بھی بیوہ ہونے پر کوئی دکھ نہیں ہو گا۔ "

جلدی جلدی میں وہ جواب دے گیا۔لیکن جواب دینے کے بعد اسے احساس ہوا وہ بہت غلط بول گیا ہے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

پہلے بولنا تو سیکھ لو۔۔بیوہ عورت ہوتی ہے مرد نہیں۔۔اور بہت ہوا ڈرامہ باہر جاؤ اور یہ رشتہ ختم کرو۔ "

" تمہیں کیا لگتا ہے میں بہت خوش ہوں؟ پر میں کیوں برا بنوں؟ اعتراض تمہیں بھی ہے تم کرو۔ "

" میں لڑکی ہوں۔۔۔ "

کچھ سوچ کر اسنے جتایا۔

" لگتی تو نہیں ہو۔ "

منہ تیڑھا کر کے کہا۔

" کیا کہا ذرا پھر کہنا۔ "

اب بس ہو گئی تھی۔

کچھ نہیں۔۔میں لڑکا ہوں تو کیا میری کوئی عزت نہیں ہے؟ "

" اور کوئی منگنی نہیں ہوئی جو جا کر بول دوں مجھے نہیں کرنی نکاح ہوا ہے نکاح۔

اپنی کنپٹی دباتے وہ بیڈ پر بیٹھ گیا اتنی سی دیر میں اسکا سر بری طرح درد ہونے لگا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"یعنی تم منع نہیں کروگے ؟ "

وہ بھی اسکے سامنے صوفے پر بیٹھی۔وہ سر جھکائے بیٹھا تھا سر جھکائے ہی اسنے اسے دیکھا۔

پھر مسکرا کر سیدھا ہوا۔

" نہیں کرونگا۔بلکل منع نہیں کرونگا۔گل خان۔۔۔ "

پہلے جلانے والی مسکراہٹ پھر اور جلانے کو اسکے نام کو مردانہ کر دیا۔ویسے بھی لڑکیوں والی نزاکت تو اس میں تھی نہیں۔

" میرے نام کا مزاق اڑایا نا میں تمہارا گلا دبادونگی۔ "

" کیا کہا گل خان؟نسوار نہیں ملی تو گلا دبادوگی۔؟ "

کان سہلاتے مزید سلگایا۔

" پچھتاؤگے تم وقار بیکار۔ "

کہتے ہوئے وہ جھٹکے سے اٹھی اور دروازے کی طرف بڑھ گئی۔

" رُکو رُکو گل خان۔۔میرے پاس نسوار نہیں ہے پر کچھ اور ہے۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ بھی فوراً سے اٹھا۔

اور اپنی جیب سے ایک چھوٹا سا مخملی ڈبہ نکال کر دیا۔

" یہ کیا ہے۔ "

پھاڑ کھانے والے انداز میں پوچھا۔

" زیادہ اکڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔ امی نے دیا تھا کہ تمہیں دے دوں۔ تمہاری ایلین جیسی شکل کی منہ دکھائی۔ "

طنز کرتے اسنے ڈبہ اسکے ہاتھ میں پٹخ دیا۔

گل نے پہلے اسے دیکھا پھر ڈبے کو۔ ڈبہ کھولا تو اس میں انگھوٹی تھی اسنے وہ انگھوٹی نکال کر انگلی میں پہنی اور مسکرا کر وقار کو دیکھا۔

وقار اسکے اچانک مسکرانے پر کڑوا منہ بناتے نظر پھیر گیا۔

" تھینکیو سو مچچچچچچ "

میٹھے لہجے میں بولتے وہ کمرے سے نکل گئی۔ وقار کو پہلے شک ہوا پھر یقین کے اسنے غلط سنا ہے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

****

گل واپس سب کے بیچ میں بیٹھی تھی اور اسکے برابر میں وقار بیزار سا۔نازنین کی سخت گھوری کے باوجود بھی اب وہ بھرپور بیزارگی کا اظہار کر رہا تھا جو سب ہی نوٹ کر رہے تھے۔

نازنین گل کی انگلیوں میں اپنی لائی انگھوٹی تلاش کر رہی تھیں جو انہوں نے وقار کو دی تھی۔پہلے وہ سب کے سامنے پہنانے والا تھا جب سب کے سامنے نہیں پہنائی تو نازنین نے اسکی جھجھک سمجھتے کمرے میں بھیج دیا۔لیکن اب بھی انگھوٹی اس کے ہاتھ میں نہیں تھی۔

"وقار تم نے گل کو منہ دکھائی نہیں دی؟ "

نازنین نے پوچھنے کے انداز میں یاد دلایا۔

گل کی والدہ متوجہ ہوئیں۔

" انگھوٹی دے دی۔"

اطمینان سے کہا۔

"گل تم نے انگھوٹی کیوں نہیں پہنی؟ کہاں ہے؟۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اب کے گل کی امی نے گل سے پوچھا۔۔

"کونسی انگھوٹی امی؟ "

معصومیت سے پوچھا۔ اسکے برابر بیٹھے وقار نے فوراً اسے دیکھا۔

" وہی انگھوٹی جو میں نے ابھی دی تھی۔ "

اسنے رخ گل کی طرف کیا۔

گل نے جس معصومیت سے اسے دیکھا دو منٹ کے لیے تو وہ بھی پریشان ہوا کہ آیا یہ کمرے والی گل ہی ہے۔؟

"آپ نے مجھے کب انگھوٹی دی؟ "

پھر پوچھا اب کے وقار کا دل کیا وہ رو دے پہلے ہی سر میں درد پھر اسکے اپنے اتنے سارے غم اب سر پر گل نامی عذاب۔

" ابھی جو کمرے میں منہ دکھائی دی تھی۔ "

چبھا کر بولا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" نہیں آپ نے تو مجھے کچھ نہیں دیا۔ "

مہرین اور نازنین دونوں کی طرف حیرانی سے دیکھ رہے تھے۔ گل کی امی بھی تھوڑا پریشان ہوئیں جبکہ ماریہ نفی میں سر ہلاتی اپنے بہنوئی کو مزید حوصلے کی دعا دے رہی تھی۔

" تم جھوٹ کیوں بول رہی ہو گل ؟ میں نے خود دی ہے اور تم نے پہنی بھی ہے۔ "

اب کے وہ تھوڑا غصے سے بولا۔

آپ مجھ پر الزام لگا رہے ہیں ؟ یعنی میں چور ہوں اور چوری بھی میں نے اپنی ہی منہ دکھائی کی ہے۔ "
"

کہتے ساتھ آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔ وقار کے کچھ سمجھنے سے پہلے ہی نازنین نے وقار کو ٹوک دیا۔

" وقار تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہو گی۔ میرے ساتھ چلو۔ "

اپنی دوست سے معذرت کرتیں وہ وقار کو ساتھ لیے کھڑی ہوئیں۔

کیا بدتمیزی ہے وقار یہ ؟ سب تمہاری رضامندی سے ہوا ہے نا پھر کیوں ذلیل کروانے پر تلے ہو۔ "
"

" امی میں سچ کہہ رہا ہوں میں نے اسے دی ہے انگھوٹی اور اسنے پہنی بھی ہے۔ "

"اندر جاؤ ہو سکتا ہے تمہیں غلط فہمی ہوئی ہو۔ انگھوٹی ڈھنڈ و فورا۔۔۔ "

****

وقار کو معلوم تھا گلِ مقیم جھوٹ بول رہی ہے رنگ اسی کے پاس ہے۔ کمرے میں ڈھونڈنے کا فائدہ نہیں تھا۔ اسی لیے انگلیوں سے ماتھا دباتا کمرے میں ٹہلنے لگا۔

" انگھوٹی نہیں مل رہی شاید میں رکھ کے بھول گیا ہوں۔ "

گل کو گھورتے اسنے بے حد سنجیدگی سے کہا۔

نازنین خواہمخواہ شرمندہ ہوئیں۔

" کوئی بات نہیں تم گل کو یہ انگھوٹی پہنا دو "

مسکراتے ہوئے اپنے ہاتھ کی انگھوٹی نکالتے کہا۔

"ارے نہیں آنٹی پلیز۔۔۔ !"

سب سے پہلے گل بولی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com

"لیکن۔۔۔ "

" آنٹی کوئی ایمرجنسی تھوڑی ہے۔۔وقار لے آئینگے دوسری انگھوٹی۔ "

مسکراتے ہوئے اسنے مسئلے کا حل پیش کیا۔وقار بمشکل ضبط کیے کھڑا رہا۔

" صحیح کہہ رہی ہے ہماری بہو نازو۔۔اور گل تم اب آنٹی مت کہو امی کہو۔ "

مہرین نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے کہا۔ مسکراکر ایک نظر وقار پر ڈالی اور پھر جھکا گئی۔

وقار بنا کچھ بولے وہاں سے نکل گیا۔

" تصویر میں یہ لڑکا تو نہیں تھا ماریہ آپی۔ "

کچھ دیر بعد ماریہ اسکے برابر بیٹھی تو اسنے ماریہ کے بازو پر نوچتے ہوئے پوچھا۔

جنگلی آج تو سکون سے بیٹھو۔۔اور میں خود بھی حیران تھی کیونکہ میرے پاس بھی شاید غلط تصویر "

"آئی تھی۔پر تم تو شکر ادا کرو تصویر والے سے زیادہ ہینڈسم ہے

اپنے بازو پر سہلاتے اپنی جنگلی بہن کو ٹوکا پھر اسے اسکی خوش نصیبی بتائی۔

" تم ساری لڑکیوں کو ٹیسٹ خراب ہے۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

بدمزہ منہ بناتے کہا۔۔

"انگھوٹی کہاں ہے؟ "

آنکھیں سکیڑتے پوچھا۔

" چپ کریں آپی کیا ہو گیا ہے میرے پاس نہیں ہے۔ "

آنکھیں دکھاتے وہ دبی آواز میں بولی۔

تمہاری رگ رگ سے واقف ہوں۔۔بتاوں کہاں ہے انگھوٹی ورنہ امی کو بتادونگی ابھی۔اور پھر تم "

" جانتی ہو وہ ابھی تم سے رنگ نکلوائینگی اور سب کو پتا چل جائیگا یہ دلہن چور ہے۔

وہ بھی اسی کے انداز میں بولی۔

" میری ٹانگ کے نیچے ہے اب مزید مت پوچھیے گا کچھ۔ "

دانت پیستے اسنے بتادیا۔

" بیوقوف ہو تم۔ساری زندگی اسکے ساتھ گزارنی ہے اور پنگا بھی اسی سے۔ "

ماریہ نے اسکی ناخذ عقل پر ماتم کیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" یہ تو اسے سوچنا چاہیے۔ "

جواب حاضر تھا۔

ماریہ نفی میں سر ہلاتے فون نکال کر سیلفی لینے لگی۔۔

****

تقریب اچھے سے اپنے اختتام کو پہنچی۔ سب خوش تھے سوائے ایک کے اور وہ ایک وقار تھا۔

****

اگلے دن نازنین نے وقار کو گلِ مقیم کی پسند سے انگھوٹی دلانے کا کہا تھا۔ کافی دیر وہ ٹالتا رہا لیکن نازنین کے بار بار یاد دلانے پر مجبوراً اسے اپنے سسرال جانا پڑا۔

مقیم۔۔۔ گل۔۔ مقیم۔۔ گل۔۔۔ گل تو وہ ہرگز نہیں ہے۔۔ کہاں سے لگتی ہے پھول۔۔؟ وہ تو " میری ماں کی ان دیکھی بھول ہے۔۔

" اور مقیم۔۔۔ ہاں بھولِ مقیم ہے۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

بڑی مشکل سے رات کو اس پر سے ذہن ہٹا کر سویا تھا۔ ورنہ جس قدر غصہ وہ تھا اگر نا سوتا تو رات ہی رات گلِ مقیم کا قتل کر کے ابھی جیل میں ہوتا۔

" ایسے تو میں بھی نہیں چھوڑونگا بھولِ مقیم تمہیں۔ "

موبائل ہاتھ میں گھماتے وہ سسرال کے لیے نکل گیا۔۔۔

سسرال پہنچ کر وہ اندر جانے میں جھجھکا۔ اندر گیا تو سسر اور ساس بہت اچھے سے ملے۔۔ ماریہ بھی ملی اور پھر سامنے وہ عزیز دشمن آئی جو ٹکر کی تھی۔

نیوی بلیو کرتی پر سفید پجامہ پہنے اور سفید ہی ڈوپٹہ سامنے پھیلائے۔ اور ایک سفید اسکارف نماز کے طریقے سے باندھے۔۔ ناک پر اپنی ازلی اکڑ اور چشمہ ٹکائے وقار کو وہ چہرے سے ہی شیطان لگی۔ اسکے ہونٹوں پر پھیلی مسکراہٹ کچھ نیا عزم لیے تھی۔ لیکن آج وقار بھی مکمل تیاری سے آیا تھا۔

سب سے مل کر وہ لوگ باہر نکلے

وقار سیدھا ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا۔ وہ جو یہ سوچ کے کھڑی تھی کہ وقار اسکے لیے دروازہ کھولے گا ایسا کچھ نہیں ہوا۔

لیکن وہ بھی گُلِ مقیم تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

مسکرا کر پچھلی سیٹ کا دروازہ کھول کے بیٹھ گئی۔

"تمہارا ڈرائیور نہیں ہوں آگے آؤ "

وہ فورا تلملایا۔

" میوزک آن کر دینا۔ "

اسکی بات کو نظر انداز کیے وہ شانِ بے نیازی سے بولی۔

"!تمہارے با۔۔۔ "

" تمیز سے۔ "

وقار پیچھے مڑے کچھ غلط بولنے ہی لگا تھا کہ گل نے اسے انگلی دکھا کر سختی سے روک دیا۔۔

میرے باپ تک مت آؤ۔۔اب مجھ سے رشتہ جڑ چکا ہے اسلیے تمیز سیکھ لو۔میں تمہاری گرل فرینڈ یا "

"آگے پیچھے گھومتی لڑکی نہیں ہوں۔۔

احساس تو وقار کو بھی ہوا تھا کہ وہ غصے میں غلط بولنے لگا تھا لب بھینچے وہ اسے گھورے گیا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

تم بھی تھوڑا تمیز کا مظاہرہ کرو۔ جانتا ہوں مشکل ہے تمہارے لیے پر کرنا پڑیگا میں کوئی ڈرائیوریا "

"تمہارے آگے پیچھے گھومتا مجنو نہیں ہوں اسلیے آگے آؤ

وہ بھی اس کے انداز میں بولا۔

آیت نے اسے گھورا۔ لیکن پھر آگے کی سیٹ پر بیٹھ گئی۔۔۔

تمام راستے خاموشی رہی۔۔

مارکیٹ پہنچ کر مارکیٹ کے پارکنگ ایریاء میں گاڑی روک کر

اسے اترنے کا بولا اور خود پارکنگ کی جگہ ڈھونڈنے گاڑی پیچھے لے گیا۔

دوپہر کا ٹائم تھا پارکنگ ایریاء سنسان تھا۔

****

وہ انگلی دانتوں میں چباتے کوفت سے کھڑی پچھلے پانچ منٹ سے وقار کا انتظار کر رہی تھی۔

پتا نہیں کہاں رہ گیا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ابھی وہ پارکنگ میں کھڑی گاڑیوں کا ہی موئنہ کر رہی تھی جب پیچھے سے کسی نقاب پوش نے اسکے پیٹھ پر کوئی ٹھنڈی بھاری چیز رکھی شاید وہ گن تھی۔ دو لمحوں میں اسکی حالت غیر ہوئی تھی ماتھے پر ننھے ننھے پسینے نمودار ہوئے۔

"کک۔۔۔کون۔۔ "

خوف سے پوچھا۔

" ڈکیت۔ "

سرسراتی آواز میں جواب آیا۔

مم۔۔میرے پاس کچھ نہیں ہے۔۔میرے شوہر گاڑی پارک کرنے گئے ہیں۔ ان۔۔انکے پاس "

" ہیں۔۔۔بہت سارے پیسے۔

کانپتی ٹانگوں کے ساتھ وہ جلدی جلدی بول گئی۔

پیچھے منہ پر نقاب باندھے وقار کے لیے اپنا قہقہ ضبط کرنا مشکل ہو گیا۔ کیسے جان کا عذاب بنی ہوئی تھی یہ چار آنکھوں والی ایلین اور اب کیسے ڈر سے کانپ رہی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

اپنی آواز کو اور موٹا کر کے وہ اسکے کان کے قریب جھکا۔

" لیکن مجھے تو جان چاہیے۔ "

گلِ مقیم کی ہتھیلیاں بھیگ گئیں۔ جان جیسے لبوں پر آگئی۔

کہیں یہ وہ ہی تو نہیں تھا جو عورتوں پر حملہ کرتا تھا۔؟

" ہاں وہ بھی میرے شوہر کی لے لینا وہ ابھی آتے ہونگے۔ "

روتے ہوئے وہ تو بول گئی پر اسکے پیچھے کھڑے وقار کا دماغ گھوم گیا۔ ابھی جو اس پر ترس آرہا تھا اور وہ سوچ رہا تھا مزاق ختم کر دے ورنہ کہیں ہارٹ اٹیک ہی نا آجائے۔ لیکن اب جب وہ اس کی باتیں سن چکا تھا تو اب سارا رحم ھواء ہو گیا۔

" لیکن مجھے تو کمینے لوگوں کی جان چاہیے۔ "

اسکی کمر پر رکھی لوہے ہی چھوٹی سی راڈ پر دباؤ ڈالا۔

" وو۔۔ وہ۔ وہ مجھ سے زیادہ کمینے ہیں۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

کیسی تھی یہ لڑکی وقار صرف سوچ کہ رہ گیا۔ عورتیں تو اپنے شوہر کے لیے اپنی جان آگے کر دیتی ہیں اور یہ اپنے شوہر کی جان ہتھیلی میں رکھے پیش کر رہی تھی۔۔

" نہیں مجھے تو کمینی عورتوں کی جان چاہیے۔۔ "

کہتے ہوئے اسنے قہقہ بھی نہیں لگایا تھا کہ وہ وقار کے پکڑنے سے پہلے اس کے قدموں میں گر گئی۔

"گل۔۔۔۔گل۔۔۔۔۔ "

راڈ کو پھینکتا وہ فوراً اس پر جھکا۔۔ اسکے گال تھپتھپائے وہ بہت ٹھنڈی ہو رہی تھی۔۔۔

" مر گئی کیا۔۔؟ "

اسکی ناک کے نیچے انگلی رکھ کر چیک کیا۔

" نہیں ایسی بلائوں سے اتنی جلدی جان نہیں چھوٹتی۔ "

اپنی انگلی پر اسکی سانسوں کی تپش محسوس کرتے اسنے سرد آہ بھری۔۔۔

گل کو ہوش میں لائے بغیر اسنے گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بٹھایا خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے پارکنگ سے نکال لی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

گاڑی میں ہلکی سی میوزک چلاتے اور خوشی سے گنگناتے ہوئے اسنے ایک لانگ کٹ لیا۔

اور گاڑی واپس گل کے گھر کے سامنے روکی۔

ہیلو سلیپنگ وِچ اٹھو۔۔ "

" میری گاڑی ہے تمہارا کمرہ نہیں۔

جب اس میں کوئی حرکت نہیں ہوئی تو پیچھے سیٹ سے پانی کی بوتل اٹھائی۔ڈھکن کھولتے ہاتھ کی ہتھیلی میں پانی بھر کر اسکے منہ پر مارا۔۔

وہ ہڑبڑا کر اٹھتے اِدھر اُدھر دیکھنے لگی۔

"وو۔۔وہ۔۔وہ "

وقار کو دیکھتے وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ جو ہوا گویا وہ خواب تھا یا حقیقت۔

حقیقت تھی۔اگر میں وقت پر نہیں آتا تو اب تک تم نکل چکی ہوتی۔جانتی ہو وہ دونوں ہاتھوں سے " چاقو ھواء میں بلند کیے تمہارے پیٹ میں مارنے والا تھا وہ تو میں وقت پر آگیا اور اس کے سر پر مار کر اسے بے ہوش کر دیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ بہت ایٹیٹیوڈ سے احسان جتانے والے انداز سے بولا تھا۔

گل نے اسے دیکھا اور لب کترتے یاد کرنے لگی۔ پر کچھ سمجھ نہیں آیا تو دھیمے سے وقار کو شکریہ بول دیا۔

وقار کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی جسے بڑی مشکل سے ضبط کیا۔

"گھر آگیا ہے اترو "

اسکو اترنے کا اشارہ کیا۔

" پر انگھوٹی۔ "

وہ اترتے اترتے رکی۔

جو کل دی تھی نا۔ جسکو بڑے اچھے سے نگل کر ہضم کرنے کی چکر میں ہو وہ دکھا دینا سب کو اور کہنا "

" مجھے مل گئی تو دے دی۔

اسکی چالاکی دیکھتے وقار نے تیکھے لہجے میں بولا۔

گل لب بھینچ کے رہ گئی ابھی تازہ تازہ احسان کیا تھا وقار صاحب نے۔۔۔ اسلیے خاموشی سے اتر گئی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

****

مہرین ایوب صاحب کا بیگ پیک کررہی تھی۔انکی ایک مہینے سے پہلے واپسی مشکل تھی۔

جانا ازلان اور خرم کو بھی تھا پر فلحال دونوں نے منع کر دیا تھا۔

جینی سب سے ملنے کے بعد اپنا سامان پیک کررہی تھی۔ صبح نو بجے انکی فلائٹ تھی۔

ازلان آیت سے بات کرنے کے بارے سوچ رہا تھا جب فلزہ نے اسکی مشکل کچھ آسان کی۔

فلزہ نے اسے بتایا کے وہ دو تین بار آیت کے سامنے اسکا ذکر کر چکی ہے لیکن آیت نے کچھ نہیں بولا۔

ناغصہ کیا نا کوئی اور جواب دیا یہ سن کے ازلان کو کچھ حوصلہ ہوا اور اسنے صبح آیت سے بات کرنے کا سوچا۔

****

آج سب جلدی اٹھے تھے۔ناشتہ سب نے ساتھ کیا۔

خرم اور ازلان تیار تھے۔ایوب صاحب اور جینی کو ایئرپورٹ چھوڑنے وہ دونوں ہی جارہے تھے اور ساتھ مختاب بھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

انکے نکلنے میں دس منٹ ہی تھے جب جینی اپنا سکارف لیے کچن میں گئی۔ملازمہ تازہ سیب کا جوس نکال رہی تھی۔

جینی نے اسکے پاس جاکر جوس کی طرف اشارہ کیا۔۔تو ملازمہ نے آیت کا نام لیا۔

جینی نے اپنا سکارف اسے دیا اور گھڑی کی طرف اشارہ کرتے جلدی پریس کرنے کو کہا۔

ملازمہ جسے جینی ایک آنکھ نہیں پسند تھی تیڑھے منہ بناتے اس سے سکارف لے کر کچن سے نکلی۔ملازمہ کے کچن سے چلے جانے کی تصدیق کر کے اسنے اپنی جیب سے گولیوں کا پتّا نکالا اور ایک کے بعد ایک پانچ گولیاں جوس کے آدھے بھرے گلاس میں ڈال دیں اور مسکراتے ہوئے کچن سے نکل گئی۔۔

ملازمہ جب تک سکارف پریس کر کے لائی سارے باہر آگئے۔

سامان گاڑی میں رکھا ایوب صاحب اور جینی آیت سے مل کر باہر نکل گئے۔خرم اور جینی آگے بیٹھے تھے۔پیچھے ازلان محتاب اور ایوب۔۔۔

انکے جانے کے بعد ملازمہ نے گلاس بھر کے جوس نکالا اور اس میں تھوڑا کالا نمک ڈال کے اچھے سے ملایا اور آیت کو دے آئی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

آیت نے جب جوس کا سپ لیا تو اسکا منہ کڑوا ہوا۔ آج جوس کا ٹیسٹ کچھ الگ تھا۔

ہلکی ہلکی کڑواہٹ تھی۔

پر پھر اسے اپنی طبیعت خرابی اور زبان کا ذائقہ خراب سمجھ کر پی لیا۔

جوس پی کر پانچ منٹ بھی نہیں گزرے تھے کہ اسکا سر بھاری ہونے لگا۔

اپنی طبیعت پر جھنجھلاتی وہ بیڈ پر لیٹ گئی۔ یہ اسکے ساتھ پچھلے دو دنوں سے ہو رہا تھا وہ کچھ بھی کھا یا پی رہی تھی تو سر ایسے ہی گھومتا تھا پھر کچھ دیر بعد ٹھیک ہو جاتا تھا۔ پر آج ٹھیک ہونے کے بجائے وہ تاریکی میں اترتا چلا گیا۔

****

انکی فلائٹ ٹیک آف ہونے تک وہ لگ وہیں رکے۔ واپسی پر ازلان اور محتاب آگے بیٹھے اور خرم پیچھے۔

محتاب تو راستے سے ہی اپنے آفس اتر گئے۔

خرم آتے ہی سونے کی غرض سے اپنے کمرے میں چلا گیا۔ جانتا تھا اسکی بیوی جسکی لاکھ منتیں کرنے کے بعد بھی وہ اسے آگے پڑھائی کرنے کے لیے نہیں منا پایا تھا وہ ابھی سو ہی رہی ہو گی۔ یہ اب اسکا

روٹین تھا۔وہ صبح ناشتے کے وقت اٹھ کر مہرین اور خرم کی پھپھو کے ساتھ ناشتہ بنواتی تھی پھر ملازمہ سے کام کرواتی تھی پھر دس بجے تک واپس سو جاتی تھی۔

اپنی دو سال کی تعلیم ضائع کرنے کا اسے بلکل افسوس نہیں تھا۔خرم نے اسے تعلیم کے فائدے سے لے کر تعلیم نامکمل کرنے کے نقصانات سب پر لیکچرز دیے تھے جس کا اس پر رتی برابر اثر نہیں ہوا تھا۔

ازلان آیت کے کمرے کے باہر ٹھہرا تھا۔ہاتھ آپس میں رگڑتے اسنے ہلکے سے دروازے پر دستک دی۔جانتا تھا اس وقت جاگ رہی ہو گی۔پر اندر سے کوئی جواب نا پا کر وہ اندر داخل ہوا۔

وہ بیڈ پر سو رہی تھی۔

مسکراتے ہوئے ازلان اسکے قریب آیا۔وہ بہت سکون سے سو رہی تھی شاید گہری نیند میں تھی۔

اسکو سکون سے سوتے دیکھ ازلان اسکے سامنے بیٹھ گیا۔

چہرے پر آئی لٹ کان کے پیچھے کی اور محبت سے اسکا ہاتھ پکڑا۔شدید جھٹکا جب لگا جب اسکا ہاتھ برف کی طرح سرد محسوس کیا۔

"آیت۔۔"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

پریشانی سے پکارا۔

اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے رگڑے اور ساتھ ساتھ اسکے گال بھی تھپتھپائے۔

نبض چیک کی تو اسکی سانس اٹک گئ۔ اسکی نبض ہلکی سی بھی محسوس نہیں ہو رہی تھی۔

"خرم۔۔۔ خرم۔۔۔ مام۔۔۔ "

وہ زور زور سے چیختے پکارنے لگا۔

" خرم۔۔ "

اس بار اور زور سے پکارا۔

خرم کے ساتھ باقی سب بھی کمرے میں آئے اور آیت کو یوں ہوش سے بیگانہ دیکھ بری طرح ڈرے۔

ازلان اسے چادر میں لپیٹتے اسے اٹھائے باہر بھاگا تھا۔

خرم بھی اسکے پیچھے بھاگا۔

خرم نے پچھلی سیٹ کا دروازہ کھولا۔۔۔۔

فلزہ فرنٹ ڈور کھول کر آگے بیٹھی۔ خرم ڈرائیونگ سیٹ پر ازلان آیت کو لیے پیچھے اور اسکے ساتھ مہرین۔

تیزی سے گاڑی چلاتے خرم نے گوگل میپ سے قریبی ہاسپٹل کا راستہ دیکھا۔

اگلے پندرہ منٹ میں وہ ہاسپٹل میں تھے۔

آیت کو فورا آئی سی یو میں لے گئے۔

مہرین نے محتاب اور نازنین کو فون کیا۔

کچھ ہی دیر میں سارے ہاسپٹل میں موجود تھے۔

پانچ منٹ پہلے ڈاکٹر باہر آئے تھے تو بتا کر گئے تھے کہ اسنے نیند کی گولیاں کھائی ہیں زیادہ تعداد میں۔

"! ازلان۔ "

ازلان کو روتا دیکھ خرم اسکے پاس آیا۔۔ محتاب صاحب ایک طرف بیٹھے اسے مجبور کرنے پر پچھتا رہے تھے۔ جبکہ وقار لب بھینچے اسکی زندگی کے لیے دعا کر رہا تھا۔ فلزہ الگ رو رہی تھی۔ مہرین اور نازنین دونوں رو رہی تھیں پہلے بہن چلی گئی پھر اب بہن کی سب سے قیمتی نشانی۔۔۔

" اسنے میری وجہ سے خودکشی کرلی خرم۔ "

وہ شدت تکلیف سے رو دیا۔

" ازلان۔۔ حوصلہ کرو یار۔ "

وہ میری وجہ سے یہاں تک آگئی۔۔ میں کیوں نہیں سمجھ سکا وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے شدید "

" نفرت۔۔ اسنے مجھ سے بہتر موت کو سمجھا۔

وہ آئی سی یو کے سامنے بیٹھے ہچکیوں سے رو دیا۔

****

نیند کی گولیاں دی گئیں ہیں وہ بھی زیادہ مقدار میں اور ہیوی۔۔ معدہ واش کر دیا ہے لیکن میڈیسن " " لِکوِڈ میں گھول کر دی گئیں تھیں اور گھنٹے بھر پہلے دی گئیں تھی اسلیے تقریباً وہ ڈِزولوڈ ہو چکی ہیں۔

ایک کے بعد ایک بری اور پریشان کن بات ڈاکٹر بتا رہے تھے۔ ازلان کو تو لگا وہ سانس نہیں لے پائے گا۔۔۔ محتاب صاحب کی حالت بھی کچھ یہی تھی اور وہاں کھڑے سب ہی افراد کی حالت ان سے مختلف نہیں تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

جبکہ مہرین کا دماغ تو دوائیاں لِکوڈ میں گھول کر پینے والی بات پر اٹکا تھا۔

" آپ کہنا کیا چاہ رہے ہیں ڈاکٹر کھل کے کہیے۔ "

ڈاکٹر کے روم میں اس وقت ازلان محتاب مہرین اور وقار کے ابو تھے۔ وقار کے ابو نے کچھ برا نا ہونے کی دعا کرتے پوچھا۔

" دیکھیے شدید ڈپریشن میں نیند کی اور سکون کی گولیاں لی جاتی ہیں وہ بھی ڈاکٹرز کی ہدایت پر۔ اور آدھی یا ایک سے زیادہ نہیں۔ اور انہوں نے زیادہ تعداد میں گولیاں لی ہیں وہ بھی ہیوی۔۔ اگر دوائیاں پانی سے صرف نگلی جاتیں تو ممکن تھا کہ معدہ واش کرتے تو وہ واش آؤٹ ہو جاتیں لیکن گولیاں پانی یا جوس یا کسی لِکوڈ میں گھول کر لی گئیں ہیں جو تقریباً آپ کے لانے تک باڈی میں ڈیزولوڈ ہو چکی ہیں۔"

ڈاکٹر نے اپنی بات دوبارہ دہرائی انکو لگا کے وہ سمجھے نہیں۔

"آگے بتائیں۔ "

محتاب نے گرتے آنسو ڈوبتے دل سے پوچھا۔

ہم نے اپنی پوری کوشش کی ہے لیکن۔۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ کہتے کہتے رکے۔

انکے سینسرز کام نہیں کر رہے۔۔۔48 گھنٹے ہیں دعا کریں انہیں ہوش آجائے ورنہ وہ کومہ میں بھی جا سکتی ہیں یا۔۔"

باقی بات ڈاکٹر نے ادھوری چھوڑ دی۔

"کتنے پرسینٹ چانسز ہیں؟ "

مہرین نے اپنے کانپتے ہاتھ بری طرح ایک دوسرے میں پیوست کیے۔

چانسِز بہت کم ہیں۔۔ صحت یاب ہونے کے تھرٹی پرسینٹ چانس ہیں۔ لیکن اللہ بڑا بادشاہ ہے دعا کریں کے انکی باڈی رسپونڈ کرے۔"

ازلان بت بنا بیٹھا۔ دماغ اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت مفلوج ہو چکی تھی جیسے۔۔

خرم روم میں آیا جب تک بات ختم ہو چکی تھی۔ وقار کے ابو محتاب کو سہارہ دیے باہر لے جانے لگے۔ مہرین بھی ڈوبتے دل سے باہر نکل گئی۔ خرم ازلان کو لیے باہر آیا۔

****

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

گھر آکر ملازمہ کو پولیس کی دھمکی دے کر حقیقت جاننے کی کوشش کی۔ لیکن وہ تو آیت کی حالت پر پہلے ہی پریشان تھی اس الزام پر رونے لگ گئی۔

لیکن پھر کچھ یاد آنے پر جینی کے کچن میں آنے والی بات بتادی۔

****

میں اسے نہیں چھوڑونگا وقار۔ "

" بلکل بھی نہیں۔ وہ کیا سمجھ رہی ہے یہاں سے بھاگ کر وہ بچ جائے گی۔

ازلان سرخ آنکھیں لیے ضبط کی انتہا پر تھا۔

فلزہ نے اسے ساری بات بتائی پھر خرم نے ازلان کو۔۔

"!ریلیکس ہو ازلان ابھی ان سب باتوں کا۔۔۔ "

"ریلیکس رہوں ؟ اب بھی ؟ واقعی ؟ "

غصے سے بولتا آخر میں وہ استہزائیہ ہنسا۔

" تم تو فلزہ سے محبت بھی نہیں کرتے نا اگر یہ سب فلزہ کے ساتھ ہوتا تو برداشت کرتے۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ تو اپنا تیر چلا چکا تھا جسے خرم نے خاموشی سے سہہ لیا۔

خاموشی سے اسے دیکھے گیا۔

اسکی دشمنی آیت سے نہیں تھی ازلان۔اس نے یہ تم سے بدلہ لینے کے لیے کیا۔ "

آیت تو خود راضی نہیں تھی۔

اس نے آیت کے لیے تمہاری محبت دیکھی اور لے لیا تم سے بدلہ۔اب تم اس سے بدلہ لو گے پھر وہ تم سے یہ تم بھی جانتے ہو کہ اسکا باپ تم سے زیادہ طاقت اور سورس رکھتا ہے میں یہ نہیں کہہ رہا تم ڈر کے پیچھے ہٹ جاؤ لیکن ان سب میں آیت کو پھر کوئی نقصان پہنچ سکتا ہے۔۔ابھی اسکی زندگی موت کے درمیان اٹکی ہے انشاء اللہ ٹھیک ہو گئی تو دوبارہ بکنگ کروانے کی تیاری کر رہے ہو یہاں تک لانے کی ؟؟"

"تم کہنا کیا چاہتے ہو سیدھے سیدھے کہو۔ "

اسکی اتنی لمبی بات اسکے بلکل سمجھ سے اوپر گئی تھی ویسے ہی دماغ کام نہیں کر رہا تھا۔

مطلب یہ کہ بدلے کی ضد چھوڑ دو اور آیت کی زندگی کے لیے دعا کرو۔۔تمہارا بدلہ آیت کے لیے "

"کوئی فائدہ ثابت نہیں البتہ نقصان ضرور ثابت ہو سکتا ہے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ازلان اپنا نچلا لب دباتے اپنی کنپٹی سہلانے لگا۔ پھر اثبات میں سر ہلایا۔ خرم سکون کی سانس لے کر کرسی سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا وہ دونوں صبح سے ہاسپٹل میں ہی تھے جبکہ باقی سب کو بھیج چکے تھے۔

مہتاب صاحب کی طبیعت خراب ہو رہی تھی اسلیے انکی لاکھ رکنے کی ضد کے باوجود وقار کے ابو انہیں واپس لے گئے تھے مہرین بھی خرم کے بولنے پر نازنین اور فلزہ کو واپس لے گئی تھیں۔ وقار بھی رکنا چاہتا تھا کیونکہ اندر ہوش سے بیگانہ وجود اسکے لیے بھی بہت قیمتی تھا پر نازنین نے اسے نہیں رکنے دیا۔

اب خالی خرم اور ازلان تھے۔

****

یہ دو دن کا وقت بہت طویل تھا ہر لمحہ گزرتے وقت کے ساتھ بھاری ہو رہا تھا کیونکہ آیت کو ہوش نہیں آیا تھا۔

ہر کوئی اللہ کے حضور جھکے دعا گو تھا۔

لیکن دعا اپنے وقت پر قبول ہوتی ہے۔ 2 دن گزر گئے پر آیت کو ہوش نہیں آیا۔ ڈاکٹر نے بتایا کہ وہ کومہ میں چلی گئی ہے۔

. یہ بات سن سب کا اپنے پیروں پر کھڑا ہونا مشکل ہو گیا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

محتاب ہوش کھوتے زمین پر گرتے اس سے پہلے خرم انہیں تھام چکا تھا۔ ازلان خاموش آنسو بہاتے کونے کی سیٹ پر بیٹھا رو رہا تھا۔ وہاں سب کی حالت ایک ہی تھی۔

****

دن پر دن دو ہفتے گزر گئے تھے ڈاکٹرز نے بھی اس بے ہوشی کی کوئی مدت نہیں بتائی تھی۔ ہو سکتا تھا وہ ساری زندگی ایسے رہتی اور موت کے وقت ایسے ہی مر جاتی۔

ازلان مستقل طور ہاسپٹل میں ہی تھا۔ رات کے دو بج رہے تھے وہ اب بھی آیت کے قریب کرسی رکھ کر بیٹھے اسکا ہاتھ پکڑے اس پر اپنے آنسو گرا رہا تھا۔

تکلیف اسکے انگ انگ سے جھلک رہی تھی۔ اگر آیت مر جاتی تو وہ بھی نہیں رہ پاتا۔

اچانک آیت کے وجود نے جھٹکے کھانا شروع کیے۔ وہ فوراً پیچھے ہٹا اسکو ایسے دیکھ گھبرا کر باہر بھاگا ڈاکٹر کو پکارا نرس جو دروازے کے باہر ہی کھڑی تھی ازلان کے پکارنے پر فوراً اندر آئی۔ ڈاکٹرز بھی روم کے اندر جا چکے تھے۔ ازلان نے گھبراہٹ میں کسی کو فون بھی نہیں کیا۔ بار بار روم کے دروازے پر جا کر پلٹ جاتا۔ دل اس قدر تیز دھڑک رہا تھا جیسے ابھی پھٹ جائیگا۔ دس منٹ انتظار کے بعد ڈاکٹر روم سے باہر آئی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

ازلان اضطرابی کیفیت میں ڈاکٹر کے سامنے کھڑا ہوا۔کچھ پوچھنے کے لیے منہ سے کچھ نکلا ہی نہیں۔

"پریشان نا ہوں انہیں ہوش آگیا ہے۔ "

ڈاکٹر نے اسکا کندھا تھپکا وہ بے اختیار سیٹ پر گرنے کے انداز میں بیٹھ گیا۔کئی آنسو ٹوٹ کر زمین کو بوسہ دے رہے تھے۔

"آپ ان سے مل سکتے ہیں "

ڈاکٹر بول کے چلے گئے۔۔

وہ کافی دیر تک غائب دماغی سے دروازے کو تکتا رہا۔

خوشی غم کچھ محسوس نہیں ہوا۔بس جو سانس اب تک اٹکی ہوئی تھی وہ بحال ہوئی۔

لمبی سانس لیتا وہ کھڑا ہوا کمرے کے دروازے پر اسکے قدم رک گئے۔

اسکی بے ہوشی میں اس سے وہ بہت باتیں کرتا آیا تھا۔اب سامنے جانے سے ایک بار پھر دل ڈر رہا تھا کیونکہ اسکی یہ تکلیف کا زمہ دار بھی وہی تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

خود کو نارمل کرتے وہ اندر داخل ہوا۔ وہ بیڈ پر ویسے ہی آنکھیں بند کیے لیٹی تھی جیسے اب بھی ہوش میں نا ہو۔

ازلان کے لیے تھوڑی آسانی ہوئی۔

اسکی کھلی آنکھوں میں دیکھ کر بات کرنا بہت مشکل تھا۔

وہ واپس ویسے ہی بنا آواز کیے کرسی پر بیٹھ گیا۔

اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا۔ جیسے اب تک رکھ رہا تھا۔ لیکن آنکھیں بند کر لیں۔

آیت نے آنکھیں کھول کر چھت کو دیکھا۔ وہ اسکی خوشبو نہیں پہچانتی تھی پر یہ خوشبو یہ موجودگی اسکے لیے اتنی شناسا نہیں تھی۔ نا یہ محتاب کی خوشبو تھی نا اسکے چھوٹے خالو کی نا وقار کی۔ اسکے بعد ایک ہی انسان ایسا بچتا تھا جو رات کے اس پہر یہاں رکنے کا حق رکھتا تھا اور وہ ازلان شاہ تھا۔

چہرہ اسکی جانب کیے اس نے ازلان کو دیکھا جو آنکھیں بند کیے بیٹھا تھا ناک سرخ ہو رہی تھی اور وہ بے دردی سے اپنے لب کچل رہا تھا۔۔

وہ اسے دیکھتی گئی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

فلزہ نے کہا تھا کہ آنکھوں سے حقیقت پڑھی جا سکتی ہے۔

پر اس وقت آیت کو لگا کے بند آنکھوں سے بھی حقیقت پڑھی جا سکتی ہے۔ ازلان کی آنکھ سے نکلتا وہ ضبط کا ایک آنسو اسکی تمام تکلیف اس پر واضح کر رہا تھا۔ وہ نظریں نہیں ہٹا سکی۔

تم کمزور نہیں ہو آیت۔۔ دیکھو میری ایک انجان غلطی کا بدلہ تم جان بوجھ کر دس گناہ زیادہ لے گئی۔

تم دو دن تڑپی تھی اور وہی ازیت تم مجھے دو ہفتوں کے لیے دے گئی۔ اگر اس دوران میں مر جاتا یا میرا دل پھٹ جاتا تو تمہاری نفرت پچھتاوے میں بدل جاتی۔ پھر تم کیسے مداوا کرتی؟ "

وہ بند آنکھوں سے بول رہا تھا۔ فلزہ کی سمجھائی ساری باتوں میں وہ اثر نہیں تھا جو آیت کو ازلان کی باتوں میں محسوس ہوا۔

ایک لمحے کے لیے آنکھ لگتی تھی تو آنکھوں کے پردے پر تمہارا چہرہ لہراتا تھا کہ اگر تم مجھے چھوڑ کر چلی گئی تو۔

تم نے ٹھیک کہا تھا وہ ڈر۔۔ وہ ڈر میری جان لے رہا تھا۔

جو ڈر تم نے محسوس کیا وہ میں نے بھی کیا ہے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

تم نے صحیح کہا تھا۔۔۔

لیکن اللہ کی قسم آیت وہ بات میں نے تمہیں اس نیت سے نہیں بولی تھی۔۔مجھے نہیں پتا تھا کہ تم پر وہ بات ایسے اثر کریگی۔مجھے تم سے چڑھ تھی نفرت نہیں میں اتنا خود غرض نہیں تھا کہ کسی کو ایسی زہنی تکلیف دوں۔بلکہ خالہ کے اس اچانک انتقال پر میں خود بھی دکھی تھا۔

میری چڑھ تم سے اسلیے بڑھی۔

کیونکہ خالہ کے انتقال کے بعد مام مجھ سے بہت عرصہ خفا رہیں۔انہوں نے مجھ سے بات نہیں کی۔۔

اور ان سب کی زمہ دار مجھے تم لگتی تھیں۔بچپن سے ہر بار تمہاری وجہ سے میں گندا ہوتا تھا۔سب مجھ سے دور ہوتے گئے۔دادا کی شکل نہیں دیکھ سکا لیکن میں نے تمہیں وہ تکلیف جان بوجھ کے نہیں دی۔

آنسو ایک کے بعد ایک اسکی آنکھوں سے نکلتے جا رہے تھے جسے آیت محسوس کر رہی تھی۔وہ بنا پلک جھپکے اسے دیکھ رہی تھی۔بنا اسکی آنکھوں میں دیکھے وہ جان سکتی تھی کے وہ سچ کہہ رہا ہے۔

معاف تو وہ اسے فلزہ کے بار بار سمجھانے پر ہی کر چکی تھی۔جب اسے اس بات کا احساس ہوا تھا کہ ازلان بھی اس وقت چھوٹا ہی تھا جو اپنا موبائل ٹوٹنے پر اتنا رو سکتا تھا وہ کیسے اتنا گہرا سوچ لیتا۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

لیکن دل قبول کرنے سے انکاری تھا۔۔دل میں ایک میل اور خلش باقی تھی جو ازلان کے آنسو دھو گئے تھے۔

میں نے تمہیں تکلیف دینے کے لیے تمہارے چوزے بیچے۔

" تمہاری گڑیا کی گردن توڑی تمہارا سمرویکیشن پر انک گرائی سب کیا پر یہ نہیں کیا۔

اب کے آیت پیشانی پر ہلکہ سا بل پڑا۔

وہ چوزے جن کی احتیاط کی وجہ اسنے اپنی جان عزیز بلی اپنی پڑوسی دوست کو دے دی تھی۔ جن پر محنت کرکے انکو پالا تھا کہ انکے پر نکل آئے تھے انہیں ازلان نے بیچ دیا تھا۔

گڑیا کی تو پھر خیر تھی۔اور سمرویکیشن ؟وہ تو اسنے اپنی نوکرانی کی بیٹی سے ایک گڑیا کی عیوض کروایا تھا۔

" تمہارا موبائل میں نے توڑا تھا جان کر کے۔ "

وہ دھیمی آواز میں بولی تو ازلان نے آنکھیں کھولے اسے دیکھا اس بار ازلان کی سرخ آنکھوں سے اسنے نظریں نہیں چرائی۔

" ایک نہیں دس توڑ دو۔"

ازلان مسکرایا۔

اب کے آیت نے نظریں پھیر کر آنکھیں بند کرلیں۔ازلان کے دل میں ٹیس اٹھی۔یعنی اب بھی اسنے معاف نہیں کیا۔لیکن پھر نظر اپنے ہاتھ پر گئی جس کے نیچے آیت کا ہاتھ تھا۔جسے آیت نے اسکے ہاتھ کے نیچے سے نہیں نکالا تھا۔ازلان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی۔اسنے آیت کے اسی ہاتھ کو چوما اور اس پر ماتھا ٹکا کر آنکھیں موند گیا۔

****

آیت کی صحت بہتر ہوگئی تھی۔

سب مطمئن اور اب خوش تھے۔جبکہ اب مہتاب صاحب کی طبیعت خراب تھی پر زیادہ نہیں۔آیت بھی کچھ کمزور تھی۔

آیت کی مکمل صحت یابی کے بعد فلزہ اور خرم کا ولیمہ تھا۔

ایوب صاحب بھی دو دن بعد واپس آرہے تھے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

آیت کا خیال ازلان رکھ رہا تھا اب کے آیت نے اسے کمرے سے باہر نہیں نکالا تھا نا خود نکلی تھی۔ وہ خود سے ازلان سے بات نہیں کرتی تھی۔ لیکن اسکی باتوں کا جواب دیتی تھی۔

"کیا سوچ رہی ہو؟ "

فلزہ نے سیب کا پیس اس کی طرف بڑھایا۔

" میں ازلان سے کبھی محبت نہیں کر سکونگی۔ "

سیب فلزہ کے ہاتھ سے لے کر اسنے سنجیدگی سے کہا۔

" تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے۔؟ "

فلزہ نے مسکرا کر پوچھا۔

بس میں جانتی ہوں مجھے ان سے کبھی محبت نہیں ہو گی۔ "

اپنے محرم کے لیے جو ہر لڑکی کے دل میں ایک جذبہ ہوتا ہے خواہشات ہوتی ہیں وہ مجھے ازلان کے لیے محسوس نہیں ہوتیں۔ ہر لڑکی کے لیے یہ احساس سب سے خوش کن ہوتا ہے کہ اسکا شوہر اس سے محبت کرتا ہے پر ازلان کی محبت میرے دل میں احساس جگانے میں ناکامیاب ہے۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"تم نے کبھی سوچا تھا کہ تم ازلان کو معاف کرو گی؟ "

فلزہ نے پوچھا۔

"نہیں۔۔ "

مختصر جواب دیا۔

"تم نے کبھی سوچا تھا تم ازلان کے ساتھ اپنا رشتہ قبول کرو گی؟ "

"! نہیں۔ "

پھر وہی جواب۔

" تم نے ازلان کو معاف کر دیا۔ "

آیت نے اسے گھورا پر جواباً فلزہ نے آئبرو اچکا کر واپس جواب طلب کیا۔۔

"ہمم "

اس بار وہ مختصر جواب بھی ہمم میں بدل گیا۔

"تم نے ازلان سے اپنا رشتہ قبول کر لیا۔"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"ہمم۔"

زیادہ نہیں صرف کچھ ہی عرصے میں۔۔میں تم سے پوچھونگی کہ تمہیں ازلان سے محبت ہوگئی اسکے "

" جواب میں بھی تم ہمم ہی بولو گی۔ لکھ کرلے لو۔

فلزہ نے جس یقین سے کہا آیت اسے دیکھتی رہ گئی۔۔

****

اس ہفتے فلزہ اور خرم کا ولیمہ تھا۔گھر میں تیاریاں تھیں۔

پھپھو کو تو فلزہ پہلے بول چکی تھی بلکہ انہیں کے مشورے سے دن رکھا تھا اب بس تایا کو بتانا تھا۔اور آج یہ مشکل بھی آسان ہونی تھی۔۔فلزہ خرم کے ساتھ تایا کے گھر جارہی تھی۔

گھر کے باہر پہنچ کے اسنے خرم کو باہر ہی رہنے کو کہا۔وہ نہیں چاہتی تھی کہ اسکا بھرم ٹوٹے یا کوئی خرم کے ساتھ بدتمیزی کرے۔وہ تو یہاں فارمیلیٹی پوری کرنے آئی تھی۔

اس بات سے انجان کے خرم اسکے متعلق سب جانتا ہے۔

" اسلام وعلیکم۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

شام کا وقت تھا سب لاؤنج میں ہی بیٹھے تھے۔ اسنے اجتماعی سلام کیا تو سب کی نظر اندر آتی فلزہ پر پڑی۔

مہر کو چھوڑ کر سب کے چہروں پر ناگواری اتری۔

تایا بنا کچھ بولے اٹھے اور اندر اپنے کمرے میں گئے۔

واپس آئے تو ہاتھ میں کاغذات تھے۔ فلزہ کو بیٹھنے کا بھی بولے بغیر انہوں نے وہ کاغذات فلزہ کی جانب بڑھائے۔

" وصیت کے مطابق تمہارے حصے کی تمام پراپرٹی اور شیئرز۔ "

بے تاثر لہجے میں کہا

" مجھے یہ نہیں چاہیے نا میں اسکے لیے آئی ہوں۔ "

تائی جو اب تک بیزار سی انجان بنی بیٹھی تھیں فوراً سیدھی ہوئیں۔

" لیکن یہ تمہاری ہے۔ "

تایا کچھ سمجھ نہیں سکے۔

" جانتی ہوں۔ پر میرے شوہر کو یہ نہیں چاہیے۔۔ جب انکو نہیں چاہیے تو مجھے بھی نہیں چاہیے۔ "

وہ مسکرا کر بولی۔۔ تایا کو پہلی بار زندگی میں اسکے سامنے شرمندگی ہوئی۔ وہ جوان آگے طویل زندگی رکھے اپنی دولت سے دستبردار ہو رہی تھی اور وہ زندگی کا طویل حصہ گزار لینے کے باوجود لالچ۔۔

جبکہ تائی کی آنکھیں چمکی تھیں۔

" اپنے حق سے دستبردار ہونا غلط ہے۔ "

تایا نے اسکے سر پر ہاتھ رکھتے کہا۔ تھی تو وہ انکا خون آخر کب تک سفاک رہ سکتے تھے۔

فلزہ کو پہلی بار انکا ہاتھ پھیرنا شفقت لگا۔

میں دستبردار نہیں ہو رہی۔۔ لیکن اسکو آپ سنبھالتے آئے تھے تو اب بھی آپ ہی سنبھالیں۔ "

اس کو ابھی بابا کے نام ہی رہنے دیں۔ اور سرپرست آپ ہی رہیں۔ لیکن جتنا پروفٹ بابا کے حصے میں

" آتا ہے اسے فلاحی اداروں میں دادا دادی ماما بابا کے نام پر صدقہ کر دیں۔

وہ لاجواب کر گئی تھی۔ اپنی ہی نظروں میں شرمندہ ہوتے تایا نے فائل پیچھے کی تھی۔

"لیکن۔۔ "

" ارے اسے اندر بھی آنے دیں کیا یہیں کھڑا رکھینگے۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

تایا کو اور کچھ بھی بولنے کا موقع دیے بغیر وہ فلزہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے صوفے تک لائی تھیں۔

"کیسی ہو۔۔۔؟ اور اکیلی آئی ہو؟ تمہارا شوہر نہیں آیا؟ "

فلزہ کو صوفے پر بٹھاتے پوچھا۔

" آئیں ہیں۔۔ باہر ہیں۔ "

اسکا کہنا تھا کہ تائی نے تایا کو اسے اندر بلانے کو کہا۔

اور خود کچن میں چلی گئیں۔

واہ کیا چیز ہے پیسہ۔۔ منہ سے بولتا ہے اور انسان اسکے پیچھے کتے کی طرح دم ہلاتے بھاگتا ہے۔۔

وہ صرف سوچ کے رہ گئی۔

سامنے مہر اسے شوخ نظروں سے گھور رہی تھی۔ وہ مہر کے دیکھنے پر بلش کرنے لگی۔ دوسری طرف مہر سے بڑی والی کزن اب بھی بیزارگی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"اسلام و علیکم۔۔ !"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

خرم اندر آیا تو سب کی نظر اس پر پڑی۔ مہر نے خرم کو دیکھتے فلزہ کو ہاتھ گھما کے داد دی جو اسنے مسکرا کر وصول کی جبکہ دوسری طرف مہر سے بڑی والی کا منہ کھلا تھا۔ اور آنکھوں میں حسرت تھی۔

تایا اسے فلزہ کے برابر میں بٹھا کر خود سامنے بیٹھ گئے۔ اتنے میں تائی بھی باہر آئیں۔

تھوڑی دیر باتیں کرنے کے بعد اور تایا کی تھوڑی معلومات لینے کے بعد تائی واپس کچن میں چلی گئیں اور تایا بھی فریش ہونے چلے گئے۔

"آپ نے مجھے پہچانا۔؟ "

تایا کے جاتے ہی مہر کی بڑی بہن نے چہک کے پوچھا۔

خرم تو حیران ہوا جبکہ اسکے اس انداز پر فلزہ کے ماتھے پر بل پڑ گئے۔

" نہیں۔ "

خرم نے ٹھہر کر جواب دیا۔

" اوہو آپ بھلا مجھے کیسے پہچانینگے۔۔ فین تو میں آپکی ہوں۔ "

مہر کی بڑی بہن بلش کرتی بولی۔

مہر حیران سی کبھی اپنی بہن کو دیکھتی کبھی فلزہ کے بدلتے رنگ کو۔۔

" میں سمجھا نہیں۔ "

خرم کو اسکا اس طرح بات کرنا عجیب لگا۔

" میں مس خان ہوں۔۔ آئی مین میری آئی ڈی مس خان کے نیم سے ہے۔۔ میں آپکو انسٹاگرام پر فالو کرتی ہوں اور ہر پک اور پوسٹ پر کمنٹ بھی۔۔ "

"اوہ وہ آپ ہے۔؟ "

خرم نے مسکراتے ہوئے تھوڑی حیرت کا اظہار کیا۔

فلزہ خرم کو گھورے گئی۔

"لیکن آپ خان تو نہیں ہیں۔ پھر مس خان کے نام سے آئی ڈی کیوں۔؟ "

اسے کچھ سمجھ نہیں آیا تو یہی پوچھ لیا۔

" نہیں پہلے میری آئی ڈی کوئین کے نیم سے تھی لیکن پھر آپ کو فالو کیا آپکی آئی ڈی خرم خان کے نام سے تھی تو میں نے مس خان نام رکھ لیا۔۔۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

وہ جس انداز میں بولی تھی خرم بھی گڑبڑا گیا۔ مہر نے منہ پر نا محسوس انداز میں ہاتھ رکھ لیا۔ جبکہ فلزہ کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔

"ویسے آپ اتنے گورے ہیں۔۔ واقعی پٹھان ہیں؟ "

اسنے پھر پوچھا۔

"!نہیں و۔۔۔ "

نہیں پٹھان نہیں ہیں "

" لگاتے ہیں۔ (Ponds man whitening cream)

فلزہ نے مسکرا کر چبا کر خرم کی بات کاٹی۔

" لیکن ان کے تو ہاتھ پاؤں بھی گورے ہیں۔ "

وہ پھر بولی۔ فلزہ نے غصے سے خرم کے پاؤں دیکھے۔

"اچھا خاصہ کماتے ہیں ماشاءاللہ۔۔ تو کیا اپنے ہاتھ پاؤں پر بھی کریم افورڈ نہیں کر سکتے؟ "

فلزہ نے الٹا سوال کیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" مزاق کر رہی ہے یہ ۔۔ ایسا کچھ نہیں ۔ "

فلزہ کی بے تکی باتوں کو اسنے مزاق کا رنگ دیا اس بات سے انجان کے اپنے لیے کتنا غلط کر لیا ۔

" جی میں جانتی ہوں ۔۔ جل گئی ہو گی آپ کے رنگ سے ۔ "

فلزہ کا دماغ مکمل گھوم گیا ۔

میں کیوں جلو نگی ؟ میرا رنگ ان سے زیادہ خوبصورت ہے ۔۔ گورے ہونے کے ساتھ ساتھ گلابی " بھی ہے ۔۔ خالی گورے ہونے سے کچھ نہیں ہوتا کشش بھی ہونی چاہیے ورنہ اکثر گورے رنگ پھیکے " ہوتے ہیں اور سوائے سفیدی کے کچھ نہیں لگتے ۔

اس بار اسنے غصے سے کہا تھا ۔

مہر خاموشی سے سب دیکھ رہی تھی ۔ جبکہ مہر کی بڑی بہن کے ماتھے پر بل پڑے تھے کیونکہ وہ بھی گوری تھی ۔ اور اسے لگا فلزہ اس پر طنز کر رہی ہے ۔

" چلیں "

فلزہ کھڑے ہوتے غصے سے بولی ۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

"ارے ابھی تو آئی ہو امی کھانا بنا رہی ہیں کھا کر جانا "

وہ پھر بولی۔

فلزہ ضبط کر گئی۔ جس نے کبھی زندگی میں فکر نہیں کی وہ اب یہ بات کر رہی تھی۔

" پھر کبھی۔۔ابھی پھپھو کے پاس بھی جانا ہے۔ "

کہتے ساتھ وہ باہر نکل گئی۔

خرم بھی اسکے پیچھے باہر نکل گیا۔

"کیا ہو گیا فلزہ؟ "

دس منٹ تک اس کو خاموش دیکھتے خرم نے ٹوکا۔

" بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔سب کے سامنے جھوٹا ثابت کر دیا مجھے۔ "

گاڑی سے باہر دیکھتے اسنے سختی سے کہا۔

" میں نے ایسا کب کیا۔ "

وہ حیران ہوا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com

"کیا کہا؟ اندر کس نے کہا کے میں مزاق کر رہی ہوں۔؟ "

وہ فل لڑنے کے ارادے لیے بیٹھی تھی۔

" یار تو تم خود سوچو فلزہ وہ کوئی بات تھی بولنے والی جو تم نے بولی۔ "

فلزہ رخ پھیر گئی۔

" ویسے حد ہے۔۔ تمہاری یہ حالت ہے پتا نہیں تمہارے بچے کیسے ہونگے۔ "

خرم نے پھر مزاقاً بولا تاکہ اسکا موڈ پھیر سکے پر یہ بھی اسی پر الٹ گیا۔

"میرے بچے۔؟ میرے اکیلے کے بچے؟ "

تیکھے لہجے میں پوچھا۔

"! افففف یار حد ہوگئی۔۔ میرا مطلب۔ ہمارے۔۔ "

خرم نے اسکی عقل پر افسوس کیا۔

نہیں نہیں وہ میرے ہی ہونگے۔ آپکے تو کوئی اور ہونگے۔ "

مس خان ہوگی انکی ماں۔۔

" دونوں گورے گورے۔۔۔ پھیکی سفیدی اور کالے دل۔۔ کرینگے اپنے جیسے بچے پیدا۔

وہ پھٹ پڑی جبکہ خرم نے جھٹکے سے گاڑی روکی۔

"کیا بکواس ہے یہ فلزہ؟ بولنے سے پہلے سوچا کرو۔ "

وہ بھی غصہ ہوا۔

ہاں میں سوچوں اور آپ کر جائیں۔؟ میں سب دیکھ رہی تھی۔ کیسے خود سے آگے سے آگے سوال " کر رہے تھے اور تعریفیں وصول کر رہے تھے۔

" وہ آپکو کالا نا سمجھیں اسلیے میری بات کو مزاق کا رنگ دے دیا انکو کالا لگنا اتنا برا لگ رہا تھا۔

تمہیں پتا ہے فلز تم بہت ٹیلینٹڈ ہو۔۔۔ جب تمہارا لڑنے کا موڈ ہوتا ہے نا تو کسی بھی بات کو اپنے " "مطلب میں موڑ کر لڑنا خوب جانتی ہو۔۔

اس پر طنز کرتے خرم نے گاڑی واپس سٹارٹ کی۔ اسکو صفائی دینا یا سمجھانا اس وقت بلکل فضول تھا۔

****

ولیمے کی تقریب بہت خوبصورتی سے کی گئی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

گولڈن گاؤن میں خوبصورتی سے تیار ہوئی فلزہ۔۔وائٹ تھری پیس پہنے خرم کے برابر بیٹھی مسکرا رہی تھی۔

لیکن اسکی مسکراہٹ سمٹی اور چہرے پر ناگواری اتری۔

جب سامنے سے مس خان کو آتے دیکھا۔

وہ اسٹیج پر چڑھی اسکو مبارک بات دیتے خرم سے بات کر رہی تھی۔ لیکن پھر خرم کے مستقل نظر انداز کرنے پر خاموشی سے نیچے اتر گئی۔

****

" کچھ کھاؤ گی لاؤں۔ "

آیت کا ہاتھ پکڑتے ازلان نے پوچھا۔ آیت نے مسکرا کر نفی میں سر ہلا دیا۔

" آیت۔۔ "

" جی "

" آئی ایم سوری۔ سوری فار ایوری تھنگ۔ "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

میں معاف کر چکی ازلان۔اس کی ثبوت یہیں سے لے لیں کے میں آپکے اور اپنے رشتے کو قبول "
" کر چکی ہوں۔

اسکی بات پر ازلان مسکرا دیا۔

آیت کو اب اس سے بات کرنا اچھا لگنے لگا تھا۔جس سے وہ انجان تھی۔محبت دل پر اثر کرنے لگی تھی
لیکن آیت اس سے انجان تھی پر بہت جلد وہ انجان محبت خود سے آگاہ بھی کرنے والی تھی۔

وہیں کچھ دور کھڑا وقاران دونوں کی ہی دیکھ رہا تھا۔

اب تکلیف نہیں تھی لیکن وہ خوش بھی نہیں تھا۔محبت سے دستبردار ہونا آسان نہیں تھا۔

جب وہ پلٹا تو نظر گل پر پڑی وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی

لیکن اسکے دیکھنے پر نظریں پھیر گئی۔

کچھ سوچتے وقار اسکے پاس گیا۔

"مجھے چھپ چھپ کر دیکھ رہی ہو۔؟ "

اسکے پاس کھڑے ہوتے پوچھا

"ہاں لیکن آپ نے دو چیزیں غلط کہیں۔ "

گل نے رسانیت سے کہا۔

"کیا۔؟ "

وقار نے پوچھا۔

پہلی یہ کہ میں آپکو دیکھ رہی تھی دوسری یہ کہ چھپ چھپ کے دیکھ رہی تھی۔ "

" میں آپکو نہیں آپکی تاڑتی نظروں کو دیکھ رہی تھی۔کیسے اپنی سابقہ منگیتر کو ٹکر ٹکر تاڑ رہے تھے۔

گل نے تیڑھا منہ بنا کے طنز کیا۔

وقار اس چار آنکھوں والی ایلین کو دیکھے گیا۔وہ بھی بہت پیاری تھی۔ لیکن صرف دکھنے میں ورنہ تیزی میں وہ تیکھی مرچی سے زیادہ تیز تھی۔

ویسے میں سوچتی ہوں کے میرے گھر والوں کو آپ کہاں سے شریف لگے۔اول درجے کے لوفر اور آوارہ ہیں "

سینے پر ہاتھ باندھے وہ سنجیدگی سے بولی۔۔وقار کو اسکا یہ بولنا برا نہیں لگا ورنہ اگر کوئی بھی اسکے کردار پر یوں بولتا تھا چاہے وہ کوئی بھی ہو اسے برداشت نہیں ہوتا تھا پھر چاہے وہ حقیقت ہی کیوں نا ہو۔۔

ایک آیت نے اسکے کردار پر بولا تھا اور دوسری گل اور دونوں پر ہی اسے غصہ نہیں آیا۔بلکہ اسے تو گل کو منہ توڑ جواب دینے میں مزہ آنے لگا تھا۔وہ بھی اس بات سے انجان تھا کہ گل اسے اپنی طرف متوجہ کرنے اور اپنے میں الجھانے میں آیت سے زیادہ آگے رہی ہے۔

میں بھی یہی سوچتا ہوں کے میری ماں کو تم کہاں سے معصوم اور تمیز دار لگی۔؟؟دراصل وہ بہت "

" معصوم ہیں جبھی بھولِ مقیم کو گلِ مقیم سمجھ لیا۔

وہ بھی مصنوعی افسوس سے بولا۔

" جا کر لڑکیاں تاڑو میرا دماغ مت خراب کرو۔ "

ماتھے پر بل ڈالے وہ غصے سے واک آوٹ کر گئی۔پیچھے وقار بھرپور مسکرا دیا۔آخر بھولِ مقیم سے دوبار جیت گیا تھا۔

* * * * * * * * * * * * *

فلزہ موڈ ٹھیک کر و یار۔۔۔اب"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM

" میں نے کیا کیا؟ میں نے تو اسکی بات کا جواب بھی نہیں دیا۔

وہ فلزہ کا بگڑا موڈ دیکھ سخت جھنجھلایا۔ اس دن بھی خرم نے ہی اسے منایا تھا وہ بھی بہت مشکل سے۔

" وہ یہاں آپکی وجہ سے آئی ہے ورنہ انہیں میرے ولیمے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ "

تڑخ کر جواب آیا۔

"واؤ اس میں بھی میری غلطی ہے۔؟ تو کیا مجھے میرے ہی ولیمے میں نہیں آنا چاہیے تھا۔؟ "

خرم نے بھی اسی کے انداز میں پوچھا۔ لیکن اسکی بات کو وہ سرے سے نظر انداز کر گئی۔

خرم لب بھینچ کے رہ گیا۔ اب تو یہ ساری زندگی چلتا رہنا تھا۔

یہ انجان سی محبتیں انکی زندگی کو بہت رنگین کرنے والی تھیں۔

_____ختم شد_____

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVESLOUNGE.COM